UNIVERSAL
LIBRARY
OU-232711
UNIVERSAL
LIBRARY

ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۸۷۲ء

مجموعۂ ضابطہ فوجداری

مصدرۂ نواب گورنر جنرل بہادر ہند با جلاس کونسل واضع آئین و قوانین

۲۵- اپریل ۱۸۷۲ء کو منظور ہو کر شائع ہوا

یہ قانون در باب منضبط کرنے طریقۂ کارروائی محکمہ جات عدالتہاے فوجداری کے ہے جن قوانین کے مطابق عدالتہاے ہائی کورٹ واقع بلاد پریزیڈنسی (درحالیکہ اختیارات سماعت ابتدائی مقدمات فوجداری عمل مین لاتی ہون) اور نیز عدالتہاے صاحبان مجسٹریٹ پولس واقع بلاد مذکورہ کے علاوہ اور اور محکمہ جات عدالتہاے فوجداری کا طریقۂ کارروائی منضبط کیا گیا ہے

ہذا ترجمہ صحیحہ مجاریہ گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی مندرجۂ گزٹ سرکاری

مطبع فیض نبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھاپا گیا

۱۸۷۲ عیسوی

فہرست ایکٹ نمبر ۱۔ بابت ۱۸۷۲ء

مجموعۂ ضابطۂ فوجداری

باب اول

فصل اول

مراتب ابتدائی منسوخات حد نفاذ تعریفات

دفعہ	مضمون
۱	مختصر نام حد نفاذ کب جاری ہوگا۔
۲	منسوخی قوانین ــــ استثنا۔ خاص ضابطہ کا ــــ حوالہ مجموعۂ ضابطہ فوجداری ــــ حوالہ ایکٹ سابق کا ــــ حوالہ خاص احکام کا ــــ
۳	مقدمات متداولہ۔
۴	تعریفات۔

باب دوم

عدالت ہائے فوجداری کی تصریح اور انکی اختیارات

فصل دوم

عدالت ہائے فوجداری

۵	درجہ عدالتہائے فوجداری کے۔
۶	کون افسر تفتیش کرینگے۔
۷	کون عدالتیں تجویز جرائم کرینگی۔
۸	جرائم موجب قوانین متخصص الامر و مختص المقام۔

دفعہ	مضمون
۹	تقرری و عزولی مجسٹریان و ججان۔
۱۰	بحالی عہدہ داران موجودہ حال۔
۱۱	تفتیش اور تجویز رعایا برطانیہ اہل یورپ۔
	فصل سوم
	عدالت ہائے سشن
۱۲	قسمتہائے سشن۔
۱۳	اختیار تبدیل قسمت ہائے۔
۱۴	عدالتہائے سشن موجودہ حال کی علاقہ جات ارضی سشن کی قسمتین ہونگی۔
۱۵	ہر قسمت سشن مین ایک عدالت سشن ہوگی۔
۱۶	تقرری و اختیارات سشن جج۔
۱۷	تقرری و اختیارات ایڈیشنل و جائنٹ سشن ججون کی۔
۱۸	تقرری و اختیارات اسسٹنٹ سشن ججون کی۔
	فصل چہارم
	مجسٹریٹ اور اونکے اختیارات
۱۹	مجسٹریٹ تین درجہ کے ہونگے۔
۲۰	سزائین جو مجسٹریٹ صادر کرسکتے ہین۔ اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول۔ اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم۔ اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوم
۲۱	اختیارات جو مجسٹریٹ کو عطا کیے گئے۔
۲۲	اختیارات جو تمام درجہ کے مجسٹریٹون کو علی العموم حاصل ہین۔
۲۳	اختیارات جو لوکل گورنمنٹ و مجسٹریٹ ضلع مجسٹریٹ درجہ سوم کو دیسکتا ہے۔
۲۴	اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم۔
۲۵	اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہوسکتے ہین۔
۲۶	اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۷	اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ اول کو عطا ہوسکتے ہین۔
۲۸	اختیارات مجسٹریٹ حصہ ضلع۔

دفعہ	مضمون
۲۹	اختیارات جو مجسٹریٹ حصہ ضلع کو لوکل گورنمنٹ سے عطا ہو سکتی ہیں۔
۳۰	اختیارات مجسٹریٹ ضلع۔
۳۱	بحالی اختیارات دیگر۔
۳۲	بیضابطگی جو کارروائی کو بگاڑ نہیں سکتی۔
۳۳	کس حالت میں بیضابطہ سپردگی جایز ہو سکتی ہے۔
۳۴	بیضابطگی جو کارروائی کو کالعدم کریگی۔
	مجسٹریٹ ضلع
۳۵	مجسٹریٹ ضلع۔
۳۶	اختیارات جو ڈپٹی کمشنر و عہدہ دار اعلے متہم عاملانہ ضلع کو ملسکتی ہیں۔
	مجسٹریٹ ماتحت
۳۷	مجسٹریٹ ماتحت ـــــ شرط۔
۳۸	لوکل گورنمنٹ حدود ارضی مجسٹریٹ ضلع کا تعین کرے۔
۳۹	تقسیم حصص ضلع ـــ بحالی تقسیم موجودہ۔
۴۰	لوکل گورنمنٹ مجسٹریٹ کو اہتمام حصہ سپرد کرے۔ سپردگی اختیار مجسٹریٹ ضلع۔
۴۱	ماتحتی اضران بہ مجسٹریٹ حصہ ضلع۔
۴۲	خاص مجسٹریٹ۔
۴۳	طریقہ عطاے اختیارات۔
۴۴	مجسٹریٹ ماتحت کے پاس مقدمات فوجداری کو منتقل کرنا۔
۴۵	ضابطہ اون مقدمات کا جو مجسٹریٹ کی حد سماعت سے باہر معلوم ہوں۔
۴۶	ضابطہ اون مقدمات کا جسمین مجسٹریٹ سزاے سخت کافی نہین دیسکتا۔ جایز ہے کہ مجسٹریٹ ابتداءً مجرم کو واسطے تجویز کے عدالت ششن مین سپرد کرے۔
۴۷	مجسٹریٹ مقدمات کو خود طلب کرے یا سپرد کرے۔
۴۸	لوکل گورنمنٹ مجاز عطاء اختیار بہ مجسٹریٹ ضلع نسبت اوٹھا لینے کسی قسم مقدمات کی ہے۔
۴۹	لوکل گورنمنٹ مجسٹریٹ ضلع کو اختیار تقسیم کام بلحاظ حدود ارضی عطا کر سکتی ہے۔

مضمون	صفحہ
مجسٹریٹون کا یکجائی اجلاس	
۵۰ اون مجسٹریٹونکو جو یکجائی اجلاس کرین اختیارات عطا کرنیکا اختیار۔	
۵۱ اختیارات ایسی اجلاس یکجائی کی درحالت نہونے کسی حکم خاص کی۔	
۵۲ مجسٹریٹ ضلع اجلاس یکجائی کے لیے قواعد منضبط کرے۔	
۵۳ مجسٹریٹ ضلع قواعد منضبطہ دفعہ ۵۲ کو تبدیل یا تنسیخ کرسکتا ہے۔	
بحالی اور تبدیل اختیارات کی	
۵۴ اختیار کی تبدیل یا تنسیخ ہوسکتی ہے۔	
۵۵ اختیارات اوس افسر کے جو مجسٹریٹ ضلع کے عہدہ خالی ہونے پر بجاے چندے مقرر ہو۔	
۵۶ بحال رہنا اختیارات افسران تبدیل شدہ کا۔	
فصل پانچوین	
مدعیان منجانب سرکار	
۵۷ تقرر مدعیان منجانب سرکار۔	
۵۸ تقرر خاص مقدمہ باکثر مقدمہ مین ہوسکتا ہے۔	
۵۹ شخص غیر سرکاری بلا اجازت عدالت بطور مدعی پیروی نہین کرسکتا و نہ وکیل مقرر کرسکتا ہے۔	
۶۰ وہ تمام عدالتون مین بمقدمات متعلقہ خود سوال جواب کرسکتا ہے۔	
۶۱ حاضر بردار ہونا مدعی منجانب سرکار کا۔	
۶۲ اطلاع ارجاع اپیل بہ مدعی منجانب سرکار اون مقدمات مین جنمین اوسی پیروی کی ہو۔	
فصل ششم	
مقام تفتیش اور تجونیز	
۶۳ مقام واسطے تفتیش اور تجونیز جرم کے۔	
۶۴ ہائی کورٹ مجاز ہے کہ کسی مقدمہ کو منتقل کرے یا علاوہ اوس ضلع سے کہ جہان جرم وقوع مین آیا ہے دوسرے ضلع مین تجونیز کیے جانیکا حکم دیوے۔	
۶۵ جرم اوس ضلع مین تجونیز کے لایق ہین کہ جہان فعل وقوع مین آیا یا جہان نتیجہ پیدا ہوا	
۶۶ مقام تجونیز جب کوئی فعل بوجہ متعلق ہونے کسی اور جرم کی جوئی فقہ ایک جرم ہو	

دفعہ	مضمون
۶۷	مقام واسطے تفتیش اور تجویز جبکہ تحقیق نہو کہ کہان جرم کا ارتکاب ہوا - یا عرف ایک ضلع مین نہو - یا جرم متسلسل ہو - یا کئی اضلاع پر مشتمل ہون -
۶۸	قتل عمد بطور ٹھگی یا ڈکیتی یا ڈکیتی مع قتل عمد -
۶۹	بحالت شبہ کسی مقدمہ کے ہائی کورٹ تجویز کرسکتی ہے کہ کہان تفتیش کیجاے -
۷۰	تاثیر حکم سز احقیقات یا تفتیش یا تجویز ضلع غیر مجاز مین کرنیکا -

فصل ہفتم

اختیار فوجداری نسبت رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے

۷۱	رعایاے برطانیہ اہل یوروپ -
۷۲	افسران جو تفتیش و تجویز اون جرائم کی کرین جو رعایاے برطانیہ اہل یوروپ سے سرزد ہون -
۷۳	کون نالش سماعت کرسکتا ہے اور حکمنامہ جاری کرسکتا ہے -
۷۴	مجسٹریٹ درجۂ اول جو رعیت برطانیہ اہل یوروپ اور جسٹس آف دی پیس ہو مجاز تفتیش مقدمات جو نام رعایاے برطانیہ اہل یوروپ ہون ہے کس حالت مین ایسا مجسٹریٹ تجویز کرسکتا ہے وحداو سکی اختیار کی
۷۵	کس حالت مین عدالت سشن مین سپرد کرسکتا ہے -
	اور کب عدالت ہائی کورٹ مین سپرد کرسکتا ہے -
۷۶	حد سماعت عدالت سشن - جب سشن جج اپنے اختیارات کو غیر کافی سمجھین -
۷۷	ضابطہ جبکہ سشن جج رعایاے برطانیہ اہل یوروپ سے نہو -
۷۸	طریقہ تجویز عدالت سشن -
۷۹	اپیل جرم ثابت کردہ مجسٹریٹ کا ایسے رعایاے پر -
۸۰	اپیل جرم ثابت شدہ عدالت سشن -
۸۱	استحقاق رعایاے برطانیہ اہل یوروپ جو حراست مین ہو واسطے درخواست کرنے صدور حکم حاضری اپنی کے ضابطہ ایسی درخواست پر -
۸۲	اختیار ہائی کورٹ در باب اجراے حکمنامجات -
۸۳	ضابطہ بابت دعوے رعایاے برطانیہ اہل یوروپ دربارہ اسکے کہ اونکے ساتھ برتاؤ رعایاے مذکور کا کیسا جاے

دفعہ	مضمون
۸۴	استغاثہ سے دست برداری بوجہ پیش نکرنے عذر کے —
۸۵	تجویز بموجب اس فصل کے نسبت اوس شخص کے جو رعایا برطانیہ اہل یوروپ سے نہین ہے —
۸۶	مناطلبۂ ہائی کورٹ —
۸۷	ناتشات جو بنام رعایاے برطانیہ اہل یوروپ کی ہون اونمین بموجب ایکٹ ہذا کارروائی کرنا چاہیے —
۸۸	مقام قید —

باب سوم
پولیس
فصل ہشتم

جرائم جنکی اطلاع الکاران پولیس کو دینی چاہیے اور عدم دست الکاران پولیس کی

۸۹	جملہ اشخاص کو لازم ہے کہ اطلاع چند جرائم کی کرین —
۹۰	زمینداران و دیگر اشخاص کو لازم ہے کہ بعض معاملات کی رپورٹ کرین —
۹۱	تمام اشخاص کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ و پولیس کو چند مقدمات مین مدد دین —

فصل نہم
گرفتاری بلا کوارنٹ

۹۲	کس صورت مین پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے —
۹۳	شخص ملزم کا اپنا نام و سکونت بتلانے سے انکار کرنا —
۹۴	گرفتاری اشخاص آوارہ —
۹۵	پولیس چند جرائم کی انسداد کریگی —
۹۶	اطلاع ارادہ ارتکاب ایسے جرائم کی —
۹۷	گرفتاری بغرض انسداد ایسے جرائم کی —
۹۸	نقصان بمال سرکار —
۹۹	اوس مکان کے اندر جانیکی اجازت دینا چاہیے جسمین کوئی شخص جسکی تلاش مین پولیس ہے گھس گیا ہو
۱۰۰	کارروائی جس صورت مین اندر جانیکا راستہ حاصل نہو سکے —
۱۰۱	شخص گرفتار شدہ مجسٹریٹ یا افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کے روبرو حاضر کیا جاے —

دفعہ	مضمون
۱۰۲	ضابطہ جبکہ عہدہ دار پولیس عہدہ دار ماتحت کو بلا وارنٹ واسطے گرفتاری کے بھیجے —
۱۰۳	پولیس ضلع غیر مین تعاقب مجرمان کر سکتا ہے —
۱۰۴	حراست مجرمان جو عدالت مین حاضر ہون —
	گرفتاری اشخاص کے ہاتھ سے
۱۰۵	گرفتاری بذریعہ شخص غیر —
۱۰۶	گرفتاری مفروران از جہاز ہائے انگریزی —
۱۰۷	نسبت شخص ماخوذہ کیونکر کارروائی ہو —
۱۰۸	ارتکاب جرم بمواجہہ مجسٹریٹ —
	فصل دہم
	اختیارات پولیس در باب تحقیقات
۱۰۹	کن جرائم کی افسر پولیس تحقیقات کر سکتا ہے —
۱۱۰	کن جرائم کی پولیس تحقیقات نہین کر سکتا ہے —
۱۱۱	بحالی اختیارات پولیس بموجب قانون مختص الامر بالمختص المقام کے —
۱۱۲	نالش پولیس مین قلمبند ہونی چاہیے —
۱۱۳	نالش بمقدمات ناقابل دست اندازی —
۱۱۴	بروقت اطلاع یابی وغیرہ افسر پولیس مہتمم اسٹیشن بذات خود جاوے یا کسی ماتحت کو بھیجے —
۱۱۵	تحقیقات مراسم ابتدائی —
۱۱۶	کب تحقیقات موقع سے درگذر کرے —
۱۱۷	جس صورتین عہدہ دار پولیس کو کوئی وجہ کافی تحقیقات کی معلوم نہو —
۱۱۸	اختیارات افسر پولیس نسبت طلبی گواہان —
۱۱۹	زبانی تحقیقات گواہان بذریعہ پولیس — شرط —
۱۲۰	کوئی ترغیب انعام کی نہ دیجاوے —
۱۲۱	پولیس کوئی بیان یا اعتراف قلمبند نکرے — شرط —
۱۲۲	اختیارات مجسٹریٹان نسبت قلمبند کرنے بیانات و اعتراف —

دفعہ	مضمون
۱۲۳	تحقیقات بذریعہ پولیس —
۱۲۴	ملزم کو پولیس بلا حکم خاص ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ حراست مین نہ رکھے —
۱۲۵	کارروائی پولیس بمقدمہ کمی شہادت —
۱۲۶	کارروائی کا روزنامچہ —
۱۲۷	رپورٹ اہلکار پولیس —
۱۲۸	ادخال حاضر ضامنی —
۱۲۹	ضمانت حد سے زیادہ نہو — شرائط ضامنی —
۱۳۰	ستغیث و گواہان بمکلہ حاضری کا ملکین —
۱۳۱	ستغیث و گواہان نظر بند نہ کیے جاوین — ستغیث انکار کنندہ یا گواہ بحراست بھیجا جاوے —
۱۳۲	پولیس گرفتاری کی رپورٹ کرے — رہائی شخص گرفتار شدہ کی —
۱۳۳	پولیس کا تحقیقات کر کے رپورٹ بھیجنا غیر طلبی واجانک موت پر —
۱۳۴	اختیار طلبی اشخاص —
۱۳۵	تفتیش لنبت موت بمجانب مجسٹریٹ قریب ترین —
۱۳۶	قائم مقامی بجوض افسر پولیس مہتمم اسٹیشن بایام غیر حاضری یا بیماری —
۱۳۷	اختیارات افسران پولیس اعلے —
۱۳۸	اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جائز ہوگا کہ اختیارات ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی عمل مین لاوے
	باب چہارم **کارروائی جبراً حاضر کرانے کی** **فصل یازدہم** **نالشات جو بحضور مجسٹریٹ کی جائین**
۱۳۹	ممکنا مجات —
۱۴۰	کس صورت مین سمن یا وارنٹ جاری ہو سکتا ہے —
۱۴۱	کون سماعت نالشات کر سکتا ہے — نتیجہ سپردگی — نتیجہ نالش یا رپورٹ پولیس —
۱۴۲	کون بغیر استغاثہ کے دست اندازی کر سکتا ہے — نالش یا منظوری چند مقدمات مین ضرور ہے —

دفعہ	مضمون
۱۴۳	کون واسطے تجویز کے سپرد کرسکتا ہے۔
۱۴۴	مستغیث کا اظہار۔ نتیجہ بے حاضری۔
۱۴۵	ضابطہ جب کہ مجسٹریٹ مجاز سماعت استغاثہ کا نہو۔
۱۴۶	التوا و اجرا حکمنامجات۔
۱۴۷	خارج کرنا نالش کا۔ اجرا حکمنامہ۔
۱۴۸	کن مقدمات مین سمن جاری ہوسکتا ہے۔
۱۴۹	کن مقدمات مین وارنٹ ملزم پر جاری ہوسکتا ہے۔
۱۵۰	وارنٹ گرفتاری جاری ہوگا بحالت غیر حاضری سمن پر۔
۱۵۱	مجسٹریٹ مجرم کی اصالتاً حاضر ہونے سے درگذر کرسکتا ہے۔
	فصل دوازدہم
	سمن
۱۵۲	نمونہ سمن۔
۱۵۳	سمن کی تعمیل کون کرے گا۔
۱۵۴	سمن کی تعمیل کسطرح ہوگی۔
۱۵۵	تعمیل جبکہ ملزم دستیاب نہوسکے۔
۱۵۶	اجرا وارنٹ باوصف اجرا سمن۔
۱۵۷	سمن یا وارنٹ واسطے ارتکاب جرم جو ارضی حد سماعت کے باہر سرزد ہو۔
۱۵۸	احکام در باب سمن و تعمیل اور اجرا سمن جو اس فصل مین ہے ہر ایک سمن سے متعلق ہونگی۔
	فصل سیزدہم
	وارنٹ
۱۵۹	نمونہ وارنٹ۔ نتیجہ وارنٹ گرفتاری۔
۱۶۰	مجسٹریٹ واسطے لینے ضمانت کے اجازت دیسکتا ہے۔ ضمانت نامہ مرسل ہوگا۔
۱۶۱	وارنٹ کسکے نام جاری ہوگا۔
۱۶۲	وارنٹ بنام زمینداران وغیرہ بھیجا جاے گا۔

دفعہ	مضمون
۱۶۳	وارنٹ جو بنام کسی اور شخص کے بجز اہلکار پولیس کے بھیجا جاوے۔
۱۶۴	وارنٹ بنام چند اشخاص کے۔
۱۶۵	وارنٹ جو بنام افسر پولیس کے لکھا گیا۔
۱۶۶	مجسٹریٹ اجرا کنندہ وارنٹ مجاز ہے کہ نگرانی تعمیل وارنٹ کی کرے۔
	گرفتاری روبرو مجسٹریٹ کی۔
۱۶۷	کس جگہ وارنٹ کی تعمیل ہو سکتی ہے۔
۱۶۸	مجسٹریٹ وارنٹ جاری کر سکتا ہے واسطے تعمیل کے باہر علاقہ اپنے۔
۱۶۹	کارروائی بوقت گرفتاری شخص جسکے نام وارنٹ جاری ہوا۔
۱۷۰	کارروائی صاحب مجسٹریٹ جسکے روبرو شخص گرفتار شدہ پیش ہوا۔
۱۷۱	اسلحہ ہتھیار واسطے شخص فرار شدہ کے۔
۱۷۲	قرقی جائداد شخص فرار شدہ۔
۱۷۳	کارروائی نسبت جائداد مقرونہ۔
۱۷۴	ضابطہ مجسٹریٹ بابت گرفتاری جرم وقوعی علاقہ غیر جسکی بابت مجسٹریٹ مذکور نے وارنٹ جاری کیا ہو۔
۱۷۵	ضابطہ جب کہ ایسا وارنٹ کسی مجسٹریٹ ماتحت نے صادر کیا ہو۔
۱۷۶	اعلان مضمون وارنٹ۔
۱۷۷	وارنٹ کی تعمیل کس طرح ہوگی۔
۱۷۸	تعرض کو نشش گرفتاری بین۔
۱۷۹	تلاشی اندر مکان کے واسطے اوس شخص کے جسکے لیے وارنٹ جاری ہوا۔
۱۸۰	دروازہ یا کھڑکی کا توڑنا۔
۱۸۱	زنانہ بین گھس جانا۔
۱۸۲	غیر ضروری سختی نہ چاہیے۔
۱۸۳	شخص گرفتار شدہ روبرو مجسٹریٹ حاضر کیا جاوے گا۔
۱۸۴	جنسیب واسطے اظہار حال واقرار کے۔
۱۸۵	احکام جو وارنٹ اور اوسکی تعمیل اور اجرا سے متعلق ہیں ہر وارنٹ سے متعلق ہونگے۔

صفحہ	مضمون
	باب پنجم
	تفتیش اور تجویز
	فصل چہاردہم
	مراتب ابتدائی
۱۸۶	استحقاق جواب دہی مجرم ۔ جبکہ ملزم کارروائی مقدمہ کو نہ سمجھ سکتا ہو۔
۱۸۷	عدالت فوجداری عام سمجھی جاوے گی ۔
۱۸۸	مصداقہ بابت جرائم ۔
	فصل پانزدہم
	تفتیش مقدمات قابل سپرد عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ
۱۸۹	ضابطہ مراتب ابتدائی تفتیش ہیں ۔
۱۹۰	اظہار مستغیث و گواہان واسطے واقفیت حالات کے ۔
۱۹۱	اظہار جو اجازہ ملزم لیا جاوے گا ۔ ملزم سوال و سوال کر سکتا ہے ۔
۱۹۲	اختیار مجسٹریٹ واسطے طلب کرنے اور اظہار لینے کسی شخص کے ۔
۱۹۳	اظہار ملزم کا ۔
۱۹۴	التوا تفتیش اور واپس کرنا ملزم کا ۔
۱۹۵	کس صورت میں ملزم رہائی پاوے گا ۔
۱۹۶	کس صورت میں ملزم واسطے تجویز کے سپرد کیا جاوے گا ۔
۱۹۷	کس صورت میں سپردگی ہائی کورٹ میں ہوگی ۔
۱۹۸	عبارت فرد قرارداد جرم ۔ نقل فرد قرارداد جرم ۔
۱۹۹	نقل فرد قرارداد جرم ملزم کو دیجاوے ۔
۲۰۰	اسم نویسی گواہان صفائی بہنگام تجویز تتمہ اسم نویسی ۔
۲۰۱	نقول اظہارات ملزم کو دیجاوے گی ۔
۲۰۲	جبکہ سپردگی عمل میں آوے مجسٹریٹ مدعی بجانب سرکار کو اطلاع دے گا ۔

نمبر دفعہ	مضمون
	فصل شانزدہم
	بخویز مقدمات قابل اجرا اسمن روبرو مجسٹریٹ
۲۰۳	ضابطہ مقدمات سمن کا — غرض و نتیجہ نالش — جبکہ سمن مین کوئی سقم ہو
۲۰۴	ملزم سے ضمانت لیجانے کی یا حراست مین رکھا جاے گا۔
۲۰۵	مستغیث کی غیر حاضری۔
۲۰۶	ملزم کو خلاصہ بیان نالش سنایا جاویگا — ثبوت جرم اقبال صحت نالش پر۔
۲۰۷	ضابطہ جبکہ ملزم نے تسلیم نہین کیا۔
۲۰۸	التوا۔
۲۰۹	معاوضہ اون مقدمات مین جو بے اصل و بہ نیت ایذا رسانی ہون — وصول کرنا ایسے معاوضہ کا۔
۲۱۰	نالش سے دست بردار ہونا۔
۲۱۱	برخلاف حکم سزا۔
۲۱۲	نتیجہ ڈسمس۔
	فصل ہفتدہم
	بخویز مقدمات قابل اجرا وارنٹ بحضور مجسٹریٹ
۲۱۳	ضابطہ مقدمات وارنٹ کا۔
۲۱۴	دفعات ۱۹۰ الغایۃ ۱۹۴ متعلق ہین۔
۲۱۵	رہائی ملزم کی۔
۲۱۶	جب جرم ظاہر ثابت ہو تو فرد قرارداد جرم طیار کیجاوے۔
۲۱۷	انکار و اقبال جرم۔
۲۱۸	جواب۔
۲۱۹	ثبوت واسطہ جواب کے۔
۲۲۰	برئیت — ثبوت جرم۔
۲۲۱	مجسٹریٹ کیا کارروائی کرے جبکہ بعد آغاز بخویز اوسکو معلوم ہو کہ مقدمہ اختیار سماعت سے باہر ہے۔

دفعہ	مضمون
	فصل سیزدہم **تجویز سرسری**
۲۲۲	کن جرائم کی تجویز سرسری ہوسکتی ہے۔
۲۲۳	مجسٹریٹون کو اختیار تجویز سرسری عطا کرنے کا اختیار۔
۲۲۴	صلبہ چند مجسٹریٹون کو جو مفوض باختیارات مجسٹریٹ درجہ اول ہون یہ اختیار عطا کرنے کا
۲۲۵	صلبہ چند مجسٹریٹ نکو جو کہ اختیار رکھتے ہین یہ اختیار عطا کرنے کا منصب۔
۲۲۶	ضابطہ مقدمات قابل اجرا الحمن دوارنٹ برخلاف چند مستثنیات متعلق ہوگا۔
۲۲۷	رجسٹرون مقدمات کا جنمین اپیل نہین ہوتا۔
۲۲۸	رجسٹر مقدمات قابل اپیل۔
۲۲۹	زبان فیصلہ۔
۲۳۰	صلبہ چند مجسٹریٹان مجاز ہین کہ کسی عہدہ دار کو واسطہ ترتیب کے مقرر کرین۔
	فصل نوزدہم **تجویز بحضور عدالت سشن**
۲۳۱	سماعت جرائم بعدالت سشن۔
۲۳۲	تجویز جوری یا اسیسرون سے ہوگی۔
۲۳۳	لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ حکم تجویز جرائم کا بذریعہ جوری کے دے۔
۲۳۴	جوری واسطہ تجویز اہل یورپ یا اہل امریکا کی۔ استدعا واسطہ تجویز تغیر جوری کے۔
۲۳۵	ہر مقدمہ زیر تجویز عدالت سشن مین پیروی مدعی بجانب سرکار یعنے وکیل سرکار کرے گا
۲۳۶	تعداد اہل جوری۔
۲۳۷	آغاز تجویز۔ اقبال جرم۔
۲۳۸	جرایہی سے انکار کرکے یا تجویز کیے جانے کا دعوے کرنا۔
۲۳۹	کسطرح اسیسر انتخاب کیے جاوینگے۔
۲۴۰	اہل جوری بذریعہ قرعہ اندازی منتخب ہونگے۔
۲۴۱	جوری واسطہ تجویز اون اشخاص کے کہ جو اہل یورپ و اہل امریکا نہین ہین۔

دفعہ	مضمون
۲۴۲	جوری جبکہ اہل یورپ یا اہل امریکا شریک کسی دوسرے قوم کی ہون۔
۲۴۳	نام اہل جوری پوکارا جاے گا۔ اعتراض اہل جوری پر۔
۲۴۴	وجوہ اعتراض۔
۲۴۵	اہل جوری کو وہ زبان جس مین شہادت ادا یا ترجمہ ہوکر بیان کیجاے سمجھنا چاہیے۔
۲۴۶	جوری کا میر مجلس۔
۲۴۷	اظہار گواہان۔
۲۴۸	اظہار ملزم جو روبرو مجسٹریٹ ہوا ہے شہادت مین داخل کیا جاے گا۔
۲۴۹	جو شہادت کہ تحقیقات ابتدائی مین ادا ہوئی ہے وہ قابل استدلال ہے۔
۲۵۰	اظہار ملزم۔
۲۵۱	جواب ہی۔
۲۵۲	استحقاق جواب مدعی۔
۲۵۳	جوری یا اسیرون کا معائنہ۔
۲۵۴	ضابطہ جبکہ اہل جوری حاضری سے معذور ہو۔
۲۵۵	راے اسیران اور سپردگی جوری کو۔
۲۵۶	لازمی کا جج کا۔
۲۵۷	لازمی کا جوری کا۔
۲۵۸	اظہار اہل جوری یا اسیر کا کس صورت مین ہوسکتا ہے۔
۲۵۹	ضابطہ جبکہ اسیر حاضر رہنے سے معذور ہو۔
۲۶۰	حاضر رہنا اسیران یا اہالی جوری کا بحالت انعقاد۔
۲۶۱	جو مقدمات کہ بذریعہ اسیران تجویز ہون۔
۲۶۲	اختیار فیصلہ صاحب جج کا ہوگا۔
۲۶۳	جن مقدمات کی تجویز اہل جوری کرین۔
	ہر جرم کی نسبت جوری اپنی راے ظاہر کرین۔ جج جوری سے سوال کرسکتا ہے۔
	ضابطہ اگر اہل جوری متفق الراے نہون

دفعہ	مضمون
۲۶۴	التوا سماعت ۔ اور التوا کی تجویز ۔
۲۶۵	وہی اپیل جو زبانی اور بسمیر مقصود اشخاص ملزم کی تجویز میں اضافت کر سکتی ہیں ۔
	باب ششم
	اپیل اور ارسال مقدمات اور نظر ثانی
	فصل پہلی
	اپیل
۲۶۶	اپیل ، اون حکام کی جو مجسٹریٹ درجہ اول سے کم اختیار رکھتے ہیں ۔
۲۶۷	اپیل مقدمات اشخاص بدچلن کا ۔
۲۶۸	اپیل مقدمات تحقیر ۔
۲۶۹	اپیل مجسٹریان ۔
۲۷۰	اپیل اون شخص کی کہ جو کسی عہدہ دار سے باختیار دفعہ ۴۰ مجرم قرار دیا گیا ہو ۔ اپیل تجویز اسسٹنٹ سشن جج کے ۔
۲۷۱	اپیل اون اشخاص کی کہ جو عدالت سشن سے مجرم قرار دیئے گئے ۔
۲۷۲	اپیل مقدمات تبریت بجز منجانب سرکار نہیں ہو سکتے ۔
۲۷۳	اپیل مقدمات خفیف کا نہوگا ۔
۲۷۴	اپیل تجویز سرسری سے ۔ استثنا احکام نسبت رعایا برطانیہ اہل یورپ ۔
۲۷۵	نقل حکم سالہ عرضی کے شامل رہے گی ۔
۲۷۶	نقل فیصلہ یا حکم عطا کیجائے گی ۔
۲۷۷	ضابطہ جبکہ اپیلانٹ حاضر نہ ہو ۔
۲۷۸	نامنظوری اپیل ۔
۲۷۹	اطلاع عنامہ اپیل ۔
۲۸۰	عدالت اپیل تجویز حکم سزا کو تبدیل یا سزا دیا اضافہ کر سکتی ہے ۔
۲۸۱	التوا تعمیل حکم سزا تا ایام دوران اپیل ۔ رہائی اپیلانٹ ضامنی پر ۔
۲۸۲	عدالت اپیل تفتیش زاید کر سکتی ہے یا کیے جانے کا حکم دے سکتی ہے ۔
۲۸۳	کس صورت میں تجویز یا حکم سزا بوجہ غلطی وقسم نسبت فرد قرار داد جرم یا کارروائی قابل نسوخ ہوگا ۔

دفعہ	مضمون
	عدالت اپیل سزا کو کم کر سکتی ہے۔
۲۸۴	ضابطہ جسکیخلاف کوئی مقدمہ کسی عدالت نے جواوسکی تجویز کی لایق نہو فیصل کیا ہو۔
۲۸۵	حکم اپیل ناطق ہوگا۔
۲۸۶	عدالت فوجداری کی فیصلہ یا حکم یا حکم سزا کا اپیل نہوگا الا اوس صورت مین کہ کوئی حکم اور طرح پر ہو۔
	فصل بست و یکم
	ارسال بمحکمہ
۲۸۷	حکم سزای موت کا۔
۲۸۸	اختیار ہائی کورٹ درباب منظوری حکم یا استرداد۔
۲۸۹	اختیار درباب حکم دینے تفتیش زاید وغیرہ کے۔
۲۹۰	حکم منظوری سزا یا جدید حکم سزا پر دو جج دستخط کرین گے۔
۲۹۱	جب ہائی کورٹ مین ایکہی جج ہو۔
	فصل بست و دوم
	نگرانی اور نظر ثانی
۲۹۲	اختیار ہائی کورٹ کا درباب بنانے قواعد کے۔
۲۹۳	کلکٹرہ مقدمات عدالتہاے ماتحت کے۔
۲۹۴	اختیار طلب مثل عدالتہاے ماتحت سے
۲۹۵	اختیار عدالت سشن یا مجسٹریٹ کا واسطے طلب کرنے مسل عدالتہاے ماتحت کے۔
۲۹۶	عدالت ہائی کورٹ مین رپورٹ۔
۲۹۷	اختیارات ترمیم کے ۱ اختیار اصدار حکم دورہ سپردگی ۲ اختیار تبدیل جرم و حکم سزا۔ شرط ۳ اختیار تبدیل بتجویز جرم ۴ اختیار منسوخی تجویز ۵ اختیار منسوخی فیصلہ خلاف قانون و اصدار حکم۔ سزا مطابق قانون ۶ اثنار حکم سزا ۷ اختیارات ترمیم محدود بعدالت ہائی کورٹ مین۔ نوٹس کے عذرات کو سننا باختیار عدالت ہے۔
۲۹۸	حکم تفتیش عدالتین دے سکتی ہے۔
۲۹۹	بحالت اصلاح مجسٹریٹ ضلع یا عدالتہاے خود کے پاس سارٹیفکٹ بھیجا جائیگا

دفعہ	مضمون
۳۰۰	احکام دفعہ ۲۸۳ متعلق ہون گے —

باب ہفتم
تعمیل
فصل بست و سوم

۳۰۱	ضابطہ لاون مقدمات کا جو ہائی کورٹ مین واسطہ منظوری کے مرسل ہون —
۳۰۲	عدالت سشن نقل تجویز اور حکم سزا کی پاس مجسٹریٹ بھیجی گی — وارنٹ بغرض تعمیل —
	ضابطہ جبکہ حکم سزا عدالت سشن سے کم درجہ کی عدالت سے صادر ہوا ہو —
۳۰۳	ہمدنہ وارسال وارنٹ سپردگی —
۳۰۴	وارنٹ کس کے حوالہ ہوگا —
۳۰۵	تعمیل حکم سزا بموجب دفعہ ۳۰۲ یا ۳۰۱ —
۳۰۶	التوار حکم سزا موت نسبت عورت حاملہ کے —
۳۰۷	الصال زر جرمانہ — یہ دفعہ کن مقدمات سے متعلق ہوگی — کون وارنٹ صادر کر سکتا ہے —
۳۰۸	ادا کیا جانا جرمانہ کا معاوضہ مین —
۳۰۹	قید بصورت عدم ادائے جرمانہ — شرط جبکہ مقدمہ تجویز مجسٹریٹ فیصل ہوا ہو —
۳۱۰	بید اگر بالائے سزا رقید ہون تو کب لگائے جاوین گے —
۳۱۱	طریقہ بید لگانے کا —
۳۱۲	سزا نہ دیجائگی اگر مجرم حالت تندرستی مین نہین ہے — موقوفی تعمیل — جایز نہین کہ تعمیل بدفعات ہو —
۳۱۳	ضابطہ اگر سزا بموجب دفعہ ماسبق کے ممتنع ہو —
۳۱۴	حکم سزا اون مقدمات مین جو سماعت واحد مین بابت جرائم مختلف کے ثابت ہون زیادہ سے زیادہ سیاد قید کی —
۳۱۵	تجویز اون اشخاص کی جنپر سابق جرم ثابت ہو چکا ہو — شرط —
۳۱۶	جاری رہنا سیاد قید مجرمان فراری کا —
۳۱۷	حکم سزا نسبت اوس مجرم کے جسپر اور جرم مین سزا بھگت رہا ہو — شرط —
۳۱۸	حکم قید مجرمان کم سن کی تادیب خانہ مین —
۳۱۹	گورنر جنرل بہادر یا جلاس کونسل جہان ہین کہ ایسا موقع تجویز کرین جہان وہ اشخاص بھیجے جاوین جنکی نسبت حکم سزا صدر بعہ

دفعہ	مضمون
	روپیہ غلو صادر ہوا ہو۔
	لوکل گورنمنٹ اون شخاص کے منتقل کیے جانے کا موافق پر حکم دیا کرے گا۔
۳۴۰	جو شخص کہ سزائے حبس بعبور دریائے شور محکوم ہے اگر اوسکی نسبت حکم سزا حبس بعبور دریائے شور جاری کیا جاوے تو منتقل کرنا اوسکا ضرور نہیں۔
۳۴۱	حکم سزا رہوت۔
۳۴۲	اختیار معافی سزا۔ اختیار تبدیل سزا۔
	باب ہشتم
	شہادت
	فصل بست و چہارم
	قواعد خاص در باب شہادت تمقدمات فوجداری کے
۳۴۳	شہادت ڈاکٹری گواہ کی۔ عدالت مجاز ہے کہ ڈاکٹر گواہ کو طلب کرے۔
۳۴۴	ملزم اپنے اقبال پر مجرم قرار دیا جا سکتا ہے۔
۳۴۵	رپورٹ ممتحن کیمیا کی۔ دستخط صحیح قیاس کیے جاوینگے۔
۳۴۶	اگلا حکم ثبوت جرم یا ریت کا کیونکر ثابت کرنا ہوگا۔
۳۴۷	تحریر شہادت بغیر حاضری ملزم۔
۳۴۸	جو شہادت ثبوت جرم کی ایسی شہادت پر کہ کچھ ایک مجسٹریٹ نے تحریر کی ہو اور کچھ دوسری مجسٹریٹ نے۔
۳۴۹	سپردگی ایسی شہادت پر کہ کچھ ایک فسر نے تحریر کی ہو اور کچھ دوسرے نے جائز ہوگی۔
۳۵۰	کس صورت میں کمیشن جاری ہو سکتا ہے۔ طریقہ اجرائے کمیشن۔
	مدعی و ملزم گواہ سے سوال کر سکتا ہے۔ ضابطہ جبکہ مجسٹریٹ کے مقدمات میں ضرورت کمیشن ہو۔
	فصل بست و پنجم
	طریق لیے جانے شہادت کا
۳۵۱	اظہار یعنی دگواہان۔
۳۵۲	طریقہ تحریر شہادت۔

دفعہ	مضمون
۳۳۳	مقدمات سمن مین و نیز تجویزات مجسٹریٹ درجۂ اول و دوم مین بابت چند قسم کی جرایم کے۔
۳۳۴	تمام دیگر مقدمات مین روبرو سے مجسٹریٹ و تمام کارروائیون مین روبرو سے عدالتہای سشن شہادت بزبان انگریزی۔ یادداشت جبکہ شہادت نہ لکھی گئی ہو۔
۳۳۵	لوکل گورنمنٹ مجاز حکم دینی کی ہے کہ مجسٹریٹ یا سشن جج خود اپنے ہاتھ سے اپنی زبانین شہادت تحریر کرین۔ یا انگریزی زبان مین یا اوس زبانین جو اوس ضلع مین عموماً مستعمل ہے۔
۳۳۶	مقدمات متذکرہ دفعہ ۳۳۳ مین مجسٹریٹ بموجب قاعدہ دفعہ ۳۳۴ و ۳۳۵ کے تحریر کرے
۳۳۷	لوکل گورنمنٹ تجویز کریگی کہ کون زبان عموماً مستعمل ہے۔
۳۳۸	نمونہ تحریر شہادت۔
۳۳۹	ضابطہ نسبت شہادت جب مکمل ہوجاوے۔
۳۴۰	سنانا شہادت کا ترجمہ ہوکر ملزم کو یا اوسکے مختار کو۔
۳۴۱	کیفیت اوضاع و حرکات گواہ کی۔
	اظہار شخص ملزم کا
۳۴۲	ملزم سے سوال کیے جائین گے۔
۳۴۳	ملزم انکار جوابدہی سے مستوجب سزا نہ ہوگا۔
۳۴۴	کسی قسم کا دباؤ نہ ڈالا جائیگا واسطہ ترغیب ظاہر کرنے کسی امر کے۔
۳۴۵	ملزم سے قسم نہ لیجائیگی۔
۳۴۶	اظہار ملزم کسطور سے قلمبند ہوگا۔
۳۴۷	مجسٹریٹ وعدہ معافی سزا کا کسی شریک جرم سے کرسکتا ہے۔
۳۴۸	عدالت ہائی کورٹ و عدالت سشن حکم وعدہ معافی سزا کا کرسکتی ہین۔
۳۴۹	کس صورتین مجسٹریٹ عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ اون اشخاص کی نسبت جنکو وعدہ عفو کا ہوا حکم پیروی وعدہ دیسکتی ہے
	فصل بست و ششم
	در باب حاضر کرانے گواہون کے
۳۵۰	ضابطہ واسطہ احضار گواہون کے۔

دفعہ	مضمون
۳۵۱	اختیار طلبی گواہ ضروری یا اظہار شخص حاضر۔
۳۵۲	کس صورت میں وارنٹ گرفتاری ابتداءً جاری ہوگا۔
۳۵۳	ضابطہ جبکہ وارنٹ جاری نہیں ہوسکتا
۳۵۴	واپسی داشت جائداد مقرونہ گواہ جو حاضر ہو کر عدالت یا مجسٹریٹ کو مطمئن کر دیوے سے بیان جائداد گواہ جو حاضر نہوا ہو یا عدالت یا مجسٹریٹ کو مطمئن نہ کیا ہو۔
۳۵۵	گرفتاری اوس شخص کی جو تعمیل سمن نہ کرے۔
۳۵۶	حراست میں رکھنا اوس شخص کا جو جواب دینے سے انکار کرے۔
	تفتیشات
۳۵۷	جو تفتیش کہ سپرد کرنے سے پیشتر ہو۔ اختیار طلبی گواہان تتمہ۔
۳۵۸	جب شخص ملزم سپرد کیا جاوے۔
۳۵۹	انکار طلبی گواہ غیر ضروری سے جب تک کہ خرچہ نہ داخل ہو۔
۳۶۰	اقرارنامہ پیروکاران وگواہان۔ حوالات میں رکھنا بحالت انکار حاضری یا تحریر اقرارنامہ۔
	مقدمات اجرائے سمن
۳۶۱	مقدمات اجرا سمن
	مقدمات اجرا وارنٹ
۳۶۲	مقدمات جو وارنٹ سے فیصلہ ہوتے ہیں۔
	تجاویز سشن
۳۶۳	استحقاق ملزم در باب سوال کرنے اور طلب کرانے گواہ کے۔
۳۶۴	ضابطہ اوس حالت کا جب کہ گواہ جواب دینے سے انکار کرے۔
	در باب حصول شہادت تحریری کے
۳۶۵	ضابطہ در باب پیش کرانے دست آویز جو بطور شہادت ضرور ہو۔
۳۶۶	کس صورت میں وارنٹ تلاشی بواسطہ دست آویز کی جاری ہوسکتا ہے۔
۳۶۷	اختیار حفاظت میں رکھنے دست آویز پیش شدہ کا۔

دفعہ	مضمون
	فصل بست و ہفتم
	وارنٹ تلاشی
۳۶۸	کب وارنٹ تلاشی صادر ہوسکتا ہے۔
۳۶۹	ضابطہ تلاشی خط جو بحراست سرشتہ ڈاک ہو۔
۳۷۰	وارنٹ تلاشی کس کے نام ہوگا۔
۳۷۱	وارنٹ جو بنام افسر پولس بھیجا جاوے تعمیل اوسکی اوسکا ماتحت کرسکتا ہے۔ تحریر ظہری۔
۳۷۲	تعمیل وارنٹ تلاشی باہر حدود اوس ضلع کے جسمین کہ جاری ہوا۔
۳۷۳	وارنٹ تلاشی کی تعمیل بلا عبارت ظہری بحالت ضرورت ہوسکتی ہے۔
	شے دستیاب شدہ کا حاضر کرنا روبرو اوس مجسٹریٹ جسکو علاقہ مین دستیاب ہوئی ہو۔ اور اوسپر حکم۔
۳۷۴	ضابطہ اون حالات مین جبکہ بلدہ پریزیڈنسی مین دستیاب ہو۔
۳۷۵	مجسٹریٹ وارنٹ تلاشی واسطے تعمیل کے دوسرے مجسٹریٹ کے علاقہ مین جاری کرسکتا ہے۔
۳۷۶	مجسٹریٹ وارنٹ تلاشی کو بسبیل ڈاک دوسرے مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع کے پاس بھیج سکتا ہے۔ تحریر ظہری اور تعمیل ایسے مجسٹریٹ سے۔ بھیجا وارنٹ کا واسطے تعمیل کے بلدہ پریزیڈنسی مین۔
۳۷۷	تلاشی مکان یا شبہ ہو مال مسروقہ و دست آویزات جعلی کی۔
۳۷۸	مجسٹریٹ اصالتاً حاضر ہوسکتا ہے۔ مجسٹریٹ اپنی مواجہ مین تلاشی کرا سکتا ہے۔
۳۷۹	تلاشی معرفت افسر مہتمم پولس اسٹیشن۔
۳۸۰	کب افسر مہتمم پولس اسٹیشن دوسرے سے واسطے اجراء وارنٹ تلاشی درخواست کریگا۔
۳۸۱	معاینہ بانون اور پیادون کا۔
۳۸۲	اشخاص مہتمم مکان بند کی واسطے تلاشی کے جانے دینگے۔
۳۸۳	مکان تلاشی طلب توڑا جاسکتا ہے۔
۳۸۴	زنانخانہ مین گھسنا۔
۳۸۵	تلاشی روبرو گواہان ہوگی۔ قابض مقام وقت تلاشی حاضر رہیگا۔
۳۸۶	طریقہ تلاشی عورات۔
۳۸۷	تلاشی اشخاص گرفتار شدہ۔

دفعہ	مضمون
	باب شہم **ضابطہ متعلقہ تفتیش و تجویز** **فصل بست و ہشتم** **حاضر ضامنی**
۳۸۸	کب حاضر ضامنی لیجائیگی۔
۳۸۹	بعض جرائم مین حاضر ضامنی نہ لیجائیگی۔ کب حاضر ضامنی لیجا سکتی ہے۔
۳۹۰	حاضر ضامنے پر رکھی جانیکا حکم صادر کرنیکا اختیار۔
۳۹۱	اقرارنامجات ملزم و ضامنان۔
۳۹۲	ضمانت غیر کافی
۳۹۳	کسی وقت قبل ثبوت جرم ضمانت لیجا سکتی ہے۔
۳۹۴	رہائی ضمانت پر۔
۳۹۵	بریت ضامنون کے۔
۳۹۶	ضابطہ جبراً ادا کرنے تاوان کا ملزم سے۔
۳۹۷	ضابطہ جبراً ادا کرانے تاوان کا ضامنون سے۔
۳۹۸	اختیار متذکرۂ دفعہ ۳۹۶ و ۳۹۷ کن مقدمات مین عمل مین آوینگے۔ معافی جرتاوان کی۔ اصلاح احکام کی۔ عدالت ہائی کورٹ و عدالت سشن بحیثیت کو واسطہ وصول زرتاوان حکم دیسکتی ہے۔
۳۹۹	زر نقد بجاے ضمانت داخل ہوسکتا ہے۔
	فصل بست و نہم **ترتیب فہرست اہالی جوری اور اسیسر اور اونکی حاضری**
۴۰۰	فہرست اہل جوری و اسیسرون کی۔
۴۰۱	اشتہار فہرست
۴۰۲	ترمیم فہرست
۴۰۳	سالانہ نظر ثانی فہرست کی۔

دفعہ	مضمون
۴۰۴	اہل جوری و اسیسران —
۴۰۵	ناقابلیت —
۴۰۶	مستثنی شدہ — شخص مستثنی شدہ حق استثنا سے مستفید ہونیکا پابند نہین ہے —
۴۰۷	عدالت اہل جوری کو طلب کریگی —
۴۰۸	طلب کرنا اور مقرر کرنا اہل جوری کا بموجب دفعہ ۲۳۴ —
۴۰۹	نمونہ اور اجرا سمن —
۴۱۰	اختیار طلبی اہل جوری و اسیسرون کا —
۴۱۱	اجرا سمن واسطہ ملازم سرکاری کے —
۴۱۲	عدالت جوری و اسیسر کی حاضری کو معاف کرسکتی ہے —
۴۱۳	فہرست اہل جوری یا اسیسران حاضر شدہ کی +
۴۱۴	تدارک واسطہ غیر حاضری اہل جوری یا اسیسر کے
	فصل سی ام
	احکام متفرق
۴۱۵	ضابطہ گرفتاری مال مسروقہ بذریعہ پولس — نیلام اشیا سریع الزوال کا —
۴۱۶	ضابطہ جبکہ مالک مال گرفتار شدہ نامعلوم ہو —
۴۱۷	ضابطہ جب کوئی دعویدار اندرجہ ماہ کی حاضر نہو —
۴۱۸	حکم واسطہ عمل کرنے نسبت اوس مال کی جسکی بابت ارتکاب کسی جرم کا معلوم ہوتا ہو —
۴۱۹	التوا دادن حکم کا —
۴۲۰	حکم اس نہج پر ہوگا کہ مال مجسٹریٹ ضلع کے سپرد کیا جاوے —
۴۲۱	خرچہ مدعی و گواہان —
۴۲۲	مترجم کو چاہیے کہ ترجمہ راست راست بیان کرے —
	فصل سی و یکم
	اشخاص مجنون
۴۲۳	ضابطہ جبکہ کسی مقدمہ مین ملزم مجنون ہو —

نمبر شمار	مضمون
۴۲۴	جب کہ ملزم مجنون معلوم ہو۔
۴۲۵	ضابطہ اوس مقدمہ مین جبکہ مجنون عدالت سشن کی روبرو لایا جاے۔
۴۲۶	رہائی مجنون کی بالتحقیقات یا بتجویز ۔ درخواست مجنون کی۔
۴۲۷	مکرر تفتیش یا تجویز۔
۴۲۸	ضابطہ جبکہ ملزم روبرو ے عدالت یا مجسٹریٹ کے حاضر ہو۔
۴۲۹	حکم رہائی کا کسی مقدمہ مین بوجہ مجنون ہونے کے۔
۴۳۰	شخص ہائی شدہ حفاظت سے حراست مین رکھا جاے۔
۴۳۱	پاگل قیدیون کو انسپکٹر جنرل معاینہ کرینگے۔
۴۳۲	ضابطہ جبکہ قیدی مجنون کی جوابدہی کی قابل ہونے کی اطلاع ہو۔
۴۳۳	ضابطہ جبکہ مجنون بموجب دفعہ ۴۳۰ کے حبس مین رکھا گیا ہو اور معلوم ہو کہ لائق رہائی ہے۔
۴۳۴	سپردگی مجنون کی اوسکے قرابت دار کو واسطے حفاظت کے۔
	فصل سی و دوم
	تحقیر عدالت
۴۳۵	ضابطہ چند مقدمون مین تحقیر کا۔
۴۳۶	ضابطہ جبکہ عدالت کی راے ہو کہ ملزم قید کیا جاے یا جرمانہ زائد از دو چند کیا جاے۔
۴۳۷	رہائی مجرم کی بجالانی حکم اور درپیش ہونے مقدمہ پر۔
۴۳۸	ضابطہ جبکہ مجرم رعایا برطانیہ غیر اہل یورپ سے ہو۔
	باب دہم
	فرد قرارداد جرم اور حکم سزا
	فصل سی و سوم
	فرد قرارداد جرم
	نمونہ قرارداد جرم
۴۳۹	اندراج جرم فرد قرارداد جرم مین ۔ خاص نام سے جرم کی تعبیر کافی ہوگی اگر خاص نام نہ ہو تو کس طرح تحریر ہوگا فرد قرارداد جرم کو کون امر ضمنا سمجھا جائیگا۔ زبان فرد قرارداد جرم۔ سیانہا سابقہ فرد قرارداد جرم مین تحریر ہوگی

دفعہ	مضمون
۴۴۰	مرائب وقت اور مقام اور شخص کے۔
۴۴۱	کس صورت میں طریقۂ ارتکاب جرم بیان کیا جاویگا۔
۴۴۲	نمونۂ منضمہ میں۔
۴۴۳	نتیجہ غلطی۔
۴۴۴	قیدی واسطے تزیم کے درخواست کرسکتا ہے۔
۴۴۵	عدالت فرد قرار داد جرم کو ترمیم کرسکتی ہے۔
۴۴۶	عدالت سشن کی نسبت فرد قرار داد جرم کی کس طور پر کارروائی کرے۔
۴۴۷	کب کارروائی بجوز کی فوراً بعد ترمیم جاری رہے گی۔
۴۴۸	کب تجویز جدید کا حکم ہوگا یا تجویز ملتوی رہے گی۔
۴۴۹	مدعی وملزم گواہان اپنے کو سپرد طلب کرا سکتا ہے۔
۴۵۰	اگر فرد قرار داد جرم جدید میں جرم قابل منظوری اپیل کرنے کے ہو تو پیشتر سے منظوری طلب کرنا ضرور ہے۔
۴۵۱	نتیجہ غلطی اہم۔

شمول چند الزامات کا

۴۵۲	علیحدہ فرد قرار داد جرم واسطہ مختلف جرائم کے۔
۴۵۳	ایک سے زیادہ جرائم ایک ہی قسم کی جو ایک ہی برس کے اندر ہو تحقیقات ہو سکتی ہے۔
۴۵۴	ایک سے زیادہ جرم کی تجویز ۲۔ ایک جرم جبکہ دو تعریفات میں داخل ہو۔ ۳۔ چند واقعات جنمیں سے ہر ایک فی نفسہ جرم ہے لیکن کل ایک تعریف میں آسکتی ہوں۔
۴۵۵	جب کہ شبہہ ہو کہ کس جرم کا ارتکاب کیا ہے۔
۴۵۶	جب کسی شخص پر ہر ایک جرم لگایا جائے لیکن اوسپر دوسرا جرم ثابت ہو۔
۴۵۷	جبکہ جرم ثابت شدہ جرم ملزمہ میں شامل ہو۔
۴۵۸	کن اشخاص کی تجویز یکجائی ہو سکتی ہے۔
۴۵۹	دست بردار ہونا بقیہ الزامات سے جبکہ ایک الزام ثابت ہو جاوے۔

بریت یا ثبوت جرم بمقدمہ سابقہ

۴۶۰	کسی شخص کی نسبت جبکہ ایک مرتبہ ثبوت جرم ہو چکا ہو یا اوسی جرم سے بری کیا گیا ہو پھر اوسی جرم میں تجویز کیجائیگی

دفعہ	مضمون
	فصل سی وچہارم
	فیصلہ اور حکم اور حکم سزا
۴۶۱	بجز بعض قصور کے جرم کیجاے گی۔ فیصلہ سنایا جاے گا۔
۴۶۲	کب فیصلہ سنایا جاے گا۔
۴۶۳	فیصلہ زبان انگریزی یا زبان ملک مین تحریر ہوگا۔ شرط
۴۶۴	فیصلہ مین کیا تحریر ہوگا۔ ترجمہ فیصلہ کا ہوگا۔
	فصل سی وپنجم
	نالش بعض مقدمات مین
۴۶۵	نالشات واسطے جرائم خلاف وزری یا سرکاری۔
۴۶۶	نالش بنام حجاب وملازمان سرکاری۔ کب منظوری دیجاگی۔ اختیار لوکل گورنمنٹ کا۔
۴۶۷	نالش بتحقیر اختیار جائز ملازمان سرکاری۔
۴۶۸	نالش چند جرائم مخالف معدلت عامہ کی۔
۴۶۹	نالش چند جرائم متعلقہ دست آویزات جو بعوت مین پیش کی گئی ہون۔
۴۷۰	نوعیت منظوری مطلوبہ۔
۴۷۱	ضابطہ بابت مقدمات مذکورہ دفعہ ۴۶۷ و ۴۶۸ و ۴۶۹۔
۴۷۲	اختیار عدالت سشن کہ جبکہ ارتکاب جرائم مذکور کا بواجہ عدالت سشن سرزد ہوا ہو۔
۴۷۳	جرائم تحقیر عدالت کا فیصلہ کس طور پر کیا جاویگا۔
۴۷۴	اختیار عدالت دیوانی کے واسطے تکمیل تحقیقات اور سپرد کرنے سشن کی۔
۴۷۵	ضابطہ عدالت دیوانی کا ایسے مقدمات مین۔
۴۷۶	عدالت مجاز ہے کہ جملہ اختیارات مجسٹریٹی عمل مین لاے واسطے مجبور کرنے اشخاص بغرض ادای شہادت۔
۴۷۷	ضابطہ جبکہ جرم صرف عدالت سشن کی بجز بر کے لائق ہو اور وہ ایسے مجسٹریٹ کے روبرو سرزد ہو جو سپرد کرنے عدالت سشن مین اختیار نرکھتا ہو۔
۴۷۸	نالشات بابت زنا۔

دفعہ	مضمون
۴۷۹	نالشات بابت سہکا کرنیکا لیجانے عورت منکوحہ کے۔

باب یازدہم
مجسٹریٹ کا اختیار در باب انسداد
فصل سی و ششم
مجمع ناجائز کا متفرق کرنا

۴۸۰	متفرق ہونا مجمع کا بموجب حکم مجسٹریٹ یا عہدہ داران پولیس۔
۴۸۱	استعمال جبر بغرض متفرق کرنے کے۔
۴۸۲	استعمال فوج جنگی۔
۴۸۳	کس صورت میں استعمال فوج جنگی کا جرم نہیں ہے۔
۴۸۴	فرض افسر کمان فوج جس سے صاحب مجسٹریٹ مجمع کو متفرق کرنے کی درخواست کرے۔
۴۸۵	کون سے فعل جو بہ تعمیل درخواست سرزد ہوں جرم نہیں ہیں۔
۴۸۶	فعل افسران ادنی و سپاہیان جو بہ تعمیل حکم سرزد ہوں جرم نہیں ہیں۔
۴۸۷	فرض عہدہ داران ملکہ معظمہ بنسبت انسداد مجمع۔
۴۸۸	واسطہ نالشات افعال کو جو از روے دفعہ ۴۸۱ و ۴۸۲ و ۴۸۴ و ۴۸۷ سرزد ہوں منظوری ضروری ہے۔

فصل سی و ہفتم
حفظ امن کی ضمانت

۴۸۹	محلکہ حفظ امن مقدمات جرم ثابت شدہ ہیں۔ جبکہ افسر ثابت کنندہ جرم نہ ہفتم حصہ ضلع ہو اور نہ مجسٹریٹ درجہ اول
۴۹۰	ضمانت واسطہ حفظ امن۔
۴۹۱	اجراء سمن کسی شخص پر بغرض ظاہر کرنے سبب ندینے محلکہ حفظ امن۔
۴۹۲	نمونہ سمن۔
۴۹۳	تاوان دست آویز۔
۴۹۴	وارنٹ گرفتاری۔
۴۹۵	مجسٹریٹ مجاز ہے کہ جس شخص کی بنسبت کہ مخبری ہوئی ہے اوسکو اصالتاً حاضری سے معاف رکھے۔
۴۹۶	رہائی شخص مخبری شدہ کی۔

دفعہ	مضمون
۴۹۶	قاصر رہنا تعمیل حکم لکھنے دست آویز سے۔
۴۹۸	میعاد جو کسی شخص نے واسطے حفظ امن کے لکھائی جاوے۔ حد قید بموجب دفعہ ۴۹۷۔
۴۹۹	اضافہ میعاد جو اوس شخص کو لکھنا چاہیے۔
۵۰۰	رہائی محلکہ سے۔
۵۰۱	ربیت ضمانت سے۔
۵۰۲	وصول زر نادان جائداد منقولہ سے۔
۵۰۳	وصول نادان ضامن سے۔

فصل سی و ہشتم

نیک چلنی کی ضمانت

۵۰۴	کس صورت میں مجسٹریٹ ضمانت نیک چلنی طلب کر سکتا ہے جو شخص کہ سزا یافتہ ہوا ہو اوس سے محلکہ لینا جب سشن جج یا مجسٹریٹ غیر اختیاری کسی شخص سے لینا ضمانت کا ضرور سمجھے۔
	اختیارات مجسٹریٹ تعصہ ضلع جو مجسٹریٹ درجہ دوم کا اختیار رکھتا ہو واسطے عمل میں لانے تفتیش کے۔
۵۰۵	مجسٹریٹ کس صورت میں بیسال کے واسطے ضمانت نیک چلنی لے سکتا ہے۔
۵۰۶	ضابطہ جبکہ ضمانت زائد از بیسال ضرور ہو۔
۵۰۷	مقدمات عدالت سشن میں پیش ہونگے۔
۵۰۸	عدالت سشن ضمانت جو تین برس سے زیادہ نہ ہو لے سکتی ہے۔
۵۰۹	مضمون حکم واسطے ضمانت۔
۵۱۰	قید بوجہ عدم ادخال ضمانت۔ مدت قید۔
۵۱۲	رہائی قیدی جس سے ضمانت طلب ہو۔
۵۱۲	رپورٹ مقدمہ قیدی جس سے بحکم سشن ضمانت طلب ہو۔
۵۱۳	ربیت ضامن۔
۵۱۴	داخل کرانا نادان کا ضامنوں سے۔
۵۱۵	اجرائے سمن و وارنٹ گرفتاری۔ مقام جہاں کہ کارروائی عمل میں آئی۔

دفعہ	مضمون
	طریقہ یعنے شہادت کا بموجب فصل ۲۰ و فصل ہذا کی — سزا یابی سابقہ کا ثابت ہونا ضرور ہے —
۵۱۶	ضامن بلحاظ چال چلن نامنظور ہو سکتے ہین ؛
۵۱۷	فصل ہذا رعایا بر طانیہ اہل یوروپ کے متعلق نہوگی —

فصل سی و نہم
اشیاء موجب تکلیف خلایق

۵۱۸	مجسٹریٹ مجاز ہے کہ کسی مزاحمت یا خطرہ جان انسان یا ہنگامہ کی انسداد کا حکم جاری کرے —
۵۱۹	مجسٹریٹ مجاز ہے کہ تکرار و مداومت امر باعث تکلیف عام کو منع کرے —
۵۲۰	احکام جو کہ کارروائی عدالت نہین ہین —
۵۲۱	مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اشیاء باعث تکلیف کے دور کرنے کا حکم دے — حکم جو کہ کارروائی عدالت ہے ؛
	اشیاء کا صدار حکم —
۵۲۲	ادراء یا الماع احکام کی —
۵۲۳	وہ شخص جسکے نام حکم ہوا ہے بالتعمیل حکم کی کرے یا استدعا بجوری کرے — ضابطہ جوری کا —
	التوائے حکم — رپورٹ جوری کی اور اسپر حکم —
۵۲۴	جوری کی حاضری —
۵۲۵	ضابطہ جبکہ وہ شخص جسکے نام حکم ہوا ہے کسی مقدمہ مین حکم کی تعمیل نکرے یا بیخبری کرے —
۵۲۶	ضابطہ جبکہ جوری کو معلوم ہو کہ حکم مجسٹریٹ معقول ہے —
۵۲۷	ضابطہ جبکہ وہ شخص جسکے نام حکم ہوا مجسٹریٹ کو مطمئن کردے کہ حکم مذکور معقول نہین ہے —
۵۲۸	حکم امتناعی جانب دوران تفتیش جوری کے —
۵۲۹	بحالی جبد قانونی احکام کی —

فصل چہلم
قبضہ

۵۳۰	مجسٹریٹ کیونکر کارروائی کرے جبکہ تنازع قبضہ اراضی وغیرہ کا ہو جو باعث نقض امن کا ہو —
	فریق قابض کا قبضہ برقرار رہے تاوقتیکہ طریقہ قانون سے بیدخل نہ کیا جاے —
۵۳۱	اگر مجسٹریٹ کا قبضہ تحقیق نہو تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ شی متنازعہ کو قرق رکھے —

دفعہ	مضمون
۵۳۲	تنازعہ بابت استمرار حق اراضی یا بانی کے۔
۵۳۳	تصفیہ تنازعات بذریعہ ثالثی فیصل کرنے تنازعات مذکورہ بالا کے۔
۵۳۴	اختیار جائیداد غیر منقولہ کے قبضہ دلانے کا۔
۵۳۵	بحالی اختیارات کلکٹر اور عدالت مال کی۔

فصل چہل و یکم
زوجات اور اطفال کی پرورش

۵۳۶	حکم واسطے پرورش زوجات اور اطفال کے۔
	اجرا حکم۔ شرط۔
۵۳۷	تبدیل تنخواہ۔
۵۳۸	نفاذ حکم۔

باب دوازدہم
احکام متفرق
فصل چہل و دوم
متفرقات

۵۳۹	ضابطہ مقدمات متفرق فوجداری اور کارروائی کا۔
۵۴۰	بحالی حد اختیار پریزیڈنسی پولیس بحشرمیٹ کی۔
۵۴۱	بحالی حد اختیار و ضابطہ زمینداران و مقدمان دیہات و الکاران پولیس دیہی و محصلین جہاؤنی کا۔

ضمیمہ اول۔ قوانین منسوخہ۔

ضمیمہ دوم۔ نمونہ جات سمن و وارنٹ مدت اور بحالگی وغیرہ۔

ضمیمہ سوم۔ نمونہ جات فرد قرارداد جرم۔

ضمیمہ چہارم۔ فہرست جرائم۔

ضمیمہ پنجم۔ ایکٹ ہائے مندرجہ ہیں حوالہ مجموعہ ضابطہ فوجداری کا۔

ایکٹ نمبر ۱۰ - بابت ۱۸۷۲ء

مجموعۂ ضابطہ فوجداری

قانون درباب منضبط کرنے طریقۂ کارروائی محکمہ جات عدالتہائے فوجداری کے

ہرگاہ فرین مصلحت ہے کہ جن قوانین کے مطابق عدالتہائے ہائی کورٹ واقعہ بلاد پریزیڈنسی (اور حالیکہ اختیارات سماعت ابتدائی مقدمات فوجداری عمل مین لاتی ہون) اور نیز عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پولیس واقع بلاد مذکورہ کے علاوہ اور محکمہ جات عدالتہائے فوجداری کا طریقہ کارروائی منضبط کیا جاتا ہے وہ ترمیم ہوکر مجتمع کیے جاوین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اول

فصل ۱

مراتب ابتدائی - منسوخات - حد نفاذ - تعریفات

دفعہ ۱ - جائز ہے کہ یہ قانون مجموعہ ضابطہ فوجداری کے نام سے موسوم ہو۔

یہ قانون کل برٹش انڈیا مین نافذ ہوگا لیکن بجز اوس صورت کے کہ جسکا ذکر اس ایکٹ مین بعد ازین مرقوم ہے ضابطہ عدالتہائے ہائی کورٹ یا عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پولیس واقعہ بلاد پریزیڈنسی سے علاقہ نہ رکھے گا۔

یہ قانون یکم ستمبر ۱۸۷۲ء سے نافذ ہوگا۔

دفعہ ۲ - قوانین مندرجہ ضمیمہ اول منسلکہ ایکٹ ہذا بقدر مراحت مندرجہ خانۂ سوم ضمیمہ مذکور کے منسوخ کیے گئے۔

جہان ایک طرز خاص کا طریقۂ کارروائی کسی قانون کی رو سے مقرر ہے اور وہ قانون ایکٹ ہذا کے ضمیمہ اول کی رو سے صراحۃً منسوخ نہین کیا گیا۔

تو وہاں یہ متصور نہوگا کہ وہ مجموعہ ہذا کے احکام کے مطابق ہونے کیوجہ سے کنایۃً منسوخ ہوگیا ہے۔

ہر قانون میں جو ایکٹ ہذا سے پیشتر نافذ ہوا اور اوس میں مجموعہ ضابطہ فوجداری پر حوالہ کیا گیا ہے وہ حوالہ مذکور ایکٹ ہذا کی طرف راجع سمجھا جاے گا۔

ہر قانون میں جو ایکٹ ہذا سے پیشتر نافذ ہوا عہدہ دارونی اختیار مجسٹریٹ سے مجسٹریٹ درجہ اول درمجسٹریٹ ماتحت درجہ اول سے مجسٹریٹ درجہ دوم اور مجسٹریٹ ماتحت درجہ دوم سے مجسٹریٹ درجہ سوم حسب تعریف مندرجہ ایکٹ ہذا مراد لیا جاے گا۔

قوانین مصرحہ خانہ اول ضمیمہ پنجم منسلکہ ایکٹ ہذا میں جو جو اے دفعات مجموعہ ضابطہ فوجداری سابق مصرحہ خانہ دوم ضمیمہ مذکور کا مرقوم ہے اونکو بجاے دفعات مندرجہ خانہ دوم کے دفعات مجموعہ ہذا مندرجہ خانہ سوم ضمیمہ مذکور کی طرف راجع سمجھنا چاہیے۔

جو ایکٹ کہ از روے ایکٹ ہذا منسوخ ہوگیا ہے تو جو اشتہارات اور احکام اوسکے کسی دفعہ کے مطابق مشتہر اور صادر ہوے ہوں وہ ایسے سمجھے جائینگے کہ ایکٹ ہذا کی دفعہ ہم مضمون کی رو سے مشتہر اور صادر ہوے تھے۔

دفعہ ۳۔ جو مقدمات کسی عدالت فوجداری میں بروقت نفاذ پذیر ہونے ایکٹ ہذا کے پہلے سے دائر ہیں اونکا تکملہ جہانتک ممکن ہو ضابطہ مندرجہ ایکٹ ہذا کے مطابق ہوگا۔

دفعہ ۴۔ ایکٹ ہذا میں الفاظ اور عبارات مندرجہ ذیل کے وہی معنے ہونگے جو ذیل میں لکھے جاتے ہیں الا اوس حال میں کہ سیاق عبارت سے کچھ اور مقصود پایا جاتا ہو۔

لفظ قانون مختص الامر سے وہ قانون مراد ہے جو کسی خاص مضمون سے تعلق رکھتا ہو۔

لفظ قانون مختص المقام سے وہ قانون مراد ہے جو برٹش انڈیا کے کسی خاص حصے سے تعلق رکھتا ہو۔

لفظ تفتیش۔ ہر کارروائی کو شامل ہے جو اہلکاران پولیس حسب اجازت ایکٹ ہذا واسطے بہم پہنچانے ثبوت کے عمل میں لاہیں۔

لفظ تحقیقات میں ہر تحقیقات داخل ہے جو کوئی مجسٹریٹ یا عدالت حسب ایکٹ ہذا کرے۔

لفظ مراد تحقیقات سے ایسی ہر کارروائی مراد ہے اور نیز اوسکے مضموم میں داخل ہے جو تجویز سے پہلے عمل میں آئے۔

لفظ تجویز سے وہ کارروائی مراد ہے جو کہ عدالت میں فرد قرار داد جرم لکھے جانے کے بعد عمل میں آئے اور اوسمیں مجرم کی سزا بھی داخل ہے۔

اوسمیں کارروائی ہاے محکومہ باب ۱۶ و ۱۸۔ جو شخص ملزم کی عدالت میں حاضر ہونے کے وقت سے عمل میں آئی ہوں داخل ہیں۔

عدالتی کارروائی سے ہر کارروائی مراد ہے جسکے انتاء میں شہادت لیجاے یا لیجا سکتی ہو یا جسمیں کوئی راے یا حکم سزا یا حکم اخیر بر بناے شہادت ظہیر شدہ صادر کیا جاے۔

لفظ عمر یری میں وہ شے بھی داخل ہے جو سیسہ یا پتر سے چھاپی گئی ہو یا عکس سے اوتاری گئی یا کندہ کی گئی ہو۔

لفظ عدالت فوجداری سے ہر ایسا جج یا مجسٹریٹ یا جماعہ صاحبان جج یا صاحبان مجسٹریٹ مراد ہے اور نیز اوسکے مفہوم میں داخل ہے

جو کسی مقدمہ فوجداری مین تحقیقات یا تجویز کرنا ہو یا کسی عدالتی کارروائی مین مصروف ہو۔

لفظ ملک سے وہ علاقہ مراد ہے جو کسی لوکل گورنمنٹ کے تابع حکومت یا تحت انتظام ہو۔

لفظ بلدہ پریزیڈنسی سو عدالتہائے ہائی کورٹ واقعہ بلاد کلکتہ یا مندراس یا بمبئی کے اختیارات عامہ ساعت ابتدائی مقدمات دیوانی کے نفاذ کی سرحد ملکی مراد ہے۔

عدالت ہائی کورٹ سے جہان کہین اون کارروائیون کا حوالہ ہے جو رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کے مقابلے مین کی جاتی ہین یا اون اشخاص کے مقابلے مین جنپر شرکت اہلیان یوروپ رعایاے برٹانیہ کے الزام عاید کیا گیا ہو عدالت ہائی کورٹ کلکتہ و مندراس و بمبئی و ممالک مغربی و شمالی اور چیف کورٹ ملک پنجاب مراد ہے۔

لیکن دوسرے مقامات مین لفظ عدالت ہائی کورٹ سے وہ عدالت اعلیٰ مراد ہے جو کسی ملک مین سماعت اپیل یا نظر ثانی مقدمات فوجداری کے لیے مامور و مقرر ہو۔

لفظ مقدمہ سشن سے وہ تمام مقدمات مراد ہین اور نیز اوسکے مفہوم مین داخل ہین جنکی تصریح خانہ ۷ ضمیمہ ۴ - منسلکہ ایکٹ ہذا مین بلفظ مقدمات قابل تجویز عدالت سشن کی گئی ہے اور نیز وہ تمام مقدمات جنکو صاحبان مجسٹریٹ عدالت سشن مین سپرد کرین گو اونکو وہ خود بھی تجویز کر سکتے ہون۔

اور اگر حسب ضابطہ قرار دادہ فوجداری محقق الامر و مختص المقام ہون تو لفظ مقدمہ سشن سے وہ مقدمات مراد ہین جو قابل تجویز عدالت سشن ہین یا جنکو مجسٹریٹ سپرد عدالت سشن کرے گو اونکو وہ خود بھی تجویز کر سکتا ہو۔

لفظ مقدمہ مجسٹریٹی سے وہ تمام مقدمات مراد ہین اور نیز اوسکے مفہوم مین داخل ہین جنکی تصریح خانہ ۷ ضمیمہ ۴ - منسلکہ ایکٹ ہذا مین بلفظ مقدمات قابل تجویز مجسٹریٹ کی گئی ہے اور نیز تمام مقدمات جنکی تجویز صاحبان مجسٹریٹ خود کرتے ہین گو وہ اونکو تجویز کے لیے سپرد عدالت سشن بھی کر سکتے ہون۔

جرم یا مقدمہ قابل دست اندازی سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جسکی بابت یا جسمین اہلکار پولیس از روے کسی قانون نافذ الوقت کے گرفتاری بلا وارنٹ کر سکتا ہو۔

جرم یا مقدمہ غیر قابل دست اندازی سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جس کی بابت یا جسمین کوئی اہلکار پولیس گرفتاری بلا وارنٹ نہ کر سکتا ہو۔

مقدمہ قابل اجراے سمن سے اوس قسم کا جرم مراد ہے جسکی تصریح دفعہ ۱۴۰ - مین کی گئی ہے۔

مقدمہ قابل اجراے وارنٹ سے اوس قسم کا جرم مراد ہے جسکا بیان دفعہ ۱۴۹ - مین کیا گیا ہے۔

جرم یا مقدمہ قابل ضمانت سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جسکی بابت یا جسمین حسب ضمیمہ ۴ - ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے حاضر ضامنی لی جا سکتی ہے۔

جرم یا مقدمہ غیر قابل ضمانت سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جسکی بابت یا جسمین حسب ضمیمہ ۴ - ایکٹ ہذا یا کسی قانون نافذ الوقت کے حاضر ضامنی نہین لی جا سکتی۔

باب دوم

عدالتہاے فوجداری کے انعقاد اور اونکے اختیارات

فصل ۲-

عدالتہاے فوجداری

دفعہ ۵- عدالتہاے فوجداری کورٹ کے علاوہ برٹش انڈیا مین چار درجے کی فوجداری عدالتین ہون گی-

(۱) عدالت مجسٹریٹ درجہ سوم-

(۲) عدالت مجسٹریٹ درجہ دوم-

(۳) عدالت مجسٹریٹ درجہ اول-

(۴) عدالت سیشن-

دفعہ ۶- تمام تحقیقات جو کہ مجسٹریٹ کرین اون احکام کے مطابق ہوا کرے گی جو ایکٹ ہذا مین بعد ازین مندرج ہین-

دفعہ ۷- برٹش انڈیا مین تمام تجویزات فوجداری اون احکام کی پابندی اور رعایت کے ساتھ جو ایکٹ ہذا مین بعد ازین مندرج ہین اون عدالتون کے روبرو ہوا کرین گی جنکی تصریح ضمیمہ ہ- مسلکہ ایکٹ ہذا یا کسی ایسے قانون مین ہے جسکی رو سے فعل زیر تجویز جرم قرار دیا گیا ہو-

دفعہ ۸- اون جرائم کی تحقیقات اور تجویز جو مجموعہ تعزیرات ہند کے سواے اور کسی قانون کی رو سے قابل سزا ہین اور اونمین کوئی صاف حکم اسکی بابت مندرج نہین ہے کہ کس عدالت یا عہدہ دار کے روبرو اون کی تجویز ہونی چاہیے اون احکام کی پابندی اور رعایت کے ساتھ جو بعد ازین مرقوم ہین اون فوجداری عدالتون مین ہو سکتی ہے جو حسب ایکٹ ہذا مقرر کیجائین لیکن کوئی ایسی عدالت اپنے اختیارات سے زیادہ کوئی حکم سزا صادر نہ کرے گی-

کوئی مجسٹریٹ درجہ سوم کسی جرم مذکور کی تجویز نہ کرے گا الا اوس حال مین کہ وہ ایک سال کی قید سے کم سزا کے قابل ہو اور نہ مجسٹریٹ درجہ دوم کسی جرم مذکور کی تجویز کریگا الا اوس حال مین کہ وہ تین سال کی قید سے کم سزا کے قابل ہو

دفعہ ۹- عدالت العالیہ ہائی کورٹ کی سوا ی عدالتہاے فوجداری کے تمام جج اور مجسٹریٹ لوکل گورنمنٹ کی حضور سے مقرر اور معزول ہوا کرین گے لیکن جو عہدہ دار کہ اب بحکم گورنمنٹ ہند مقرر یا معزول کیے جاتے ہین وہ اوسی طرز پر مقرر یا معزول ہوتے رہین گے-

دفعہ ۱۰- تمام جج اور مجسٹریٹ موجودہ حال ایسے متصور ہونگے کہ گویا حسب ایکٹ ہذا مقرر ہوئے تھے

دفعہ ۱۱- اون جرائم کی تحقیقات اور تجویز جنکا ارتکاب رعایا یا برطانیہ اہل یورپ سے ظہور مین آئے احکام باب ہفتم کے مطابق ہوگی نادر نہج پر لیکن ایکٹ ہذا کے اور احکام تمام اشخاص سے بلا امتیاز قومی متعلق ہونگے الا اوس حال مین کہ اون احکام مین منافی خلاف اسکے ظاہر کیا گیا ہو

فصل ۳-
عدالت ہاے سشن

دفعہ ۱۲ - ہر ملک سشن کی قسمتون مین تقسیم کیا جاے گا -

دفعہ ۱۳ - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اون قسمتون کے شمار یا وسعت حدود کو بدلتی رہے -

دفعہ ۱۴ - عدالتہاے سشن کے علاقہ جات باعتبار وسعت حدود جیسے بالفعل موجود ہین سشن کی قسمین ہونگی الا اوس حال مین اور اوسوقت کہ وہ طریقہ مذکورہ کے مطابق بدلی جاین -

دفعہ ۱۵ - ہر قسمت سشن مین ایک عدالت سشن ہوگی -

اور سکو اختیار ہوگا کہ بہ اتباع احکام ایکٹ ہذا ہر جرم کی تجویز کرے اور ہر مجرم کی نسبت کوئی حکم سزا مجوزہ قانون صادر کرے -

دفعہ ۱۶ - ہر قسمت سشن کے لیے ایک سشن جج ہوگا اور وہ اپنی قسمت سشن مین عدالت سشن کے تمام اختیارات عمل مین لاے گا -

دفعہ ۱۷ - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایڈیشنل سشن جج یا جائنٹ سشن جج مقرر کرے اور وہ ایک یا کئی قسمت سشن مین جہان اونکو کام کرنے کا حکم ہو عدالت سشن کے تمام اختیارات عمل مین لاین گے لیکن صرف اونہین مقدمات کی تجویز کرین گے جنکی تجویز یا لوکل گورنمنٹ اونکو حکم دے یا جنکو قسمت کا سشن جج تجویز کے لیے اونہین سپرد کرے -

دفعہ ۱۸ - لوکل گورنمنٹ کو اسسٹنٹ سشن جج کے مقرر کرنے کا بھی اختیار ہے اور یہ جس قسمت سشن مین کہ معین کیے جاین سواے اسکے کہ اونکو اختیارات سماعت اپیل نہوگا اور سزاے موت یا حبس بعبور دوام یا سات برس سے زیادہ کی قید کا حکم سزا صادر کرسکین گے عدالت سشن کے کل اختیارات عمل مین لاین گے لیکن تجویز صرف اونہین مقدمات کی کرینگے جو قسمت سشن کا صاحب سشن جج کسی حکم عام یا حکم خاص کی رو سے اونکو تجویز کے لیے سپرد کرے -

تین برس سے زیادہ کی قید کا حکم سنہ اجو کوئی اسسٹنٹ سشن جج صادر کرے اوسکے واسطے سشن جج کی منظوری درکار ہوگی اور سشن جج کو اختیار ہوگا کہ اسسٹنٹ سشن جج کے ایسے حکم کو بحال رکھے یا اوسکی ترمیم یا تنسیخ کرے -

فصل ۴
مجسٹریٹ اور اونکے اختیارات

دفعہ ۱۹ - مجسٹریٹ حسب تفصیل ذیل ہون گے -

مجسٹریٹ درجہ اول -

مجسٹریٹ درجہ دوم -

مجسٹریٹ درجہ سوم -

ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۷۴ء
دفعہ ۳ دفعہ ۱۸ و
دفعہ ۳۷ مین الفاظ
مندرجہ ذیل زیادہ
کرنی چاہئین یعنی
یا جس حال مین کہ اوسکی
نزدیک کسی ایسی امر کے
نسبت جو شخص ملزم
جرم یا خرمی سی علاقہ
رکھتا ہو تحقیقات مزید
یا شہادت زائد ضروری
ہو تو اوسی جائز ہی دارومدار
تحقیقات عمل مین آنی
یا اوس شہادت کا لی
جانیکی ہدایت کرے

دفعہ ۲۰۔ جرائم کی تجویز اور اون لوگون کی نسبت جو اون جرائم کے مجرم قرار دیے جائین حکم سزا صادر کرنے مین صاحبان مجسٹریٹ کے اختیارات حسب تفصیل ذیل ہین۔

مجسٹریٹ درجۂ اول احکام سزا مفصلۂ الذیل کا صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

قید جسکی میعاد دو سال سے زیادہ نہو (مع اوس قدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہو)۔

جرمانہ الے تک۔

سزاے نازیانہ۔

مجسٹریٹ درجۂ دوم احکام سزا حسب ذیل صادر کر سکتا ہے۔

قید جسکی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہو (مع اوس قدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہو)۔

جرمانہ جو ۱۰۰ سے زیادہ نہو۔

سزاے نازیانہ۔

مجسٹریٹ درجۂ سوم حکم سزا حسب تفصیل ذیل صادر کرنے کا مجاز ہے۔

قید جو ایک مہینے سے زیادہ نہو۔

جرمانہ جو ۵۰ سے زیادہ نہو۔

مجسٹریٹ درجۂ سوم حکم سزاے قید تنہائی یا نازیانہ نہین دے سکتا۔

ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کوئی جائز حکم سزا بشمول کسی حکم سزا کے جسکے صادر کرنے کا وہ قانوناً مجاز ہو صادر کرے۔

تشریح۔ مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر جرمانہ ادا نہو تو اوس پوری میعاد قید کے علاوہ جسکا حکم وہ حسب دفعہ ہذا دے سکتا ہو قید زاید کا حکم دے

دفعہ ۲۱۔ مجسٹریٹون کو اون اختیارات کے علاوہ جو دفعہ ۲۰ مین عطا کیے گئے اختیارات مفصلۂ ذیل اوس طور پر جیسا کہ آیندہ بیان کیا جاے گا ازروے ایکٹ ہذا عمل مین ہوے۔

(۱) مجسٹریٹ ماتحت کو مقدمات سپرد کرنے کا اختیار۔ (دفعہ ۴۴)۔

(۲) اون کارروائیون پر جو مجسٹریٹ ماتحت نے فیصلہ کی ہون حکم سزا صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۶)۔

(۳)۔ مقدمات کو طلب کرکے بجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۷)۔

(۴)۔ مجسٹریٹ درجۂ دوم یا درجۂ سوم جو حکم اثبات جرم صادر کرین اوسکی اپیل کو طلب کر لینے اور تفویض کر دینے کا اختیار (دفعہ ۴۸)

(۵)۔ کسی شخص ملزم کو جو عدالت مین دستیاب ہو گرفتار کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۰۴)۔

(۶)۔ اہلکاران پولیس کو کسی جرم کی تفتیش حال کے لیے حکم دینے کا اختیار (دفعہ ۱۱۰)۔

(۷)۔ اقبال یا بیانات جو دوران تفتیش پولیس مین کیے جائین اونکو قلمبند کر لینے کا اختیار (دفعہ ۱۲۲)۔

(۸)۔ اس بات کی اجازت دینے کا اختیار کہ کوئی شخص دوران تفتیش پولیس میں زیر حراست رکھا جائے (دفعہ ۱۲۴)۔
۹۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۵)۔
۱۰۔ سماعت نالشات اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار (دفعہ ۱۴۱)۔
۱۱۔ بلا استغاثہ مقدمات کی سماعت کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۴۲)۔
۱۲۔ مجرم کو بحوالہ کرنے کے لیے سپرد کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۴۳)۔
۱۳۔ جو شخص علاقے کے اندر ہو اور اوسنے کسی جرم کا ارتکاب بہ اعتبار موقع مجسٹریٹ کے علاقے سے باہر کیا ہو اوسکی نسبت حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۵)۔
۱۴۔ زمیندار کو نفیل وارنٹ کا حکم دینے کا اختیار (دفعہ ۱۶۲)۔
۱۵۔ خود مجسٹریٹ کے روبرو گرفتاری مجرم کا اختیار۔ (دفعہ ۱۶۶)
۱۶۔ وارنٹ پر حکم ظہری صادر کرنے یا شخص ملزم کو جو وارنٹ کے ذریعے سے گرفتار کیا گیا ہو یہ حکم دینے کا اختیار کہ اسکو لے جاؤ (دفعہ ۱۶۹ و ۱۷۰)۔
۱۷۔ اون مقدمات میں جو بہ حیثیت عدالت مجسٹریٹ کے روبرو دائر ہوں استہتار جاری کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۱ و ۳۵۳)۔
۱۸۔ اون مقدمات میں جو بہ حیثیت عدالت مجسٹریٹ کے روبرو دائر ہوں مال کے قرق و نیلام کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۲ و ۳۵۴)۔
۱۹۔ سرسری طور پر بحوالہ کرنے کا اختیار (دفعہ ۲۲۲)۔
۲۰۔ احکام اثبات جرم جو صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم اور درجہ سوم صادر کریں انکی اپیل سننے کا اختیار (دفعہ ۲۶۹)۔
۲۱۔ مثل طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۲۹۵ و ۲۹۶)۔
۲۲۔ بعض مقدمات میں احکام اثبات جرم کے منسوخ کرنے کا اختیار (دفعہ ۳۰۸)۔
۲۳۔ ڈاک خانے سے چٹھی کے برآمد کیے جانے کی غرض سے وارنٹ خانہ تلاشی جاری کرنے کا اختیار (دفعہ ۳۶۹)۔
۲۴۔ وارنٹ خانہ تلاشی پر حکم ظہری اور مال برآمدگی کی نسبت حکم حوالگی صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۳۷۰، ۳۷۱ و ۳۷۶)۔
۲۵۔ اثنائے تحقیقات کے سوائے اور طور پر وارنٹ خانہ تلاشی صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۳۷۷)۔
۲۶۔ احکام طلبی حاضر ضامنی کو اصلاح و ترمیم کرنے کا اختیار۔ (دفعہ ۳۹۰)۔
۲۷۔ مال مشتبہ جو تلف ہو جانے کے قابل ہو اوسکو نیلام کر ڈالنے کا اختیار (دفعہ ۴۱۵)۔
۲۸۔ مال مشتبہ یا مسروقہ کو نیلام کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۱۷)۔
۲۹۔ حفظ امن کے لیے ضمانت طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۹۱)۔
۳۰۔ محلکہ حفظ امن سے بری کر دینے کا اختیار (دفعہ ۵۰۰)
۳۱۔ نیک چلنی کی ضمانت طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۰۴ و ۵۰۵)۔

۳۲- اوسس شخص کو جس سے نیک چلنی کی ضمانت لی گئی ہو بری کر دینے کا اختیار (دفعہ ۵۱۱)۔
۳۳- مزاحمت وغیرہ کے انسداد کی غرض سے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۰)۔
۳۴- امر تکلیف دہ خلاف کے مکرر عمل مین لانے کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔
۳۵- امور مقامی تکلیف دہ خلاف کے مقدمات مین حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۱)۔
۳۶- مقدمات قبضہ و دخل مین حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۰)۔
۳۷- حکم نان و نفقہ کے صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۳۶)۔

دفعہ ۲۲- نام درجون کے مجسٹریٹ بحیثیت منصبی اختیارات مفصلہ ذیل رکھین گے۔
۱- کسی شخص ملزم کو جو عدالت مین دستیاب ہو گرفتار کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۰۴)۔
۲- اعمال یا بیانات جو دوران تفتیش پولیس مین کیے جائین اونکو قلمبند کرلینے کا اختیار (دفعہ ۱۲۲)۔
۳- اسباب کی اجازت دینے کا اختیار کہ کوئی شخص دوران تفتیش پولیس مین زیر حراست رکھا جاے (دفعہ ۱۲۴)۔
۴- خود مجسٹریٹ کے روبرو گرفتاری مجرم کا اختیار (دفعہ ۱۶۶)۔
۵- وارنٹ پر حکم طرہی صادر کرنے یا کسی شخص ملزم کو جو کسی وارنٹ کے ذریعے سے گرفتار ہوا ہو یہ حکم دینے کا اختیار کہ اسکو بجاوے (دفعہ ۱۶۹، ۱۷۰)
۶- اون مقدمات مین جو بحیثیت عدالت مجسٹریٹ کے روبرو دائر ہون استغاثہ جاری کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۱ و ۳۵۳)۔
۷- اون مقدمات مین جو بحیثیت عدالت مجسٹریٹ کے روبرو دائر ہون مال کو فرق و نیلام کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۲ و ۳۵۴)۔
۸- وارنٹ خانہ تلاشی پر حکم طرہی اور مال برآمدہ کی نسبت حوالہ کیے جانے کا حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۶ و ۳۵۳ و ۳۵۶)۔
۹- مال مشتبہ جسکے خراب ہو جانے کا احتمال ہو اوسکو نیلام کر ڈالنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۴)۔

دفعہ ۲۳- اختیارات مندرجہ دفعہ ۲۲ کے علاوہ مجسٹریٹ درجہ سوم کو اختیارات مفصلہ ذیل معوض ہو سکتے ہین۔
(الف) لوکل گورنمنٹ کے حکم سے۔
۱- حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار۔ (دفعہ ۱۳۵)
۲- ایسے مقدمات مین جنمین اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد دورہ کرنے کا اختیار حاصل ہو استغاثہ جرائم کی سماعت کا اختیار (دفعہ ۱۴۱)
۳- تجویز کے لیے سپرد دورہ کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۴۳)۔
۴- مزاحمت وغیرہ کے انسداد کی غرض سے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۰)۔
۵- اعادہ امر تکلیف دہ خلاف کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔
(ب) مجسٹریٹ ضلع کے حکم سے۔
۱- حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۵)۔

۲۔ ایسے مقدمات مین جنمین اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے دورہ سپرد کرنے کا اختیار حاصل ہو سماعت استغاثہ جرائم کا اختیار (دفعہ ۱۴۱)
۳۔ مزاحمت وغیرہ کے انسداد کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۸)۔
۴۔ اعادۂ امر نکلیف دہ خلاقن کی ممانعت کے لیے حکم جاری کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔

دفعہ ۲۴۔ مجسٹریٹ درجۂ دوم کو اختیارات مندرجہ دفعہ ۲۲۔ کے علاوہ بحیثیت منصبی اختیار مفصلۂ ذیل حاصل ہوگا۔
۱۔ ایسے جرم کی نسبت جسمین مجسٹریٹ کو تجویز یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار حاصل ہے پولیس کے نام حکم تفتیش حالات صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۱۰)۔

دفعہ ۲۵۔ مجسٹریٹ درجۂ دوم کو اون اختیارات کے علاوہ جو اوسکو دفعہ ۲۴۔ کی رو سے دیے گئے یا جنکا حوالہ دفعہ مذکور مین ہے اختیارات مفصلۂ ذیل مفوض ہو سکتے ہین۔
(الف)۔ لوکل گورنمنٹ کے حکم سے۔
۱۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار۔ (دفعہ ۱۷۵)۔
۲۔ اون مقدمات مین استغاثہ کی سماعت اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار جنمین اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار حاصل ہے (دفعہ ۱۴۱)۔
(۳)۔ ایسے مقدمات کو بلا استغاثہ سماعت کرنے کا اختیار جنمین اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنیکا اختیار حاصل ہو (دفعہ ۱۴۱)
۴۔ تجویز کے لیے سپرد کر دینے کا اختیار (دفعہ ۱۴۳)۔
۵۔ مزاحمت وغیرہ کے انسداد کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۸)۔
۶۔ اعادۂ امر نکلیف دہ خلاقن کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔
(ب) مجسٹریٹ ضلع کے حکم سے۔
۱۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۵)۔
۲۔ ایسے مقدمات مین استغاثے کی سماعت اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار جنمین اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کر دینے کا اختیار حاصل ہے (دفعہ ۱۴۱)۔
۳۔ مزاحمت وغیرہ کے انسداد کی غرض سے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۸)۔
۴۔ اعادہ امر نکلیف دہ خلاقن کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔

دفعہ ۲۶۔ مجسٹریٹ درجۂ اول کو اختیارات مستند کردہ دفعہ ۲۲۔ و ۲۴۔ کے علاوہ بحیثیت منصبی اختیارات مفصلۂ ذیل حاصل ہونگے
۱۔ تجویز کے لیے سپرد کر دینے کا اختیار (دفعہ ۱۴۳)۔
۲۔ اثنائے تحقیقات کے علاوہ اور صورتون مین وارنٹ خانہ تلاشی صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۳۰۷)۔

۳۔ حفظ امن کے لیے ضمانت طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۰۹)۔
۴۔ نیک چلنی کے لیے ضمانت طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۰۴ و ۱۰۵)۔
۵۔ قبضہ و دخل کے مقدمات میں حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۷)۔
۶۔ نان و نفقہ کا حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۶)۔

دفعہ ۲۷۔ مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیارات مذکورہ دفعہ ۳۶ کے علاوہ اختیارات مفصلۂ ذیل مفوض ہو سکتے ہیں۔
(الف) بحکم لوکل گورنمنٹ۔
۱۔ ایسے مقدمات جو استغاثہ وغیرہ پر دائر کر لیے گئے ہوں مجسٹریٹ ماتحت کو سپرد کر دینے کا اختیار (دفعہ ۴۰)۔
۲۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۶)۔
۳۔ استغاثہ جرائم کی سماعت اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار (دفعہ ۱۴۱)۔
۴۔ بے استغاثہ مقدمات کی سماعت کا اختیار (دفعہ ۱۴۲)۔
۵۔ ایسے شخص کی نسبت حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار جو علاقے کے اندر ہو اور اوسنے جرم کا ارتکاب باعتبار موقع مجسٹریٹ کے علاقے سے باہر کیا ہو (دفعہ ۱۷۷)۔
۶۔ سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار (دفعہ ۲۲۲)۔
۷۔ حکم اثبات جرم بدرجہ دوم و سوم کے مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو اوسکی اپیل سننے کا اختیار (دفعہ ۴۲۶)۔
۸۔ مال مشتبہ یا مال مسروقہ کو نیلام کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۱۷)۔
۹۔ مزاحمت وغیرہ کو انسداد کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۸)۔
۱۰۔ امور تکلیف دہ خلائق کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔
۱۱۔ مقامی امور تکلیف دہ خلائق کی مقدمات میں حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۱)۔
(ب) بحکم مجسٹریٹ ضلع۔
۱۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۷۶)۔
۲۔ نالشات جرائم کی سماعت اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار (دفعہ ۱۴۱)۔
۳۔ مزاحمت وغیرہ کے انسداد کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۸)۔
۴۔ امور تکلیف دہ خلائق کو کار عمل میں لانے کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔

دفعہ ۲۸۔ جو مجسٹریٹ کہ احکام دفعہ ۳۰ کے مطابق مجسٹریٹی حصہ ضلع میں اونکو بحیثیت منصبی نام اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ اول کو عطا کیے گئے ہیں اور جنکا حوالہ دفعہ ۲۷ میں ہے حاصل ہونگے اور اونکے علاوہ مشار الیہم اختیارات مفصلۂ ذیل بھی رکھیں گے۔

۱- مجسٹریٹ ماتحت کو مقدمات سپرد کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۴) -
۲- مجسٹریٹ ماتحت نے جن کارروائیوں کو ملتوی کیا ہے اونپر حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۶) -
۳- باستثنا مقدمات اپیل دوسرے مقدمات کو طلب اور تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۷) -
۴- حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۵) -
۵- نا لنات جرائم کی سماعت اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار (دفعہ ۱۴۱) -
۶- بے استغاثہ مقدمات کو سماعت کرنے کا اختیار - (دفعہ ۱۴۲) -
۷- اوس شخص کی نسبت جو علاقے کے اندر ہو اور جسنے جرم کا ارتکاب باعتبار موقع مجسٹریٹ کے علاقے سے باہر کیا ہو حکمنامہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۵۰) -
۸- مال مشتبہ یا مسروقہ کو نیلام کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۱۷) -
۹- مزاحمت وغیرہ کے انسداد کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۰) -
۱۰- اعادۂ امور تکلیف دہ خلائق کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹) -
۱۱- مقامی امور تکلیف دہ خلائق کے مقدمات میں حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۱) -
مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ حصہ ضلع مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات عمل میں لائے تو اوسکو ضمانت نیک چلنی کی طلب کرنے کا اختیار نہوگا۔
دفعہ ۲۹ - اون اختیارات کے علاوہ جو دفعہ ۴۰ کے مطابق عطا ہوے ہیں اور جنکا حوالہ دفعہ مذکور میں ہے لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ حصہ ضلع کو درحالیکہ وہ مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات عمل میں لاتا ہو اختیارات مفصلۂ الذیل مرحمت فرمائے -
۱- سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار (دفعہ ۲۲۲) -
۲- حکم اثبات جرم جو مجسٹریٹ درجہ دوم و درجہ سوم نے صادر کیا ہو اوسکی اپیل سننے کا اختیار (دفعہ ۴۶۶) -
دفعہ ۳۰ - مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ بحیثیت منصبی تمام اختیارات متذکرہ دفعہ ۲۱ عمل میں لائے -
دفعہ ۳۱ - تمام دوسرے اختیارات جو ایکٹ ہذا یا کسی قانون نافذہ کی رو سے مفوض کیے گئے ہوں اونکو وہ عہدہ دار یا حاکم عدالت جسکو وہ مفوض ہوں عمل میں لاسکتا ہے -
دفعہ ۳۲ - اگر کوئی مجسٹریٹ کوئی امر امور مفصلۂ ذیل میں سے جسکا وہ قانوناً مجاز نہو عمل میں لائے یعنے -
۱- اگر وہ کسی ایسے مقدمہ کو کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کرے جو بذریعہ مالسٹن وغیرہ واگزار کیا گیا ہو -
۲- اگر وہ کسی مقدمہ کو طلب کرے اور خود تجویز کرے یا کسی مقدمہ کو تجویز کے لیے حوالہ کرے -
۳- اگر وہ پولیس کو کسی جرم کی تفتیش حال کرنے کا حکم دے -
۴- اگر وہ حالات مرگ کی تفتیش عمل میں لائے -

۵۔ اگر وہ کسی نالش کی سماعت کرے یا ملکار پولیس کی رپورٹ کو لے۔

۶۔ اگر وہ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لیے حکمنامہ جاری کرے جو اوسکے علاقے کے اندر ہو اور جسنے کسی جرم کا ارتکاب باعتبار موقعہ اوسکے علاقے سے باہر کیا ہو۔

۷۔ اگر وہ وارنٹ خانہ تلاشی اثنائے تحقیقات کے سوا اور نہج پر صادر کرے۔

تو اوسکی کارروائی اس بنا پر منسوخ نہ کیجاے گی کہ وہ ایسا اختیار نہ رکھتا ہوگا۔

دفعہ ۳۳۔ اگر کوئی مجسٹریٹ جو قانوناً مجاز ہو کسی شخص ملزم کو عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ مین مقدمہ کی تجویز کے لیے سپرد کرے تو جس عدالت مین کہ سپرد کیا جاے اوسے بعد ملاحظہ شمل اختیار ہے کہ اگر اوسکی دانست مین شخص ملزم کی حق تلفی نہ ہوئی ہو تو سپردگی کو منظور کرے الا اس حال مین کہ شخص ملزم نے دوران تحقیقات مین اور حکم سپردگی سے پہلے مجسٹریٹ سپردکنندہ کے اختیار سپردگی پر اعتراض کیا ہو۔

اگر اوس عدالت کی دانست مین شخص ملزم کی حق تلفی ہوئی ہو یا اوسنے دوران تحقیقات مین مجسٹریٹ کے اختیار سپردگی پر حکم سپردگی سے پہلے اعتراض کیا ہو تو حکم سپردگی کو منسوخ کرکے حکم دے کہ کوئی مجسٹریٹ مجاز تحقیقات جدید عمل مین لاے۔

دفعہ ۳۴۔ اگر کوئی مجسٹریٹ امور مفصلہ ذیل مین سے کوئی امر عمل مین لاے اور وہ قانوناً اوسکا مجاز نہو تو اوسکی کارروائی کالعدم ہوگی یعنے

۱۔ اگر وہ حکم منز کسی اور مجسٹریٹ کی لکھی ہوئی کارروائی پر صادر کرے۔

۲۔ اگر وہ بلا استغاثہ کسی مقدمہ کی سماعت کرے۔

۳۔ اگر وہ مال کو حسب دفعہ ۱۷۱۔ فرق اور نیلام کرے۔

۴۔ اگر وہ سرسری طور پر کسی مجرم کی تجویز کرے۔

۵۔ اگر وہ کسی اپیل کو فیصل کرے۔

۶۔ اگر وہ مقدمہ کی مثل طلب کرے۔

۷۔ اگر وہ کسی چھپی کے برآمد کیے جانے کی غرض سے ڈاکخانہ کی خانہ تلاشی کے لیے وارنٹ جاری کرے۔

۸۔ اگر وہ کسی حکم اوخال حاصر ضامنی کی اصلاح کرے۔

۹۔ اگر وہ حسب دفعہ ۴۱۷۔ مال مشتبہ یا مسروقہ کو نیلام کرے۔

۱۰۔ اگر وہ حفظ امن کی ضمانت طلب کرے۔

۱۱۔ اگر وہ مچلکہ حفظ امن سے برأت دے۔

۱۲۔ اگر وہ نیک چلنی کی ضمانت طلب کرے۔

۱۳۔ اگر وہ کسی شخص کو جس سے ضابطے کے موافق نیک چلنی کا مچلکہ لکھوایا گیا ہے بری کرے۔

۱۴۔ اگر وہ کسی مقامی امر تخلیع خلائق کے مقدمہ مین حکم صادر کرے
۱۵۔ اگر وہ التوا و مزاحمت کے لیے حکم صادر کرے۔
۱۶۔ اگر وہ امادۂ امور تکلیف دہ خلائق کی ممانعت کرے۔
۱۷۔ اگر وہ قبض و دخل کے مقدمے مین کوئی حکم صادر کرے۔
۱۸۔ اگر وہ نان و نفقہ کے لیے حکم صادر کرے۔

مجسٹریٹ ضلع

دفعہ ۳۵۔ ہر ضلع مین ایک مجسٹریٹ درجۂ اول ہوگا جسکا تقرر پیشگاہ لوکل گورنمنٹ سے ہوا کرے گا اگر وہ مجسٹریٹ ضلع کہلائے گا اور اپنے تمام ضلع مین جملہ اختیارات مجسٹریٹ عمل مین لائے گا۔

دفعہ ۳۶۔ ممالک تحت حکومت نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب مین اور فلمرو زیر انتظام چیف کمشنر اودھ اور چیف کمشنر ممالک متوسط اور چیف کمشنر برٹش برہما مین اور کورگ مین اور دیگر ممالک کے اون اقطاع مین جہان ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہین لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ڈپٹی کمشنر یا اور عہدہ دار اسکے کو جو معاملات فوجداری مین ضلع کے انتظام عالمانہ کا اہتمام رکھتا ہو یہ اختیار عطا کرے کہ وہ مثل مجسٹریٹ ایسے تمام جرائم کی تجویز کرے جو قابل سزاے موت نہون اور نیز اوس قدر کی میعاد کی قید کا حکم صادر کرے جو بشمول اس قدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہے سات برس سے زیادہ نہو یا جرمانہ یا تازیانہ یا ان سزاؤن مین سے کسی سزاے مرکب کا حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے لیکن جو حکم سزا کہ تین برس سے زیادہ قید کا کوئی ایسا عہدہ دار صادر کرے اوسکے لیے منظوری اوس سشن جج کی جسکا وہ ڈپٹی کمشنر تابع ہو لازم ہوگی اور اوس سشن جج کو اختیار ہے کہ جو حکم سزا منظوری کے لیے اوسکے پاس بھیجا جاے اوسکو منظور یا تبدیل یا منسوخ کرے۔

مجسٹریٹ ماتحت

دفعہ ۳۷۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے علاوہ اور جنے اشخاص اوسکی دانست مین مناسب ہون ضلع مین بطور مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم یا درجۂ سوم کے مقرر کرے۔

ایسے تمام مجسٹریٹ مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہونگے لیکن کوئی مجسٹریٹ ضلع اور کوئی مجسٹریٹ ماتحت سشن جج کے ماتحت نہوگا مگر اوسقدر اور اوس طور پر جو حسب ایکٹ ہذا مقرر کیا گیا ہے۔

لوکل گورنمنٹ کو اس امر کی ہدایت کرنے کا اختیار نہوگا کہ کوئی مجسٹریٹ کسی ایسے جرم کی تجویز کرے یا کوئی ایسا حکم سزا صادر کرے جو اوسکے درجہ کا کوئی مجسٹریٹ حسب دفعہ ۳۶ تجویز اور صادر کرنے کا مجاز نہین ہے۔

دفعہ ۳۸۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ از روے اشتہار مندرجۂ گزٹ سرکاری مجسٹریٹ ضلع کے علاقے کے حدود اراضی کا تعین کرے اور ایسے ہی اشتہار کی رو سے وقتاً فوقتاً اون حدود اراضی کو بدلتی رہے۔

بستہ ۱۳
ایکٹ نمبر ۱۱
دفعہ ۳۴ و دفعہ ۱۲ و دفعہ ۳۶ و ۳۷ مین الفاظ مندرجہ ذیل زیادہ کرنی چاہئین یعنی۔
یا جس حال مین کہ اوسکی نزدیک ایسی امر کی نسبت جو شخص ملزم کی جرم یا بیخبری کسی علاقہ رکھتا ہو یہ معلوم ہو یا شہادت زاید ضرور ہو تو اوسی جا بری کرے اوس تعصب کے عمل مین لانی یا اوس شہادت کے لئی جانسکی ہدایت کرنی۔

دفعہ ۳۹۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ہر ضلع مین جسمین ضلع مین تقسیم کرے اور وقتاً فوقتاً اونکی حدود بدلتی رہے اور تمام حصص اضلاع جو بالفعل قائم ہین اور اکثر اونکا انتظام ایک مجسٹریٹ کو سپرد ہوتا ہے تاوقتیکہ اونکی حدود بدلی جائین حصص ضلع متصور ہونگے۔

دفعہ ۴۰۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم کو کسی حصۂ ضلع کا انتظام سپرد کرے۔

وہ مجسٹریٹ مجسٹریٹ حصہ ضلع کہلائے گا اور جو اختیارات اوسکو ایکٹ ہذا یا کسی قانون نافذ الوقت کے مطابق مفوض ہون اونکو زیر نگرانی مجسٹریٹ ضلع عمل مین لائے گا۔

لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے اپنے اختیارات مصرحۂ دفعۂ ہذا مجسٹریٹ ضلع کو سپرد کرے۔

دفعہ ۴۱۔ ہر مجسٹریٹ جو حصہ ضلع مین ہو ماتحت مجسٹریٹ حصہ ضلع کے ہوگا مگر وہ بلحاظ حکومت عام مجسٹریٹ ضلع کے رہے گا۔

دفعہ ۴۲۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی شخص کو مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم یا درجۂ سوم کے نام یا بعض اختیارات خاص جرائم کی نسبت یا خاص قسم یا اقسام کے جرائم کی نسبت یا عموماً جرائم کی نسبت کسی جرد ضلع یا کسی ایک یا چند اضلاع مین جو اوسی گورنمنٹ کے تابع ہون عطا کرے۔

مجسٹریٹ مذکور اسپیشل مجسٹریٹ کہلائین گے۔

دفعہ ۴۳۔ جب لوکل گورنمنٹ حسب ایکٹ ہذا اختیارات عطا کرے تو اوسکو اختیار ہے کہ اشخاص کو بتخصیص نام یا باقسام عہدہ داران کو بالعموم اونکے عہدے کے لقب سے اختیارات مفوض کرے۔

دفعہ ۴۴۔ مجسٹریٹ ضلع یا ہر مجسٹریٹ حصہ ضلع کو جائز ہے کہ جس مقدمہ فوجداری کو اوسنے بوجہ اشتباہ قائم کیا ہو یا جو اوسکے روبرو کسی استغاثہ یا پولیس کی رپورٹ پر پیش ہوا ہو اوسے اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کو تحقیقات یا تجویز کے لیے سپرد کرے تاکہ وہ مجسٹریٹ ماتحت اون اختیارات کی حد تک جو اوسکو حسب احکام دفعات اسبق ایکٹ ہذا مفوض ہون اوسمین عمل کرے۔

مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ کو جائز ہے کہ اگر وہ مقدمہ کسی استغاثے پر پیش کیا گیا ہو تو سپرد کرنے سے پہلے حسب مکلومۂ ایکٹ ہذا مستغیث کا اظہار لے لیکن جس حال مین کہ وہ ایسا نہ کرے تو جس مجسٹریٹ کو مقدمہ سپرد کیا جاے اوسے لازم ہے کہ اوس مقدمے مین کارروائی اوسی نہج پر عمل مین لائے کہ گویا نالش اوسکے روبرو پیش کی گئی تھی۔

سپردگی مقدمے کا حکم ایک روکار مین لکھا جاے گا اور اگر مقدمہ الہکار پولیس کی رپورٹ پر پیش ہوا ہو تو اوس رپورٹ پر تحریر کیا جاے گا اور نام مکفلنجات جو شخص لزم یا گواہون کے حاضر کرانے کے لیے صادر کیے جائین اونمین یہ حکم لکھا جاے گا کہ وہ اشخاص اوس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہون جسکو مقدمہ سپرد کیا گیا ہے۔

مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ کو جائز ہے کہ اگر مناسب تصور کرے تو جس مقدمہ کو اوسنے حسب ضمن اول دفعۂ ہذا سپرد کیا ہو اوسے پھر اپنی عدالت مین منگائے اور بعد اسکے اوسمین کارروائی عمل مین لائے لیکن قبل اس بات کے کوئی کارروائی عمل مین لائی جائے نہین۔

ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۸۷۴ء

دفعہ ۳ و دفعہ ۴ مین بعد اس لفظ کے کہ اردو کی حدود بدلتی رہی الفاظ داخل کرنی چاہئین یعنے اور بذریعہ گورنر جنرل ساور اصلاس کونسل کی منظوری حاصل کرکے جسکی علیحدہ اراضی کو ایک ضلع قرار دی

دفعہ ۴ دفعہ ۴۳ مین یہہ ضمن بڑہائی جائی یعنے

لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ نواب گورنر جنرل بہادر کے باصلاس کونسل پہلے منظوری حاصل کرکے کسی عہدہ دار کو جو اوس وقت حکومت ہو اون صورتون مین جو کہ وہ مناسب تصور کرے اختیار مندرجہ ضمن اول دفعہ ہذا کا دے سکتی ہے

دفعہ ۶ دفعہ ۴۴ مین سی اور دفعہ ۴۴ کی ضمن اول مین سے لفظ وجہ کے کاٹ دیے جائین

دفعہ ۴۵ - اگر دوران کارروائی میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہو حاکم موصوف کی یہ رائے ہو کہ شہادت موجودہ سے ظن غالب پیدا ہوتا ہے کہ شخص ملزم سے ایسا جرم سرزد ہوا ہے جسکی تجویز کرنے کا مجسٹریٹ موصوف مجاز نہیں ہے - یا جسکی نسبت مجسٹریٹ موصوف کو تجویز کے لیے شخص ملزم کو سپرد دورہ کرنے کا اختیار نہیں ہے - تو حاکم موصوف کو لازم ہے کہ اپنی کارروائی کو موقوف کرکے مقدمہ کو اوس مجسٹریٹ کے پاس جسکا وہ ماتحت ہو یا باستصواب مجسٹریٹ ضلع اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جسکو مقدمہ کی سماعت کا اختیار ہو -

مجسٹریٹ موصوف جسکے پاس وہ مقدمہ بھیجا جاوے مقدمہ کو خود تجویز کرے گا یا کسی اور عہدہ دار کو جو اوسکا ماتحت ہو تجویز کرکے کہ اوسکو تجویز کا اختیار ہو سپرد کریگا یا شخص ملزم کو تجویز کے لیے سپرد دورہ کریگا -

ایسے ہر مقدمہ میں مجسٹریٹ یاد گیر اہلکار متذکرہ بالا کو چاہیے کہ فریقین اور گواہوں کے اظہارے اور جملہ کارروائی اوسیطرح عمل میں لائے کہ گویا کسی اور عدالت میں کچھ علدرآمد نہیں ہوا تھا -

لیکن جو بیان یا اقبال کوئی شخص ملزم دوران کارروائی میں حسب ضابطہ اوس مجسٹریٹ کے روبرو کرے جسکے حضور میں مقدمہ ابتداءً دائر کیا گیا ہو وہ تمام کارروائی اسے مابعد میں بطور شہادت قابل منظوری ہوگا -

دفعہ ۴۶ - جب کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم مجاز سماعت کی تجویز میں شخص ملزم قصوروار ٹھہرے اور مجسٹریٹ موصوف کی رائے میں شخص ملزم پر ایسا جرم ثابت ہو جسکے واسطے اوس سزا سے زیادہ سخت سزا ہونی چاہیے جسکی تجویز کرنے کا مجسٹریٹ موصوف مجاز ہے تو مجسٹریٹ موصوف کو جائز ہے کہ اپنی رائے تحریر کرے اور اگر حکم سزا صادر نہ ہو چکا ہو تو اپنی کارروائی کو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس بھیجے جسکا وہ ماتحت ہو اور شخص ملزم کو بھی چالان کرے -

جس مجسٹریٹ کے پاس کارروائی مقدمہ بھیجی جاوے اوسے جائز ہے کہ اگر مناسب سمجھے فریقین کا اظہارے اور کسی گواہ کو جو مقدمہ میں اظہار دے چکا ہو پھر طلب کرکے اوسکا اظہارے اور اگر اور گواہوں کو گواہی لینے کی غرض سے اوسکو طلب کرے اور مقدمے میں ایسی تجویز یا ایسا حکم سزا کا صادر کرے جو اوسکی دانست میں مناسب اور نیز مطابق قانون ہو -

مگر شرط یہ ہے کہ جن اختیارات کو وہ عموماً حسب دفعہ ہذا عمل میں لا سکتا ہے اوسنے تجاوز نہ کرے -

جس مجسٹریٹ نے ابتداءً مقدمہ میں کارروائی کی ہو اگر وہ مقدمات قابل تجویز عدالت سشن میں تحقیقات کرنے اور اشخاص کو تجویز کے لیے عدالت سشن میں سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو تو اوسے جائز ہے کہ اپنی کارروائی دوسرے مجسٹریٹ کے روبرو بھیجنے کے عوض شخص ملزم کو یا اسے اسکے کہ اوسکے مجرم ہونے کی تجویز خود کرے عدالت سشن میں تجویز کے لیے سپرد کرے -

دفعہ ۴۷ - ضلع کے مجسٹریٹ اور مجسٹریٹ حصہ ضلع کو اختیار رہے گا کہ مقدمہ فوجداری کو کسی مجسٹریٹ کے پاس سے جو اوسکا ماتحت ہو طلب کرکے خود اوسکی تجویز یا تحقیقات کرے یا کسی اور مجسٹریٹ کے پاس جو اوسکی تجویز یا تحقیقات کا مجاز ہو تحقیقات یا تجویز کے لیے سپرد کرے -

---

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ء

دفعہ ۷ دفعہ ۴۶ میں سہ تشکیل زیادہ کرنی چاہئی یعنی تشکیل ایک مجسٹریٹ درجہ اوّل مجاز سماعت بے ایک شخص ملزم قصوروار ٹھہرایا تشکیل اوسکی رائے میں بہ نسبت قید معاد ایک مبنی یا جرمانہ کا جسکی روسے زیادہ سخت سزا ہونی چاہئی تو مجسٹریٹ موصوف کو جائز ہے کہ جب اپنی رائے تحریر کرکے مثل مقدمہ کو اور شخص ملزم کو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجے تو اوس ملزم کے نسبت حکم سزا بسمول قید تنہائی اور تازیانہ کے صادر کرے -

دفعہ ۶ دفعہ ۴۲ میں سے اور دفعہ ۴۷ کی ہمعنی ادا میں بے غلط فہمی کے خارج کیا جائیگا -

مجسٹریٹ ضلع کو جائز ہے کہ جو اپیل فوجداری کسی ایسے مجسٹریٹ ماتحت کے حضور میں دائر ہو جسکو مجسٹریٹ درجہ دوم اور سوم کے حکم اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل سننے کا اختیار حاصل ہو اپنے محکمے میں منگالے اور نیز جائز ہے کہ مقدمات اپیل فوجداری کسی مجسٹریٹ مجاز کو جو اوسکا ماتحت ہو سپرد کرے۔

دفعہ ۴۸۔ لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کو یہ اختیار دے کہ وہ کسی مجسٹریٹ کے محکمے سے جو اوسکا ماتحت ہو عام اس سے کہ وہ حصہ ضلع کا انتظام رکھتا ہو یا نہیں اون اقسام کے مقدمات جنکو وہ مناسب جانے یا خاص اقسام کے مقدمات اپنے محکمے میں منگوا سکتا ہے

دفعہ ۴۹۔ مجسٹریٹ ضلع کو حسب حکم عام یا خاص مصدرہ لوکل گورنمنٹ جائز ہے کہ کسی مجسٹریٹ کو جو اوسکا ماتحت ہو اون نالشات کی سماعت کا اختیار عطا کرے جو ایک حد معین کے اندر پیدا ہوئی ہوں اور وقتاً فوقتاً ایسے احکام کو بدلتا رہے مگر شرط یہ ہے کہ اپنے مجسٹریٹ کو کسی ایسے جرم کی نالشات کے سننے کا اختیار نہیں دیا جاے گا جنکو وہ بخوبی کرنے کے بعد دوبارہ سپرد کرنے کا مجاز نہیں ہے۔

مجسٹریٹوں کا یکجائی اجلاس

دفعہ ۵۰۔ لوکل گورنمنٹ کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ دو یا زیادہ مجسٹریٹ یکجائی اجلاس کریں اور نیز اختیار ہے کہ اوس اجلاس یکجائی کو مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم یا سوم کے اختیارات عوض کرکے حدود معینہ کے اندر صرف اون مقدمات یا اون اقسام مقدمات کی تجویز کا حکم دے جو اوسکے نزدیک مناسب ہوں۔

دفعہ ۵۱۔ جس حال میں کہ کوئی حکم خاص ایسے اجلاس یکجائی کے اختیارات کے بارے میں نہو نو اوس اجلاس کو اوس مجسٹریٹ کے اختیارات حاصل ہونگے جو اوس جلسے میں بالاترین درجہ کا ہو اور حاضر جلسہ ہو کر شریک کارروائی ہو۔

دفعہ ۵۲۔ مجسٹریٹ ضلع کو یہ پابندی احکام عام لوکل گورنمنٹ اختیار ہے کہ اپنے ضلع میں مجسٹریٹوں کے اجلاس یکجائی کی ہدایت کے لیے قواعد منضبط کرے۔

چاہیے کہ وہ قواعد احکام ایکٹ ہذا کے متناقض نہ ہوں اور جائز ہے کہ حرائب مندرجہ ذیل کے بارے میں ہوں۔

اقسام مقدمات جن کی تجویز ہونی چاہیے۔

اجلاس یکجائی کے اوقات اور مقامات۔

تجویز کے لیے اعلیٰ جلسے کا تقرر۔

طریق تصفیہ اختلاف راے جو مجسٹریٹوں کے اجلاس یکجائی میں پیدا ہوں۔

دفعہ ۵۳۔ مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ پابندی احکام عام لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً قواعد کو جو خود اوسنے یا سابق کے مجسٹریٹ ضلع نے حسب دفعہ مسبوق الذکر منضبط کیے ہوں منسوخ یا تبدیل کرتا رہے۔

اختیارات کی بجالی اور تبدیلی

دفعہ ۵۴ ۔ لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ جو اختیارات کسی شخص کو ایکٹ ہذا یا کسی قانون کے مطابق جو اس ایکٹ کی رو سے منسوخ ہوا ہے مفوض کیے گئے ہوں اونکی تبدیل یا تنسیخ کرے ۔

دفعہ ۵۵ ۔ جب کسی مجسٹریٹ ضلع کا عہدہ خالی ہونے کے باعث کوئی عہدہ دار ضلع کے معاملات فوجداری کے انتظام عالمانہ کے اہتمام میں براے چندے اوسکی جگہہ مقرر ہو تو وہ عہدہ دار تا صدور حکم لوکل گورنمنٹ مجسٹریٹ ضلع کے تمام اختیارات معمولی عمل میں لائے گا اور اوسکی تمام خدمات کا انصرام کرے گا ۔

دفعہ ۵۶ ۔ جب کوئی عہدہ دار ملازم گورنمنٹ جو کسی ضلع میں ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون کے مطابق جو اس ایکٹ کی رو سے منسوخ ہوا ہے کوئی اختیارات رکھتا ہو اور اوس قسم کے عہدہ مساوی یا عہدہ بالا پر کسی اور ضلع میں منتقل کیا جاے گا تو وہ بجز اوس صورت کے کہ لوکل گورنمنٹ کسی اور طور پر حکم دے وہی اختیارات اوس ضلع میں جہاں اس طور پر منتقل کیا گیا ہے عمل میں لاتا رہے گا ۔

فصل ۵
مدعیان منجانب سرکار

دفعہ ۵۷ ۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو عہدہ دار جو مدعیان منجانب سرکار کہلائینگے مقرر کرے ۔

دفعہ ۵۸ ۔ جائز ہے کہ مدعیان منجانب سرکار کسی خاص مقدمہ یا خاص اقسام مقدمات یا تمام مقدمات کے لیے کل ملک یا کسی حصہ ملک میں مقرر کیے جائیں ۔

دفعہ ۵۹ ۔ جو عدالت کہ کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کرتی ہو وہ کسی شخص کو اجازت دے سکتی ہے کہ اوس مقدمہ میں بطور مدعی پیروی کرے لیکن کوئی شخص بغیر ایسی اجازت کے ایسا کرنے کا مستحق نہوگا اور جس شخص کو پیروی کرنے کے لیے اجازت ہو وہ مقدمہ کی پیروی اصالتہً یا وکالتہً کر سکتا ہے ۔

دفعہ ۶۰ ۔ مدعی منجانب سرکار کو جائز ہے کہ بغیر کسی سند تحریری کے نام عدالتوں میں جہاں اوسکے متعلق کوئی مقدمہ زیر تحقیقات یا زیر تجویز یا بصیغہ اپیل و ائر ہو حاضر ہو کر سوال و جواب کرے اور اگر کوئی شخص غیر ملازم سرکار کسی بیرسٹر یا اٹرنی یا پلیڈر یا وکیل کو کسی مقدمہ متعلقہ مدعی منجانب سرکار میں کسی شخص کے خلاف پیروی نالش کی ہدایت کرے تو مدعی منجانب سرکار کو لازم ہے کہ مقدمہ کا اہتمام خود کرے اور وہ دوسرا شخص یعنی بیرسٹر وغیرہ اوسکی ہدایات کے بموجب کاربند ہو ۔

دفعہ ۶۱ ۔ مدعی منجانب سرکار کو جائز ہے کہ بہ اجازت عدالت کسی نالش سے جو کسی شخص پر اوسکے زیر اہتمام کسی مقدمے میں ہو دست بردار ہو جاوے اور اگر دست برداری دوران تحقیقات میں کیجاے تو شخص ملزم رہا کیا جائیگا اور اگر دوران تجویز میں کیجاے تو شخص ملزم بری کیا جاے گا ۔

آنلٹ بمراد ۱۸۸۲ء دفعہ ۸ دفعہ ۵۹ میں بعد لفظ عدالت کے یہ عبارت داخل کی جاے ۔

دفعہ ۶۲ - اگر کسی مقدمے مین مدعی منجانب سرکار کسی شخص کے مقابلے مین بے روکار نالش ہوا اور وہ شخص مجرم قرار پاجاے اور اپیل دائر کرے تو اس اپیل کی اطلاع اور وجوہ اپیل کی نقل اوس مدعی منجانب سرکار کو عدالت اپیل سے بھیجی جاے گی اور اوس عدالت کو لازم ہے کہ مدعی مذکور کو پہلے سے بقدر مناسب اوسوقت اور اوس مقام کی اطلاع دے جب اور جہان مقدمہ اپیل کی سماعت کے لیے پیش ہونے والا ہو —

فصل ۶

تحقیقات اور تجویز کا مقام

دفعہ ۶۳ - ہر جرم کی تحقیقات اور اگر اوسکی تجویز کوئی مجسٹریٹ کرے تو تجویز بھی اوسی ضلع مین ہوگی جہان اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر تجویز کوئی عدالت سشن کرے تو وہ عدالت سشن تجویز کرے گی جسکو مقدمہ مجسٹریٹ نے سپرد کیا ہو —

مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مقدمات عموماً اوس قسمت سشن کی عدالت سشن مین سپرد کرے جسمین وہ ضلع واقع ہو جہان کا وہ مجسٹریٹ مقرر ہے لیکن لوکل گورنمنٹ کو یہ ہدایت صادر کرنے کا اختیار ہے کہ خاص مقدمات یا قسم خاص کے مقدمات جنکا ارتکاب کسی ضلع مین ہوا ہو کسی قسمت سشن مین تجویز کیے جاوین —

تشریح - جو جرائم کہ ازروے قوانین مختص المقام و مختص الامر جرم قرار دیے گئے ہین جائز ہے کہ اونکی تحقیقات و تجویز کسی ایسے مقام مین ہو جہان قوانین مذکور یا مجموعۂ ہذا کے احکام کے مطابق تحقیقات یا تجویز ہو سکتی ہو —

دفعہ ۶۴ - جب عدالت العالیہ ہائی کورٹ کو بمقتضاے عدالت یا عموماً نظر بہ آسائش اہالی مقدمہ یا گواہون کے مناسب معلوم ہو تو اوسکو اختیار ہے کہ کسی خاص مقدمہ فوجداری یا اپیل کو بہم مقدمات یا اپیل کو کسی عدالت فوجداری سے جو اوسکے ماتحت ہو کسی اور عدالت فوجداری ماتحت مین جو اختیار مساوی یا بالاتر رکھتی ہو منتقل کرنے کا حکم دے —

یا کسی جرم کی نسبت یہ حکم صادر کرے کہ اوسکی تحقیقات یا تجویز کسی اور ضلع یا حصے ضلع مین تجویز کیے جانے کا حکم دے اور جس ضلع مین کہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ کسی مقدمہ کو کسی اور عدالت سے اپنے اجلاس مین تجویز کیے جانے کے لیے طلب کرے تو اوس مقدمہ مین وہی طریقہ عمل مین لائے جو کہ وہ عدالت عمل مین لاتی بشرطے کہ مقدمہ جسپر مذکورہ بالا اوسکے پاس سے منتقل کیا جاتا —

مگر شرط یہ ہے کہ حکم جو حسب دفعہ ہذا صادر کیا جاے اوس حکم کا منافی نہ ہو جو کہ لوکل گورنمنٹ نے حسب دفعہ ماسبق صادر کیا ہو —

دفعہ ۶۵ - جب کسی شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کا الزام اسوجہ سے لگایا جاے کہ اوسنے کوئی فعل یا ترک فعل کیا یا کوئی نتیجہ پیدا ہوا تو اوس جرم کی تحقیقات یا تجویز اوسی ضلع مین ہوگی جسمین کہ وہ فعل یا ترک فعل عمل مین آیا یا ایسا نتیجہ پیدا ہوا ہو —

تمثیلات

(الف) زید ضلع امن پور مین زخمی کیا گیا اور خضر پور مین فوت ہوا پس جائز ہے کہ جرم قتل زید مستلزم سزا کی تحقیقات اور تجویز ضلع امن پور یا خضر پور مین عمل مین آئے۔

(ب) زید ضلع امن پور مین زخمی کیا گیا اور بیس دن تک ضلع پالن پور مین جہان اوسکا معالجہ ہوتا رہا اپنے معمولی کاروبار نہ کر سکا پس زید کو ضرر شدید پہونچانے کے جرم کی تحقیقات اور تجویز ضلع امن پور یا پالن پور مین ہو سکتی ہے۔

(ج) زید کو ضلع امن پور مین تخویف نقصان رسانی کی گئی اور اوس تخویف کی وجہ سے اوسکو یہ ترغیب دی گئی کہ وہ ضلع پالن پور مین تخویف کرنے والے کو مال حوالہ کرے پس جرم استحصال بالجبر جسکا ارتکاب زید پر ہوا جائز ہے کہ اوسکی تحقیقات اور تجویز ضلع امن پور یا ضلع پالن پور مین ہو۔

دفعہ ۶۶ - جب کوئی فعل اسوجہ سے جرم ہے کہ وہ کسی اور فعل سے کہ وہ بھی جرم ہے تعلق رکھتا ہے تو الزام جرم اول الذکر کی تحقیقات اور تجویز اوس ضلع مین ہو سکتی ہے جسمین کہ وہ واقع ہوا یا اوس ضلع مین جہان کہ وہ جرم جس سے کہ جرم اول الذکر متعلق ہو وقوع مین آیا۔

تمثیلات

(الف) الزام امانت کی تحقیقات و تجویز اوس ضلع مین ہو سکتی ہے جس امر مین کہ امانت کا ارتکاب ہوا ہو یا اوس ضلع مین جسمین اوس جرم کا ارتکاب ہوا جسکی امانت کی گئی۔

(ب) مال مسروقہ کے لینے یا پاس رکھنے کے الزام کی تحقیقات و تجویز اوس ضلع مین ہو سکتی ہے جسمین کہ مال کا سرقہ ہوا یا اوس ضلع مین جہان اس مال مین سے کوئی شے کسبوقت بددیانتی سے لی گئی یا پاس رکھی گئی۔

(ج) ایسے شخص کو بیجا طور پر مخفی رکھنے کا الزام جسکی نسبت معلوم ہو کہ اوسکو کوئی لے بھاگا ہے اوس ضلع مین تحقیقات و تجویز ہو سکتا ہے جسمین کہ بطور بیجا وہ شخص مخفی رکھا گیا ہو یا اوس ضلع مین جہان لے بھاگنے کا جرم وقوع مین آیا ہو۔

(د) زید اور عمر اور بکر وغیرہ نے باہم ساز کیا کہ ملکہ معظمہ کے مقابلے مین جنگ کرنے مین اعانت کرین پس ان ساز کرنے والون مین سے ہر ایک کی تجویز اوس ضلع مین ہو سکتی ہے جسمین یہ نیت پیش رفت اصل مقصود یہ سازش اور بہ لحاظ غرض مشترکہ منجملہ اون اشخاص کے کسی شخص سے جسکے ساتھ ہا وسنے یا اونہون نے ساز کیا افعال وقوع مین آئے ہون۔

دفعہ ۶۷ جب یہ بات متحقق ہو کہ چند اضلاع مین سے کس ضلع مین ارتکاب جرم ہوا۔
یا جس حال مین کہ جرم کا ارتکاب جزاً ایک ضلع مین اور جزاً دوسرے ضلع مین ہوا ہو۔
یا جس حال مین کہ جرم مستمر ہوا اور کئی اضلاع مین اوسکا ارتکاب جاری رہے۔
یا جس حال مین کہ وہ چند ایسے افعال پر مشتمل ہو جو اضلاع جداگانہ مین واقع ہوئے ہون۔
تو اوسکی تحقیقات اور تجویز اون اضلاع مین سے کسی ایک مین ہو سکتی ہے۔

تمثیلات

(الف) جس جرم کا ارتکاب کہ کسی سفر خشکی یا تری مین ہوا ہو اوسکی تحقیقات و تجویز ہر ایسے ضلع مین ہو سکتی ہے جسمین سے شخص مرتکب جرم یا وہ شخص یا وہ شے جسکی نسبت ارتکاب جرم ہوا ہو اوس سفر خشکی یا تری مین ہو کر گذرے۔

(ب) جس جرم کا ارتکاب دو اضلاع کی سرحد کے قریب ہوا ہو اوسکی تحقیقات و تجویز اون ضلعون مین سے کسی مین ہو سکتی ہے۔

(ج) ٹھگ ہونے یا ڈکیتون کے گروہ مین شریک ہونے کے الزام کی تحقیقات و تجویز اوس جگہ ہو سکتی ہے جہان کہ وہ شخص جسپر یہ الزام قائم کیا جاے بروقت قائم کیے جانے الزام کے موجود ہو۔

(د) حراست سے فرار ہونے کے الزام کی تحقیقات و تجویز وہان ہو سکتی ہے جہان کہ شخص ملزم بروقت قائم کیے جانے اوس الزام کے موجود ہو۔

(ہ) تصرف مجرمانہ یا خیانت مجرمانہ کے الزام کی تحقیقات و تجویز اوس ضلع مین ہو سکتی ہے جسمین کہ وہ مال جسکی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا لیا گیا ہو یا اوس ضلع یا اون اضلاع مین جہان اوسکے کل یا کسی حزو پر تصرف بیجا کیا گیا ہو یا جہان جرم خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کلاً یا جزاً کیا گیا ہو۔

(و) زید نے عمر کی بھینس ضلع گھوسی پور مین چوری اور وہ خود یا اپنے تہانگیون کے ذریعون سے اوس بھینس کو اضلاع امیر پور اور گوپال پور سے گذر کر ضلع امن پور مین لے گیا تو یہ جرم مستمر ہے اور جائز ہے کہ زید کی تجویز گھوسی پور یا امیر پور یا گوپال پور یا امن پور مین ہو۔

دفعہ ۶۸۔ جرم قتل عمد جو بطور ٹھگی یا ڈکیتی یا ڈکیتی مع قتل عمد کے ہو جائز ہے کہ اوسکی تحقیقات و تجویز وہان کیجاے جہان کہ شخص ملزم بروقت گرفتاری پایا جاے یا اور کسی ضلع مین کیجاے جہان اوسکی تجویز کسی اور حکم مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون متعلقہ تجویز جرم مذکور کے مطابق ہو سکتی ہو۔

دفعہ ۶۹ جب یہہ شبہہ پیدا ہو کہ کس ضلع مین جرم کی تحقیقات یا تجویز ہو سکتی ہے تو عدالت العالیہ ہائی کورٹ جسکے علاقے مین مجرم گرفتار ہوا ہو یہہ تجویز کر سکتی ہے کہ کس ضلع مین اوس جرم کی تحقیقات یا تجویز کی جاے

دفعہ ۷۰ کسی عدالت فوجداری کا کوئی حکم صرف اس وجہہ سے قابل منسوخی نہ ہوگا کہ تفتیش حال یا تحقیقات یا تجویز اوس ضلع یا قسمت سشن مین ہوئی جس مین اوسکا ہونا چاہیا تھا الا اوس حال مین جب کہ یہہ ثابت یا ظاہر ہوتا ہو کہ اوس غلطی سے جو ابتدا مین شخص ملزم کی یا پیروی مقدمہ مین مدعی کی منے الواقع حق تلفی ہوئی اور ان دونون حالتون مین سے ہر ایک مین جایز ہے کہ تجویز جدید کا حکم دیا جاے ٭

فصل ۷

رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کی نسبت اختیار فوجداری

دفعہ ۷۱ لفظ رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کے معنی ایکٹ ہذا مین حسب ذیل مین ٭

(۱) تمام رعایاے ملکہ معظمہ جو مملکت متحدہ گریٹ برٹن اور آیرلنڈ مین یا یوروپ یا امریکا یا اسٹریلیا کی کسی نوآبادی یا اقطاع محروسہ ملکہ معظمہ مین یا نوآبادی نیوزی لنڈ مین یا نوآبادی کیپ آف گڈ ہوپ یا نٹال مین پیدا ہوے ہون یا وہان کے متوطنون مین داخل کر لیے گیے ہون یا جنہون نے سکونت مستقل وہان اختیار کی ہو

(۲) ہر ایسے شخص کے اطفال اور اون اطفال کی اولاد جو بوجہہ حلال ہون ٭

دفعہ ۷۲ کسی مجسٹریٹ یا جسٹس اف دی پیس یا سشن جج کو اختیار نہ ہوگا کہ وہ کسی ایسی نالش کی تحقیقات یا کسی ایسے الزام کی تجویز کرے جو کسی اہل یوروپ رعیت برٹانیہ پر ہوا الا اوس حال مین کہ وہ خود اہل یوروپ رعیت برٹانیہ ہو ٭

کسی مجسٹریٹ کو اختیار مذکور حاصل نہ ہوگا الا اوس حال مین کہ وہ مجسٹریٹ درجہ اول اور جسٹس آف دی پیس ہو ٭

کوئی جسٹس اف دی پیس اختیار مذکور نہ رکھے گا الا اوس حال مین کہ وہ مجسٹریٹ درجہ اوّل ہو ٭

دفعہ ۷۳ ہر مجسٹریٹ جو قانوناً سماعت نالشات کا مجاز ہو اوسے جایز ہے کہ رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کے تمام ایسی نالشات کی سماعت کرے جنکو وہ اور اشخاص کے مقدمات مین سماعت کرنے کا مجاز ہو ٭

اگر وہ کوئی حکمنامہ بغرض جبراً حاضر کرانے کسی رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کے جسپر کسی جرم کا الزام عاید کیا گیا ہو صادر کرے تو اوس حکمنامے کی کیفیت تعمیلی اوس مجسٹریٹ کے روبرو گذرنے چاہیے جو مقدمہ مذکور مین تحقیقات و تجویز کا مجاز ہو ٭

دفعہ ۷۴ ہر مجسٹریٹ مجاز ہر جرم کی نالش مین جو بنام کسی رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کے ہو تحقیقات کرنے کا مجاز ہے ٭

تنبیہ من مترجم — اس ایکٹ مین جہان لفظ سماعت مستعمل ہوا ہے اوس سے مراد صرف مقدمہ کا سن لینا ہے تحقیقات و تجویز اوس مین داخل نہین ہے ٭

اگر وہ جرم جسکی نالش کی گئی ہو قابل تجویز مجسٹریٹ ہے اور اوس مجسٹریٹ کی راے مین وہ اوس جرم کی سزا قرار واقعی کر سکتا ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اوس مقدمہ کی کارروائی اوس طور پر جیسا کہ مجموعہ ہذا مین آگے بیان کیا گیا ہے بلحاظ نوعیت جرم عمل مین لاے اور بعد ثبوت جرم اوس رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کی نسبت حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے مگر قید تین مہینے سے زیادہ نہ ہو یا اوسپر جرمانہ کرے جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو یا دونون سزا مین دے ۔

دفعہ ۵۷ جب کہ وہ جرم جسکی نالش ہے اوس مجسٹریٹ کی راے مین ایسا ہو کہ وہ اوسکی سزا قرار واقعی نہ کر سکتا ہو اور قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور نہ ہو تو اوس مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر شخص ملزم کو قابل سپرد کی تجویز کرے تو اوسکو سپرد عدالت سشن کرے

جس حال مین کہ جرم قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہو تو اوسکی سپرد کی عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین کی جاے گی ۔

دفعہ ۵۸ سشن جج یا ایڈیشنل سشن جج اور اسسٹنٹ سشن جج درحالیکہ وہ اس باب مین بحکم کونسل گورنمنٹ اختیار خاص رکھتا ہو اور رعیت برٹانیہ اہل یوروپ ہو اور عہدہ اسسٹنٹ سشن جج پر تین سال سے کم عرصے تک نہ رہ چکا ہو اختیار رکھتا ہے کہ رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کی نسبت حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے لیکن قید ایک سال سے زیادہ نہو یا جرمانہ کرے یا دونون سزا مین دے

اگر کارروائی کے کسی ثبوت مین سشن جج کے نزدیک جرم ایسا ہو کہ ایسا حکم سزا صادر کرنے سے سزاے قرار واقعی نہ ہو سکتی ہو تو اوسکو لازم ہے کہ اپنی راے مشعر مطلب مذکور قلمبند کرکے مقدمہ کو صدالت العالیہ ہائی کورٹ مین بھیج دے اور سشن جج کو اختیار ہے کہ خود مستغیث اور گواہون سے عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین حاضر ہونے کے لیے حاضر ضامنی لے یا مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ کو حاضر ضامنی لینے کی ہدایت کرے ۔

دفعہ ۵۹ اگر اوس صورت سشن کا سشن جج جسمین کہ جرم حسب معمول قابل تجویز ہے رعیت برٹانیہ اہل یوروپ نہو تو مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ کو لازم ہے کہ اوس مقدمے کی رپورٹ واسطے صدور حکم صدالت العالیہ ہائی کورٹ کے بھیجے ۔

دفعہ ۶۰ عدالت سشن کے روبرو رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کی تجویز احکام فصل ۹ کے مطابق عمل مین آیگی ۔

جو تجویز کہ بشمول اسیسرون کے کیجاے اوسمین رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ نصف اسیسرون سے کم نہون اور جو تجویز کہ بشرکت اہالی جوری عمل مین آئے اوس مین رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ نصف اہل جوری سے کم نہونے چاہئین ۔

دفعہ ۶۱ ہر اہل یوروپ رعیت برٹانیہ جسپر کسی مجسٹریٹ مجاز کی تجویز سے کوئی جرم ثابت قرار دیا جاے اختیار رکھتا ہے کہ عدالت سشن مین اپیل کرے یا عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین ۔

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۲

دفعہ ۱۲ بجاے فقرہ ثانی دفعہ ۵۶ کی عبارت مندرجہ ذیل قایم کیجاتی ہے

جب جرم یا آپ جرم جسکی نالش ہو قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہو تو اوسکی سپرد کی عدالت ہائی کورٹ مین کی جاے گی ۔

اور جب اوس شخص پر جسکی نالش ہے جرم سپرد کی کیجاے کئی جرمون کی ہو جنمین کہ آپ قابل سزاے موت یا حبس بعبور دریاے شور ہو اور دوسرا لازم کی سزا کی ہو اور عدالت ہائی کورٹ کے دائرہ مین جرم قابل سزاے موت یا حبس بعبور دریاے شور کی بابت اوسکی تجویز سنوائی جاے تو بھی عدالت ہائی کورٹ کے جاے گی کہ دوسری جرم کے نسبت اوسکی تجویز کرے ۔

دفعہ ۸۰ ہر اہل یورپ رعیت برٹانیہ جسپر کوئی جرم کسی عدالت مسٹیشن کی تجویز سے ثابت قرار دیا جانے عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین اپیل کرسکتا ہے ٭

دفعہ ۸۱ جو اہل یورپ رعیت برٹانیہ کسی شخص کے حکم سے حراست مین رکھا گیا ہو اور وہ اوس حراست کو ناجائز سمجھتا ہو تو اوسکو اختیار ہے کہ جہان وہ زیر حوالات ہے اوس مقام پر کسی جرم کا ارتکاب کرنیکی صورت مین جو عدالت ہائی کورٹ اوسکی نسبت اختیار رکھتی ہے یا نذر کرسکتی ہے یا اگر جرم مذکور اوسکے ذمے ثابت قرار دیا جاے تو جس عدالت ہائی کورٹ مین کہ وہ اوسکی اپیل دائر کرنے کا استحقاق رکھتا ہے اوس ہائی کورٹ مین اس حکم کے صادر کیے جانے کی درخواست کرے کہ جس شخص نے اوسکو حراست مین رکھا ہے وہ اوسکو عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین حاضر کردے تاکہ جو حکم اوس عدالت سے صادر ہوا اوسکی پابندی کرے اور عدالت العالیہ ہائی کورٹ کو جائز ہے کہ ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے اگر مناسب سمجھے وجوہ درخواست کی تحقیقات باقرار صالح یا بغیر اسکے عمل مین لاوے اور اوس درخواست کو منظور کرے یا نکرے یا اوسکو اختیار ہے کہ ابتدائہی حکم صادر کرے اور جب سائل اوس عدالت کے روبرو حاضر کیا جاے تو اوس مقدمے مین تحقیقات ضروری کے بعد جو حکم مزید مناسب سمجھے صادر کرے

عدالت العالیہ ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ ایسا حکم تمام ممالک مین جہان تک اوسکا اختیار پہونچتا ہو اور اور مقامون مین جہان جناب بذات گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل حکم دین صادر کرے

دفعہ ۸۲ عدالت العالیہ ہائی کورٹ اور اوس عدالت کا کوئی جج کوئی ریٹ یعنی حکمنامجات مفصلہ ذیل مین سے یا اوسی قسم کا اور کوئی حکمنامہ بلاد پریزیڈنسی کے باہر صادر نکرسکے گا یعنی حبیس کارپس مین پرایس دی مینبی ریملی جائی انڈو

دفعہ ۸۳ جب کوئی شخص اس بات کا دعوی کرے کہ رعیت برٹانیہ اہل یورپ کیطرح اوسکی مدارات ہونی چاہیے تو اوسکو لازم ہے کہ اوس استحقاق کی وجوہ اوس مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرے جسکے حضور مین وہ تحقیقات یا تجویز کی غرض سے حاضر کیا جائے اور اوس مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوس بیان پر یہہ تجویز کرے کہ وہ شخص رعیت برٹانیہ اہل یورپ ہے یا نہین اور اوسی کے مطابق اوسکی نسبت عمل کرے اگر وہ شخص اوس تجویز سے ناراض ہو تو اوس تجویز کے بیجا ہونے کا بار ثبوت اوسی کے ذمے ہوگا اور جس حال مین کہ شخص مذکور مجسٹریٹ رعیت برٹانیہ اہل یورپ نہ تجویز کرے تو مقدمہ کی تجویز شروع ہوجائیگی لیکن بربناے اوس تجویز کے اپیل دائر نہ ہوسکیگی

دفعہ ۸۴ اگر کوئی رعیت برٹانیہ اہل یورپ اوس مجسٹریٹ کے روبرو جسکے حضور مین اوسکی تجویز یا جسکے اجلاس سے اوسکی سپردگی ہو اوس حیثیت سے مدارات کیے جانے کا دعوی نکرے تو ایسا متصور ہوگا کہ اوسنے رعیت برٹانیہ اہل یورپ ہونیکے استحقاق سے دست برداری کی

اگر مجسٹریٹ کے تزدیک کسی شخص کی نسبت جو اوسکے حضور مین حاضر کیا جاے اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ رعیت برٹانیہ اہل یورپ ہے تو اوسکو اوس شخص سے یہہ پوچھنا لازم ہوگا کہ وہ ایسا ہی یا نہین ٭

دفعہ ۸۵ جو شخص کہ رعیت برٹانیہ اہل یورپ نہ ہو اور اوسکے ساتھ مدارات رعیت برٹانیہ اہل یورپ کی سی کی جائے اور وہ اوسپر اعتراض نکرے تو مقدمہ کی کارروائی جائز ہوگی ٭

دفعہ ۸۶ تمام عدالت ہاے ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ جو یلا و پریزیڈنسی کے باہر ہون اونکے نام کی نالشات مین کارروائی کے ساتھ اوسی طرح کا برتاو کرین جیسا کہ اونکو ازروے ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون مجریہ وقت کے کارروائی ہا[illegible] اعلے عدالتہاے انگلستان کے نسبت کارروائی صاحبان جسٹس آف دی پیس انگلستان کے نافذ ہے +

رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کے مقدمات کی جو تحقیقات کی جاے اور جو الزام اونپر عائد کیا جائے اوسکی نسبت عدالت ہائی کورٹ کو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو اور اشخاص کی تحقیقات اور اونپر ارادہ الزام کے بایمین عدالت سشن کو حاصل ہین +

دفعہ ۸۷ تمام مجسٹریٹ اور عدالتہاے سشن جو حسب فصل ہذا رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کے نام کی نالشات مین کارروائی عمل مین لاتی ہون وہ حسب احکام ایکٹ ہذا اوس کارروائی کو کرین گی نہ مطابق آئین انگلستان متعلقہ جسٹس آف دی پیس کے اور تمام احکام ایکٹ ہذا جو فصل ہذا کے احکام کے برخلاف ہون اون کارروائیون سے متعلق ہون گے +

دفعہ ۸۸ جن رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ کی نسبت حکم سزاے قید صادر ہو وہ ایسے مقامات مین قید کیے جائینگے جنکو لوکل گورنمنٹ ازروے حکم خاص یا عام کے مقرر کردے +

باب سوم

فصل پونیس

جرایم جنسے اہلکاران پولیس کو مطلع کرنا چاہیے اور اہلکاران پولیس کے فرائض منصبی

دفعہ ۸۹ ہر شخص کو لازم ہے کہ اگر وہ کسی ایسے جرم کے وقوع سے آگاہ ہو جو حسب دفعہ ۱۲۱ یا ۱۲۱ (الف) یا ۱۲۲ یا ۱۲۳ یا ۱۲۴ یا ۱۲۴ (الف) یا ۱۲۵ یا ۱۲۶ یا ۱۳۱ یا ۳۰۲ یا ۳۰۳ یا ۳۰۴ یا ۳۸۲ یا ۳۹۲ یا ۳۹۳ یا ۳۹۴ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ یا ۳۹۷ یا ۳۹۸ یا ۳۹۹ یا ۴۰۲ یا ۴۳۵ یا ۴۳۶ یا ۴۴۹ یا ۴۵۰ یا ۴۵۶ یا ۴۵۷ یا ۴۵۸ یا ۴۵۹ یا ۴۶۰ مجموعہ تعزیرات ہند کے قابل سزا ہے تو درصورت ہونے کسی عذر معقول کے جسکا ثابت کرنا اوسی شخص کے ذمے ہے اوس جرم کی اطلاع قریب ترعہدہ دار پولیس یا مجسٹریٹ کو دے +

دفعہ ۹۰ ہر کانون کے مکھیا اور چوکیدار اور مالک یا دخیل اراضی یا اوس مالک یا دخیل کے کارندے کو اور ہر ہندوستانی اہلکار تحصیل مالگذاری یا لگان اراضی کو جو بجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈس مامور ہو لازم ہے کہ قریب ترمجسٹریٹ یا قریب ترتھانہ پولیس کے اہلکار معتمد کو ہر خبر جو امور مفصلہ ذیل کی بابت اوسکو معلوم ہو پہونچائے +

(الف) جو شخص کانو یا مکھیا یا چوکیدار ہو یا اوسمین وہ اراضی کا مالک یا دخیل ہو یا اوسکا زرلگان باز مالگذاری تحصیل کرتا ہو تو اوس

گانون مین جو شخص مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا اوسکا بیوپار کرنیوالا ہو ایسے ہر شخص کی سکونت کی بابت ؛

(ب) جس شخص یا جن اشخاص کی نسبت معلوم ہو کہ وہ ٹھگ یا ڈکیت ہین یا ڈکیتی یا ٹھگی کا اشتباہ معقول ہو یا ہوگا نوکی حد کے اندر کسی مقام پر اونکی آمد و رفت رکھنے کی بابت ؛

(ج) جرم ستی یا اور جرم جو قابل ضمانت نہین ہے اوسی موضع مین یا اوسکے قریب اوسکے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت ؛

(د) ہر موت کے وقوع کی بابت جو ناگہانی یا غیر طبعی ہو ؛

دفعہ ۹۱ ہر شخص کو لازم اور واجب ہے کہ جب مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس نقض امن کے روکنے ؛

یا بلوہ یا ہنگامہ کے فرو کرنے ؛

یا کسی دوسرے شخص کے گرفتار کرنے مین جسکو مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس مذکور گرفتار کرنے کا مجاز ہے اوس سے اعانت طلب کرے تو اوسکو مدد دے ؛

فصل ۹
گرفتاری بلا وارنٹ

دفعہ ۹۲ اہلکار پولیس مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکا ذیل مین ذکر ہے ؛

اولاً اوس شخص کو جو اہلکار پولیس مذکور کے مواجہہ مین جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب کرے ؛

ثانیاً اوس شخص کو جسکی نسبت شکایت معقول گذرے یا اشتباہ معقول ہو کہ اوسکو کسی جرم مستلزم مذکورہ بالا کے ارتکاب سے تعلق رہا ہے ؛

ثالثاً اوس شخص کو جسکی نسبت اس بات کا شور و غوغا ہو کہ اوسکو کسی جرم مستلزم مذکورہ بالا سے تعلق رہا ہے ؛

رابعاً اوس شخص کو جسکی نسبت حسب ایکٹ ہذا یا کسی گزٹ ضلع یا پولیس گزٹ یا اشتہار خاص کے ذریعے سے اشتہار دیا گیا ؛

خامساً اوس شخص کو جسکی قبضہ مین ایسا مال پایا جاوے جسکی نسبت مال مسروقہ ہونے کا اشتباہ معقول ہوتا ہو ؛

سادساً اوس شخص کو جو کسی اہلکار پولیس کی اوس حالت مین مزاحمت کرے جب وہ اپنا کار منصبی تعمیل کر رہا ہو یا حراست جائز سے فرار ہو جاوے ؛

سابعاً ہر شخص کو جسکی نسبت یہہ اشتباہ معقول ہو کہ وہ افواج ملکہ معظمہ یا افواج ملکہ ممدوحہ متعینہ ہند سے فرار ہوا ہے

دفعہ ۹۳ اگر کسی شخص کی نسبت ایسے جرم کے ارتکاب کا علم یا شبہہ ہو جسکے بابت اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتاری کا اختیار نہ رکھتا ہو اور شخص مذکور اہلکار پولیس کے پوچھنے پر اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے ؛

یا ایسا نام یا سکونت بتاوے جسکو جھوٹھ باور کرنے کی وجہہ پائی جاتی ہے ؛

تو جائز ہے کہ اہلکار پولیس اوسکا نام یا سکونت تحقیق کرنے کے لیے اوسکو تا مدت ۲۴ گھنٹے کے اندر مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس بھیجدے الا اوس حال مین کہ اوس وقت سے پہلے اوسکا صحیح نام اور سکونت متحقق ہو جاوے کہ اس صورت مین وہ شخص فوراً چھوڑ دیا جائیگا

دفعہ ۹۴ افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہوگا کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کے کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے یا کرائے جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر چھپا چھپا پھرتا ہوا پایا جاوے اور کوئی ظاہری وجہہ معاش نہ رکھتا ہو یا اپنا حال قابل اطمینان نہ بیان کرے ؛

یا کسی شخص کو جو شہرہ راہزن یا نقب زن یا چور یا مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا ہو ؛

یا جو بد معاش معروف ہو۔

دفعہ ۹۵ ہر اہلکار پولیس کو لازم ہے کہ ہر جرم قابل مداخلت پولیس کے وقوع کا انسداد کرے اور انسداد کی غرض سے دست اندازی کرے۔

دفعہ ۹۶ ہر اہلکار پولیس جسکو اس بات کی خبر پہونچے کہ ایک شخص متہم مذکور کے کسی جرم کے ارتکاب کا ارادہ رکھتا ہے اوسکو لازم ہوگا کہ اوس اہلکار پولیس کو جسکا وہ ماتحت ہو اور کسی اور عہدہ دار کو جس سے جرم مذکور کا انسداد کرنا یا اوسکے وقوع کی سماعت کرنا متعلق ہو اوسکی اطلاع پہونچائے۔

دفعہ ۹۷ اگر کسی اہلکار پولیس کو علم ہو کہ ایک شخص متہم مذکور کے جرم کے ارتکاب کا ارادہ رکھتا ہے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ اوس ارادہ کرنے والے شخص کو گرفتار کرے بشرطیکہ ارتکاب جرم کسی اور طرح سے مسدود نہ ہو سکتا ہو۔

دفعہ ۹۸ اہلکار پولیس مجاز ہے کہ اوس نقصان کے انسداد کے لیے جو کوئی شخص اوسکے مواجہہ میں کسی سرکاری مال منقولہ یا غیر منقولہ کو پہونچانے کا اقدام کرے۔

یا کسی سرکاری نشان زمین یا پانی پر تیرنے والے نشان یا جہاز رانی کے اور نشان کے دور کرنے یا نقصان پہونچانے کے انسداد کے لیے خود اپنے اختیار سے دست انداز ہو۔

اور اگر ضرورت ہو تو اہلکار پولیس اوس شخص کو جو ایسا نقصان پہونچائے بموجب احکام دفعہ ۹۳ کے حراست میں رکھے۔

دفعہ ۹۹ اگر اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اس فصل کے مطابق بلا وارنٹ گرفتاری کا مستوجب ہے اور اہلکار پولیس اوسکی تلاش میں ہے کسی مکان یا مقام کے اندر جا داخل ہوا یا موجود ہے تو اوس شخص کو جو اوس مکان یا مقام میں رہتا یا اوسکا اہتمام کرتا ہو لازم ہوگا کہ عند الاستجازت اہلکار پولیس مذکور کو اندر جانے دے اور اس طرح پیش آئے کہ اوسکو خانہ تلاشی لینے میں ہر طرح کی سہولت معقول ہو۔

دفعہ ۱۰۰ اگر اہلکار پولیس دفعہ ۹۹ کے مطابق اوس مکان یا مقام کے اندر نہ جانے پائے تو اوس اہلکار پولیس کو جو گرفتار کرنے کا مجاز ہے لازم ہوگا کہ شخص گرفتاری طلب کے انسداد فرار کے لیے احتیاط ضروری عمل میں لائے اور فوراً مجسٹریٹ فی اختیار کہ بلا وارنٹ اگر وارنٹ اس قدر جلد حاصل نہو سکے کہ مجرم کو بھاگ جانے کا موقع نہ ملے اور اوس جگہ کوئی ایسا شخص نہ ہو جو بلا وارنٹ اندر جانیکا مجاز ہو تو اہلکار پولیس کو اختیار ہوگا کہ اوس مکان یا مقام کے اندر جاوے اور خانہ تلاشی لے۔

دفعہ ۱۰۱ اگر کوئی اہلکار پولیس کسی شخص کو اس فصل کے مطابق گرفتار کرے تو اوسکو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف غیر ضروری اوس مجسٹریٹ کے حضور میں جو مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو یا افسر مہتمم تھانہ پولیس کے پاس لے جاوے یا بھیج دے۔

دفعہ ۱۰۲ جب کسی افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اس امر کی ضرورت ہو کہ اوسکا کوئی اہلکار ماتحت بلا وارنٹ اوسکے مواجہہ میں نہیں بلکہ بطور خود ایسے مجرم کو گرفتار کرے جسکو افسر مذکور قانوناً بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے تو افسر مذکور کو لازم ہے کہ اوس اہلکار پولیس کو جسکی معرفت کسی شخص کا گرفتار کرانا مقصود ہو حکم تحریری بتفصیل نام شخص گرفتاری طلب اور اوس جرم کے جسکی جانب میں

اوسکو گرفتار کرنا منظور ہو حوالے کرے

دفعات ۹۱ و ۹۶ و ۱۰۷ اسے ۱۰۲ تک کے احکام ہر حکم تحریری سے متعلق ہونگے جو ازروے دفعہ ہذا جاری کیا جاے ؛

دفعہ ۱۰۳ اہلکار پولیس کو اختیار ہوگا کہ بنظر گرفتاری ایسے شخص کے جسپر جرم قابل دست اندازی کا الزام لگایا گیا ہو کسی اور اہلکار پولیس کے علاقے کی حدود مین تعاقب کرتا چلا جاے عام اس سے کہ وہ اوسی مجسٹریٹ کے زیر حکومت ہو جسکے وہ خود تابع ہے یا کسی اور ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہو اور عام اس سے کہ وہ مقام اوسی ملک مین ہو یا نہ ہو ؛

دفعہ ۱۰۴ جو شخص کسی عدالت فوجداری مین حاضر ہوا گرچہ اوسکی حاضری اس طرح پر نہ ہو کہ کسی نالش کے دائر ہونے پر گرفتار یا سمن کے ذریعے سے طلب ہوا آیا ہو جائز ہے کہ عدالت مذکور اوسکو بعلت کسی جرم کے جسکا اوس سے سرزد ہونا شہادت کی رو سے پایا جاتا ہو اظہار کے لیے نظربند رکھے اور اوسکی نسبت کارروائی اوسی نہج پر عمل مین لائے گویا کہ وہ کسی نالش کے ہونے پر گرفتار یا سمن کے ذریعے سے طلب ہوا آیا تھا ؛

جب کہ یہہ نظربندی تحقیقات محکومہ فصل ۵ اسکے دوران مین یا تجویز شروع ہوجانے کے بعد واقع ہو تو اوس شخص کے نسبت کارروائی از سر نو شروع ہولی اور گواہون کے اظہار پھر لیے جائین گے ؛

گرفتاری بذریعہ اشخاص غیر ملازم کے

دفعہ ۱۰۵ ہر شخص غیر ملازم سرکار کو جائز ہے کہ ہر ایسے شخص کو جو اوسکے روبرو کسی ناقابل حاضر ضمانی اور قابل دست اندازی کا ارتکاب کرے گرفتار کرلے ؛

دفعہ ۱۰۶ ناخدا یا نائب ناخدا ے جہاز تجارتی برٹانیہ کو اختیار ہے کہ باعانت یا بلا اعانت اہلکاران پولیس جنپر عند الطلب اوس ناخدا یا نائب ناخدا کی مدد کرنا لازم ہے اون ملاحون یا نوآموزون کو گرفتار کرین جنھون نے حسب ضابطہ ملازمت کا معاہدہ حسب آئین مصدرہ سنہ ۷ و ۸ اجلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۷ یا اور قانون مجریہ وقت متعلقہ جہازہاے تجارتی کے کیا ہو اگر وہ اوس جہاز پر جس مین ملازمت کرنیکا اونھون نے معاہدہ کیا ہو نہ جائین یا فرار اختیار کرین ؛

گرفتاری مذکور صرف باستدعا اور بذمہ داری اوس ناخدا یا اوسکے نائب کے ہوگی اور اہلکاران پولیس کو لازم ہے کہ اگر شخص گرفتاری طلب گرفتار ہو جاے تو ناخدا یا نائب ناخدا سے کہین کہ اوسکے ساتھہ علاقے کے مجسٹریٹ تک چلے اور ناخدا یا نائب کو لازم ہے کہ اونکے کہنے کو مانے ؛

دفعہ ۱۰۷ جو شخص غیر ملازم سرکار کسی شخص کو حسب فصل ہذا گرفتار کرے اوسے لازم ہے کہ فورًا شخص گرفتار شدہ کو کسی اہلکار پولیس کے حوالے کروے اور اگر کوئی اہلکار پولیس موجود نہ ہو تو اوسے قریب ترتھانہ پولیس مین لیجاے اور اہلکاران پولیس کو چاہیے کہ اوس شخص کی نسبت مطابق احکام دفعہ ۹۲ یا ۹۳ کے یعنی جیسی صورت ہو عمل کرین اور اوسکی گرفتاری یا نظربندی نکرین الا اوس حال مین کہ اوس دفعہ کے مطابق جو مقدمہ سے تعلق رکھتی ہو وہ شخص جو گرفتاری یا نظربندی پایا جاے

دفعہ ۱۰۸ جب کوئی جرم کسی مجسٹریٹ کے مواجہہ مین سرزد ہو اوس مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ مجرم کے گرفتار کرنے کے لیے کسی شخص کو حکم دے اور بعد ازان مجرم کو حراست مین رکھے یا اگر جرم ضمانت کے قابل ہو تو مجرم کو ضمانت پر رہا کرے ٭

فصل ۱۰
اختیارات پولیس در باب تفتیش حالات

دفعہ ۱۰۹ عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار رہتا ہے کہ بغیر حکم مجسٹریٹ کے ہر ایسے جرم کے تفتیش حال کرے جو قابل دست اندازی پولیس ہو

دفعہ ۱۱۰ جو جرم کہ قابل دست اندازی پولیس نہو اوسکی تفتیش حالات کوئی اہلکار پولیس بغیر حکم مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو نہین کر سکتا ٭

مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو اختیار رہے کہ حسب حکم مندرجہ دفعہ ۲۴ و ۲۶ کے اہلکار پولیس کو تفتیش حال کا حکم دے اور جب کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی مین تفتیش حال کرنے کا حکم پہونچے تو اہلکار پولیس کو جایز ہے کہ مثل مقدمہ قابل دست اندازی کے اوس تفتیش مین بھی وہی اختیارات عمل مین لائے ٭

دفعہ ۱۱۱ دفعہ ۱۱ کی کسی عبارت سے اون اختیارات کی تعمیل مین کسی طرح خلل نہ آئیگا جو کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام کی رو سے اہلکار پولیس کو مفوض ہوے ہین اور نہ اوس کام کی انجام دہی مین جو از روے قانون مختص الامر یا مختص المقام اہلکار پولیس سے متعلق ہے کچھ خلل واقع ہوگا ٭

دفعہ ۱۱۲ ہر ایک نالش جو افسر مہتمم تھانہ پولیس کے پاس پیش کی جاے قلمبند ہو کر اوسپر شخص مستغیث کے دستخط یا حرف یا علامت دستخط ثبت کی جائے گی اور اوسکا خلاصہ ایک بہی مین جو مطابق نمونہ خوزہ لوکل گورنمنٹ افسر مذکور کے پاس رہا کرے گی مندرج کیا جائیگا ٭

دفعہ ۱۱۳ اگر کوئی نالش کسی افسر مہتمم تھانہ پولیس کے روبرو کی جاے کہ اوسکے علاقے مین کسی جرم ناقابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب ہوا تو اوس افسر پولیس کو لازم ہے کہ اوسکا خلاصہ تھانے کے روزنامچے مین درج کر کے مستغیث کو مجسٹریٹ کی حضور مین نالش کرنے کی ہدایت کرے

دفعہ ۱۱۴ اگر اطلاع رسانی یا اور وجہ سے افسر مہتمم تھانہ پولیس کو بوجہ اس امر کا اشتباہ ہو کہ اوسکے علاقے مین کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب ہوا ہے تو اوسکو لازم ہوگا کہ علاقے کے مجسٹریٹ کو فورًا مطلع کر کے اصالۃً موقع پر جائے یا اپنے کسی اہلکار ماتحت کو مامور کرے کہ سر موقع جا کر مقدمے کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور مجرم کی سراغ رسانی اور گرفتاری کے لیے تدابیر ضروری عمل مین لائے ٭

عہدہ داران پولیس کو لازم ہے کہ جن جرمون کا ارتکاب اونکے علاقے کی حدود ارضی کے اندر واقع ہوا اونکی تحقیقات کرین لیکن جو جرائم ایسے ہین کہ اونکو مجسٹریٹ درصورتیکہ اونکا وقوع اوسکے ضلع کے اندر نہو فصل ۶ کے احکام کے مطابق تحقیقات کر سکتا ہے اہلکار پولیس بھی درحالیکہ اون جرایم کا ارتکاب اوسکے علاقے کی حدود کے باہر ہوا ہو اونکی تفتیش حال کر سکتا ہے ٭

کوئی ایسی کارروائی کسی نوبت مین اسوجہ سے مورد اعتراض ہوگی کہ اوس جرم کا ارتکاب اوس عہدہ دار پولیس کے علاقہ کے اندر نہین ہوا

دفعہ ۱۱۵ پس ہر مجسٹریٹ جسکے پاس ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع پہونچے مجاز ہوگا کہ خود اوسی وقت موقع پر چلے یا اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کو اس غرض سے معین کرے کہ وہ موقع پر جاکر مقدمہ کی تحقیقات ابتدائی کرے یا حسب طریقہ مقررہ ایکٹ ہذا اوس مقدمہ کو طے کردے ؛

دفعہ ۱۱۶ مگر ملحوظ رہے کہ اگر شخص ثالثی کسی مدعا علیہ کا نام لے اور معاملہ سنگین قسم کا نہ ہو تو افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اصالتاً موقع پر جانا یا اہلکار ماتحت کو موقع پر تفتیش حال کے لیے بھیجنا ضرور نہ ہوگا الا اوس صورت مین کہ سرزمین پر تفتیش حال کرنا ضروری معلوم ہو ؛

دفعہ ۱۱۷ یہ بھی ملحوظ رہے کہ جب کسی افسر مہتمم تھانہ پولیس کو یہ معلوم ہو کہ تفتیش حال مین مصروف ہونے کی وجہ کافی نہین ہے یا شخص ملزم کو فوراً گرفتار کرنا باعتبار اقتضاے انصاف ضرور نہین ہے تو افسر مذکور مقدمہ مین مادہ بہت اندازی سے باز رہکر تالش یا اطلاع کا خلاصہ بطور رپورٹ تحریر کرکے اوس مجسٹریٹ کے حکم کے لیے جو سماعت کا مجاز ہو مرسل کریگا ؛

وہ رپورٹ پولیس کے اوس عہدہ دار بالاتر کے توسط سے ارسال کی جائیگی جسے لوکل گورنمنٹ از روے حکم عام یا حکم خاص اس امر کے لیے مقرر کرے اور اوس عہدہ دار بالاتر کو اختیار رہے کہ جو ہدایات مناسب متصور ہون افسر مہتمم تھانہ پولیس کو کرے اور اون ہدایات کو اوس رپورٹ پر لکھکر بلا توقف کاغذات مقدمہ کو مجسٹریٹ مجاز کے پاس بھیجدے ؛

دفعہ ۱۱۸ افسر مہتمم تھانہ پولیس یا اور عہدہ دار جو مقدمے کی تفتیش کر رہا ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو خود اوسکے تھانہ یا تھانہ متصلہ کی حدود مین ہو اور حسب بیان مستغیث یا اور طرح پر ظاہر اوس مقدمے کے حال سے واقف ہو جس مین افسر یا عہدہ دار مذکور پورے تفتیش حال ہو اپنے حکم تحریری کی ذریعہ سے اپنے روبرو حاضر ہونیکا حکم دے اور اوس شخص کو لازم ہے کہ حسب الحکم حاضر ہو کر اون تمام سوالات کا جواب دے جو افسر مذکور اوس مقدمہ مین اوس سے پوچھے مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص ایسے سوالات کا جواب دینے پر مجبور نہ ہوگا جو خود اوسکی ماخوذی کی طرف منجر ہون ؛

دفعہ ۱۱۹ افسر مہتمم تھانہ پولیس یا دوسرے اہلکار پولیس کو جو مقدمے کی تفتیش کرتا ہو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کا اظہار زبانی لے جسکو وہ خیال کرے کہ وہ مقدمہ کی واقعات اور حالات سے آگاہ ہے اور جس شخص کا اس طور پر اظہار لیا گیا ہو اوسکے بیان کو قلمبند کرے

اوس شخص کو لازم ہوگا کہ تمام سوالات متعلقہ مقدمہ بجز ایسے سوالات کے جو اوسکی ماخوذی کی طرف منجر ہون اور افسر مذکور اوس سے پوچھے اونکا جواب دے ؛

جو بیان بطور مذکور ضبط تحریر مین لایا جاے اوسپر شخص مبین کا الصد نہین کیا جائیگا اور نہ وہ روداد کا فرد سمجھا جائیگا اور نہ وہ بثبوت کے طور پر کام مین لایا جائیگا ؛

دفعہ ۱۲۰ کسی اہلکار پولیس یا اور شخص کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی شخص ملزم کو بذریعہ تخویف یا وعدہ یا بطریق دیگر کسی امر کے افشا یا اعتراف کی ترغیب دے عام اس سے کہ وہ شخص زیر حراست ہو یا نہ ہو ؛

لیکن کسی افسر پولیس یا اور شخص کو اختیار نہ ہوگا کہ شخص زیر حراست کو تخویف کی ذریعہ سے یا اور طور پر کسی ایسے امر کے افشا کا مانع ہو جسکو وہ خود اپنی طرف خاطر سے ظاہر کرنا چاہے ؛

دفعہ ۱۲۱ کوئی اہلکار پولیس کسی ایسے بیان یا اقرار یا اقبال جرم کے قلمبند کرنیکا مجاز نہ ہوگا جسکو کوئی شخص جس پر کسی جرم کا الزام لگا یا کیا جاتا ہے اوسکے روبرو زبان پر لاے مگر اس دفعہ کی کسی عبارت سے اس بات کی ممانعت نہین ہے کہ اہلکار مذکور خاص اپنی اطلاع یا ہدایت کے لیے ایسے بیان یا اقرار یا اقبال کو لکھ لے یا کسی اظہار وقت تزع کی بابت ادا ے شہادت کرے ؛

دفعہ ۱۲۲ ہر مجسٹریٹ کو جائز ہے کہ جو بیان کوئی ایسا شخص اوس سے کرے یا جو اقبال کوئی ایسا شخص اوسکے روبرو کرے جسپر کسی اہلکار پولیس

یا اور شخص نے کسی جرم کا الزام لگایا ہو اوسسے تحلیبند کرلے اور جو قاعدہ کہ بعد ازین ایکٹ ہذا مین در باب قلمبند کرنے شہادت کے مرقوم ہی اوسی کے مطابق یہہ بیانات بھی تحریر کئے جائینگے اور جو قاعدہ کہ دفعہ ۳۴۵ و ۳۴۶ مین لکھا ہوا ہے اوسی کے مطابق ایسا اقبال قلمبند کیا جائیگا اور بعد قلمبند کیے جانے کے اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دیا جائیگا جو کہ اوس مقدمے مین تحقیقات یا تجویز کرے اور کوئی مجسٹریٹ ایسے اقبال کو قلمبند نکریگا الا اوس حال مین کہ بعد تحقیقات اوسکو اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ اقبال برضا و رغبت کیا گیا ہی اور ہر ایسے اقبال کے ذیل مین اوسکو ایک یادداشت باین مضمون لکھدینی لازم ہوگی ؛

مین باور کرتا ہون کہ یہہ اقبال برضا و رغبت کیا گیا ؛

دستخط (اب)
مجسٹریٹ

دفعہ ۱۲۳ اگر معلومات حاصل کردہ سے یہہ بات ظاہر ہو کہ شخص گرفتار شدہ نے جرم کا ارتکاب کیا ہی جسکا الزام اوسپر لگایا گیا اور جرم ضمانت کے قابل نہ ہو تو افسر مہتمم تھانہ پولیس شخص مذکور کو علاقے کے مجسٹریٹ کے پاس حراست مین چالان کریگا اور مستغیثون سے اگر ہون اور اون اشخاص مین سے جو حالات متعلقہ کے واقف کار معلوم ہوتے ہون جتنے ضروری ہون اونسے اس امر کا مچلکا لیگا کہ وہ لوگ ایک تاریخ معین پر مجسٹریٹ مذکور کے حضور مین حاضر ہونگے اور جب تک رخصت نہ کیے جائین حاضر رہین گے ؛

اگر تفتیش حالات متعدد مذکور بہ فصل ہذا پولیس کے کسی اہلکار ماتحت نے کی ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اگر افسر مہتمم تھانہ پولیس طلب کرے تو اپنی تفتیش کی ایک رپورٹ اوسکو دے یا اگر اوس سے طلب بھی نکیجائے تو اوسکو ایسی رپورٹ دینے کا اختیار ہے اور اوسپر افسر مہتمم تھانہ پولیس اوسی طرح کاربند ہوگا کہ گویا اوسنے خود تفتیش کی تھی ؛

دفعہ ۱۲۴ کوئی اہلکار پولیس مجاز نہ ہوگا کسی شخص ملزم کو اوس عرصے سے زیادہ عرصے تک حراست مین بنظر مندرجہ جو بنظر جملہ حالات متعدد بہ معقول معلوم ہو اور اگر مجسٹریٹ کا کوئی حکم خاص ہو عام اس سے کہ وہ مجسٹریٹ اختیار تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا رکھتا ہو یا نہین تو وہ عرصہ کسی صورت مین ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ نہوگا علاوہ اوس عرصے کے جو مقام گرفتاری سے عدالت مجسٹریٹ تک سفر کرنے کے لیے ضروری ہو ؛

اگر ۲۴ گھنٹے کے اندر تحقیقات کی تکمیل نہ ہو اور نہ اوس نوعم کا حکم خاص صادر ہوا ہو اور اس امر کی باور کرنیکی وجوہات پائی جائین کہ بنیاد الزام قوی ہی تو افسر مہتمم تھانہ پولیس کو لازم ہی کہ شخص ملزم کو مع کیفیت اوس جرم کی جسکی علت مین شخص ملزم گرفتار کیا گیا ہو مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس چالان کرے ؛

جو مجسٹریٹ کہ حسب دفعہ ہذا حراست مین رکھنے کی اجازت دے اوسے لازم ہی کہ اوس امر کی وجوہ قلمبند کرے ؛

اگر وہ حکم نجز مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ نے دیا ہو تو اوسی لازم ہی کہ اپنے حکم کی نقل مع اوسکی وجوہ کے اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جسکا وہ تابع ہو ؛

دفعہ ۱۲۵ اگر بدانست افسر مہتمم تھانہ پولیس ظاہر ہو کہ ثبوت کافی یا اشتباہ کی وجہ معقول ایسی نہین ہی کہ اوسکے اعتبار پر شخص ملزم کو مجسٹریٹ کے پاس چالان کرنا مناسب ہو تو افسر مذکور اوسکو حاضر ضمانتی یا خود اوسکے مچلکہ پر رہا کردیگا تاکہ جب اوسکو طلب کیا جاے حاضر ہو اور مقدمہ کی رپورٹ صدر حکم کی اسی مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس ارسال کریگا ؛

رپورٹ کو بمعرفت بالاتر عہدہ دار پولیس متکفلہ فقرہ ۱۱ کے ارسال کرنی چاہیے اور اوس عہدہ دار کو اختیار ہوگا کہ صدر حکم مجسٹریٹ تفتیش حالات کو جاری رکھنے کی نسبت ہدایات صادر کرے ؛

دفعہ ۱۲۶ - ہر اہلکار پولیس کو جو اس فصل کے مطابق مقدمہ کی تفتیش حالت میں مصروف ہو لازم ہوگا کہ اپنی کارروائی تفتیش روز بروز ایک کتاب روزنامچہ میں لکھتا جاوے اور اوس میں وہ وقت جبکہ نالش یا اور قسم کی اطلاع اوس تک پہنچی ہو اور وہ وقت جبکہ اوسنے تفتیش شروع اور ختم کی اور اوس موقع یا موقع کے نام جہاں وہ معائنہ کو گیا ہو اور اون حالت کی کیفیت جو تفتیش سے اوسکو متحقق ہو لکھ درج کرے۔

دفعہ ۱۲۷ - عدالت فوجداری کو جائز ہے کہ ہر ایسے مقدمہ کا روزنامچہ پولیس جو اوس عدالت میں زیر تحقیقات یا زیر تجویز ہو طلب کرے اور اوس تحقیقات یا تجویز میں اوس روزنامچہ سے مدد لے اور شخص ملزم یا اوسکا مختار اوسکے طلب کرنے کا مستحق نہ ہوگا اور نہ وہ خود یا اوسکا مختار محض اس وجہ سے اوسکے دیکھنے کا مستحق ہوگا کہ اوسپر عدالت نے لحاظ کیا ہے لیکن جس حال میں کہ وہ افسر پولیس جسنے کہ وہ مرتب کیا ہو حالات کے یاد آنے کے لیے اوسے مستعمل کرے یا عدالت اوس اہلکار پولیس کی تردید کے لیے اوسے استعمال میں لائے تو جو احکام قانون ہا ہی کہ استعانہ یات سے متعلق ہیں جو ان اغراض کے لیے مستعمل ہوں وہی اوس روزنامچہ سے بھی متعلق ہونگے +

دفعہ ۱۲۷ - چاہیے کہ تفتیش حالات مقدمہ کی تکمیل بلا توقف غیر ضروری کی جاوے اور بعد تکمیل تفتیش اہلکار پولیس تفتیش کنندہ رپورٹ اوس نمونہ کے مطابق جو لوکل گورنمنٹ سے تجویز ہو ساتھ اندراج نام فریقین اور قسم نالش اور نام اون اشخاص کے جو حالات مقدمہ سے واقف کار معلوم ہوتے ہوں سو کسی آلہ ضرب یا اور شے کے جسکا مجسٹریٹ کے حضور میں حاضر کرنا ضرور ہو مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس مرسل کریگا +

اہلکار پولیس رپورٹ میں یہ بھی لکھے گا کہ شخص ملزم حراست میں رہنے کیا گیا یا حاضر ضمانتی یا خود اوسکے مچلکہ رہا ہوا ہے +

اگر شخص ملزم حراست میں نظر بند رکھا گیا ہو تو اہلکار پولیس حقیقت حال اور نظر بندی کا سبب لکھے گا۔

دفعہ ۱۲۸ - اگر کسی شخص کی نسبت کسی جرم نا قابل ضمانت کا الزام لگایا جاتا ہو تو اگر اس امر کا باور کرنیکی وجہ معقول ہو کہ وہ شخص اوس جرم کا جو اوسکیطرف منسوب کیا گیا ہے مرتکب ہوا ہے اور اوسکو ضمانت پر رہا کرنا جائز ہوگا لیکن جب کسی جرم قابل ضمانت کا الزام کسی شخص پر لگایا جاوے اور اوسکی طرف سے ضمانت کافی اس وعدہ سے داخل کیجاوے کہ وہ اوس مجسٹریٹ کے حضور میں جو جرم کی سماعت کا مجاز ہو حاضر ہوگا تو لازم ہے کہ اوسکو ضمانت پر رہائی دیجاوے +

دفعہ ۱۲۹ - چاہیے کہ اوس ضمانت کی مقدار جو دفعہ ۱۲۸ کے مطابق لی جاوے گی حد سے زیادہ نہو اور ضامن یا ضامنوں کو یہ اقرار کرنا لازم ہوگا کہ ہم شخص ملزم کو فلاں تاریخ سے مہینہ تک یا اوس سے پہلے اور روز بروز تا وقتیکہ حکم اور نیچے صادر نہو جو ابھی نالش کے لیے مجسٹریٹ کے حضور میں حاضر کرینگے اگر حاضر نہ کریں تو فلاں مقدار کے جرمانہ کی سزاوار ہونگے +

دفعہ ۱۳۰ - ہر مستغیث اور اشخاص کو جو مقدمہ کے واقعات اور حالت سے واقف ہو اور جسکا مجسٹریٹ ذی اختیار کے روبرو حاضر ہونا اہلکار پولیس تفتیش کنندہ حالات مقدمہ کے نزدیک ضرور ہو لازم ہوگا کہ قطعہ مچلکہ مطابق نمونہ (و) مندرجہ ضمیمہ ۴ شکلہ ایکٹ ہذا یا نمونہ دیگر متعمد المضمون کے اس وعدہ سے لکھدے کہ وہ روز مقررہ پر اوس مجسٹریٹ کے حضور میں حاضر ہوگا جو جرم کی سماعت کا مجاز ہو +

اگر مچلکہ میں عدالت مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ ضلع لکھی جاوے تو اوس سے مراد ہر عدالت ہوگی جسمیں وہ مجسٹریٹ اوس مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیے ارسال کرے مگر شرط یہ ہے کہ اوس مستغیث یا گواہ کو اوسکی اطلاع دیجاوے +

وہ روز وہی دن ہوگا جو اوسنے حاضری شخص ملزم کے بنسبت جسکی اوسنے ضمانت پر رہائی پائی ہو مقرر کیا یا وہ دن ہوگا جس دن تک شخص ملزم اگر وہ حراست میں

جالان ہو اہو مجسٹریٹ کی کچہری مین غالباً پہنچ جائے گا +

جس اہلکار کے روبرو مچلکہ لکھا جائے اوسے لازم ہوگا کہ اوسکی ایک پیرت مستغیث یا گواہون مین سے کسی ایک گواہ کو حوالہ کرکے مچلکہ کو اپنی رپورٹ کے ساتھ مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس مرسل کرے +

مستغیث یا گواہ جب عدالت مجسٹریٹ کو جائین کوئی اہلکار پولیس بجز اوس صورت کے جسکا ذکر دفعہ مابعد مین ہے اون کے ہمراہ نہ جاوے +

دفعہ ۱۳۱ - اہلکار پولیس کو اختیار نہین ہے کہ کسی مستغیث یا گواہ کو بے وجہ تکلیف دے یا نظر بند رکھے یا اونکے اپنے مچلکون کے علاوہ حاضری کے لیے اونسے کسی اور قسم کی ضمانت دینے کو کہے +

لیکن اگر کوئی مستغیث یا گواہ حاضر ہونے یا ایسا مچلکہ لکھنے سے انکار کرے جسکی بابت دفعہ ۱۲۹ مین حکم ہوا ہے تو افسر مہتمم تھانہ پولیس مجاز ہوگا کہ ایسے مستغیث یا گواہ کو مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس حراست مین جانے ان کرے اور مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ مستغیث یا گواہ کو اوسوقت تک نظر بند رکھے جب تک وہ مچلکہ لکھدے یا جب تک کہ مقدمہ کی سماعت ختم ہو +

دفعہ ۱۳۲ - افسران مہتمم تھانہ پولیس کو لازم ہے کہ جو اشخاص اونکے تھانون کی حدود مین گرفتار ہون یا جسے دفعہ ۹۱ کے زیر نگرانی رکھے جائین عام اس سے کہ وہ اشخاص حمانت پر رہا ہوئے ہون یا نہین اور چاہے وہ اشخاص کسی قانون کے مطابق گرفتار ہوئے ہون اون سب کے مقدمات کی رپورٹ مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے حضور مین بھیجا کرین +

کوئی شخص جسکو اہلکار پولیس نے گرفتار کیا ہو رہا نہ کیا جائیگا الا اوس صورت مین کہ وہ حاضر ضامنی دے یا خود مچلکہ لکھے یا اوسکی نسبت بیشگاہ مجسٹریٹ سے حکم خاص صادر ہو +

دفعہ ۱۳۳ - افسر مہتمم تھانہ پولیس کو لازم ہوگا کہ جب اوسکو اس امر کی اطلاع یا خبر پہنچے کہ کوئی شخص موت غیر طبیعی یا ناگہانی سے فوت ہوگیا ہو تو فوراً اوس مجسٹریٹ قریب تر کو جو اس خصوص مین ضابطہ کے اختیارات رکھتا ہو مطلع کرے اوس موقع پر جاے جہان متوفے کی لاش پڑی ہو اور وہان پہنچکر قرب وجوار کے دو یا زیادہ باشندگان معزز کے روبرو تفتیش حال کرکے موت کی وجہ ظاہری رپورٹ مین لکھے اور اگر لاش پر نشان صدمہ پایا جاے تو اوسکا حال لکھکر یہہ بھی درج کرے کہ ظاہرا وہ نشان کس آلہ یا ہتیار سے کیونکر لاش پر پہنچا ہے +

رپورٹ پر دستخط اہلکار پولیس اور دیگر اشخاص کے یا اون مین سے اوسقدر اشخاص کے جو افسر کی راے سے اتفاق کرین ثبت ہو کر وہ رپورٹ فوراً مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس بھیجدی جاے گی +

اگر وجہ موت کی نسبت شبہہ ہو تو افسر پولیس کو لازم ہوگا کہ لاش کو قریب ترصاحب سول سرجن یا دیگر عہدہ دار طبی کے پاس جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس کام کے لیے مقرر کیا ہو معائنہ اور امتحان کے لیے بھیجدے بشرطیکہ حالت موسم اور بعد مسافت کے لحاظ سے بلا احتمال سڑ جانے لاش کے اثناے راہ مین لاش کا پہنچنا ممکن ہو +

پریزیڈنسی ہاے مدراس اور بمبئی مین گانو کے کمیسا کو بھی اختیار ہے کہ اسی طور پر تفتیش حالات کرکے اور مجسٹریٹ قریب تر کو جو ضابطہ کے موافق

اختیار رکھتا ہو رپورٹ کرے +

دفعہ ۱۳۴ - عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ بذریعہ حکم تحریری کے دو یا زیادہ اشخاص کو جسب مرقومہ بالا بغرض تفتیش مذکور اور کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف کار معلوم ہوتا ہو طلب کرے اور جو شخص اس نہج پر طلب کیا جاوے اوسے لازم ہے کہ بجز ایسے سوالات کے جنسے کہ وہ خود مجرم ٹھہرتا ہو تمام سوالات کا جواب دے +

اگر واقعات سے جرم قابل دست اندازی جس سے دفعہ ۱۲ متعلق ہو سکتی ہو نہ پایا جاوے تو اہلکار پولیس کو نہین چاہیے کہ اون اشخاص کو مجسٹریٹ کی عدالت مین حاضر ہونے کو کہے +

دفعہ ۱۳۵ - قریب تر مجسٹریٹ جسکو ضابطہ کے موافق اختیارات حاصل ہون مجاز ہے کہ اہلکار پولیس کی تفتیش کے عوض یا اوس کے علاوہ ایسی وفات کی وجہ کی تحقیقات عمل مین لائے اور اگر وہ ایسا کرے تو اوسکو وہ تمام اختیارات اوسکی تکمیل مین حاصل ہونگے جو اوسکو جرم کی تحقیقات کرنے مین حاصل ہوتے گو کوئی خاص الزام کسی شخص پر نہین لگا یا گیا اور مجسٹریٹ تحقیقات کنندہ کو لازم ہے کہ جو شہادت کہ کسی طور پر جو ایکٹ ہذا مین آئندہ بیان کیے جائین گے مطابق حالات مقدمہ لی گئی ہو اوسکو قلم بند کرے +

دفعہ ۱۳۶ - اگر کوئی افسر مہتمم تھانہ پولیس مکان تھانہ سے غیر حاضر یا بیمار ہو تو وہ اختیارات جو اس فصل کے مطابق اوسکی معرفت تعمیل پانے کے لائق ہین اوس اہلکار پولیس کی معرفت عمل مین آئین گے جو تھانہ پولیس مین موجود ہو اور اوس سے درجہ ثانی پر ہو اور کانسٹیبل سے بالا رتبہ رکھتا ہو +

دفعہ ۱۳۷ - اہلکاران پولیس جو رتبہ مین عہدہ داران مہتمم تھانہ پولیس سے بالاتر ہون اونہین جائز ہے کہ اپنے تمام علاقہ مین وہی اختیارات عمل مین لائین جو اہلکاران مہتمم تھانہ پولیس اپنے تھانہ کی حدود مین عمل مین لا سکتے ہین +

دفعہ ۱۳۸ - اس ایکٹ کی اغراض کے لیے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے اختیارات مین سے کوئی اختیار زیر نگرانی سوپرنٹنڈنٹ پولیس مذکور کے عمل مین لا سکتا ہے یا جس حال مین کہ سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع اور اسسٹنٹ سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع غیر حاضر ہو تو مجسٹریٹ ضلع مقام کے بالا تو افسر پولیس کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے اختیارات عمل مین لائے +

باب چہارم
جبراً حاضر کرانے کی کارروائی
فصل ۱۱
نالشات جو بحضور مجسٹریٹ کی جائین

دفعہ ۱۳۹ - اون اشخاص کو جو ملزم یا مشتبہ بارتکاب جرم ہون اور بلا وارنٹ گرفتار نہ کیے گئے ہون مجسٹریٹ کے روبرو جبراً حاضر کرنے کے لیے

کارروائی بذریعہ سمن یا وارنٹ کے ہوسکتی ہے +

دفعہ ۱۴۰ - سمن یا وارنٹ صورت ہائے مقصلہ ذیل مین جاری ہوسکتا ہے +

(الف) اہلکار پولیس کی رپورٹ بحکومہ فصل ۱۲ پر لیکن جس حال مین کہ عدالت پہلے ہی سے حراست مین ہو تو کسی عرضی نالش یا سمن یا وارنٹ کی ضرورت نہین +

(ب) جرم ناقابل دست اندازی کی بابت اہلکار پولیس کی اطلاع یا رپورٹ پر کہ ایسی صورت مین وہی اطلاع یا رپورٹ بمنزلہ عرضی نالش کے متصور ہوگی +

(ج) کسی شخص کی جانب سے عرضی نالش گذرنے پر ہر شخص واقف واقعات مقدمہ ایسی عرضی گذران سکتا ہے +

(د) مجسٹریٹ کو اس بات کا شبہہ گذرنے پر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے +

دفعہ ۱۴۱ - مجسٹریٹ ضلع +

ہر مجسٹریٹ حصہ ضلع +

ہر مجسٹریٹ جو اس باب مین حسب ضابطہ اختیار رکھتا ہو +

ہر مقدمہ مین جسکو وہ تجویز یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو +

ہر جرم کے استغاثہ کو سن سکتا ہے عام اس سے کہ وہ استغاثہ خود مستغیث نے کیا ہو یا اہلکار پولیس نے رپورٹ کی ہو اور اون اشخاص کو جنپر جرائم مذکورہ کا الزام لگایا گیا ہو جبراً حاضر کرانے کے لیے حسب طریقہ مصرحہ مابعد حکمنامہ جاری کرسکتا ہے +

ہر مجسٹریٹ جسکو حسب ضابطہ کوئی مقدمہ کسی ایسے مجسٹریٹ نے سپرد کیا ہو جسکو مقدمات کے سپرد کرنے کا باضابطہ اختیار ہو اوس مقدمہ کو فیصل کرسکتا ہے +

استغاثہ یا پولیس کی رپورٹ سے مجسٹریٹ مجاز کو اس بات کا اختیار حاصل ہوجاتا ہے کہ جو جرم اون واقعات مین مضمر ہو جنکا استغاثہ پیش کیا گیا یا جنکی رپورٹ ہوئی اوسکی تحقیقات یا تجویز کرے اور نیز یہ کہ اوس شخص کی تجویز کرے یا اوسکو تجویز کے لیے سپرد کرے جسکی نسبت بوقت ارجاع استغاثہ یا درپیشی رپورٹ یا اوس کے بعد ایسا معلوم ہو کہ اوس سے جرم مصرحہ عرضی نالش یا رپورٹ سرزد ہوا

دفعہ ۱۴۲ - مجسٹریٹ ضلع +

ہر مجسٹریٹ حصہ ضلع +

ہر مجسٹریٹ جو اوس باب مین حسب ضابطہ مجاز ہو +

ہر مقدمہ مین جسکو وہ تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہے +

بغیر کسی استغاثہ کے ہر جرم مین جسکی نسبت اوسکو اشتباہ ہو کہ اوسکا ارتکاب ہوا دست اندازی کرسکتا ہے اور اون اشخاص کو جنکی نسبت اوسکو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اشتباہ ہو جبراً اپنے روبرو حاضر کرانے کے لیے حسب طریقہ مصرحہ مابعد حکمنامہ

صادر کرسکتا ہے۔

دفعہ ہذا یا دفعہ بالا کی کسی عبارت سے یہ متصور نہ ہوگا کہ کسی مجسٹریٹ کو کسی معاملہ میں بلا استغاثہ ایسی صورت میں دست اندازی کرنی جائز ہے جبکہ جرم مجموعہ تعزیرات ہند کے باب ۱۹۔ یا ۲۰۔ یا ۲۱۔ سے متعلق ہو اور نہ یہ متصور ہوگا کہ کسی ایسے جرم کی بابت بلا منظوری سماعت استغاثہ یا بے استغاثہ دست اندازی کرنی جائز ہے جب کہ جرم مذکور کی سماعت حسب قانون نافذہ وقت بلا منظوری نہو سکتی ہو۔

دفعہ ۱۴۳ مجسٹریٹ ضلع۔

ہر مجسٹریٹ حصہ ضلع۔

اور ہر مجسٹریٹ درجہ اول۔

یا ہر مجسٹریٹ جسے اس باب میں حسب ضابطہ اختیار ہو۔

ہر شخص کو بعلت کسی جرم کے جو قابل تجویز عدالت سشن ہو سپرد عدالت سشن کرسکتا ہے۔

دفعہ ۱۴۴ جب کوئی نالش کسی شخص کے نام کسی جرم کے باعث سمن یا وارنٹ جاری کرانے کی غرض سے مجسٹریٹ کے حضور میں رجوع کیجاے تو اگر مجسٹریٹ اوس قسم کی نالش کی سماعت کرسکتا ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ مستغیث کا اظہار لے +

اظہار سرسری طور پر ضبط تحریر میں آئے گا اور اوسپر مستغیث اور بھی مجسٹریٹ کے دستخط ثبت کیے جائیں گے +

جب کہ استغاثہ بذریعہ سوال کیا جاے اور مجسٹریٹ مستغیث کا اظہار لینا بھول جاے تو شخص ملزم کی تجویز اس بیضابطگی کی بنا پر فسخ نہ ہو جاے گی۔

دفعہ ۱۴۵۔ اگر مجسٹریٹ سماعت استغاثہ کا مجاز نہ ہو تو وہ مستغیث کو حکم دے گا کہ مجسٹریٹ ذی اختیار کے روبرو اوسے پیش کرو۔

دفعہ ۱۴۶ اگر مجسٹریٹ صداقت نالش پر بے اعتباری کرنے کا سبب دیکھے تو وہ مجاز ہوگا کہ شخص مستغاث علیہ کی جبراً حاضر کرانے کے لیے حکمنامہ کا جاری کرانا ملتوی کرے اور اس امر کی ہدایت کرے کہ نالش کا صدق و کذب دریافت کرنے کی غرض سے صداقت استغاثہ کے بارہ میں کسی عہدہ دار ماتحت مجسٹریٹ موصوف بالا کسی اہلکار پولیس متعینہ موضع کی معرفت یا کسی اور طریق پر جسکو مجسٹریٹ مذکور مناسب سمجھے ابتدائی تحقیقات یا تفتیش حالات عمل میں آئے۔

اگر تفتیش یا تحقیقات مذکور سوا اوس عہدہ دار کے جو احد الاختیارات مجسٹریٹی عمل میں لاتا ہو یا اہلکار پولیس کے کسی اور شخص کی معرفت کیجاے تو شخص مذکور وہ جملہ اختیارات عمل میں لائے گا جو اس ایکٹ کی رو سے افسر مہتمم تھانہ پولیس کو مفوض ہوئے ہیں الا اوسکو گرفتاری کا اختیار حاصل نہو گا۔

دفعہ ۱۴۷ مجسٹریٹ جسکے حضور میں استغاثہ حسب ضابطہ کیا جاے اوسے اختیار ہے کہ اگر بعد اظہار مستغیث اوسکی راے میں کوئی وجہ کافی

کارروائی کی نہ ہو تو استغاثہ کو خارج کرے۔
استغاثہ کا خارج ہونا کارروائی مابعد کا مانع نہ ہوگا۔

اگر مجسٹریٹ مذکور کارروائی کی وجہ کافی پائے تو اوسے لازم ہے کہ شخص ملزم کو خود اپنے روبرو یا کسی اور مجسٹریٹ دیوانی اختیار کے روبرو حاضر کرانے کے لیے اگر مقدمہ اجسہ اسمن کے لائق ہے تو سمن اور اگر اجرا وارنٹ کے قابل ہے تو وارنٹ جاری کرے۔

دفعہ ۱۴۸ ۔ جب کبھی نالش ایسے مجسٹریٹ کے روبرو جو مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو اس مضمون سے پیش ہو کہ فلاں شخص ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے یا اوسکے ارتکاب میں مشتبہ ہے جو اس مجسٹریٹ کی تجویز کے قابل ہے اور جسکی پاداش میں بغیر اجرا تعہد کسی قدر میعاد کی جو چھ مہینے سے زائد نہ ہو یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور کے نام سمن جاری کرے جس میں یہ حکم ہو کہ شخص مذکور فلاں موقع اور وقت مقررہ پر اوس مجسٹریٹ کے حضور میں حاضر ہو کر نالش کی جوابدہی کرے۔

اگر مجسٹریٹ کو باور ہو کہ شخص ملزم عنقریب فرار ہونے والا ہے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اجرا سمن کے عوض شخص مذکور کی گرفتاری کے لیے ابتداءً وارنٹ جاری کرے۔

دفعہ ۱۴۹ ۔ جب نالش ایسے مجسٹریٹ کے حضور میں پیش ہو جسکو مقدمہ کی سماعت کا اختیار ہو اور اوس میں یہ الزام ہو کہ فلاں شخص ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے یا اوسکے ارتکاب کا اوس پر شبہہ ہے جو مجسٹریٹ مذکور کی تجویز کے لائق ہے اور اوسکی پاداش میں چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے۔

یا جب کسی مجسٹریٹ کے حضور میں جسکو تجویز عدالت سشن کے لیے اشخاص کے سپرد کر دینے کا اختیار حاصل ہے اس بیان سے نالش دائر کیجاے کہ کسی شخص سے کوئی جرم ایسا سرزد ہوا ہے یا اوس سے اوسکے سرزد ہونے کا اشتباہ ہے جو خاصہ تجویز عدالت سشن کے لائق ہے یا مجسٹریٹ کی راے میں اوسکی تجویز عدالت سشن میں ہونی چاہیے۔

تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ شخص مزبور کی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے یا اگر وہ مناسب سمجھے تو سمن اس حکم سے صادر کرے کہ وہ حاضر ہو کر نالش مذکور کی جوابدہی کرے۔

دفعہ ۱۵۰ ۔ اگر وہ شخص جسپر سمن جاری کیا جاے وقت مندرجہ سمن پر مجسٹریٹ کے حضور میں حاضر نہ ہو اور مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ شخص مذکور کی حاضری کے لیے جو وقت سمن میں مقرر تھا اوس سے اسقدر پہلے جسکو مجسٹریٹ مذکور مہلت کافی سمجھتا ہے نفاذ سمن باضابطہ عمل میں آیا۔

یا اگر مجسٹریٹ کو یہ بات معلوم ہو کہ باوصف کوشش کامل نفاذ سمن حسب شرائط ایکٹ ہذا نہو سکا۔

تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ شخص ملزم کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرے۔

دفعہ ۱۵۱ ۔ ہر قسم کے مقدمات میں جنمیں کہ مجسٹریٹ سمن جاری کرنا مناسب تصور کرے اوسے اختیار ہوگا کہ اگر وہ وجہ کافی پائے تو شخص ملزم کے بجاے حاضر ہونیسے درگذر کرے اور اوسکو ایسے مختار کی معرفت حاضر ہونے کی اجازت دے جو اوسکی طرف سے حسب ضابطہ کام کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

مگر مجسٹریٹ کو اس بات کا بھی اختیار ہوگا کہ کارروائی کی جس نوعیت میں چاہے شخص ملزم کے بصالۃً حاضر ہونے کا حکم دے +

فصل ۱۲

سمن

دفعہ ۱۵۲ — ہر سمن جو بہ حکم مجسٹریٹ کسی شخص ملزم کے نام جاری ہوگا تحریری ہوگا اور اوسکی دو پرت ہونگی اور اوسپر مجسٹریٹ مذکور کی دستخط اور مہر ثبت کیجائے گی اور وہ سمن حسب نمونہ (الف) مندرجہ ضمیمہ دوم منسلکہ ایکٹ ہذا یا اوسی مضمون کی اور عبارت سے لکھا جائیگا۔

دفعہ ۱۵۳ — علی العموم نفاذ سمن اہلکار پولیس کی معرفت عمل میں آئیگا الا مجسٹریٹ جاری کنندہ سمن مجاز ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو ہدایت کرے کہ نفاذ سمن کسی اور شخص کی معرفت عمل میں آئے۔

دفعہ ۱۵۴ — سمن کی تعمیل شخص ملزم کی ذات پر ہر ضلع میں جہاں وہ ہو بذریعہ دکھلانے ایک پرت اور حوالہ کرنے باخواہگی کے لیے پیش کرنے دوسری پرت کے کیجائیگی جب یہ حال ہو کہ شخص ملزم دستیاب نہ ہوسکے تو پرت مذکور اوسکے کنبے کے کسی مرد بالغ کو جو اوسکے ساتھ بود و باش رکھتا ہو اوسکو حوالہ ہونے کے لیے دیجائیگی اور جس شخص کے نام سمن بھیجا جاوے یا جسکے پاس نقل سمن چھوڑی جاوے اوسی لازم ہوگا کہ اوسکی رسید انہی دستخط سے لکھدے۔

دفعہ ۱۵۵ — جب شخص ملزم دستیاب نہ ہوسکے اور اوسکے کنبے کا کوئی مرد بالغ بھی نہ ہو جسپر سمن کی تعمیل کیجاسکے تو اہلکار تعمیل کنندہ سمن کو لازم ہوگا کہ سمن کی ایک نقل اوس مکان کے کسی نمود کے مقام پر چسپاں کردے جس میں شخص ملزم حسب معمول رہتا ہو۔

دفعہ ۱۵۶ — مجسٹریٹ کو اختیار رہیگا کہ باوصف اجرا سمن کے شخص ملزم کی حاضری محکمہ میں سے پہلے یا اوسکی طرف سے قصور غیر حاضری کو دافع ہونے کے بعد اوسکے نام گرفتاری کا وارنٹ جاری کرے۔

دفعہ ۱۵۷ — مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا ایسا مجسٹریٹ درجہ اول جو اوس باب میں حسب ضابطہ مجاز ہو اور اوس ضلع یا حصہ ضلع میں اوسکو علاقہ سپرد ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کی گرفتاری کے لیے جو اوسکے ضلع یا حصہ ضلع کے اندر ہو سمن یا وارنٹ بابت اوس جرم کے جاری کرے جسکی بابت شبہہ یا علم ہو کہ شخص مذکور کسی اور ضلع یا حصہ ضلع میں یا بجار اعظم یا کسی ملک غیر میں جرم مذکور کا مرتکب ہوا ہے اور جسکی بابت مجسٹریٹ مذکور کے علاقہ کے اندر سپرد ہونے کی صورت میں وہ سمن یا وارنٹ جاری کرسکتا تھا۔

دفعہ ۱۵۸ — شرائط مندرجہ فصل ہذا جو سمن اور اوسکے اجرا و تعمیل سے متعلق ہیں ہر ایک سمن سے متعلق ہونگی جو اس ایکٹ کے مطابق جاری کیا جاوے بجز اس سمن کے جس میں یہ حکم ہو کہ کوئی شخص حاضر ہوکر جوری یا اسیسر کے طور پر کام انجام دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ شخص جسکے نام سمن جاری کیا جاوے سرکار یا ریلوے کمپنی کا ملازم ہو تو عدالت یا مجسٹریٹ جاری کنندہ سمن اوس سمن کو اوسکے دفتر کی افسر کے پاس بھیج دے جسمیں کہ شخص مذکور ملازم ہو اور اوس افسر کو لازم ہے کہ جس شخص کا نام اوس سمن میں درج ہو اوسپر جاری کرادے۔

فصل ۱۳

وارنٹ

دفعہ ۱۵۹ — لازم ہے کہ ہر ایک وارنٹ جو مجسٹریٹ کے حکم سے جاری ہو ضبط تحریر میں آئے اور اوسپر مجسٹریٹ مذکور کی دستخط اور مہر ثبت رہے اور وہ

حسب نمونہ اب ہمدرج ضمیمہ دوم منسلکہ ایکٹ ہذا یا دوسری عبارت ہم مضمون میں لکھا جائیگا۔

جو وارنٹ کہ حسب فصل ہذا صادر ہو وہ تا وقتیکہ شخص گرفتار شدہ مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کے روبرو حاضر کیا جاے اور جب تک کہ وہ اوس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر رہے نافذ رہیگا اور اگر شخص گرفتار شدہ پرحراست میں بھیجا جاے تو دفعہ ۱۹۴ کے مطابق حکم یا دفعہ ۳۰۴ کے مطابق وارنٹ صادر کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۶۰۔ جب مجسٹریٹ کسی شخص کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرنے لگے تو اختیار ہوگا کہ وارنٹ کی ظہر پر یہہ حکم لکھدے کہ اگر شخص مذکور اوسقدر ضمانت جو مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر کردیجائیگی اس وعدہ کے ساتھہ داخل کرنے پر راضی اور مستعد ہو کہ وہ اوس مجسٹریٹ کے حضور میں فلاں تاریخ معینہ کو حاضر ہو کر نالش کی جو ابدہی کریگا تو وہ عہدہ دار جسکے نام وارنٹ لکھا گیا ہو ضمانت نظر کرکے شخص مستغاث علیہ کو حراست سے رہا کریگا اور مقدار ضمانت اور تاریخ حاضری دونوں کی ہر احتمال حکم ظہری وارنٹ میں مندرج ہوگی۔

درصورتیکہ ضمانت داخل کیجاے عہدہ دار مذکور ضمانت نامہ کو مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے گا۔

دفعہ ۱۶۱۔ علی العموم وارنٹ کسی اہلکار پولیس کے نام لکھا جائیگا لیکن مجسٹریٹ جاری کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا کہ اگر فوراً اوسکی تعمیل کی ضرورت ہو اور اوسی وقت کوئی اہلکار پولیس اوس کام کے انصرام کے لیے پایا نہ جاے تو کسی اور شخص کے نام وارنٹ تحریر کرے۔

دفعہ ۱۶۲۔ مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ قطوہ وارنٹ یا قطعات وارنٹ زمینداروں یا مستاجروں یا اراضی کے سرپرا کاروں کے نام کسی قید میں مقید یا مجرم متہماری یا ایسے شخص کی گرفتاری کے لیے بھیجے جو کسی جرم ناقابل ضمانت کا ملزم ہوا ہو اور تعاقب کے وقت سے خل بھاگا ہو۔

اوس زمیندار یا اوس شخص کو لازم ہے کہ اوس وارنٹ کی رسید لکھدے اور اگر وہ شخص جسکی گرفتاری کے لیے وارنٹ صادر کیا گیا ہو اوسکے محال یا اوسکی مناوری کی اراضی یا ایسی اراضی میں جو اوسکے اہتمام میں ہو آئے یا وہاں موجود ہو تو زمیندار یا شخص مذکور کو لازم ہوگا کہ اوس وارنٹ کی تعمیل کرے۔

درصورت گرفتاری اوس شخص کی جسپر وارنٹ صادر کیا گیا ہو چاہیے کہ وہ شخص مع وارنٹ قریب ترا اہلکار پولیس کے حوالہ کیا جاے اور اوس اہلکار پولیس کو لازم ہے کہ شخص ملزم کو مجسٹریٹ دی اختیار کرروبرو بھیجدے یا لا اوس حال میں کہ حامل ضمانتی حسب دفعہ ۴۰ لیجا سکتی ہو اور لیجاے۔

دفعہ ۱۶۳۔ جب وارنٹ اہلکار پولیس کے سوا کسی اور شخص کے نام تحریر ہا ہے تو ہر شخص غیر کو اوس وارنٹ کی تعمیل میں مدد کرنے کا اختیار ہوگا اگر یہ کہ وہ شخص جسکے نام وارنٹ تحریر پایا ہے نزدیک حاضر اور وارنٹ کی تعمیل میں مصروف ہو۔

دفعہ ۱۶۴۔ وارنٹ چند اشخاص کے نام پر لکھا جا سکتا ہے اور جب وارنٹ چند اشخاص کے نام لکھا جاے تو جائز ہے کہ وہ جملہ اشخاص یا اونمیں سے ایک یا زیادہ شخص اوسکی تعمیل کریں۔

دفعہ ۱۶۵۔ اوس وارنٹ کی تعمیل جو کسی اہلکار پولیس کے نام لکھا گیا ہو کوئی اور اہلکار پولیس بھی کرسکتا ہے جبکا نام ظہر وارنٹ پر اوس عہدہ دار نے لکھدیا ہو جسکے نام وہ وارنٹ تحریر پایا تھا جسکو نام بہ تحریر عبارت ظہری منتقل کردیا گیا تھا۔

دفعہ ۱۶۶۔ جائز ہے کہ وہ مجسٹریٹ جسکے حکم سے گرفتاری کا وارنٹ جاری ہوا ہو اوس امر کی ملاحظہ کے لیے کہ وارنٹ کی تعمیل حسب ضابطہ کیجاے ہدایات خود موجود ہو۔

مجسٹریٹ اوس بات کا بھی مجاز ہوگا کہ کسی وقت اپنے روبرو اوس شخص کی گرفتاری کا حکم دے جسکی گرفتاری کے لیے وہ وارنٹ جاری

کرنے کا مجاز ہے۔

دفعہ ۱۶۷۔ وارنٹ مجریہ مجسٹریٹ کی تعمیل علی العموم اوس ضلع مین ہونے چاہیے جسمین وہ وارنٹ جاری ہوا تھا۔ لیکن جس حال مین کہ وہ شخص جسپر وارنٹ صادر کیا گیا ہو اوس ضلع سے باہر جہان وارنٹ جاری کیا گیا تھا کسی جگہ مہاگ جاری یا چلا جاری یا وہان موجود ہو تو جائز ہے کہ اوس وارنٹ کی تعمیل اوسی جگہ کیجاے۔

دفعہ ۱۶۸۔ مجسٹریٹ یہہ حکم دینے کا اختیار رکھتا ہے کہ وارنٹ کی تعمیل اوسکے علاقہ سے باہر یا اوس مجسٹریٹ سے عبارت ظہری لکھوانے کیلیے جسکے علاقہ مین وارنٹ کی تعمیل ہونے والی ہو یا ایسے عبارت ظہری تحریر کرانے کے بدون۔

اگر وارنٹ پر جسپر مذکورہ بالا تحریر ظہری ہونی چاہیے تو وہ بھیل ڈاک اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدیا جاے جسکے علاقہ مین اوسکی تعمیل ہونیوالی ہو اور جسکی تحریر ظہری ہونی لازم ہو۔

اگر اوس وارنٹ پر تحریر ظہری کا ہونا ضرور نہ ہو تو چاہیے کہ وہ کسی افسر پولیس کے حوالہ کیا جاے تاکہ وہ اس وارنٹ کو اوس علاقہ کے (جہان وارنٹ کی تعمیل ہونیوالی ہو) کسی مجسٹریٹ یا کسی ایسے افسر پولیس کے پاس لیجاے جو افسر مہتمم تھانہ پولیس کے رتبہ سے کم نہ ہو۔

دفعہ ۱۶۹۔ اگر اوس وارنٹ کی تعمیل عام اس سے کہ بعد تحریر ظہری ہو یا بلا تحریر ظہری اوس ضلع سے باہر ہو جہانکہ وہ جاری ہوا تھا تو شخص گرفتار شدہ بجز اوس صورت کے کہ جس مجسٹریٹ نے اوس وارنٹ کو صادر کیا ہو ۱۰۰ میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اوس مجسٹریٹ سے قریب تر ہو جسکے علاقہ مین گرفتاری عمل مین آئی ہو یا بجز اوس صورت کے کہ حسب دفعہ ۱۶۰ اوس سے حاضر ضامنی لیجاے اوسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائیگا جسکے علاقہ مین گرفتاری عمل مین آئی ہو۔

دفعہ ۱۷۰۔ مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس کو جسکے نام وارنٹ تعمیل کیواسطے بھیجا جاے لازم ہے کہ اوسکی تعمیل کرے یا اوسکی تعمیل کرادے اور جس مجسٹریٹ کے روبرو کوئی شخص حسب احکام دفعہ ۱۶۹ حاضر کیا جاے اوسے چاہیے کہ اگر شخص گرفتار شدہ وہی معلوم ہوتا ہو جسکا گرفتار کرانا مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کو منظور رہتا تو یہہ حکم دے کہ وہ شخص بحراست مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کے حضور مین پہنچا دیا جاے۔

یا اگر جرم قابل ضمانت ہو اور شخص گرفتار شدہ ضمانت داخل کرنے پر مستعد اور راضی ہو تو اوس مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوس شخص سے مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کے روبرو حاضر ہونے کے لیے ضمانت داخل کرالے اور محلکہ یا نوشتہ حاضر ضامنی اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدیا جاے گا۔

اس دفعہ مین لفظ مجسٹریٹ کنسٹبل پولیس اور مجسٹریٹ پولیس بلاد پریزیڈنسی پر حاوی ہے۔

دفعہ ۱۷۱۔ اگر کوئی شخص ملزم بجرم جس سے دفعہ ۴۴ متعلق ہو اس طرح مفرور یا روپوش ہو جاے کہ اوسکے نام وارنٹ جاری ہونے پر وہ دستیاب نہو سکے تو مجسٹریٹ ذی اختیار کو لازم ہوگا کہ اگر وہ بعد لینے شہادت کے یا بدون اوسکے یہہ تصور کرے کہ شخص مذکور اس غرض سے مفرور یا روپوش ہو گیا ہے کہ وارنٹ کی تعمیل سے بچ جاے تو اشتہار تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو ۳۰ روز سے کم نہو کی حاضر ہو کر نالش کی جوابدہی کرے۔

وہ اشتہار اوس قصبہ یا موضع کے کسی منظر عام مین علانیہ پڑہا جائیگا جسمین شخص ملزم کی معمولی سکونت ہو اور شخص مذکور کے مسکن معمولی کے کسی مقام مفروضہ یا قصبہ یا موضع مذکور کے کسی منظر عام پر چسپان کیا جائیگا۔

اشتہار کی ایک نقل مجسٹریٹ مذکور کے مکان کچہری کی کسی نظر گاہ عام پر بھی چسپان کیجاے گی۔

مجسٹریٹ کا اتنا تکمہد بنا کہ اشتہار حسب ضابطہ کیا گیا اس بات کے لیے شہادت قطعی ہوگا کہ حکم قانون کی تعمیل حسب ضابطہ عمل مین آئی۔

دفعہ ۱۷۲ مجسٹریٹ مذکور اس باتکا بھی مجاز ہوگا کہ اوس شخص کی کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونونکی قرقی کا حکم دی جو حسب مذکورہ بالا مفرور یا روپوش ہوگیا ہو۔

اوس حکم کی رو سے ایسی جائداد کی قرقی جائز ہوگی جو اوس ضلع کے مجسٹریٹ کے علاقہ مین ہو جسمین کہ حکم قرقی صادر ہوا اور اوس حکم کی رو سے اوس مال کی قرقی بھی جائز ہوگی جو بیرون علاقہ مجسٹریٹ ضلع ہو بشرطیکہ اوس ضلع کا مجسٹریٹ جسمین کہ وہ مال واقع ہے حکم قرقی پر اجازت لکھدے۔

اگر جائداد جسکے قرق کیے جانے کا حکم صادر ہے اراضی یا مالگذار سرکار ہو تو قرقی محکومہ دفعہ ہذا اوس ضلع کے کلکٹر کی معرفت ہوگی جسمین کہ اراضی واقع ہو اور تمام اور صورتون مین جائداد کی قرقی حسب اقتضای رای مجسٹریٹ مذکور بذریعہ ضبطی حکم مجسٹریٹ ذی اختیار یا بذریعہ تقرر کسی شخص منصرم اور محصل یا بذریعہ صدور حکم ممانعت مشعر اس مضمون کے ہوگی کہ شخص روپوش شدہ کو یا محاصل اراضی نہ ادا کیا جاے۔

اگر شخص مطلوب روپوش میعاد معینہ اشتہار کے اندر حاضر نہو تو جائداد مقرونہ باختیار سرکار ہو جائیگی لیکن چھ مہینے کے منقضی ہو جانیتک نیلام نہ کیجاے گی الا جبکہ جائداد مذکور خود بخود خراب ہو جانیوالی شے کی قسم سے ہو یا مجسٹریٹ کی دانست مین نیلام سے مالک کا فائدہ متصور ہو۔

دفعہ ۱۷۳ اگر وہ شخص جسکی جائداد دفعہ ۱۷۲ کے مطابق باختیار سرکار قرار دی گئی ہو جائداد کی قرقی سے دو برس کے اندر اپنے تئین حاضر کرے یا دستیاب ہو جاے اور حسب اطمینان اوس عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے جو اوس جرم کی بابت جسکا وہ ملزم تھا اوسکی تجویز کرے یا درصورتیکہ ہر دو عدالت ہاے مذکورہ مین سے کوئی عدالت اوس جرم کی بابت اوسکی تجویز نہ کرے اور نہ وہ تجویز کے لیے اون مین سے کسی کو سپرد کیا گیا ہو تو حسب اطمینان مجسٹریٹ ضلع کے ثابت کرے کہ وہ انصاف سے گریز کرنے کے لیے مفرور یا روپوش نہین ہوا تھا تو جائداد مذکور اوسکو واپس کیجاے گی یا اگر نیلام ہو چکی ہو تو اوسکا زرثمن اوسکو دیا جاے گا۔

دفعہ ۱۷۴ جبوقت کوئی شخص جسکی گرفتاری کے لیے وارنٹ حسب شرائط دفعہ ۱۵۰ ایسے جرم کی بنیاد پر جاری ہوا ہو جسکی بابت علم یا شبہہ ہو کہ وہ کسی اور ضلع یا حصہ ضلع مین سرزد ہوا ہے گرفتار ہو تو مجسٹریٹ جاری کنندہ وارنٹ کو سوای اوس صورت کی جس مین اوسکو قانوناً خود تحقیقات ختم کرنے کا اختیار ہو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جسکے علاقہ کی حدود کے اندر جرم کے سرزد ہونے کا علم یا شبہہ ہو یا اگر جرم جسکا استباہ اوس شخص کی نسبت ہو ضمانت کے قابل ہو تو شخص گرفتار شدہ سے بمضمون

حاضر ضامنی لے کہ وہ مجسٹریٹ مذکور کے روبرو حاضر ہوگا۔

اگر مجسٹریٹ جاری کنندہ وارنٹ کو اس امر مین تامل ہو کہ شخص گرفتار شدہ کو کس مجسٹریٹ کے پاس بھیجنا چاہیے تو لازم ہوگا کہ بغرض صدور حکم عدالت ہائی کورٹ مقدمہ کی رپورٹ کرے۔

دفعہ ۱۷۵۔ اگر گرفتاری اوس وارنٹ کے مطابق عمل مین آئی جو بشرائط دفعہ ۱۵۰ مجسٹریٹ ضلع کے علاوہ کسی اور مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ ضلع کے پاس روانہ کرے الا اوس صورت مین کہ وہ مجسٹریٹ جسکے علاقہ مین جرم کے ارتکاب کیے جانے کا شبہہ ہو شخص مذکور کی گرفتاری کے لیے خود اپنا وارنٹ جاری کرے چنانچہ اس صورت مین شخص گرفتار شدہ اہلکار پولیس تعمیل کنندہ وارنٹ کے حوالہ کیا جاے گا یا اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جاے گا جسنے وارنٹ مذکور جاری کیا ہو۔

اگر وہ جرم جسکا شبہہ شخص گرفتار شدہ کی نسبت ہو اوسی ضلع کے کسی اور عدالت ماتحت کے علاقہ مین سرزد ہوا ہو تو مجسٹریٹ جسنے دفعہ ۱۵۰ کے مطابق وارنٹ جاری کیا تھا شخص گرفتار شدہ کو اوس مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس بھیجدیگا جسکے علاقہ کے اندر جرم سرزد ہوا ہو۔

دفعہ ۱۷۶۔ اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اوس شخص کو جسکی گرفتاری منظور ہو وارنٹ کا خلاصہ سنادے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اوسکو وارنٹ دکھادے۔

دفعہ ۱۷۷۔ گرفتار کرنے مین ضرور ہے کہ اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ اوس شخص کے جسم کو جسکی گرفتاری منظور ہے فی الواقع مس یا قید کرے الا اوس صورت مین کہ شخص مذکور قولاً یا فعلاً خود حراست بتوں کرلے۔

دفعہ ۱۷۸۔ اگر وہ شخص جسپر گرفتاری کا وارنٹ جاری ہوا ہو اوس کوشش مین جو اوسکی گرفتاری مین کی جاتی ہو زبردستی تعرض کرے تو اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا کہ اوسکی گرفتاری کے لیے جو تدبیر ضرور سمجھے عمل مین لائے۔

دفعہ ۱۷۹۔ اگر اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جسپر وارنٹ جاری ہوا ہو کسی مکان یا مقام مین جا داخل ہوا یا موجود ہے تو اوس شخص کو جو اوس مکان یا مقام مین رہتا یا اوسکا اہتمام کرتا ہو لازم ہوگا کہ عند الاستجارت اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کو اوس اہلکار پولیس یا دیگر شخص مذکور کو آزادانہ اندر جانے دے اور اوسکے ساتھ اسطرح پیش آوے کہ اوسکو خانہ تلاشی لینے مین ہر طرح کی سہولت میسر ہو۔

دفعہ ۱۸۰۔ اہلکار پولیس یا اور شخص کو جو بذریعہ وارنٹ کسی شخص کے گرفتار کرنے کا مجاز ہو اختیار ہوگا کہ وارنٹ مذکور کی تعمیل کی غرض سے شخص مذکور یا کسی اور شخص کی مکان مقام کے کسی دروازہ بیرونی یا اندرونی یا کھڑکی کو توڑ کر کھول لے نشر طیکہ اوسنے اپنا اختیار اور مقصود ظاہر کرکے حسب ضابطہ اندر جانے کی استدعا ظاہر کی ہو اور وہ کسی اور طرح دخل نہ پاسکتا ہو۔

دفعہ ۱۸۱۔ اگر یہ بات دریافت ہو کہ کوئی شخص جسپر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہے جسکی بابت اجرا وارنٹ جائز ہے کسی ایسے مکان مین

جب ایسا شخص بمعین فی الوقت ایسی عورت موجود ہے جو حسب رواج ملک لوگوں کے سامنے نہیں آسکتی ہے تو اور اہلکار پولیس یا دوسرا شخص کو جو تعمیل وارنٹ پر مامور ہوا لازم ہے کہ مطرح اسند اور قرار شخص ملزم کے اسبباہ ضروری عمل میں لائے۔

اگر شخص ملزم جسکے نام وارنٹ ہو اہلکار پولیس دوسرا شخص کو جو تعمیل وارنٹ کا مجاز ہوا ختیار رہوگا کہ اپنا اختیار اور مقصود ظاہر کر کے اندر جانے کی اسند عا کرے۔ اگر ایسی اطلاع اور استجازت کے بعد وہ کسی طرح دخل نہ پاسکے تو اوسکو لازم ہے کہ کسی عمارت موجودہ مکان مذکور کو جسمیں شخص مذکور کی ہو اور وہ شخص نہو جسکی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہے مطلع کردے کہ وہ کسیو ہو جانیکا اختیار رکھتی ہے اور اوسکو کسیو ہو جانے کے لیے ہر نوع کی مہولت معقول بہم پہنچا دے بعد ازاں مکان مذکور کو تو کر اندر جاوے اور وارنٹ کی تعمیل کرے۔

دفعہ ۱۸۲ شخص گرفتار شدہ پر اوس سے زیادہ تنگی نہ کرنی چاہیے جو اوسکے فرار کے انسداد کے لیے ضرور ہو۔

دفعہ ۱۸۳۔ اہلکار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کو لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اوس مجسٹریٹ کے روبرو جسکے حضور میں اوسکا حاضر کرنا اس ایکٹ کی رو سے لازم ہے حاضر کرے۔

دفعہ ۱۸۴۔ کسی اہلکار پولیس یا اور شخص کو اختیار نہوگا کہ بذریعہ تخویف یا وعدہ یا اور طرح شخص گرفتار شدہ کو کسی امر کے افشا کرنے کی ترغیب دے۔ مگر کسی اہلکار پولیس یا اور شخص کو اس امر کی بھی اجازت نہیں ہے کہ بذریعہ تحذیر یا بطریق دیگر کسی شخص گرفتار شدہ کو کسی ایسے امر کے افشا کرنے سے روکے جسکو وہ اپنی طیب خاطر سے ظاہر کرنا چاہتا ہو۔

دفعہ ۱۸۵۔ شرائط مندرجہ فصل ہذا جو وارنٹ اور اوسکی تعمیل سے متعلق ہیں ایسے ہر وارنٹ گرفتاری سے بھی متعلق ہونگی جو اس ایکٹ کے مطابق جاری کیا جاوے۔

باب پنجم
تحقیقات اور اسکا تجویز

فصل ۱۴
مراتب ابتدائی

دفعہ ۱۸۶۔ شخص جسپر کسی عدالت فوجداری کے حضور میں کوئی جرم عائد کیا جاوے اختیار کرے کہ کسی بیرسٹر یا اٹرنی ہائی کورٹ یا کسی ایسے وکیل کی معرفت جو مطابق احکام ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۵۰ء یا کسی اور قانون نافذ الوقت متعلقہ وکلا کے حسب ضابطہ مجاز ہو جو اید ہی کرنے کا اختیار رکھیگا۔

ایسا شخص بامجازت عدالت نہ کسی اور شخص کو جو بیرسٹر یا اٹرنی یا وکیل نہو اپنی جوابدہی میں اپنی مدد کیواسطے مقرر کر سکتا ہے۔

اگر شخص ملزم باوجودیکہ مجنون نہو کارروائی عدالت کو سمجھ سکتا ہو تو عدالت کو مجاز ہے کہ تحقیقات یا تجویز اگلے چلنے دے اور اگر تحقیقات مذکور سپردگی کی طرف منجر ہو یا تجویز مذکور پر ثبوت جرم ہو تو مثل معہ رپورٹ حالات مقدمہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ میں بھیجی جائیگی اور عدالت مذکور جو حکم اوسکی نسبت مناسب سمجھے صادر کرے گی۔

دفعہ ۱۸۷۔ ہر مقام جسمیں کسی جرم کی تجویز کے لیے یا مقدمہ قابل تجویز عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں تحقیقات عمل میں لائی جاوے عدالت مجسٹریٹ کا اجلاس ہوتا ہو اور ہر عدالت سشن اور ہر عدالت ہائی کورٹ عدالت عام مفتوحہ سمجھی جائیگی اور ہر شخص عوام الناس میں سے جہاں تک بلا دقت اوسکی گنجائش ہو سکتی جانیکا مجاز ہو سکتا ہے۔

مگر مجسٹریٹ یا حاکم اجلاس کنندہ کو اختیار رہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو یہ حکم دے کہ در اثنائے تحقیقات یا تجویز کسی خاص مقدمہ کی کوئی شخص ایسے مکان

آئین نمبر ۱۱ سنہ ۱۶ دفعہ ۱۴ دفعہ ۱۸۶ میں بجائے اس عبارت کے جسکی عدالت فوجداری کے حضور میں کوئی جرم عائد کیا جائے عبارت مندرجہ ذیل قائم کرنی چاہئی یعنی جسکی عدالت فوجداری کے حس کسی جرم کا الزام کیا جائے

یا عمارت مین جہان عدالت کا اجلاس ہو رہا ہو بلا مرضی و اجازت عدالت کے آنے یا کھڑا ہونے یا رہنے نہ پائے۔

دفعہ ۱۸۸۔ وہ صورت جسمین جرائم کو بحکم خفیہ بطور راضی نامہ قانوناً جائز ہے شخص متعدد راضی نامہ کا معاملہ میرون عدالت یا عدالتہائے بالا عدالت کر سکتا ہے۔ اگر کوئی طرح پیروی نالش و دست بردار ہو تو اوسکی دست برداری شخص ملزم کے حق مین جرم سے صفائی پانے کا اثر رکھیگی۔

فصل ۱۵

تحقیقات مقدمات قابل تجویز عدالت شن یا عدالت ہائی کورٹ

دفعہ ۱۸۹۔ جو مقدمات کہ عدالت شن یا عدالت ہائی کورٹ کی تجویز کے قابل ہین اونکی تحقیقات مین جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوگی ضابطہ مفصلۂ ذیل پر عمل کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۹۰۔ جب شخص ملزم مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر لایا جاوے یا اگر مجسٹریٹ مناسب سمجھے اور اوسکی حاضری معاف کر دیوے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مستغیث اور اون اشخاص کی شہادت جنکی نسبت بیان کیا جاوے کہ واقعات ننشا الزام اور حالات متعلقہ مقدمہ سے واقفیت رکھتے ہین۔

دفعہ ۱۹۱۔ مستغیث اور اوسکے گواہونکا اظہار شخص ملزم کے مواجہہ مین لیا جائیگا یا اوسکی مختار کے مواجہہ مین جبکہ وہ حاضر ہونیسے معاف کیا گیا ہو مختارہ حاضر ہو۔ شخص ملزم یا اوسکے مختار کو اجازت دیجائیگی کہ اپنے گواہونسے سوال کرے اور یکرر سوال کرے مستغیث اور اوسکے گواہونسے جرح کے سوالات کرے۔

دفعہ ۱۹۲۔ مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ کارروائی کی کسی نوبت مین کسی شخص کو جسکی شہادت مجسٹریٹ موصوف کی نسبت مین تحقیقات کے لیے ضروری معلوم ہو طلب کرے اوسکا اظہار لے اور جس شخص کا اظہار ہو چکا ہو اوسکو پھر طلب کرے اوسکا اظہار پھر لے۔

دفعہ ۱۹۳۔ مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ تحقیقات کی کسی نوبت مین وقتاً فوقتاً شخص ملزم کو پیشتر سے اطلاع دینے کے بغیر اوسکا اظہار لے اور اوس سے جس امر کا استفسار کرنا ضرور سمجھے استفسار کرے۔

اگر شخص ملزم ایسے سوالات کے جواب دینے سے انکار کرے یا جھوٹا جواب دے تو اس سے وہ امر اکا مستوجب نہوگا لیکن مجسٹریٹ اوسکے انکار سے وہ نتیجہ جو اوسکی دانست مین قرین انصاف متصور ہو استنباط کرے گا۔

تشریح — وہ جواب جو کسی شخص ملزم نے دیا ہو اوسکے مقابلہ مین نہ صرف اوسی مقدمہ زیر تحقیقات بلکہ بر دوسرے جرائم کی تجویز مین جنکی نسبت اوس کے جوابات سے متریح ہوتا ہو کہ وہ اونکا مرتکب ہوا ہے بطور شہادت قرار دیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۱۹۴۔ اگر کسی گواہ کی غیر حاضری یا دوسری وجہ معقول سے یہ امر ضرور یا مناسب معلوم ہو کہ گواہونکے اظہارات یا تتمہ اظہارات کا لیا جانا ملتوی رہے تو مجسٹریٹ کو جائز ہے کہ تحقیقات کو بذریعہ حکم تحریری وقتاً فوقتاً ملتوی کرکے شخص ماخوذ کو کسی وقت تک جو مناسب معلوم ہو مگر پندرہ روز سے زیادہ نہو واپس بھیجے۔

مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ شخص ملزم کو اوس عرصہ تک جس مین وہ اس طور پر واپس بھیجا گیا ہو حوالات مین رکھنے کے عوض اوس صورت مین رہائی دے کہ وہ حسب اقتضائے رائے مجسٹریٹ متبموں یا بلا متبموں ایک یا زیادہ ضامنوں کے محلکہ یا حاضر ضامنی اس مضمون کی لکھدے کہ وہ اوسوقت اور موقع پر جو تسلسل اظہارات لیوا سطے مقرر ہو اوسوقت مجسٹریٹ کے حضور مین حاضر ہوگا

تشریح تحقیقات شروع کرنیکے بعد اگر اس بات کا اطمینان پیدا کرنے کے لیے کافی شہادت حاصل ہو چکی ہو کہ شخص ملزم نے ارتکاب جرم کیا ہوگا اور یہ ظاہر ہوتا ہو کہ غالباً اور

شہادت بھی شخص ملزم کے واپس کر دینے سے حاصل ہوگی تو یہہ وجہ معقول واسطے واپس کر دینے مدعا علیہ کے ہے۔

دفعہ ۱۹۵ جب مجسٹریٹ یہہ تجویز کرے کہ شخص ملزم کو تجویز کے لیے عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ میں سپرد کرنے یا اوسکو واپس بھیجنے کی وجہ کافی نہیں ہے تو اوسکو لازم ہے کہ اوسکو رہائی دے الا اوس حالت میں کہ مجسٹریٹ کو نزدیک اوس شخص کی تجویز خود اپنے مدبر کرنی ضروری ہو کہ اوسپر دفعہ ۱۰۸ یا ۱۰۹ یا ۱۱۰ کا کارروائی جو۔

تشریح ۱ مستغیث کا حاضر نہونا بخیر اوس صورت کے کہ جرم قابل راضی نامہ کے قابل ہو ایسے حال میں شخص ملزم کی رہائی کے لیے وجہ کافی متصور ہوگا جب کہ اور شہادت اوس قسم کی پائی جاتی ہو جسکے سبب سے الزام کی تجویز کرنی مناسب ہو۔

تشریح ۲۔ ملزم کا رہائی پانا جرم سے صفائی پانے کی برابر نہیں ہے اور اوسی جرم کی بابت مقدمہ مجدداً قائم ہونے کا مانع نہیں ہو سکتا۔

تشریح ۳۔ رہائی کا حکم تا وقتیکہ اون گواہوں کی شہادت نہ لیجاوے جنکے نام واسطے ثبوت جرم کے داخل کیے گئے ہوں صادر نہیں ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۱۹۶ جب مجسٹریٹ کے حضور میں شہادت گذر چکے اور اوس سے مجسٹریٹ کو نزدیک شخص ملزم کو کسی ایسے جرم کی تجویز کے لیے عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں سپرد کرنا فرین صواب معلوم ہوتا ہو جسکی تجویز صرف اوسی عدالت سے ہو سکتی ہے یا جسکی نسبت مجسٹریٹ کی یہہ رائے ہو کہ اسکی تجویز اوسی عدالت سے ہونی چاہیے تو لازم ہے کہ مجسٹریٹ اوس شخص ملزم کو تجویز کے لیے عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ کے حضور میں بموجب صورت ہو بھیجدے

دفعہ ۱۹۷۔ اگر اوس شخص ملزم پر (جو ہندوستان یورپ رعیت برٹانیہ نہو) اس بات کا الزام لگایا گیا ہو کہ اوسنے کسی اہل یورپ رعیت برٹانیہ کی شرکت میں کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے اور وہ اہل یورپ ایسی ہی الزام کی بابت تجویز کے لیے ہائی کورٹ کو سپرد ہونے والا ہے یا ہائی کورٹ میں اوسکی تجویز ہونے والی ہے۔

اور شہادت سے مجسٹریٹ کی رائے میں یہہ پایا جاتا ہو کہ شخص ملزم کو تجویز کے لیے یہہ امر فرین صواب ہے۔

تو اوسکو لازم ہے کہ اوس شخص ملزم کو عدالت ہائی کورٹ مذکور کے سپرد کرے تاکہ اوسکی تجویز عدالت سشن سے نہیں بلکہ اسی ہائی کورٹ سے عمل میں آئے اور عدالت ہائی کورٹ کو شخص مذکور کی تجویز کا اختیار حاصل ہوگا۔

تشریح۔ سپردگی جو ایک مرتبہ کسی مجسٹریٹ ذی اختیار نے کی ہو اوسکی منسوخی صرف عدالت ہائی کورٹ کے حکم سے ہو سکتی ہے اور وہ بھی صرف بربنا امر قانونی۔

یہہ تشریح (دفعہ ۱۹۶) سے بھی متعلق ہے۔

دفعہ ۱۹۸ جب مجسٹریٹ کی رائے شخص ملزم کو تجویز کے لیے عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ میں بھیجنے کے لیے مستحکم ہو جاوے تو مجسٹریٹ موصوف کو چاہیے کہ بعد قلمبند ہو جانے شہادت کے تحریری فرد قرارداد جرم اپنی مہر و دستخط سے تیار کرے جسمیں اس امر کی تصریح ہو کہ شخص ملزم پر کونسا جرم قرار دیا گیا ہے اور یہہ حکم دے کہ اوسی علت میں اوسکی تجویز اوس عدالت سے عمل میں آئے اور اوسے یہہ بھی لازم ہے کہ شخص ملزم کی سپردگی کی وجوہ قلمبند کرے۔

فرد مذکور کی ایک نقل سمن شہادت ابتدائی اوس عدالت میں جو سل ہوگی جہاں شخص ملزم کی تجویز ہونیوالی ہو اور نیز ایک نقل مدعی منجانب سرکار یا اور اہلکار کے جو پیروی مقدمہ کے لیے مقرر ہوا ہو مرسل ہوگی۔

ہر آلہ یا اور شے جسکا شہادت میں پیش کرنا ضروری ہو وہ بھی عدالت سشن میں بھیجی جاے گی۔

جب سپردگی عدالت العالیہ ہائی کورٹ میں کی جاے تو وہ فرد قرارداد جرم اور مثل اور آلہ یا اور شے کلارک شاہی یا اور عہدہ دار کی معرفت جسے عدالت مقرر کرے ارسال کیجاے گی اور اگر اوس مثل کا کوئی جزو انگریزی میں نہ ہو تو اوسکا ترجمہ انگریزی میں اوسی کے ساتھ مرسل ہوگا

دفعہ ۱۹۹ جب فرد قرارداد جرم جسکی بنا پر شخص ملزم کی تجویز کیجاے گی طیار ہو جاے تو لازم ہے کہ وہ اوسکو فوراً سنا اور سمجھا دی جاے اور اگر وہ درخواست کرے تو اوسکا ترجمہ یا نقل اوسکو دیجاے گی۔

دفعہ ۲۰۰ شخص ملزم کو یہہ حکم ہوگا کہ وہ فوراً اون گواہوں کی اسم نویسی جنکو وہ اپنی طرف سے ہنگام تجویز عدالت سشن یا ہائی کورٹ بر اداے شہادت کے لیے طلب کرانا چاہے زبانی لکھوادے یا بذریعہ تحریر داخل کرے۔

محجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے تو شخص مندرجہ فہرست مذکور کے نام سمن جاری کرے کہ وہ بروقت تحقیقات حاضر ہوکر اداے شہادت کریں اور جس حال میں کہ وہ ایسا کرے تو اوسوقت تک کہ شہادت لیجاے سپردگی منصور رہوگی۔

برعایت شرائط دفعہ ۲۰۹ محجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ کسیوقت بعد میں شخص ملزوم کو تتمہ اسم نویسی گواہان داخل کرنے کی اجازت دے۔

دفعہ ۲۰۱ جب تحقیقات ختم ہوے تو شخص ملزم کو بشرطیکہ وہ قبل تجویز وقت مناسب پر درخواست کرے نقول اظہارات دیجائینگی اور وہ نقول اوسی کے صرف سے کرائی جائینگی الا اوس حال میں کہ محجسٹریٹ بلا اخر جہ اونکا دینا مناسب جانے۔

دفعہ ۲۰۲ جب شخص ملزم تجویز کے لیے عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ میں سپرد کیا جاے تو محجسٹریٹ کو چاہیے کہ مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا اور شخص کے نام جو مقدمات دائرہ عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ کی سپردی کے لیے گورنمنٹ ہی مقرر ہو حکم مشعر اطلاع سپردگی اور تصریح جرم جسب مندرجہ فرد قرارداد جرم کے جاری کرے۔

اس دفعہ کی کسی عبارت سے محجسٹریٹ مطلع کو اوس مقدمہ میں جو سپرد عدالت سشن کیا گیا ہو اس بات کی ممانعت نہیں ہے کہ اگر مصلحت سمجھے تو وکیل سرکار یا شخص مذکور کے سوے اور کسی شخص کو مقدمہ کی پیروی کے لیے مقرر کرے

فصل ۱۶

تجویز مقدمات قابل اجرا اسمن و پروسی محجسٹریٹ

دفعہ ۲۰۳۔ مقدمات قابل اجرا اسمن کی تجویز میں ضابطہ مندرجہ ذیل مرعی ہونا چاہیے۔

یہہ ضرور نہیں ہے کہ شخص ملزم کے مقابلے میں کسیوقت کوئی فرد قرارداد جرم حسب ضابطہ مرتب کیجاے اور عرضی نالش یا سمن بھی اور کچھ نہیں صرف بمنزلہ اطلاعہ ہی سمجھی جائینگی کہ شخص ملزم واقعات تحقیقات سے آگاہ ہو محجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ شخص ملزم کو کسی جرم کا مجرم قرار دی جس سے فصل ۱۰ اعلاقہ رکھتی ہو اور جسکی نسبت واقعات مثبتہ سے پایا جاتا ہو کہ وہ اوسکا مرتکب ہوا ہے گو سوال استغاثہ یا سمن کسی نوع کا ہو۔

سوال استغاثہ یا سمن میں اگر کوئی قسم ہو تو وہ موثر جواز کارروائی نہوگا الا اوس حال میں جبکہ معلوم ہو کہ شخص ملزم نے فی الواقع اوس قسم سے مغالطہ کھایا ہے اور اوس امر کی تجویز میں کہ اوس شخص نے مغالطہ کھایا یا نہیں عدالت کو اس بات کا لحاظ کرنا چاہیے کہ شخص ملزم نے اپنی جواب دہی میں طریق برتا۔

ایکٹ نمبر ۱ بابت سنہ ۱۹
دفعہ ۱۵ دفعہ ۲۰۳ کے ضمن اول میں یہہ الفاظ زیادہ کئے جائیں یعنی الا اوس حال میں کہ محجسٹریٹ کو اسبات کا اطمینان ہو کہ وہ وکیل سرکار یا اور شخص بہلی سی حال سپردگی اور مضمون فرد قرارداد جرم سی اگہی رکھتا ہی ۔

دفعہ ۲۰۴ اگر تاریخ معین پر شخص ملزم بانتباع سمن جو اوسپر اس باب مین جاری کیا گیا ہو از خود حاضر آوے یا وارنٹ کے ذریعے سے یا اور طور پر مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جاوے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ اپنی رائے کے موافق اوس سے حاضر ضامنی لے یا اوسکے ذاتی مچلکہ پر اوسکو مطلق الضمان رہنے دے ؛

اگر شخص ملزم عند الطلب حاضر ضامنی نہ داخل کر سکے تو وہ حراست مین رکھا جائیگا ؛

دفعہ ۲۰۵ اگر اوس تاریخ کو جو شخص ملزم کی حاضری کے لیے مقرر ہوئی ہو یا کسی تاریخ مابعد کو جب مقدمہ پیش کیا جاوے مستغیث حاضر نہ آوے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ نالش کو ڈسمس کرے الا اوس صورت مین کہ مجسٹریٹ موصوف کسی سبب سے مقدمہ کی سماعت کو کسی اور تاریخ پر ملتوی کرنا مناسب سمجھے اور وہ التوا ایسی شرائط پر کیا جائیگا جو مجسٹریٹ کے نزدیک مناسب ہون ؛

دفعہ ۲۰۶ جب ہر دو فریق مقدمہ تاریخ معینہ تجویز پر حاضر آئین اوسوقت خلاصہ بیان نالش شخص ملزم کو سنایا جائیگا اور اوس سے پوچھا جائیگا کہ اگر کوئی سبب اس بات کا ہے کہ کیون تمھارے ذمے جرم ثابت نہ قرار دیا جائے تو پیش کرو ؛

اگر شخص ملزم صحت نالش کو تسلیم کرے تو اوسکا اقبال قلمبند کیا جائیگا اور اگر وہ کوئی وجہ کافی اس بات کی ظاہر نہ کرے کہ کیون اوسکے ذمہ جرم ثابت قرار دیا جاوے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ بنا بر اقبال اوسکو ایسے جرم متعلقہ فصل ہذا کا مجرم قرار دے جسکا مرتکب ہونا اوسکی نسبت ظاہر ہو ؛

دفعہ ۲۰۷ اگر شخص ملزم صحت نالش کو تسلیم نہ کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مستغیث اور اون گواہون کے بیان سنے جنکو مستغیث بتاید نالش پیش کرے اور نیز شخص ملزم اور اون گواہون کے بیان سنے جنکو وہ اپنی بیجرمی کے ثبوت کے لیے پیش کرے ؛

دفعہ ۲۰۸ کسی نالش کی سماعت سے پہلے یا اوسکے دوران مین مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ بغرض احضار گواہان یا کسی اور وجہ سے سماعت نالش کو کسی روز آیندہ پر ملتوی کرے اور روز التوا اور اوسی وقت مقرر ہو کر فریق نالشی یا فریقین کے روبرو بیان کیا اور اونکو سنا دیا جائیگا ؛

اگر شخص ملزم اوس تاریخ کو جسپر سماعت اول یا سماعت مابعد ملتوی کی گئی ہو حاضر نہ ہو تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہے کہ اوسکی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے ؛

اگر مستغیث حاضر نہ ہو تو صاحب موصوف مجاز ہوگا کہ نالش کو ڈسمس کرے ؛

دفعہ ۲۰۹ مجسٹریٹ کسی مقدمہ کو اس وجہ سے ڈسمس کر سکتا ہے کہ وہ بے اصل ہے یا بہ نیت ایذا رسانی دائر ہوا تھا اور اوسکو اختیار ہوگا کہ اپنی تجویز کے مطابق بذریعہ حکم ڈسمسی شخص ملزم کو مدعی سے اوس قدر معاوضہ دلائے جو پچاس روپے سے زاید نہو اور جو مجسٹریٹ کے نزدیک مناسب و معقول معلوم ہو ؛

ایسے مقدمات مین اگر ایک سے زیادہ اشخاص سوال نالش مین ملزم قرار دیے گئے ہون تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اسی طور پر اونمین سے ہر شخص کو معاوضہ دلائے جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہو ؛

جو معاوضہ اس طور پر دلایا جاوے وہ بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد منقولہ مدعی کی جو اندر علاقہ مجسٹریٹ ضلع کے دستیاب ہو وصول ہوگا اور اوس حکم کے ذریعے سے مدعی کی اوس جائداد منقولہ کا قرق و نیلام کرنا بھی جائز ہوگا جو مجسٹریٹ ضلع

کے علاقہ سے باہر ہو بشرطیکہ اوس ضلع کا مجسٹریٹ جسمین وہ جائداد واقع ہے اوس حکم کے اجرا کے لیے اجازت ظہری لکھدے اور اگر بذریعہ ایسی قرقی کے وہ روپیہ جو معاوضے مین دلوایا گیا ہے وصول نہ ہو سکے تو مدعی مجلس یوانی مین کسی میعاد تک نید ہو سکے گا جو تیس روز سے زیادہ نہ ہوگا اور اوس صورت مین کہ معاوضہ مذکور قبل اوسکے ادا ہو جائے ؛

دفعہ ۲۱۰ اگر کسی مقدمہ فصل ہذا مین کوئی مستغیث کسی وقت ماقبل اصدار حکم اخیر مجسٹریٹ کو مطمئن کر دے کہ اوسکو نالش سے دست بردار ہونے کی اجازت دینے کے لیے وجہ کافی ہے تو جائز ہے کہ مجسٹریٹ مدعی کو نالش سے دست بردار ہونے کی اجازت دے ؛ جس نالش سے کہ اس دفعہ کے مطابق مستغیث دست بردار ہوا ہو پھر نہ سنی جائیگی ؛

دفعہ ۲۱۱ اگر کسی مقدمے مین جسکی تجویز اس فصل کے مطابق عمل مین آئے مجسٹریٹ کے نزدیک شخص ملزم قصوروار پایا جائے تو اوسکو چاہیے کہ تجویز برائت تحریر کرے ؛

اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار دیا جائے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ قانون کے مطابق اوسکی نسبت حکم سزا صادر کرے ؛

درصورتیکہ دوران تجویز مین شخص ملزم کی حاضری بالاحالہ سے درگذر کی گئی ہو تو مجسٹریٹ کا حکم سزا اگر صرف درباب جرمانہ ہو تو جس حال مین کہ شخص ملزم کو مختارۃً حاضر ہونے کی اجازت دی گئی ہو مختار کے روبرو صادر ہو سکتا ہے یا خود شخص ملزم کے حاضر ہونے کا حکم ہوگا تاکہ وہ حاضر ہو کر حکم سزا سن لے ؛

دفعہ ۲۱۲ نالش کا حسب فصل ہذا خارج ہونا وہی تاثیر رکھے گا جو شخص ملزم کی برائت رکھتی ہے ؛

کوئی نالش حسب احکام فصل ہذا خارج نہ کی جائیگی بجز اوسکے کہ وہ مقدمہ قابل اجرائے سمن کی بابت ہو ؛

فصل ۱۷

تجویز مقدمات قابل اجرائے وارنٹ بحضور مجسٹریٹ

دفعہ ۲۱۳ مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کی تجویز مین مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ضابطہ مفصلہ ذیل پر عمل کرے ؛

دفعہ ۲۱۴ احکام دفعات ۱۹۰ تا ۱۹۴ اون تجاویز سے متعلق ہونگے جو فصل ہذا کے مطابق کی جائین ؛

دفعہ ۲۱۵ جب مستغیث اور گواہان تائید نالش کی شہادت اور شخص ملزم کا اوس قدر استفسار لیا جا چکے جو بدانست مجسٹریٹ ضروری معلوم ہو اوس وقت اگر مجسٹریٹ موصوف کے نزدیک کوئی جرم شخص ملزم پر ثبوت کو نہ پہونچا ہو تو چاہیے کہ اوسکو رہائی دے ؛

تشریح ۱- مستغیث کا حاضر نہ ہونا بجز اوس صورت کے مقدمہ قانوناً قابل راضی نامہ ہو اوس حال مین مدعا علیہ کی رہائی کے لیے وجہ کافی نہ ہوگا جبکہ استقرار جرم کے لیے اور شہادت کافی پائی جاتی ہو ؛

تشریح ۲ مدعا علیہ کا رہا کیا جانا بمنزلہ برائت نہین ہے اور اوسی جرم کے لیے مقدمہ کی تجدید کا مانع نہین ہے ؛

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۶۱ء
دفعہ ۱۶ و دفعہ ۲۱۶ مین تشریح مندرجہ ذیل زیادہ کیجاتی ہے یعنی
تشریح ۴ — بحروہ اسکے کہ مجسٹریٹ یہہ رای قائم کرکے کہ بادی النظر مین مقدمہ شخص ملزم پر ثابت ہوگیا ہے ملزم پر فرد قرارداد جرم تیار کیجاتی لیکن کل شہادت جانبدہی ختم ہوگئی ہو

تشریح ۳ مدعا علیہ کی رہائی کا حکم تا وقتیکہ اون گواہون کی شہادت نہ لی جاے جنکے نام واسطے ثبوت جرم کے داخل کیے گئے ہون صادر نہین ہو سکتا ؛

دفعہ ۲۱۶ اگر مجسٹریٹ کی یہہ راے ہو کہ ظاہر اشخص ملزم پر ایسا جرم ثابت ہوا ہے جسکی تجویز کرنے کا مجسٹریٹ مذکور اختیار رکھتا ہے اور وہ اپنے نزدیک اوسکی سزاے کافی بھی دے سکتا ہے تو مثل الیہ کو چاہیے کہ شخص ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم تحریری مرتب کرے ؛

تشریح ۱ اگر فرد قرارداد جرم کی ترتیب فروگذاشت کی جاے تو اس امر کی باعث تجویز ناجائز نہ ہو جائیگی بشرطیکہ عدالت اپیل یا عدالت نظر ثانی کی راے مین اوسکے سبب سے انصاف مین خلل نہ واقع ہوا ہو ؛

تشریح ۲ اگر عدالت اپیل یا عدالت نظر ثانی کی راے مین فرد قرارداد جرم کے مرتب نہونیکے باعث انصاف مین خلل واقع ہوا ہو تو یہ حکم دیگی کہ تجویز اوسی نوبت سے کہ جس نوبت مین فرد قرارداد جرم مرتب ہونی چاہیے تھی پھر شروع کیجاے ؛

دفعہ ۲۱۷ تب فرد قرارداد جرم شخص ملزم کو سنائی اور سمجھائی جائیگی اور اوس سے استفسار کیا جائیگا کہ تم جرم قرارداد کے خطاوار ہو یا کہ بدون اقرار کے مقدمہ سنا جاے ؛

دفعہ ۲۱۸ اگر شخص ملزم فرد قرارداد جرم کا کچھ جواب رکھتا ہو تو اوسکو حکم نہ دیا جاے گا کہ جوابدہی مین مصروف ہو اور اگر گواہونکو اگر حاضر ہون پیش کرے اور اوسکو اجازت دی جائیگی کہ گواہان ثبوت نالش کو بکر طلب کراکے اون سے جرح کی سوالات کرے ؛

اگر شخص ملزم کوئی بیان تحریری داخل کرے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اوسے شامل مثل کردے مگر یہ بات اوسپر واجب نہین ہے ؛

دفعہ ۲۱۹ مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بر عایت احکام دفعہ ۲۶۲ جواب یا تردید ثبوت مخالف کے لیے جو گواہ شخص ملزم کی طرف سے قرار دیا جاے اوسکو طلب کرے یا جو تردید پیش کیجاے اوسکو معائنہ کرے اور مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو اوسی غرض سے وقتاً فوقتاً مقدمے کو حسب ضرورت ملتوی رکھے ؛

دفعہ ۲۲۰ اگر مجسٹریٹ کی تجویز مین شخص ملزم قصوروار نہ پایا جاے تو اوسکو لازم ہے کہ برارت کی تجویز لکھدے ؛

اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار دیا جاے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوسپر حکم سزا مطابق قانون جاری کرے ؛

تشریح اگر فرد قرارداد جرم مرتب کیجاے تو ضرور ہے کہ قیدی کی برارت کی جاے یا اوسکے ذمے جرم ثابت قرار دیا جاے اور جس حال مین کہ فرد قرارداد جرم مرتب نہ ہو تو برارت یا ثبوت جرم کی تجویز صادر نہین ہو سکتی بجز اوس صورت کے جسکا ذکر تشریح ۱ دفعہ ۲۱۶ مین کیا گیا

دفعہ ۲۲۱ جب کسی تحقیقات مین جو مجسٹریٹ کے حضور مین ہو رہی ہو مجسٹریٹ کو کارروائی کی کسی نوبت مین یہہ معلوم ہو کہ کسی وجہ سے مقدمہ ایسا ہے کہ مین اوسمین تجویز کرنیکا مجاز نہین ہون یا تجویز مقدمہ مذکور بر عدالت مجسٹریٹ موصوف عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ سی ہونی چاہیے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ کارروائی مزید متعلقہ فصل مثل کو موقوف کرے اور جس حال مین کہ وہ شخص ملزم کو کسی ایسی عہدہ دار کے حوالہ نہ کرسکتا ہو جو حسب دفعہ ۳۶ اختیار رکھتا ہو یا حوالہ کرنا مناسب نہ ہو تو اوسے لازم ہے کہ اوسکو اون احکام کے مطابق جو دفعات ماسبق مین مندرج ہین سپرد کرے اور اگر وہ سپردگی کا اختیار نہ رکھتا ہو تو دفعہ ۴۰ کے مطابق کا مند ہو ؛

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۲

دفعہ ۱۷ دفعہ ۲۲۲ میں بجای ضمن ۱۰ کی یہہ عبارت قائم کرنی چاہئی یعنی — ۱۰ توہین بہ نیت پیدا کرنے اشتعال نقض امن حسب دفعہ ۵۰۴ اور تخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۶ مجموعۂ تعزیرات ہند ۔

فصل ۱۸

تجویز سرسری

دفعہ ۲۲۲ مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ جرائم مفصلہ ذیل کی تجویز سرسری طور پر کرے اور جب مجرم پر جرم ثابت قرار دے تو اوسکی نسبت وہ حکم سزا صادر کرے جو حسب دفعہ ۳۲ مجموعہ ہذا قانوناً صادر ہو سکتا ہو ؛

۱ جرائم متذکرۂ دفعہ ۱۴۸ مجموعۂ ہذا ؛

۲ — جرائم جو حسب دفعہ ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ مجموعہ تعزیرات ہند اوزان اور پیمانون سے متعلق ہین ؛

۳ — ضرر پہونچانا حسب دفعہ ۳۲۳ مجموعہ تعزیرات ہند ؛

۴ — سرقہ حسب دفعہ ۳۷۹ مجموعۂ تعزیرات ہند جس حال مین کہ مال مسروقہ کی مالیت ۵ سے زیادہ نہ ہو ؛

۵ — سرقہ حسب دفعہ ۳۸۰ مجموعۂ تعزیرات ہند جس حال مین کہ مال مسروقہ کی مالیت ۵ سے زیادہ نہ ہو ؛

۶ — سرقہ حسب دفعہ ۳۸۱ مجموعۂ تعزیرات ہند جس حال مین کہ مال مسروقہ کی مالیت ۵ سے زیادہ نہ ہو ؛

۷ — مال مسروقہ کا لینا بموجب دفعہ ۴۱۱ مجموعہ تعزیرات ہند ؛

۸ — نقصان پہونچانا حسب دفعہ ۴۲۷ مجموعۂ تعزیرات ہند ؛

۹ — داخلت بیجا بخانہ حسب دفعہ ۴۴۸ مجموعہ تعزیرات ہند ؛

۱۰ — تخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۴ اور ۵۰۶ مجموعۂ تعزیرات ہند

۱۱ — جرائم مذکورہ بالا مین سے کسی جرم کے ارتکاب مین اعانت کرنا یا اوسکے ارتکاب کا اقدام کرنا (جبکہ حال مین کہ وہ ارتکاب ایک جرم ہو) ؛

دفعہ ۲۲۳ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجۂ اول کو سرسری طور پر تمام یا کسی جرم متذکرہ دفعہ ۲۲۲ کے تجویز کرنے کا اختیار عطا فرمائے ؛

دفعہ ۲۲۴ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ چند مجسٹریٹون کے کسی جلسے کو جسے مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات حاصل ہون سرسری طور پر تمام جرائم یا کسی جرم متذکرہ دفعہ ۲۲۲ کے تجویز کرنے کا اختیار عطا کرے ؛

دفعہ ۲۲۵ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ چند مجسٹریٹون کے کسی جلسے کو جسے مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کے اختیارات حاصل ہون تمام جرائم مفصلۂ ذیل کا یا اون مین سے کسی کی تجویز کا اختیار عطا کرے ؛

جرائم متعلقہ دفعہ ۲۷۶ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۳۲۳ و ۳۳۴ و ۳۳۶ و ۳۴۱ و ۳۵۲ و ۴۲۶ و ۴۴۷ مجموعۂ تعزیرات ہند اور ہر جرم خلاف ورزی

قوانین سیونیسیبلٹی اور دفعات قوانین پولیس متعلقہ صفائی جنکی سزا جرمانہ یا اوس میعاد کی قید ہے جو ایک مہینے سے تجاوز نکرے

دفعہ ۲۲۶ جو تجاویز کہ حسب فصل ہذا ہونگی اون مین جو احکام مجموعہ ہذا کے وہ احکام جو در باب مقدمات قابل اجراے سمن صادر ہین مقدمات قابل اجراے سمن مین مرعی ہونگے اور جو ضابطہ کہ در باب مقدمات قابل اجراے وارنٹ ہے وہ مقدمات قابل اجراے وارنٹ مین ملحوظ رکھا جائیگا مگر بر عایت اون مستثنیات کے جو ایکٹ ہذا مین بعد ازین بیان کیے جائینگے ۔

دفعہ ۲۲۷ جن مقدمات مین کہ اپیل نہین ہوتا ہے اونمین مجسٹریٹ یا چند مجسٹریٹون کے جلسے کو ضرور نہین ہے کہ شہادت گواہان یا وجود و تجویز کو قلمبند کرے یا حسب ضابطہ فرد قرار داد جرم مرتب کرے بلکہ مراتب مندرجہ ذیل ایک رجسٹر مین جو اس غرض کے لیے مرتب رہے گا درج کیے جائینگے ۔

(الف) نمبر سلسلہ وار ۔

(ب) تاریخ ارتکاب جرم ۔

(ج) تاریخ رپورٹ یا استغاثہ ۔

(د) نام مستغیث

(ہ) شخص ملزم کا نام بقید ولدیت و سکونت

(و) جرم جسکا استغاثہ کیا گیا یا جو ثابت ہوا ۔

(ز) مدعا علیہ کا عذر ۔

(ح) تجویز اور جرم کے ثابت قرار دیے جانے کی وجوہ کا مختصر بیان ۔

(ط) حکم سزا

(ی) کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ ۔

دفعہ ۲۲۸ اگر کوئی مجسٹریٹ یا چند مجسٹریٹون کا جلسہ جو حسب دفعہ ۲۲۲ یا ۲۲۳ یا ۲۲۴ کے عمل کرتا ہو کوئی حکم سزا تین مہینے سے زیادہ کی قید کا یا دو سو روپیہ سے زیادہ کے جرمانہ کا صادر کرے ۔

یا چند مجسٹریٹون کا کوئی جلسہ جو حسب دفعہ ۲۲۵ عمل کرتا ہو کسی شخص پر جرم ثابت قرار دے ۔

تو اوس مجسٹریٹ یا چند مجسٹریٹون کے جلسہ کو لازم ہے کہ حکم سزا کے صادر کرنے سے پہلے تجویز مشعر خلاصہ شہادت جسکے اعتبار پر اوسنے شخص ملزم کو مجرم قرار دیا ہو اور نیز مراتب مذکورہ دفعہ ۲۲۷ مرقوم کرے ۔

صرف وہی تجویز مقدمات متعلقہ دفعہ ہذا مین بطور مثل دفتر مین رہے گی ۔

دفعہ ۲۲۹ — رجسٹر جو حسب دفعہ ۲۲۷ مرتب ہو اور فرد تجویز جو حسب دفعہ ۲۲۸ تحریر کیجاے اوسکو حاکم اجلاس کمنندہ انگریزی زبان یا اوس ضلع کی زبان مین جہان تجویز مقدمہ عمل مین آئی ہو یا اوس عدالت کے حکم سے جسکا حاکم اجلاس کمنندہ مذکور بلاتوسط ماتحت ہو اوسی حاکم اجلاس کمنندہ کی زبان مین لکھی جائیگی ✦

دفعہ ۲۳۰ — لوکل گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ چند مجسٹریون کے کسی جلسہ کو جو جرائم کو سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار رکھتا ہو اجازت دے کہ اوس عدالت کے کسی عہدہ دار کے ذریعہ سے رجسٹر یا فرد تجویز مذکور کو مرتب کرے اور وہ رجسٹر یا فرد تجویز جو اس نہج پر مرتب کی گئی ہو ہر حاکم شریک جلسہ کے دستخط سے جو اثناے کارروائی مین موجود ہو مصدق ہونی چاہیے ✦

فصل ۱۹
تجویز بحضور عدالت سشن

دفعہ ۲۳۱ — کوئی عدالت سشن بجز اون مقدمات کے جنکا ذکر دفعہ ۲۷۲ مین ہے بہ منصب عدالت فوجداری مرافعہ اوسکے کسی جرم کی شنوائی نکریگی الا اوس حال مین کہ شخص ملزم کو مجسٹریٹ نے جو حسب ضابطہ اس باب مین اختیار رکھتا ہو اوسکو سپرد کیا ہو ✦

دفعہ ۲۳۲ — تمام تجاویز جو عدالت سشن کے روبرو عمل مین آئین اہل جوری کرینگے یا دو یا چند اسیسرون کی مدد سے کی جائینگی ✦

دفعہ ۲۳۳ — لوکل گورنمنٹ اس حکم کے اصدار کی مجاز ہوگی کہ کسی ضلع مین کل یا بعض اقسام خاص کے جرائم کی تجویز جو عدالت سشن کے حضور مین ہوا اہل جوری کے ذریعہ سے ہو اور اوس لوکل گورنمنٹ کو یہہ بھی اختیار رہیگا کہ وقتاً فوقتاً حکم مذکور کو کالعدم یا تبدیل کرے ✦

احکام جو اس دفعہ کے مطابق جاری ہون سرکاری گزٹ مین اور کسی اور طریقہ سے جس طرح لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً ہدایت کرے مشتہر کیے جائینگے

تشریح — جو جرم کہ اسیسرون کی مدد سے تجویز کیے جانے کے لائق ہے اگر اہل جوری اوسکی تجویز کرین تو محض اسی وجہ سے وہ تجویز ناجائز نہوگی اور جو جرم کہ اہل جوری کی مدد سے تجویز کیے جانے کے لائق ہے اگر اسیسر اوسکی تجویز کرین تو وہ بھی محض اسی بناپر ناجائز نہوگی الا اوس حال مین کہ عدالت کی تجویز لکھے جانے سے پہلے اعتراض پیش ہوا ہو ✦

دفعہ ۲۳۴ — اون مقدمات فوجداری مین جو زیر تجویز عدالت سشن ہون اور جنمین شخص ملزم یا اشخاص ملزم مین سے ایک ایسا اہل یوروپ ہو جو رعیت برٹانیہ نہ ہو یا اہل امریکہ ہو اہل جوری شامل تجویز ہونگے ✦

ایسے مقدمہ مین اگر ایسا اہل یوروپ یا اہل امریکہ خواستگار ہو تو جوری کے کم سے کم نصف اشخاص اہل یوروپ ہونگے عام اس سے کہ وہ رعایاے برٹانیہ ہون یا نہ ہون یا اہل امریکا ہونگے بشرطیکہ ایسی جوری دستیاب ہو سکے ✦

مگر ملحوظ رہے کہ اگر کسی ضلع مین لوکل گورنمنٹ کا حکم اس مضمون سے صادر نہ ہوا ہو کہ تمام تجاویز جو عدالت سشن کے

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۶۱ء
دفعہ ۱۸ دفعہ ۳۱ مین بجای دفعہ ۲۷۴ کی یہہ عبارت قایم کرنی چاہئی یعنی —
دفعہ ۳۴ یا دفعہ ۳۵ یا دفعہ ۲۷۴ یا دفعہ ۲۷۴ ✦

کی جائین یا اوس قسم کے تمام جرائم کی تجویز جس مین وہ تجویز جو کہ ہونے والی ہے داخل ہو اہل جوری کے ذریعے سے کی جاے تو جائز ہے کہ وہ اہل یورپ یا اہل امریکا بغیر جوری کے تجویز کیے جانے کی استدعا کرے ٭

دفعہ ۲۳۵ — ہر مقدمہ مین جو عدالت سشن کے حضور مین زیر تجویز ہو نالش کی پیروی مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا کوئی اور ایسا عہدہ دار کریگا جسکو اوس امر کا اختیار خاص مجسٹریٹ ضلع نے دیا ہو ٭

دفعہ ۲۳۶ مقدمات زیر تجویز عدالت سشن مین جو تجویز جوری کے لائق ہون جوری مین اوس قدر اشخاص شریک کیے جائین گے جنکا عدد طاق ہو الا اونکی تعداد تین سے کم اور نو سے زیادہ نہ ہو کہ وہ تعداد لوکل گورنمنٹ کے حکم عام مین جو کسی ضلع خاص یا اوس ضلع کے کسی خاص اقسام کے جرائم سے متعلق ہو مقرر ہوگی ٭

دفعہ ۲۳۷ — جب عدالت سشن مقدمہ کی تجویز شروع کرنے پر مستعد ہو تو شخص ملزم اوسکے روبرو حاضر کیا جائیگا اور فرد قرارداد جرم اوسکے سامنے پڑہی اور اوسکو سمجھا دی جائیگی اور اوس سے استفسار کیا جائیگا کہ تم جرم قرارداد کے مرتکب ہوئے ہو یا تجویز کیا جانا چاہتے ہو ٭

اگر شخص ملزم بجواب اوسکے اپنے تئین مجرم بیان کرے تو اوسکا بیان قلمبند ہوکر اوسی بنا پر وہ مجرم قرار دی جائیگا ٭

دفعہ ۲۳۸ — اگر شخص ملزم جواب دینے سے انکار کرے یا کوئی عذر پیش نکرے یا تجویز کیے جانے کا دعوی کرے تو عدالت حسب ہدایت مندرجہ ذیل اہالی جوری یا اسیسرون کو منتخب کرکے مقدمہ کی تجویز شروع کریگی ٭

دفعہ ۲۳۹ — جب تجویز اسیسرون کی مدد سے ہونے والی ہو تو اسیسرون کا انتخاب صاحب جج اپنی تجویز سے اون اشخاص مین سے کرے گا جو اسیسری کے لیے طلب کیے گئے ہون ٭

دفعہ ۲۴۰ جب کسی مقدمہ کی تجویز اہل جوری کرنے والے ہون تو اہل جوری کا انتخاب بطور قرعہ اندازی اون اشخاص مین سے ہوگا جو جوری کے طور پر کام کرنیکے لیے طلب کیے گئے ہون ٭

دفعہ ۲۴۱ — جب کسی ایسے شخص کی تجویز جوری کے ذریعہ سے عدالت سشن کے حضور مین ہو جو اہل یورپ یا اہل امریکا نہین ہے اور شخص ملزم درخواست کرے تو اقل درجہ نصف اہل جوری ایسے اشخاص ہونگے جو نہ اہل یورپ ہون نہ اہل امریکا ٭

دفعہ ۲۴۲ — جب کسی مقدمہ دائرہ عدالت سشن مین کسی اہل یورپ یا اہل امریکا پر الزام جرم کسی ایسے شخص کی شرکت مین لگایا گیا ہو جو کسی اور قوم کا ہے اور اہل یورپ یا اہل امریکا مستدعی اس امر کا ہو کہ اوسکی تجویز بذریعہ ایسے اہل جوری کے کی جاے جس مین اقل درجہ نصف اہل یورپ اور اہل امریکا ہون تو اس صورت مین دوسری قوم کا شخص اگر چاہے اپنی تجویز علحدہ کرا سکتا ہے ٭

دفعہ ۲۴۳ — جب ہر ایک اہل جوری کا انتخاب ہو چکے تو اوسکا نام آواز بلند پکارا جائیگا اور جب وہ سامنے آئے تو شخص ملزم سے پوچھا جائیگا کہ تم اس شخص کے جوری پر بیٹھنے کی نسبت اگر کچھ اعتراض رکھتے ہو تو بیان کرو ٭

اوس وقت اگر شخص ملزم یا مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا اور ایسے شخص کو جو نالش کی پیروی کے لیے مقرر ہوا ہو اوس اہل جوری کی نسبت اعتراض ہو تو اوسکو مع وجوہ اعتراض بیان کرین ٭

جو اعتراض کسی اہل جوری کی نسبت کیا جاے عدالت اوسکو ملی کریگی اور عدالت کا فیصلہ ناطق ہوگا ۔
اگر عدالت اعتراض کو تسلیم کرے تو اہل جوری خارج شدہ کی جگہ کوئی اور اہل جوری جو بقبیل سمن حاضر ہوا ہو قائم کیا جائیگا اور اگر کوئی ایسا اہل جوری وہان حاضر نہ ہو تو کوئی اور شخص حاضر عدالت جسکا نام اہالی جوری کی فہرست مین مندرج ہو جو بگمو عدالت جوری کا کام دینے کے لیے مناسب سمجھے قائم کیا جائیگا بشرطیکہ اوس اہل جوری یا دیگر شخص مذکور کی نسبت اعتراض پیش ہوکر تسلیم نہ کیا گیا ہو ۔

دفعہ ۲۴۴ — کوئی اعتراض جو کسی اہل جوری کی نسبت بربنای وجوہ مذکورۂ ذیل کے کیا جاے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو وہ تسلیم کیا جائیگا ۔

اولاً بوجہ نا لیاقتی مفصلہ دفعہ ۲۰۵ ۔

ثانیاً بدین وجہ کہ اہل جوری اوس شخص سے جسکو حسب بیان نالش جرم عائد کردہ شدہ سے نقصان پہونچا یا گیا یا جسکو نقصان پہونچنیکا اقدام کیا گیا ہے یا جسکی نالش پر مقدمہ عدالت مین دائر کیا گیا یا شخص ملزم کے ساتھ شوہر یا آقا یا نوکر یا زمیندار یا رعیت کا واسطہ رکھتا ہو ۔

ثالثاً اشخاص مذکورہ مین سے کسی کا ملازم ہونا ۔

رابعاً اشخاص مذکورہ مین سے کسی شخص کے مقابلہ مین کسی مقدمہ دیوانی کا مدعی یا مدعا علیہ ہونا ۔

خامساً اشخاص مذکورہ مین کسی شخص کے مقابلے مین کسی مقدمہ فوجداری کا مستغیث یا ملزم ہوا ہونا —

سادساً بوجہ کسی ایسے حال کے جو بدانست عدالت اہل جوری کی رای کو غالباً اشخاص مذکورہ مین سے کسی شخص کی طرفداری یا مخالفت پر مائل کریگا یا جسکے سبب سے اوس شخص کا جوری ہونا نامناسب ہو ۔

دفعہ ۲۴۵ — جج کسی شخص کو جو اوس زبان کو نہ سمجھتا ہو جسمین شہادت ادا یا ترجمہ ہو کر بیان کی جاے جوری کا کام کرنے کی اجازت نہ دے گا ۔

دفعہ ۲۴۶ — جب جوری کی تعداد کامل ہو جاے تو اونکو لازم ہوگا کہ اپنی جماعت مین سے کسی کو میر مجلس مقرر کرین ۔
میر مجلس کے ذمہ یہہ کام رہیگا کہ اہالی جوری کے مباحثون مین صدر نشین ہو اور جوری کی راے ظاہر کرے اور اہالی جوری کو کچھ پوچھنا منظور ہو تو عدالت سے استفسار کرے ۔
اگر اکثرین اہالی جوری کسی میر مجلس کے تقرر پر متفق نہ ہون تو وہ عدالت کی طرف سے مقرر کیا جائیگا ۔

دفعہ ۲۴۷ — بعد ازان بر عایت قانون نافذ الوقت متعلقہ اظہار گواہان گواہون کا اظہار لیا جائیگا اور اونسے سوالات جرح کیے جائینگے اور مکرر اونکا اظہار لیا جائیگا ۔

دفعہ ۲۴۸ — شخص ملزم کا اظہار جو مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو لکھا گیا ہو بروقت تجویز شہادت مین داخل کیا جائیگا ۔

دفعہ ۲۴۹ — جب کوئی گواہ عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ کے روبرو پیش کیا جاے تو جائز ہے کہ جو شہادت اوسنے مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو ادا کی ہو اگر وہ حسب ضابطہ شخص ملزم کے مواجہ مین لی گئی ہو عدالت اوس سے استدلال کرے اور اگر

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۴ء
دفعہ ۱۹ دفعہ ۲۴۷ کے شروع مین یہہ عبارت زیادہ کیجائے یعنی — شخص سپرد کیا جانب مدعی من بعد اپنا بیان شروع کریگا اور نہ

دفعہ ۲۰ کے بجاے دفعہ ذیل دفعہ ۲۴۹ کی یہہ عبارت قائم کیجاے یعنی جب کوئی گواہ عدالت سشن

مناسب جانے تو اوسکی بنا پر اپنی رائے قائم کرے گو گواہون کا بیان بروقت تجویز او سکے مطابق نہو ٭

تشریح — ازروے دفعہ ہذا عدالت مجاز نہوگی کہ جو گواہ اوسوقت غیر حاضر ہو اوسکی شہادت قلمبند شدہ سے استدلال کرے الا اون مقدمات مین جن مین کہ ایسی شہادت سے حسب قانون شہادت مجریہ ہند یا اور قانون نافذہ وقت متعلقہ شہادت کو استدلال کرنا جائز ہو ٭

دفعہ ۲۵۰ — عدالت کو جائز ہے کہ وقتاً فوقتاً تجویز مقدمہ کی کسی نوبت مین شخص ملزم کا اظہار لے اور لازم ہے کہ مدعی کے گواہون کے اظہار کے بعد اور مدعا علیہ سے جوابدہی کا مطالبہ کرنے سے پہلے اوس سے عام طور پر مقدمہ کی بابت سوال کرے ٭

دفعہ ۲۵۱ — جب اظہار گواہان ثبوت جرم اور اظہار شخص ملزم ختم ہو تو شخص ملزم سے پوچھا جائیگا کہ تم گواہون کا طلب کیا جانا چاہتے ہو یا نہین اگر وہ کہے کہ نہین چاہتا تو مدعی اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرے بعد ازان عدالت کو جائز ہے کہ اگر اوسکی دانست مین کوئی وجہ کارروائی مزید کی نہو ٭

تو جس مقدمہ کی تجویز مین اسیسر شریک ہون اوسمین اپنی تجویز قلمبند کرے یا جس مقدمہ کی تجویز جوری کی رائے پر مدار ہو اوسمین اہل جوری کو ہدایت کرے کہ وہ برات کا فتوے لکھدین ٭

اگر عدالت کی دانست مین کارروائی مزید کی وجہ ہو تو اوسکو لازم ہے کہ شخص ملزم کو حکم دے کہ وہ اپنی بے جرمی کی وجوہ اور اپنے گواہ پیش کرے ٭

بعد ازان شخص ملزم یا اوسکا وکیل یا مختار مجاز جوابدہی کے طور پر مقدمہ کا حال بیان کرے اور اگر تردید الزام کی تائید کے لیے گواہ پیش کیے گئے ہون اونکا اظہار دلوائے اور بعد ختم ہونے اظہار کے اپنا مقدمہ مجملاً بیان کرے ٭

دفعہ ۲۵۲ — اگر شخص ملزم کی طرف سے کچھ ثبوت تردیدی داخل ہو تو وہ عہدہ دار جو مقدمہ کی پیروی کرتا ہے اس بات کا مستحق ہوگا کہ اوسکا جواب دے ٭

دفعہ ۲۵۳ — جب کبھی عدالت کی رائے مین یہ امر مناسب اور موجب سہولت معلوم ہو کہ اہالی جوری یا اسیسر لوگ اوس موقع کو معاینہ کرین جہان جرم مبینہ ارتکاب کیا گیا ہو یا کسی اور موقع کو معاینہ کرین جس مین کوئی اور امر جو موثر تحقیقات مقدمہ ہے وقوع مین آیا ہو تو اوس مضمون سے حکم صادر کیا جائیگا اور اہالی جوری یا اسیسر لوگ متبوعاً کسی اہلکار عدالت کی نگرانی مین موقع مذکور پر پہونچائے جائینگے اور کوئی شخص جسکو عدالت نے نامزد فرمایا ہو اونکو موقع مذکور معاینہ کرائیگا ٭

اہلکار مذکور کو لازم ہوگا کہ کسی شخص کو اہالی جوری یا اسیسرون مین سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مشاورت نکرنے دے اور جب معاینہ ہو چکے اہالی جوری یا اسیسر فوراً عدالت مین واپس پہونچائے جائینگے ٭

دفعہ ۲۵۴ — اگر جوری کے روبرو تجویز درپیش ہو اور رای دینے سے پہلے کسی وقت کوئی اہل جوری کسی وجہ موجہ سے تمام تجویز مین حاضر رہنے سے معذور ہو جائے ٭

یا کوئی اہل جوری غیر حاضر ہوجائے اور اوسکو جبراً حاضر کرانا غیر ممکن ہو
تو کوئی شخص جدید جوری مین شامل کیا جائیگا یا اہالی جوری برخاست ہوکر جوری جدید مقرر ہوگی اور ہر ایک صورت مین تجویز از سر نو شروع کی جائیگی ٭

دفعہ ۲۵۵ جب مقدمہ کی جوابدہی اور مدعی کے جانب کا جواب (شہر طیکہ کچھ ہونا) ختم ہوجاے تو عدالت حسب مفصلہ ذیل کارروائی کریگی ٭
جن مقدمات کی تجویز مین اسیسر شریک ہون اسیسرون سے اونکی رایہ دریافت کرکے قلمبند کریگی
جن مقدمات کی تجویز جوری کے روبرو ہوا ہو نہین بالش اور جواب نالش دونون طرف کی شہادت کا خلاصہ اور نیز وہ حکم قانون جسپر جوری کو کاربند ہونا چاہیئے جوری کو سمجھا دیگی ٭
صاحب جج جو عدالت اہالی جوری کو کریں اسکا بیان مثل مقدمہ مین داخل ہیگا ٭

دفعہ ۲۵۶ تمام قانونی مباحثات اور خصوصاً تمام مباحثات جو واقعات منوی الاثبات کے متعلق مقدمہ ہونے یا نہ ہونے یا شہادت کے قابل قبول ہونے یا نہ ہونے یا فریقین یا اُنکے مختارون کے سوالات مستغثہ کے مناسب ہونے یا نہ ہونے کی بابت دوران تجویز مین پیدا ہون اُن سب کا تصفیہ کرنا اور اپنی راے کے مطابق شہادت ناقابل القبول کو عام اِس سے کہ فریقین اُسپر متعرض ہون یا نہ ہون پیش نہ ہونے دینا ٭
اور تمام دستاویزات جو بروقت تجویز ثبوت مین داخل کی جائین اُونکے معنی و مطلب کی نسبت تصفیہ کرنا ٭
تمام امور متعلقہ واقع کی نسبت جنکا ثابت کرنا اس لیے ضروری ہو کہ خاص امور کی شہادت گذر سکے تصفیہ کرنا ٭
اس بات کا تصفیہ کرنا کہ کوئی خاص مباحثہ جو پیدا ہوا ہے اوسکا تصفیہ خود اوسکو کرنا چاہیے یا اہل جوری کو (اور اس باب مین اوسکی تجویز قطعی ہوگی) ٭
خاص جج کا کام ہے ٭
جج کو اختیار ہے کہ اگر مناسب تصور کرے خلاصہ بیان کرنے کے اثنا ے مین کسی امر متعلقہ واقع یا کسی ایسے امر کی نسبت جو امر قانونی اور امر واقع متعلقہ سے مخلوط ہو اور مقدمہ سے لگاؤ رکھتا ہو اپنی راے اہل جوری کے روبرو ظاہر کرے ٭

تمثیلات

(الف) اس بات کا ثابت کرنا منظور ہے کہ ایک شخص جو گواہ کے طور پر طلب نہین کیا گیا اوسنے ایسی صورت مین ایک بات بیان کی تھی کہ اوسکے اعتبار سے اوسکے بیان کی شہادت پذیرا ہونی چاہیے ٭
اس شال مین اس امر کا تجویز کرنا کہ ویسی صورت کی موجودگی ثابت ہوئی یا نہین صاحب جج سے متعلق ہے نہ اہل جوری سے ٭
(ب) ایک دستاویز کی نسبت یہ بیان کیا گیا ہے کہ اوسکی اصل گم یا ضائع ہوگئی ہے اور منظور یہ ہے کہ اوسکو شہادت ثانوی کی طور پر داخل کریں ٭
اس امر کا تجویز کرنا خاص صاحب جج کا کام ہے کہ اوسکی اصل گم یا ضائع ہوگئی ہے یا نہین ٭

دفعہ ۲۵۷- اہل جوری کا خاص کام حسب ذیل ہے ۔

اول یہ تجویز کرنا کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے اور بعد ازان وہ رائے دینا جو اوس پہلو کے اعتبار سے صاحب جج کی ہدایت کے مطابق دینی چاہیے ۔

دوم تمام اصطلاحی الفاظ اور کلمات جو معانی غیر متعارف مین استعمال کیے جائین اور جنکے معانی کی تعین کی ضرورت واقع ہو اونکے معانی کی تنقیح کرنا عام اس سے کہ اس طرح کے الفاظ دستاویزات مین ہون یا نہ ہون ۔

سوم ایسے تمام امور کا تجویز کرنا جو از روے مجموعۂ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون کے امور متعلقہ واقع قرار دیے گئے ہون ۔

چہارم اس امر کا تجویز کرنا کہ عبارات عام غیر مقید خاص مقدمات سے متعلق ہین یا نہین الا اوس حال مین کہ وہ عبارات ضابطہ فوجداری کی نسبت ہون یا اوس حال مین کہ اونکے معنی قانوناً متعین کر دیے گئے ہون کہ ان دونون صورتون مین سے ہر ایک مین معنی کا تجویز کرنا صاحب جج سے متعلق ہوگا ۔

تمثیلات

(الف) زید نے عمداً بکر کو قتل کیا اور اوسکا مقدمہ زیر تجویز ہے ۔

یہ صاحب جج کا کام ہے کہ قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا مین جو فرق ہے اہل جوری کے روبرو بیان کردے اور اونسے کہدے کہ واقعات کے فلان پہلو کے اعتبار سے زید کو قتل عمد یا قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم قرار دینا چاہیے یا اوسکے برأت ہونی چاہیے ۔

اس امر کا تجویز کرنا اہل جوری کا کام ہے کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے اسکے بعد اونکو صاحب جج کی ہدایت کے مطابق رائے دینی چاہیے عام اس سے کہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غلط اور وہ اوس ہدایت مین اوسکے ساتھ اتفاق کرے ہون یا نہین ۔

(ب) امر تصفیہ طلب یہ ہے کہ فلان شخص نے معقول طور پر فلان امر خاص کو باور کیا یا نہین اور فلان کام معقول سلیقہ کے ساتھ یا بے تندہی قرار واقعی کیا گیا یا نہین ۔

ان امور مین سے ہر ایک امر کی تجویز متعلق بااہل جوری ہے ۔

دفعہ ۲۵۸- اگر کوئی اہل جوری یا اسیسر بذات خود کسی امر واقع متعلقہ مقدمہ سے واقف ہو تو اوسکو لازم ہے کہ اوس حال سے صاحب جج کو مطلع کرے بعد اوسکے جائز ہے کہ دوسرے گواہون کی طرح اوسکا اظہار ایک بار یا جتنی دفعہ ضرورت ہو لیا جاے اور اوس سے سوالات جرح کیے جائین ۔

دفعہ ۲۵۹- اگر کسی تحقیقات کے دوران مین جسمین اسیسر لوگ اعانت کے لیے بیٹھے ہون رائے اخیر سے پہلے کسی وقت کوئی اسیسر کسی وجہ کافی سے تمام تحقیقات مین حاضر رہنے سے معذور ہو جاے تو مقدمہ کی تجویز دوسرے اسیسر یا اسیسرون کی مدد سے جاری رہیگی ۔

اگر جملہ اسیسر تمام تحقیقات مین حاضر رہنے سے معذور ہو جائین تو مقدمہ کی کارروائی بند کی جائیگی اور تجویز جدید اسیسران جدید کی مدد سے عمل مین آئیگی ۔

دفعہ ۲۶۰ — اگر تجویز ملتوی رکھی جاے تو اہالی جوری یا اسیسروں کو حکم ہوگا کہ جس روز پر اجلاس ملتوی رہے اوسی ہر اجلاس مابعد مین تا اختتام تجویز حاضر ہوا کرین ٭

دفعہ ۲۶۱ — جن مقدمات کی تجویز مین اسیسر شریک ہون اونمین عدالت برأت یا اثبات جرم کی تجویز اسیسروں کی رای پر غور کرنیکے بعد صادر کریگی لیکن اونکی رای کے مطابق عمل کرنا لازم نہین ہوگا اور اگر شخص ملزم جرم ثابت قرار دیا جاے تو عدالت اوسکی نسبت حکم سزا مطابق قانون صادر کریگی ٭

دفعہ ۲۶۲ — ہر اسیسر اپنی رای زبانی ظاہر کریگا اور عدالت اوسکو ضبط تحریر مین لائیگی الا فیصلہ کا اختیار خاص صاحب جج کو رہیگا ٭

دفعہ ۲۶۳ — جن مقدمات کی تجویز اہل جوری کرین اونمین اونکو اختیار ہے کہ اپنی رای پر غور کرنیکے لیے علیحدہ بیٹھین اور یہ کام کسی عہدہ دار عدالت کے ذمہ ہوگا کہ کسی شخص کو کسی اہل جوری سے بات چیت یا کسی طرح کی مراسلت نکرنے دے اور جب وہ اپنی رای پر غور کر چکین تو اونکا مہیا مجلس عدالت کو اونکی رای سے یا کثرت رای سے مطلع کریگا ٭

اہل جوری تمام الزامات کی نسبت جنکی بابت شخص ملزم کی تجویز درکار ہے اپنی رای ظاہر کرینگے اور اس امر کی تحقیق کے لیے کہ اونکی کیا رای ہے جو سوالات ضروری ہون عدالت اونسے پوچھیگی اور وہ سوالات اور اونکے جواب قلمبند کیے جاینگے ٭

اگر اہل جوری متفق الراے نہ ہون تو صاحب جج کو اختیار رہے کہ اونسے پھر علحدہ بیٹھکر غور کرنیکو کہین اور اوس قدر عرصہ کے بعد جو کہ جج کی دانست مین مناسب ہو جائز ہے کہ اہل جوری اپنی رای ظاہر کرین گو وہ متفق الراے نہون ٭

اگر عدالت اہل جوری کی کثرت راے سے نا اتفاقی کرنا ضروری نہ سمجھے تو اوسی کے مطابق حکم صادر کریگی اگر شخص ملزم بری کیا جاے تو عدالت برأت کی تجویز لکھیگی اگر اوسپر جرم ثابت قرار دیا جاے تو اوسکی نسبت حکم سزا مطابق قانون صادر کریگی ٭

اگر عدالت اہل جوری کی رای یا اونکی کثرت راے سے نا اتفاقی کرے اور بنظر انصاف ضروری سمجھے تو جائز ہے کہ مقدمہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ کو حراست مین واپس بھیج دے یا حاضر ضمانی پر سکھے ٭

عدالت العالیہ ہائی کورٹ اوس مقدمہ مین اوسی نہج پر عمل کریگی جیسا کہ مقدمہ اپیل مین کرتی لیکن اوسکو جائز ہے کہ واقعات کی بنا پر شخص ملزم کی نسبت جرم کو ثابت قرار دی اور اگر ایسا ہو تو ایسا حکم سزا اوسکی نسبت صادر کریگی جو عدالت سشن کرتی ٭

دفعہ ۲۶۴ — عدالت مجاز ہوگی کہ اپنی راے کے مطابق مقدمہ کی سماعت ملتوی رکھے اور تجویز مین وقتاً فوقتاً تعویق کرتی رہے بشرطیکہ اوسکی دانست مین ایسی تعویق مناسب اور بمساعد انصاف ہو ٭

دفعہ ۲۶۵ — جائز ہے کہ وہی اہالی جوری یا وہی اسیسر حسب اقتضاے راے عدالت متعدد اشخاص ملزم کے مقدمات کو پے در پے تجویز کرین یا اونکی تجویز مین اعانت کرین

باب ششم

اپیل اور ارسال مقدمات اور نظر ثانی

امینڈ بمرا ۱۸۷۳ء

دفعہ ۲۶۳ کی فقرہ سوم مین بعد لفظ اول جوری یہ عبارت داخل کیجاتی رای سی یا دوسی و حذف فقرہ ۵ اور ۶ کی بجاے عبارت مندرجہ ذیل قائم بجاے یعنی —

اگر عدالت اہل جوری کی رای یا اونکی کثرت رای سی تمام امور یا کسی امر مندرجہ فرد قرار دادہ جرم کی نسبت خطی علت پین قیدی کے تحریر ہونا اتفاقی کرے اور بنظر انصاف ضروری سمجھے تو جائز ہے کہ مقدمہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین بھیجے اور اگر ایسا کرے تو اوسی لازم نہین ہے کہ نسبت کسی امر مندرجہ امور مندرجہ فرد قرار داد جرم کی جسکی علت تحریر ہونا قیدی کے تجویز ہوی ہو رای برأت یا ثبوت جرم فی ملزم بند کرے لیکن اوسکو جائز ہے کہ قیدی کو حراست مین واپس بھیجدے یا حاضر ضامنی پر رکھے ٭

عدالت العالیہ ہائی کورٹ اوس مقدمہ مین اوسی نہج پر عمل کریگی جیسا کہ مقدمہ اپیل مین کرتی لیکن اوسکو جائز ہے کہ واقعات

فصل ۲۰

اپیل

دفعہ ۲۶۶ — جس شخص پر کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کی تجویز سے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو یا جس شخص کی نسبت کوئی مجسٹریٹ مجاز درجہ دوم حسب دفعہ ۴۶ حکم سزا صادر کرے اوسے جائز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا ایسے مجسٹریٹ درجہ اول کے حضور مین اپیل کرے جسکو بحکم لوکل گورنمنٹ ایسی اپیلون کی سماعت کا اختیار حاصل ہو ٭

دفعہ ۲۶۷ — جس شخص کو کوئی مجسٹریٹ درجہ اول حسب دفعہ ۵۰۴ یا ۵۰۵ نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنیکا حکم دے اوسے جائز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور مین اپیل کرے ٭

دفعہ ۲۶۸ — جس شخص پر حسب فصل ۳۲ ایکٹ ہذا کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کی تجویز سے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو اوسے جائز ہے کہ گو کسی قدر سزا حکم صادر ہوا ہو اوس عدالت مین اپیل کرے جسمین عموماً عدالت سابق الذکر کی ڈگری یا احکام اپیل ہوتا ہو مگر اون قواعد کی پابندی جو دفعہ ۲۷۵ اور دفعات ۲۷۶ اور ۲۷۸ اور ۲۸۰ اور ۲۸۱ اور ۲۸۲ مین مرقوم ہین لازم ہوگی ٭
ایسے اثبات جرم کے حکم کا اپیل جو عدالت مطالبہ خفیفہ صادر کرے اوس عدالت سشن مین دائر ہو سکتا ہے جسکی قسمت سشن مین وہ عدالت خفیفہ واقع ہو ٭

دفعہ ۲۶۹ — جو شخص مجسٹریٹ ضلع یا ہر مجسٹریٹ درجہ اول کی تجویز سے مجرم قرار دیا گیا ہو یا جس شخص کی نسبت حسب دفعہ ۴۶ کسی مجسٹریٹ مجاز درجہ اول نے حکم سزا صادر کیا ہو اوسے جائز ہے کہ عدالت سشن مین اپیل کرے ٭
اپیلانٹ کو لازم ہے کہ ہر مقدمہ مین اپیل کی اطلاع مجسٹریٹ ضلع کو دے تاکہ وہ درصورت ضرورت مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا اور عہدہ دار کو جسکو گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع نے پیروی مقدمہ کا اختیار دیا ہو ہدایت کرے ٭

دفعہ ۲۷۰ — ہر شخص جو کسی ایسے عہدہ دار کی تجویز سے مجرم قرار دیا جاے جسے اختیار بمقتضا دفعہ ۳۶ حاصل ہو عدالت ہائی کورٹ مین اپیل کر سکتا ہے بشرطیکہ حکم سزا سے جو اوس شخص کی نسبت صادر کیا جاے یہ پایا جاتا ہو کہ وہ عہدہ دار اوس تجویز کے وقت ایسے اختیارات خاص پر عمل کرتا تھا کہ ایسی صورت مین اپیل عدالت سشن مین دائر نہ ہوگا ٭
جس شخص پر حکم اثبات جرم کسی اسسٹنٹ سشن جج نے صادر کیا ہو اوسے جائز ہے کہ بحضور سشن جج اپیل کرے بشرطیکہ وہ حکم سزا جسکا اپیل ہو تین سال سے زیادہ قید نہ ہو ٭
جس حکم سزا مصدرہ اسسٹنٹ سشن جج کو حسب دفعہ ۴۰ سشن جج نے منظور کیا ہو اوسکا اپیل ہائی کورٹ مین ہو سکتا ہے ٭

دفعہ ۲۷۱ — ہر شخص کو جسپر عدالت سشن کی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو عدالت ہائی کورٹ مین اپیل کرنے کا اختیار ہوگا ٭
وہ اپیل نہ صرف امر قانونی بلکہ امر متعلقہ واقع کی بابت بھی جائز ہوگا ٭
اگر اثبات جرم ایسی تجویز سے ہوا ہو جو بشرکت اہالی جوری عمل مین آئی ہو تو صرف امر قانونی کی بابت اپیل جائز ہوگا ٭

اگر اوس شخص کی نسبت حکم سزای موت صادر کیا جاے تو عدالت سشن اوس سے پوچھیگی کہ وہ اپیل کیا چاہتا ہے یا نہین اگر وہ اپنا ارادہ اپیل کرنے کا ظاہر کرے تو عدالت اوسکو مطلع کرے گی کہ مکوسات دن کے اندر اپنی اپیل کرنی چاہیے اور مقدمہ کا استصواب کے لیے ارسال کرنا جیسا کہ ایکٹ ہذا مین بعد ازین حکم ہے اوس عرصہ مناسب تک جو سات دن سے زیادہ نہ ہو ملتوی رکھیگی تاکہ اپیل اور استصواب ایک ہی وقت مین ہو *

اگر یہ ظاہر ہو کہ حکم سزا کی تعمیل ملتوی نہ رہنی چاہیے تو عدالت سشن اوسکی وجوہ قلمبند کرکے مقدمہ کو استصواب کے لیے فوراً ارسال کرے *

کسی مقدمہ مین جسمین منظوری درکار ہو عدالت العالیہ ہائی کورٹ واسطے دائر کرنے اپیل کے اوس مہلت سے زیادہ جو ازروے دفعہ ہذا جائز رکھی گئی ہے عطا نہ کریگی *

جس حال مین کہ استصواب کے لیے مقدمہ کو فوراً بھیج دینے کی وجوہات جو عدالت سشن نے تحریر کی ہون کافی ہون تو عدالت العالیہ ہائی کورٹ بلا اختطار اپیل مقدمہ کو فیصیل کریگی *

جب قانون نافذہ کے احکام کے مطابق رائے یا حکم مصدرہ ہائی کورٹ ایک سے زیادہ حاکم کے اجلاس سے بتقریب اپیل یا بجواب استصواب یا بحیثیت نظر ثانی صادر ہوا ہو تو ہر اختلاف رائے کا تصفیہ اس نہج پر ہوگا کہ جب عدالت ہائی کورٹ مین دو حکام سے زیادہ ہون اور دونون جانب رائے مساوی ہو تو ایک یا کئی جج اور اوسمین زیادہ کیے جائین اور ایسی صورت مین رای یا حکم بحسب کثرت رائے حکام صادر کیا جائیگا *

دفعہ ۲۷۲ — جس مقدمہ ابتدای یا اپیل مین کہ جرم کی برارت کی تجویز کی گئی ہو اوس مین لوکل گورنمنٹ ہدایت کر سکتی ہے کہ مدعی منجانب سرکار یا اور عہدہ دار جو عموماً یا خصوصاً اس امر کے لیے مقرر ہو اپیل دائر کرے لیکن اور کسی صورت مین حکم برارت مصدرہ عدالت فوجداری کا اپیل نہ ہوگا *

اپیل نکور عدالت ہائی کورٹ مین دائر ہوگا اور جو اپیل جب دفعہ ہذا دائر کی جاے اوس سے قواعد معیاد اپیل متعلق نہ ہونگے *

ہائی کورٹ کو اختیار رہے کہ جس مقدمہ مین اس طرح پر اپیل ہو اوس مین کسی اور عدالت کو تجویز جدید کرنے کا حکم دے یا خود اوس مین تجویز یا حکم سزا یا حکم مجوزۂ قانون صادر کرے *

دفعہ ۲۷۳ — جن مقدمات مین عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع یا اور مجسٹریٹ درجہ اول صرف قید جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو یا صرف جرمانہ جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہو یا صرف تازیانہ کا حکم سزا صادر کرے اوسکا اپیل نہ ہوگا *

جبکہ فی الاصل قید کا حکم سزا صادر نہ کیا گیا ہو اور درصورت نہ ادا ہونے جرمانہ کے عدالت یا عہدہ دار مذکور کے حضور سے قید کا حکم سزا دیا جاے تو اس حکم کا اپیل بھی نہ ہوگا *

جس حال مین کہ شخص ملزم خود اوسکے اپنے بیان پر مجرم قرار دیا گیا ہو عام اس سے کہ اسکی تجویز باعانت اسیسران ہوئی ہو یا اپیل ہوائی نہ کی ہو اوسکا بھی اپیل نہ ہوگا لیکن حکم سزا کی مقدار یا جواز قانونی کی نسبت اپیل ہو سکیگا *

دفعہ ۲۷۴ — جن مقدمات کی تجویز سرسری طور پر ہو اور اون مین مجسٹریٹ ضلع یا کوئی مجسٹریٹ یا چند مجسٹریٹون کا کوئی جلسہ جسے

مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات حاصل ہون اور نیز دفعات ۲۲۲ یا ۲۲۳ یا ۲۲۴ کے مطابق اوسکو اجازت دی گئی ہو صرف قید جو تین مہینے سے زیادہ نہ ہو یا صرف جرمانہ جو دو سو روپیہ سے تجاوز نکرے یا صرف تازیانہ کا حکم سزا صادر کرے اوسکا اپیل نہ ہوگا

جس حکم سزا متذکرۂ دفعہ ۲۷۳ یا ۲۷۴ کی رو سے دیا زیادہ سزاہاے متذکرہ دفعات مذکور جمع کی گئی ہون اوسکا اپیل ہوسکیگا مگر اوس حکم سزا کا اپیل نہ ہوگا جسمین دو صورت عدم ادائے جرمانہ قید سزا تجویز کی گئی ہو ✦

نہ ایسے حکم سزا کا اپیل ہوگا جو اور نیچ پر بدین وجہ قابل اپیل نہ ہوتا کہ جو شخص مجرم قرار دیا گیا ہے اوسے ضمانت حفظ امن کے داخل کرنے کا حکم دیا گیا تھا ✦

احکام دفعہ ہذا اور دفعہ ملحقہ بالا اون احکام کے اپیل سے متعلق نہین ہین جو رعایا ے برٹانیہ اہل یوروپ کی نسبت حسب دفعہ ۴۷ یا ۷۶ صادر ہون ✦

دفعہ ۲۷۵ — چاہیے کہ ہر سوال اپیل کے ساتھ اوس تجویز یا حکم کی نقل شامل کی جاے جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو ✦

دفعہ ۲۷۶ — ہر عدالت فوجداری کے صادر کیے ہوئے فیصلے یا اور حکم کی نقل اور جن مقدمات کو کہ جوری نے تجویز کیا ہو اور نین صاحب جج کی اوس ہدایت کی نقل جو جوری کو کی گئی ہو کسی شخص کی درخواست پر جو اوس حکم سزا یا حکم سے علاقہ رکھتا ہو بلا توقف عطا کی جائیگی ✦

وہ نقل شخص خواہندۂ نقل کے خرچ سے لکھی جائیگی الا اُس حال مین کہ وہ شخص جیلخانہ مین ہو یا عدالت کسی وجہ خاص سے بے خرچہ اس نقل کا عطا کرنا مناسب جانے ✦

دفعہ ۲۷۷ اگر فریق اپیل کنندہ جیلخانہ مین ہو تو اوسکو اختیار رہیگا کہ سوال اپیل اور تجویز یا حکم جس سے ناراض ہو کر اپیل کرتا ہے اوسکی نقل مجسٹریٹ یا دیگر عہدہ دار مہتمم جیلخانہ کے پاس حاضر کرے اوسپر مجسٹریٹ یا دیگر اہلکار مذکور سوال اپیل کو اوس حاکم اپیل کے پاس مرسل کریگا جس سے اوسکی سماعت متعلق ہو ✦

دفعہ ۲۷۸ — عدالت اپیل کو لازم ہے کہ سماعت اپیل کو لیے ایک ایسی تاریخ مناسب مقرر کرے کہ اوس مہلت مین اپیلانٹ یا وکیل یا مختار مجاز حاضر ہو سکتا ہو اور عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ اگر سوال اپیل اور تجویز اور حکم اپیل شدہ کی نقل کے ملاحظہ سے اور اپیلانٹ یا وکیل یا مختار مجاز کے عذرات سننے کے بعد بشرطیکہ یہ لوگ حاضر ہون عدالت کی نزدیک فیصلہ کی صحت پر اعتراض کرنے یا حکم سزا یا حکم اپیل شدہ مین بیت انداز ہونیکی وجہ کافی نہ پائی جاے تو اپیل کو نامنظور کرے ✦

اپیل کو نامنظور کرنے سے پہلے عدالت کو اختیار ہے کہ عدالت ماتحت کی کل کارروائیون کو یا اونکی کسی جزو کو طلب کرکے ملاحظہ کرے لیکن یہ بات اوسپر لازم نہین ہے ✦

دفعہ ۲۷۹ — اگر عدالت اپیل سماعت اپیل کی تجویز کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ اپیلانٹ کے نام اطلاعنامہ بھیجو اور اگر اپیل عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین پیش ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ مجسٹریٹ ضلع کو بھی اوسکی اطلاع دے تاکہ وہ بصورت ضرورت مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا اور عہدہ دار کو جسپر گورنمنٹ نے اوس باب مین اختیار دیا ہو تاریخ پیشی اپیل سے مطلع کرے ✦

دفعہ ۲۸۰ — عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ بعد ملاحظہ شکل عدالت ماتحت اور بعد سماعت عذرات اپیلانٹ یا اوسکے وکیل یا مختار کے اگر وہ حاضر ہون اور نیز بعد سماعت دلائل مدعی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا اور عہدہ دار کے جسے گورنمنٹ نے یا مجسٹریٹ ضلع نے اوس باب مین اختیار دیا ہو اگر یہ حاضر ہون عدالت مذکور کی تجویز یا حکم سزا یا حکم کو تبدیل یا منسوخ کرے اور اوسکو اختیار رہے کہ اگر وجہ پائے تو جو سزا کہ تجویز کی گئی ہو اوسکو بڑہا دے ✦

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اپیل کسی درجہ کے مجسٹریٹ کی صادر کیے ہوے حکم سزا کی ہو تو عدالت اپیل کو لازم ہو کہ جو سزا مجسٹریٹ درجہ اول کر سکتا اوس سے زیادہ سزا تجویز نہ کرے۔ +

دفعہ ۲۸۱ — ہر مقدمہ مین جسمین اپیل جایز ہی عدالت اپیل اس حکم کی اصدار کی مجاز ہوگی کہ ایام دوران اپیل تک حکم سزا کی تعمیل ملتوی رہے اور اگر اپیلانٹ ایسے جرم کی علت مین مقید ہو جو ضمانت کی قابل ہے تو عدالت اپیل یہ حکم دے سکتی ہی کہ وہ ضمانت پر رہا کیا جاوی۔ تکمیل سزا کے شمار مین اوہ عرصہ محسوب نہوگا جس مین کہ حکم سزا ملتوی رکھا گیا ہو۔ +

دفعہ ۲۸۲ — ہر مقدمہ مین جسمین درخواست اپیل لے لی گئی ہو عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ اگر اُسکے نزدیک کسی امر کی نسبت جو اپیلانٹ کی قصوروارہی یا بیجرمی سے متعلق ہو تحقیقات زاید یا شہادت مزید کی ضرورت ہو تو اُسے اختیار ہے کہ خود تحقیقات مزید کرے اور شہادت زائد لے یا تحقیقات زائد کے کیے جاوے اور شہادت مزید کے لیے جانی کا حکم دے۔ +

اگر عدالت اپیل شہادت مزید لے اور تجویز اور حکم سزا صادر کرے تو بہر اس حکم سزا کی بابت اپیل کا استحقاق جدید پیدا نہ ہوگا۔ جسب کہ شہادت مزید خود عدالت اپیل کے روبرو نہ لی جائے تو تحقیقات مزید اور شہادت زائد کا نتیجہ عدالت اپیل کو لکھ بھیجا جائیگا اور عدالت اپیل اوسپر لحاظ کرکے فیصلہ اپیل صادر کریگی۔ +

اگر عدالت اپیل دوسری نہج پر حکم نہ دے تو بروقت عمل مین آنے تحقیقات مزید یا لیے جانی شہادت کی حاضری اپلانٹ موقوف کی جائیگی ایکٹ ہذا کے احکام جو گواہون کی طلبی اور انکو بجبر حاضر کرانے اور انکے اظہارات سے متعلق ہین جہان تک کہ ممکن ہو اُن گواہون سے متعلق ہونگے جنکا اظہار ازروے دفعہ ہذا لیا جاوے۔ +

دفعہ ۲۸۳ — کوئی تجویز یا حکم سزا جو کسی عدالت ذی اختیار کے حضور سے صادر ہوا ہو اس وجہ سے اپیل مین منسوخ یا تبدیل نہوگا کہ فرد قرارداد جرم یا کارروائی ہاے وقت تجویز یا قبل تجویز مین کوئی خطا یا نقص واقع ہوا یا اس وجہ سے کہ کسی وجہ ثبوت کا قبول کرنا یا رد کرنا بیجا ہوا یا یہ کہ جوری کو مخاطب کرکے جو ارشاد ہوا اوسمین کوئی غلط ہدایت اُنکو کی گئی الا اوس صورت مین کہ وہ غلطی یا سقم پیروی نالش کے اہتمام کما ینبغی مین مخل ہونے کی باعث یا مدعا علیہ کی جوابدہی مین مضر ہونیکے سبب موجب بے انصافی ہوا ہو۔

جو بیضا بطگی تا وقت تجویز کارروائیون مین واقع ہوئی ہو وہ کسی فیصلہ یا حکم سزا یا حکم کی منسوخی کے لیے وجہ کافی نہ ہوگی جو تجویز مین صادر کیا جائے بشرطیکہ وہ تجویز بطور مناسب عمل مین آئی ہو۔ +

اگر شخص یا خونکی نسبت اسی حد سے زیادہ سزا تجویز ہوئی ہو جو اُس جرم کی پاداش مین عائد ہوسکتی ہے جو بدانست عدالت اپیل شہادت سے ثابت ہوا ہی تو عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ سزاے مجوزہ کو اوس حد کے اندر کم کردے جو اُس جرم کے لیے مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی قانون مجریہ وقت مین مقرر ہو۔ +

دفعہ ۲۸۴ — اگر کسی عدالت نے کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم قرار دیا ہو جو اُس عدالت کی تجویز کے لایق نہ ہو تو عدالت اپیل کو لازم ہوگا کہ عدالت مذکور کے اثبات جرم اور حکم سزا کو منسوخ کرکے یہ ہدایت کرے کہ مقدمہ کی تجویز کسی عدالت ذی اختیار کی معرفت

عمل مین آئے۔ +

دفعہ ۲۸۵ — اُس صورت کے سوائے جو دفعہ ۲۷۴ و ۲۹۷ مین مذکور ہے اور صورتون مین عدالت اپیل کے فیصلے اور احکام سزا اور احکام جو بصیغۂ اپیل صادر ہون ناطق ہونگے۔ +

دفعہ ۲۸۶ — کسی عدالت فوجداری کے کسی فیصلہ یا حکم یا حکم سزا کی ناراضی سے اپیل جائز نہوگا الا اس صورت مین کہ اس ایکٹ یا کسی اور قانون نافذالوقت مین کوئی حکم اسکے واسطے مندرج ہو۔ +

تمثیلات

(الف) جو حکم کہ معاوضہ یا معاوضۂ مزید دلوانے کی نامنظوری کا ہو اسکا اپیل نہین۔ +

(ب) جو حکم کہ مجسٹریٹ مجاز درباب نامنظوری نالش کے دے اسکا بھی اپیل نہین ہے۔ +

(ج) جو حکم کہ کسی شخص کو حفظ امن کی ضمانت داخل کرنے کا دیا جاے اسکا بھی اپیل نہین ہے۔ +

(د) جو حکم کہ کسی شخص کو نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنیکا دیا جاے اور وہ حکم مجسٹریٹ ضلع نے دیا ہو تو اسکا بھی اپیل نہین ہی۔ +

(ہ) جو حکم کہ حسب فصل ۳۹ صادر کیا جاے یا جو کیفیت کہ اہل جوری نے فصل مذکور کے مطابق داخل کی ہو اسکا بھی اپیل نہین ہے۔

(و) نان ونفقہ کے حکم کا بھی اپیل نہین ہے۔ +

(ز) اہل جوری کی فہرست مین کسی کا نام داخل کرنے کے حکم کا بھی اپیل نہین ہے۔ +

(ح) اگر عدالت سشن کسی اہل جوری یا اسیسر پر بوجہ غیر حاضری جریانہ کرے تو اس حکم کا بھی اپیل نہین ہے۔

(ط) اگر عدالت مجاز سپردگی مقدمہ کا حکم دینے سے انکار کرے تو ایسے حکم کا بھی اپیل نہین ہے۔

(ی) حکم درمیانی جو کسی باب مین مثلاً بذریعہ مختار حاضر ہونے کی درخواست پر دیا جاے اسکا بھی اپیل نہین ہے۔

(ک) جو حکم کہ حسب دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۸۹۸ء (ایکٹ بغرض جمع اور ترمیم قانون متعلقہ مداخلت بیجا مویشی کے) درباب ادا ے ہرجہ دیا جاے اسکا بھی اپیل نہین ہے۔

فصل ۲۱

استصواب

دفعہ ۲۸۷ — اگر عدالت سشن حکم سزاے موت صادر کرے تو مثل مقدمہ استصواب کے لیے عدالت ہائی کورٹ مین بھیجی جائیگی اور ایسا حکم سزا بلا منظوری عدالت ہائی کورٹ تعمیل نہ کیا جائے گا۔

اگر شخص ملزم پر جرم قابل سزاے موت ثابت قرار دیا جاے اور عدالت موت کی سواے کسی اور سزا کا حکم صادر کرے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اپنی راے مین حکم سزاے موت کے نہ صادر کیے جانے کی وجہ لکھے۔

دفعہ ۲۸۸ — جب کوئی مقدمہ حسب مذکورہ صدر استصواباً مرسل کیا جائے حاکم اس سے کہ اسکی تجویز اسیسرونکی مدد سے کی گئی ہو یا جوری

سے کی ہو تو عدالت ہائی کورٹ مجاز ہے کہ حکم سزا کو منظور کرے یا کوئی اور حکم سزا جو قانون کی رو سے جائز ہو صادر کرے یا اثبات جرم کو مسترد کرکے فرد قرار دادہ جرم سابق یا فرد قرار دادہ جرم کی بنیاد پر تجویز جدید کیے جانے کا حکم دے یا شخص ملزم کو بری کرے۔

دفعہ ۲۸۹ — اگر عدالت ہائی کورٹ کے نزدیک کسی امر کی نسبت جو شخص ملزم کی قصوروار یا بے جرمی سے متعلق ہو تحقیقات مزید یا شہادت زاید کی ضرورت ہو تو تحقیقات مزید کیے جانے یا شہادت زائد لیے جانے کا حکم دے۔

اگر وہ عدالت جسمیں استصواباً مقدمہ سپرد کیا جاوے اور نہیں پر حکم نہ دے تو جائز ہے کہ بروقت تحقیقات مزید یا لیے جانے شہادت زائد کے اس شخص کی حاضری جسپر جرم ثابت کیا گیا ہو موقوف رکھی جاوے اور نہ بموجب دفعہ ہذا اور نہ حسب دفعہ ۲۸۲ ضرور ہے کہ اس تحقیقات کا کیا جانا یا شہادت مزید کا لیا جانا اہالی جوری یا اسیسروں کے روبرو ہو۔

تحقیقات مزید اور شہادت زائد کا نتیجہ عدالت ہائی کورٹ میں لکھدیا جائیگا اور عدالت ہائی کورٹ اسپر لحاظ کرکے شخص ماخوذ کی رہائی کی تجویز کریگی یا حکم سزا کو بحال رکھیگی یا جو حکم سزا کہ اوسکے نزدیک مناسب ہو صادر کریگی۔

دفعہ ۲۹۰ — ہر مقدمہ میں جو استصواباً عدالت ہائی کورٹ میں مرسل ہو حکم سزا کی منظوری یا کوئی نیا حکم سزا یا حکم جو ہائی کورٹ سے صادر ہوا ایسے حال میں کہ اوس عدالت میں دو یا کئی حاکم ہوں اقل درجہ اس عدالت کے دو حاکموں کے اجلاس سے تجویز کیا جائیگا اور اسپر ان دونوں کے دستخط ثبت ہونگے۔

دفعہ ۲۹۱ — جب اس عدالت ہائی کورٹ میں جس میں مقدمہ استصواباً بھیجا جاوے یا جسمیں نظر ثانی یا اپیل ہو صرف ایک جج اجلاس کرے تو اوس جج کو تمام اختیارات جو دو یا زیادہ حکام عدالت ہائی کورٹ کو حسب فصل ہذا مفوض ہیں حاصل ہونگے۔

فصل ۲۲
نگرانی اور نظر ثانی

دفعہ ۲۹۲ — عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ امور مفصلۂ ذیل کی بابت قواعد عامہ منضبط اور صادر کرے۔

درباب ترتیب بہی جات اور سیاہہ اور حسابات کے کہ تمام عدالت ہائے فوجداری میں جو اسکی ماتحت ہوں مرتب رہنی چاہئیں۔

درباب طیاری اور ارسال کلندرہ یا نقشجات کے جو مرتب ہو کر ان عدالتوں سے مرسل ہونگے۔

اور نیز اسکو اختیار ہے کہ عدالت ہائے مذکورہ کی ہر ایک کارروائی کے لئے کوئی نقشہ ترتیب دے اگر اوسکی دانست میں اوس کارروائی کے لئے کسی نقشہ کی ضرورت ہو اور ایکٹ ہذا میں کوئی نمونہ تجویز نہ کیا گیا ہو۔

اور وقتاً فوقتاً ایسے قاعدہ یا نقشہ کو بدلتی رہے۔

اور اسکو اختیار ہے کہ باتفاق رائے لوکل گورنمنٹ اپنے ماتحت کی تمام عدالت ہائے فوجداری کے عمل درآمد اور کارروائیوں کے انتظام کے لئے قواعد عام منضبط اور صادر کرے اور اسی طرح کی منظوری کے ساتھ کسی ایسے قاعدہ کو بدل دے۔

اور جو عدالت ہائی کورٹ کہ اور وقت سند شاہی مقرر نہ کی گئی ہو اسے اختیار ہے کہ باتفاق رائے لوکل گورنمنٹ اسی عدالت کے

عمل درآمد اور کارروائیون کے انتظام کے لیے قواعد منضبط اور صادر کرے اور اسی طرح کی منظوری کے ساتھ کسی ایسے قاعدہ کو بدل دے۔
مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ قواعد اور نقشے اس ایکٹ یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے احکام کے خلاف نہ ہون۔

تمام قواعد جنکو حسب دفعہ ہذا عدالت ہائی کورٹ منضبط کرے اور تمام تنسیخات اور تبدیلات جو انمین کی جائین گزٹ سرکاری مین مشتہر کی جائینگی۔

دفعہ ۲۹۳ تمام عدالت ہاے ماتحت کو لازم ہے کہ اُن مقدمات کی میعادی نقشے یا کلندر جنکی تجویز عدالت ہای موصوفہ سے ہوئی ہو حسب نمونہ مجوزہ ہائی کورٹ بصراحت جرائم جنکا الزام لگایا گیا اور وہ جرائم جنکے مجرم اشخاص ملزم ثابت ہوے ہون اور احکام سزا یا احکام جو انکی نسبت صادر ہوے ہون عدالت ہائی کورٹ مین بھیجتی رہین۔

دفعہ ۲۹۴ — عدالت ہائی کورٹ مجاز ہوگی کہ کسی مقدمہ مجوزہ عدالت ماتحت کی مثل کو اس بات سے اپنے تئین مطمئن کرنیکی لئے طلب و ملاحظہ فرماے کہ حکم سزا یا حکم جو صادر کیا گیا مطابق قانون اور مناسب اور کارروائی جو عدالت ذی کی موافق ضابطہ ہے یا نہین۔

دفعہ ۲۹۵ ہر عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کو ہر وقت اختیار رہیگا کہ کسی عدالت سے جو اوس عدالت یا مجسٹریٹ مذکور کے ماتحت ہو کسی مثل کو اس بات سے اپنے تئین مطمئن کرنے کے لیے طلب و ملاحظہ فرماے کہ حکم سزا یا حکم جو صادر کیا گیا مطابق قانون اور کارروائی جو عدالت ماتحت ذی کی موافق ضابطہ ہے یا نہین۔

اس دفعہ کی اغراض کی لیے قسمت سشن کا ہر مجسٹریٹ اوس قسمت کی سشن جج کا ماتحت متصور ہوگا۔

دفعہ ۲۹۶ — اگر عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کی راے مین تجویز یا حکم قانون کی خلاف ہو یا سزا زیادہ سخت یا ناکافی ہو تو عدالت یا مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ اوس کارروائی کی رپورٹ عدالت ہائی کورٹ مین صدور حکم کی لیے مرسل کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ مقدمات سشن مین اگر عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کی دانست مین عدالت ماتحت ذی کسی نالش کو بیجا خارج یا شخص ملزم کو بیجا رہا کر دیا ہو تو اوس عدالت یا مجسٹریٹ کو یہ ہدایت کرنیکا اختیار ہے کہ شخص ملزم تجویز کی لیے سپرد دورہ کیا جائے۔

دفعہ ۲۹۷ — اگر عدالت ہائی کورٹ کو کسی مقدمہ مین جو اوسنے خود طلب کیا ہو یا جسکی رپورٹ صدور حکم کے لیے اوسکے حضور مین آئی ہو یا جسکی اطلاع اوسکو ہوئی ہو یہ معلوم ہو کہ اسمین کسی عدالت ماتحت کی عدالتی کارروائی مین فاش غلطی واقع ہوئی ہے تو اوسکو لازم ہے کہ جو تجویز یا حکم سزا یا حکم اوس مقدمہ مین اوسکے نزدیک مناسب متصور ہو صادر کرے۔

اگر اوسکی دانست مین شخص ملزم بیجا رہا کر دیا گیا ہو تو وہ اوسکی تجویز یا تجویز کے لیئے سپرد دورہ کیے جانے کا حکم دے سکتی ہے۔

اگر اوسکے نزدیک فرد قرارداد جرم بطور نامناسب مرتب کی گئی ہو اور واقعات مقدمہ سے ظاہر ہوتا ہو کہ مدعا علیہ جس جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے اوسکا نہین بلکہ کسی اور جرم کا مجرم اوسکو قرار دینا چاہیے تھا تو اوسکو لازم ہے کہ اوسی جرم کا حکم سزا اوسکی نسبت صادر کرے جسکا مجرم اوسکو قرار دینا چاہیے تھا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر فرد قرارداد جرم مین ایسی غلطی معلوم ہو کہ اوس سے شخص ملزم کو اوسکی جوابدہی مین مغالطہ اور نقصان عظیم واقع ہوا ہو تو عدالت ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ حکم اثبات جرم کو منسوخ کرکے مقدمہ کو معہ فرد قرارداد جرم مرحمہ عدالت ماتحت مین بھیجے اور وہ عدالت

ایکٹ نمبر ۱۱ ۱۸۷۵ء

دفعہ ۲۹۳ و دفعہ ۲۹۶ کی فقرہ ۳ مین یہ الفاظ مگر شرط یہ ہے کہ متروک کیے جائین اور بجاے الفاظ مجوزہ یہ عبارت زیادہ کیجاے یعنے — اوس امر کی بابت جو مثبت ہو ثابت سہو یا غلطی عدالت یا مجسٹریٹ کی رای مین بیجا رکھا گیا ہو سپرد دورہ کرنے کے لیے مگر شرط یہ ہے کہ اوس امر کی بابت یا مجسٹریٹ کی رای مین شہادت کسی ظاہر ہوا ہو کہ ہمعلہ ملزم نے کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہی تو اوس عدالت یا مجسٹریٹ کو یہ عدالت ہے کہ عذر ائے ملزم اوس جرم کا تحقیقات کرکے

دفعہ ۲۹۷ فقرہ ۳ مین کی لفظ ظاہر کی بجاے لفظ بلد صحت قائم کیا جائے

ماتحت بعد ازاں وہی کارروائی عمل مین لائیگی جو کہ اس فرد کو خود تجویز کرنے کی صورت مین عمل مین لاتی۔

اگر عدالت ہائی کورٹ یہ تصور کرے کہ جس شخص کو مجسٹریٹ نے مجرم قرار دیا وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جو تجویز مجسٹریٹ مذکور کی لائق نہین ہے تو اُسے اختیار ہے کہ اوس تجویز کو منسوخ کرکے حکم دے کہ تجویز جدید عدالت مجاز کی روبرو عمل مین آئے۔

اگر اوسکی دانست مین حکم سزا جو شخص ملزم پر صادر کیا گیا ایسا ہو کہ اُس جرم کی پاداش مین قانوناً صادر نہین ہو سکتا جو اُسپر ثابت قرار دیا گیا یا بنظر واقعات مقدمہ قانوناً ثابت قرار دیا جا سکتا تھا تو اُسے لازم ہے کہ اوس حکم سزا کو منسوخ کرکے قانون کے مطابق حکم سزا صادر کرے۔

اگر عدالت موصوف کی دانست مین حکم سزا جو صادر کیا گیا حد سے زیادہ سخت ہو تو اُسے اختیار ہے کہ کم سزا کا حکم جو قانوناً جائز ہو صادر کرے اور اگر وہ حکم سزا اوسکی دانست مین بغیر مکتفی ہو تو جو حکم سزا مناسب ہو صادر کرے۔

جب عدالت ہائی کورٹ کسی مقدمہ مین جو اُسکے روبرو بحیثیت عدالت نظر ثانی پیش ہو مناسب سمجھے تو اُسے اختیار ہے کہ حکم سزا کے ملتوی رہنے اور اوس شخص کو جو اوس حکم سزا کے مطابق مقید کیا گیا ہو بشرطیکہ اُسکا جرم جسکی پاداش مین وہ قید سے قابل ضمانت ہو حاضر ضامنی پر رہا کیے جانے کا حکم دے۔

بجز اُس صورت کے جو دفعہ ۴۲۸ اور ۴۹۰ مین مرقوم ہے عدالت ہائی کورٹ کے سوا اور کوئی عدالت کسی عدالت ماتحت کے حکم سزا یا حکم کو بجز اسکے کہ اہالی مقدمہ اپیل کرین اور کسی طرح پر نہ بدلیگی۔

کسی شخص کو یہ استحقاق حاصل نہین ہے کہ عدالت ہائی کورٹ کے حضور مین جب کہ وہ نظر ثانی کے اختیارات عمل مین لا رہی ہو اصالتہً یا مختارتہً حاضر ہو کر عرض حال کرے لیکن عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو اُس شخص کی معروضات کو جو اصالتہً یا مختارتہً کیے جائین سماعت فرمائے۔

دفعہ ۴۹۸ — عدالت ہائی کورٹ یا عدالت سشن یا عدالت مجسٹریٹ ضلع ہو عدالت ماتحت کو حکم دے سکتی ہے کہ جو نالش حسب دفعہ ۱۴۷ اخارج ہو گئی ہو اُسکی تحقیقات کرے۔

دفعہ ۴۹۹ — جب عدالت ہائی کورٹ اس فصل کے مطابق کسی مقدمہ مین اصلاح فرمائے عدالت موصوفہ کو لازم ہوگا کہ اپنی تجویز یا حکم کا سارٹیفکٹ اُس عدالت مین مرسل کرے جسمین جرم ثابت قرار دیا گیا تھا یا جسنے حکم صادر کیا تھا یا اگر اثبات جرم یا حکم مجسٹریٹ ضلع کے سوائے کسی اور مجسٹریٹ کے حضور سے ہوا ہو تو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیج دے۔

عدالت یا مجسٹریٹ کو جسکے پاس ہائی کورٹ نے اپنے حکم کا سارٹیفکٹ بھیجا ہو لازم ہوگا کہ سارٹیفکٹ کی پہنچ پر ایسا حکم صادر کرے جو عدالت ہائی کورٹ کی تجویز کے موافق ہو اور اگر ضرورت ہو تو مقدمہ کی مثل اس تجویز کے مطابق درست کی جائیگی۔

جس مقدمہ مین عدالت ہائی کورٹ اُس فصل کے مطابق اصلاح فرمائے عدالت موصوفہ کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ اہالی جوری کی رائے مسترد یا طریقہ مقررہ فصل ہذا کے سوائے کسی اور طریق پر عدالت ماتحت کے حکم سزا یا حکم کو تبدیل یا منسوخ کرے

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ء دفعہ ۴۳۱ بجای دفعہ ۴۹۸ عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجائی مجھے — ہی دفعہ ۴۹۸ عدالت سشن ہائی کورٹ یا عدالت سشن محکمہ ضلع تو سیہ ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ خود یا بذریعہ کسی مجسٹریٹ زیر ہائی کورٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی عدالت ماتحت تو سیہ ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ تحقیقات مزید کسی نالش مین جو حسب دفعہ

اور نہ وہ داخل جوری کی تجویز کو باطل یا منسوخ کریگی الا اس حال مین کہ اسکی رائے مین اہل جوری کو صاحب جج نے غلط ہدایت کی ہو کہ ایسی صورت مین اسے اختیار ہے کہ اگر مناسب جانی تو جوری کی رائے کو منسوخ کرکے تجویز جدید کی ہدایت کرے۔

دفعہ ۳۰۰ — دفعہ ۲۸۳ کے احکام ان احکام نظر ثانی سے جو حسب فصل ہذا صادر ہون متعلق ہونگے۔

باب ہفتم

تعمیل

فصل ۲۳

دفعہ ۳۰۱ — ان مقدمات مین جنکو عدالت سشن حکم سزاے موت کی منظوری کے لیے عدالت ہائی کورٹ مین مرسل کرے چاہیئے کہ عدالت ہائی کورٹ کا اہلکار مناسب بعد اسکے کہ حکم منظوری یا دوسری طرح کا حکم عدالت ہائی کورٹ سے صادر ہو بلا توقف حکم کی نقل عدالت ہائی کورٹ کی مہر سے مزین اور اپنے دستخط منصبی سے تصدیق کرکے عدالت سشن مین بھیج دے۔

اگر حکم سزا منظور یا اسکے عوض دوسرا حکم سزا تجویز ہوا ہو تو عدالت مذکور حکم سزا یا حکم کی تعمیل کرانے کے لیے فوراً اوس جیلخانہ کے اہلکار مہتمم کے نام جس مین مجرم قید ہو قطعہ وارنٹ جاری کریگی یا اگر عدالت ہائی کورٹ سے اور کچھ حکم ہوا ہو تو عدالت سشن اسکی تعمیل کرائیگی۔

دفعہ ۳۰۲ — ان مقدمات مین جنکو عدالت سشن نے تجویز کیا ہو عدالت موصوف کو چاہیئے کہ اپنی تجویز اور حکم سزا کی نقل اس ضلع کی مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے جسمین تجویز ہوئی ہو۔

اگر شخص ملزم کی نسبت حبس بعبور دریاے شور یا قید یا سزاے تازیانہ کا حکم ہوا ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ اس شخص کو فوراً موو رانٹ جسمین بتعمیل حکم سزا کا ارشاد ہوگا اس ضلع کے جیلخانہ کے عہدہ دار مہتمم کے پاس بھیجدے جسمین کہ تجویز ہوئی ہو۔

وارنٹ مین اس جرم کی تفصیل جسکا شخص ملزم مجرم قرار دیا گیا ہو اور جس بعبور دریاے شور یا قید یا اور سزا کی توعیت مندرج ہونی چاہیئے۔

ان مقدمات مین جنکی تجویز کسی ایسی عدالت مین عمل مین آئے جو عدالت سشن سے کم درجہ کی ہو عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو لازم ہوگا کہ شخص ملزم کو فوراً موافق اسی طرح کے وارنٹ کے جو تعمیل حکم سزا کے لیے صادر کیا جائیگا اس ضلع کے عہدہ دار مہتمم جیلخانہ کے پاس بھیج دے جسمین تجویز ہوئی ہو۔

دفعہ ۳۰۳ — ہر وارنٹ جو کسی شخص کو حوالات مین رکھنے کے لیے ہو تحریری ہوگا اور اسپر جج یا مجسٹریٹ صادر کنندہ کی دستخط اور مہر ثبت ہوگی اور وہ کسی جیلر یا اور عہدہ دار یا ایسے شخص کے نام بھیجا جائیگا جسے قیدیون کی لینے اور رکھنے کا اختیار ہو اور وہ اس نمونہ کے مطابق [ج] یا [د] یعنی جیسی صورت ہو] ہوگا جو ضمیمہ ۲ منسلکہ ایکٹ ہذا مین مرقوم ہے یا اسکا ہم مضمون ہوگا۔

دفعہ ۳۰۴ — وارنٹ سپردگی جیلر کو اگر وہ جیلخانہ مین موجود ہو دیا جائیگا اور اگر وہ جیلخانہ مین موجود نہ ہو تو اسکے

نائب کے حوالہ کیا جائیگا۔

اگر جیلر کا کوئی نائب نہ ہو تو جائز ہے کہ وارنٹ کسی اور عہدہ دار جیلخانہ کے حوالہ کیا جاے جو اس وقت جیلخانہ مین ہو۔

دفعہ ۵ ۔ ۳۳ — جب وارنٹ محکومہ دفعہ ۱ ۳۲ یا ۲ ۳۲ پہونچے عہدہ دار مہتمم جیلخانہ کو چاہیئے کہ حکم سزا کی تعمیل کراے اور جب حکم سزا کی تعمیل پوری ہو جاے وارنٹ کی پشت پر اس امر کی تصدیق لکھے کہ حکم سزا کی تعمیل کس طرح کی گئی بعد اسکے اپنے دستخط ثبت کر کے عدالت جاری کنندہ وارنٹ مین واپس کرے۔

دفعہ ۶ ۔ ۳۳ — اگر وہ عورت جسکی نسبت حکم سزاے موت ہوا ہو حاملہ ہو تو عدالت ہائی کورٹ حکم دیگی کہ حکم سزا کی تعمیل ملتوی رکھی جاے اور جائز ہے کہ حکم سزا کو دوسرے حکم سزا کے ساتھ بدل دے۔

دفعہ ۷ ۔ ۳۳ — جب کبھی مجرم کی نسبت جرمانہ ادا کرنے کا حکم سزا صادر ہو تو عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو جائز ہوگا کہ بقدر جرمانہ مجرم کی جائداد منقولہ کی قرقی و نیلام سے وصول کرنیکے لیے وارنٹ صادر کرے عام اس سے کہ اس جرم کی پاداش مین صرف جرمانہ عائد کرنا جائز ہو یا نہو اور عام اس سے کہ حکم سزا مین یہ ہدایت ہو یا نہ ہو کہ درصورت عدم ادا ے جرمانہ مجرم قید مین رہے۔

ایسے وارنٹ کی تعمیل اس عدالت کے علاقہ اختیار کے اندر ہو سکتی ہے جسنے کہ اُسے صادر کیا ہو اور مجرم کی جائداد منقولہ جو بیرون علاقہ عدالت مذکورہ واقع ہو اُسکا اُس وارنٹ کی رو سے قرق و نیلام کرنا اسی وقت جائز ہے کہ جس ضلع مین جائداد مذکور واقع ہو وہان کے مجسٹریٹ ضلع کا حکم اس باب مین وارنٹ مذکور کی ظہر پر لکھا لیا جاے۔

یہ دفعہ اُن مقدمات سے متعلق نہ ہوگی جنمین وصول جرمانہ کے لیے کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام نافذہ وقت کی رو سے کوئی ضابطہ خاص معین ہو چکا ہو لیکن اُن مقدمات سے متعلق ہوگی جنکے واسطے ایسا ضابطہ معین نہین ہے اور ایسے تمام جرمانون سے متعلق ہوگی جو بروقت نفاذ ایکٹ ہذا غیر وصولی ہون لیکن اگر بروقت صادر ہونے حکم جرمانہ مذکور کے یہ ایکٹ نافذ ہوتا تو اسی دفعہ کے مطابق وصول ہو سکتے۔

وارنٹ کو وہ جج یا مجسٹریٹ جسنے کہ حکم سزا صادر کیا ہو یا جو اسکے بعد اسی جگہ مقرر کیا جاے صادر کر سکتا ہے۔

دفعہ ۸ ۔ ۳۳ — جب کوئی عدالت فوجداری کسی قانون نافذہ وقت کے مطابق جرمانہ عائد کرے یا صیغہ اپیل یا نظر ثانی مین کسی حکم سزاے جرمانہ کو یا کسی ایسے حکم سزا کو جسکا جز جرمانہ ہو بحال رکھے تو اسے یہ حکم دینا جائز ہے کہ کل جرمانہ یا اسکا کوئی جزو بھر مقصدۂ ذیل کے معاوضہ مین دیا جاے۔

اول — بابت اخراجات کے جو واجب طور پر پیروی نالش مین عائد ہوے ہون۔

دوم — بابت اُس جرم کے جسکا استغاثہ کیا گیا ہو جس حالمین کہ عدالت کی راے مین اس جرم کا معاوضہ زر نقد سے ہو سکتا ہو۔

زر مذکور مستغیث یا شخص ستم رسیدہ یا دونو کو یا اسکے فائدہ کے لیے جس طور پر کہ عدالت مناسب سمجھے دیا جائیگا۔

اگر جرمانہ ایسی عدالت کی تجویز سے ہو جسکا فیصلہ قابل اپیل یا نظر ثانی ہے تو زر معاوضہ اس وقت تک کہ میعاد معینہ ارجاع اپیل منقضی نہ ہو لے نہین دیا جائیگا یا جس حال مین کہ اپیل داخل ہوا ہو تو اس وقت تک کہ فیصلہ اپیل صادر ہو۔

اگر اسکے بعد اسی معاملہ مین مقدمہ دیوانی دائر کیا جاوے تو عدالت وہ روپیہ جو حسب دفعہ ہذا دلایا گیا ہو محسوب کریگی۔

دفعہ ۹ ۳۰ — ہر مقدمہ مین جسمین کسی قانون نافذہ وقت کے مطابق سزای قید اور نیز جرمانہ دونون سزائین جائز ہون اور مجرم کی نسبت حکم ادای جرمانہ معہ یا بلا شمول قید صادر ہوا ہو عدالت ہای فوجداری اس قید کی میعاد کی تعیین مین جو درصورت عدم ادای جرمانہ تجویز ہونیکی لایق ہے مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات ۶۴ و ۶۵ کے احکام کی مطابق کاربند ہونگی۔

مگر ملحوظ رہے کہ ایسی ہر صورت مین جسمین مقدمہ نہ تجویز مجسٹریٹ فیصل ہوا ہو اور اصل حکم سزا مین جزاً قید اور جزاً جرمانہ ہو اس قید کی میعاد جو بحالت عدم ادای جرمانہ عاید کی جاوے اس قید کی ربع میعاد سے زیادہ نہ ہوگی جسکو مجسٹریٹ مذکور بوجہ عدم ادای جرمانہ نہین بلکہ بطور سزا اس جرم کی یاداش مین عاید کرنیکا مجاز ہے۔

جس حال مین کہ کسی شخص کی نسبت صرف سزای جرمانہ کا حکم ہو تو مجسٹریٹ درصورت عدم ادای جرمانہ اس میعاد کی قید کا حکم دے سکتا ہے جو قانوناً وایز ہے بشرطیکہ جرمانہ کی تعداد مجسٹریٹ کی اختیارات تعیین ایکٹ ہذا سے زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۱۰ ۳۰ — اگر حکم سزای قید تازیانہ بالای سزای قید ایسی عدالت سے صادر ہو جسکی تجویز پر کسی عدالت اعلیٰ سے نظر ثانی ہو سکتی ہو تو سزای تازیانہ تاریخ حکم مذکور سے پندرہ دن تک یا اگر اس میعاد کے اندر اپیل ہو تو جب تک حکم مذکور حاکم عدالت اعلیٰ کی تجویز سے بحال نہ کیا جاوے نہ دی جائیگی لیکن بمجرد انقضای میعاد پانزدہ روزہ یا اگر اپیل ہوا ہو تو بفحوای حکم عدالت اپیل مشعر بحالی حکم سزای تازیانہ کی سزا دی جائیگی۔

دفعہ ۱۱ ۳۰ — جو شخص کہ سولہ برس یا اوس سے زیادہ عمر کا ہو اسی سزای تازیانہ اوس آلہ کی ذریعہ سے اور اس طریقہ کی مطابق اور جسم کی اس مقام پر جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے مقرر ہو دی جائیگی اور اگر مجرم سولہ برس سے کم عمر کا ہو تو سزای مذکور بطریق تادیب مکتبی بذریعہ بید سبک دی جائیگی۔

اگر سزا کی لیے زہبوندی کا کوڑا مستعمل کیا جاوے تو سزای تازیانہ کسی حالت مین ۳۰ ضرب سے زیادہ اور اگر بید مستعمل کیا جاوے تو ۳۰ ضرب سے زیادہ نہ دی جائیگی۔

لازم ہے کہ سزای مذکور کسی مجسٹریٹ کی روبرو اور نیز بجز اس صورت کے کہ عدالت مجوز سزا اور طور پر حکم دے بحاضری کسی ڈاکٹر کے دی جاوے۔

دفعہ ۱۲ ۳۰ — کسی حکم سزای تازیانہ کی تعمیل نہ کی جائیگی الا اس صورت مین کہ ڈاکٹر بشرطیکہ حاضر ہو اس امر کی تصدیق کرے یا درصورت نہ حاضر ہونے کسی ڈاکٹر کے مجسٹریٹ کو جو اسوقت موجود ہو یہ معلوم ہو کہ مجرم اس قدر تندرست حال ہے کہ سزای مذکور برداشت کر سکیگا۔

ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۶۸ء سے دفعہ ۳۰ و دفعہ ۱۱ ۳۰ سے فقرہ ۲ مین بجد لفظ مجسٹریٹ کی یہ الفاظ داخل کی جائین یعنے یا سپرنٹنڈنٹ جیلخانہ ۔

اور دفعہ ۱۲ ۳۰ سے پہلی اور دوسری فقرہ مین بجد لفظ مجسٹریٹ کے لفظ یا سپرنٹنڈنٹ داخل کیا جاتی ہے ۔

اگر اختیار تعمیل سزاے تازیانہ مین ڈاکٹر اس بات کی تصدیق کرے یا مجسٹریٹ کو جو اُسوقت موجود ہو معلوم ہو کہ مجرم اوس قدر تندرست حال نہین ہی کہ ضرب یا قیماندہ برداشت کر سکے تو سزاے تازیانہ قطعاً موقوف کی جائیگی۔

جائز نہین ہے کہ سزاے تازیانہ کی تعمیل بدفعات کی جاے۔

دفعہ ۱۲ ۳۱ — جس حال مین کہ دفعہ ۳۱ کے مطابق سزاے تازیانہ کی تعمیل کلاً یا جزواً ممتنع ہو تو لازم ہی کہ مجرم حراست مین رکھا جاے تاوقتیکہ عدالت صادر کنندہ حکم سزا اوسکی اصلاح کرے اور عدالت مذکور کو اختیار ہے کہ حسب صوابدید اپنے مجرم کی رہائی کا حکم دے خواہ تازیانہ کی عوض یا اوس قدر سزاے تازیانہ کے عوض جو تعمیل سے باقی رہ گئی ہو کسی اور سزا کی علاوہ جو مجرم کی نسبت اوسی جرم کی علت مین تجویز ہوئی ہو قید تجویز کرے۔

بشرطیکہ کل میعاد قید جو اُس مجرم کو واسطے تجویز کی جاے اوس میعاد سے زیادہ نہ ہو جاے جسکا وہ قانوناً مستوجب ہے یا جسکا حکم سزا صادر کرنے کا عدالت مذکور کو اختیار حاصل ہے۔

دفعہ ۱۴ ۳۱ — جب کوئی شخص تجویز واحد مین ایسے دو یا زیادہ جرائم کا مجرم قرار دیا جاے جنکی سزا کسی قانون نافذ الوقت کی دفعات واحد یا دفعات مختلف مین مقرر ہوئی ہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ بیداش اُن جرائم کے جنکا شخص مذکور مجرم قرار دیا گیا ہے اُسکی نسبت سزا ہاے معدودہ مقررہ دفعہ یا دفعات مذکور جنکے عائد کرنے کی عدالت موصوفہ مجاز ہے تجویز کرے اور درحالیکہ اُن سزاؤن مین قید یا حبس بعبور دریاے شور شامل ہو تو قید کی ایک میعاد ختم ہونے پر دوسری میعاد شروع ہوگی۔

عدالت کو محض اس وجہ سے کہ اُن جرائم متعددہ کی سزاے مجموعی اُس مقدار سزا سے زیادہ ہی جسکے عائد کرنیکی عدالت موصوفہ بحالت جرم واحد مجاز ہے ضرور نہ ہوگا کہ مجرم کو عدالت بالاتر کے حضور مین تجویز کے لئے بھیج دے۔

مگر شرط یہ ہی کہ کسی صورت مین مجرم مذکور کی نسبت چودہ برس سے زیادہ میعاد کی لئے قید کا حکم سزا صادر کرنا جائز نہ ہوگا۔

پھر یہی شرط ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز اُس مجسٹریٹ کے سوائے جو حسب دفعہ ۳۶ عمل کرتا ہو کسی مجسٹریٹ کی معرفت ہو تو مجموع سزا اُس سزا کی دوچند مقدار سے زیادہ نہ ہوگی جسکو مجسٹریٹ اپنے معمولی اختیار کی رو سے عائد کر سکتا ہے۔

دفعہ ۱۵ ۳۱ — جو شخص کہ ایک بار کسی ایسے جرم کا مجرم ثابت ہو چکا ہو جسکی سزا حسب باب ۱۲ یا باب ۱۷ مجموعۂ تعزیرات ہند تین برس یا زیادہ کی قید ہے اگر اُس شخص پر پھر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جاے جو باب ہاے مذکور مین سے کسی باب کے مطابق تین سال یا زیادہ کی قید کا مستوجب ہے تو وہ شخص بطور قاعدہ معمولی اگر مجسٹریٹ اُسکو اُس جرم کا خوگر تصور کرے سپرد عدالت سشن کیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جن اضلاع مین مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات دفعہ ۳۶ حاصل ہین جائز ہے کہ شخص ملزم کی تجویز اُسی مجسٹریٹ ضلع کے روبرو ہو۔

دفعہ ۱۶ ۳۱ — جب حکم سزا کسی مجرم فراری کی نسبت اسی قصور فرار یا کسی اور جرم کی بیداش مین صادر کیا جاے تو عدالت

یہ ہدایت کرنے کی مجاز ہے کہ حکم سزا کی تعمیل فوراً کی جاے یا بعد اسکے کہ مجرم مذکور اُس قدر میعاد زائد تک قید یا حبس بعبور دریاے شور جیسی صورت ہو ظہور کرلے جو اسکے فرار کے وقت قیدی مذکور کی سابق حکم سزا کی میعاد مین سے غیر منقضی باقی رہی ہو۔

دفعہ ۱۷ ۳۳ - جب حکم سزا ایسے شخص کی نسبت صادر کیا جاے جو کسی اور جرم کی پاداش مین قید یا حبس بعبور دریاے شور کی سزا بھگت رہا ہو تو اگر حکم سزا قید یا حبس بعبور دریاے شور کے لئے ہو عدالت یہ ہدایت کریگی کہ یہ دوسری قید یا حبس بعبور دریاے شور اُس قید یا حبس بعبور دریاے شور کے اختتام کے بعد شروع ہو جو شخص مذکور کی نسبت پہلے تجویز ہو چکی ہے۔

یا اگر وہ شخص قید کی سزا بھگت رہا ہو اور جرم کے ثبوت متعاقب کے وقت حکم سزا حبس بعبور دریاے شور کے لئے ہو تو عدالت اس ہدایت کے اصدار کی مجاز ہوگی کہ حکم سزا کی تعمیل فوراً شروع ہو یا اُس قید کے منقضی ہو جانے پر جو شخص مذکور پر سابق سے عائد کی جا چکی ہے۔

مگر ملحوظ رہے کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے شخص مذکور اُس سزا کے کسی جزو سے معاف رہنے کا مستحق نہ سمجھا جائیگا جسکا وہ جرم کے ثبوت سابق یا ثبوت متاخر کی وجہ سے مستوجب ہے۔

دفعہ ۱۸ ۳۳ - اگر کسی شخص کی نسبت جسکی عمر ۱۶ برس سے کم ہو کسی عدالت فوجداری سے کسی جرم کی علت مین قید کی سزا تجویز ہوئی ہو تو عدالت موصوف کو اُس حکم کے اصدار کا اختیار رہیگا کہ ایسا مجرم جیلخانہ فوجداری مین قید کئے جانے کے عوض ایسے تادیب خانہ مین قید کیا جاے جسکو لوکل گورنمنٹ نے بطور ایک ایسے مجبس مناسب کے مقرر کیا ہو جس مین تادیب مناسب اور کسی پیشہ مفید کی تعلیم کے وسائل موجود ہون یا جسکی نگہداشت کوئی ایسا شخص کرتا ہو جو اُن قواعد کی تعمیل پر راضی ہو جنہین گورنمنٹ بلحاظ تادیب اور تعلیم اشخاص مقید تادیب خانہ مذکور کے منضبط فرمائے۔

جملہ اشخاص جو اس دفعہ کے مطابق محبوس ہون اُن قواعد کے پابند رہینگے جو گورنمنٹ سے تجویز ہون۔

دفعہ ۱۹ ۳۳ - جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند یا جلاس کونسل مجاز ہونگے کہ وقتاً فوقتاً برٹش انڈیا کے اندر ایسا موقع یا مواقع تجویز کرین جہان وہ اشخاص بھیجے جائینگے جنکی نسبت حکم سزاے حبس بعبور دریاے شور صادر ہوا ہو اور لوکل گورنمنٹ یا کوئی اور عہدہ دار جسکو گورنمنٹ مذکور سے حسب ضابطہ اختیار ملا ہو اُس موقع یا مواقع پر جو بطور مذکور مقرر کیے جائین اُن اشخاص کو منتقل کیے جانے کے لیے حکم دیا کریگا اور کسی حکم سزاے عبور دریاے شور مین اُس مقام کی تصریح نہ کی جائیگی جہان کہ وہ شخص جسکی نسبت حکم صادر ہو منتقل کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۰ ۳۳ - جب ایسے شخص کی نسبت حکم سزاے حبس بعبور دریاے شور صادر کیا جاے جو کسی حکم سزا کے مطابق جو کسی اور جرم کی پاداش مین سابقاً جاری ہوا ہو اُس وقت حبس بعبور دریاے شور بھگت رہا ہو تو لوکل گورنمنٹ کو ایسا حکم صادر کرنے کی ضرورت نہین کہ وہ شخص اُس موقع سے جسمین وہ سزاے حبس بعبور دریاے شور بھگت رہا ہے کسی اور جگہ بھیجا جاے۔

دفعہ ۲۱ ۳۳ - جب کسی شخص کی نسبت حکم سزاے موت صادر ہو تو حکم سزا مین یہ ہدایت ہوگی کہ وہ شخص اُسوقت تک گلا بستہ لٹکایا جاے جبتک کہ اُسکی جان نکل جاے

دفعہ ۲۲۳ — جب کسی شخص کی نسبت کسی جرم کی پاداش مین حکم سزا صادر کیا جاے تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو ہر وقت اختیار رہیگا کہ بلا شرایط یا اُن شرایط پر جنکو وہ شخص جسکی نسبت حکم سزا صادر کیا گیا ہو قبول کرے اُس سزا کا کُل یا کوئی جزو جسکا اُسکی نسبت حکم ہوا ہو معاف کردے۔

اگر وہ شخص جسکی نسبت معافی کا حکم دیا گیا ہو شرائط مقررہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو پورا نہ کرے تو نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو (یعنی جیسی صورت ہو) اُس حکم معافی کی مسترد کرنیکا کا اختیار حاصل ہوگا اور بعد ازان وہ شخص پھر باقیماندہ سزا بھگتنے کے لیے بھیجا جائیگا۔

جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کو باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو یہ بھی اختیار ہے کہ بدون رضامندی اُس شخص کی جسکی نسبت حکم سزا صادر ہو بہ تبدیل اس حکم سزا کی جو قانون کے مطابق اُسکی نسبت صادر کیا گیا ہو سزاہاے مفصلہ ذیل مین سے کسی کو بدلے کسی اور سزا کا حکم جو اسکے بعد مرقوم ہے تجویز فرماے یعنی۔

سزاے موت — سزاے حبس بعبور دریاے شور — سزاے مشقت تعزیری — سزاے قید۔

باب ہشتم

شہادت

فصل ۲۴

قواعد خاص در باب شہادت مقدمات فوجداری کی

دفعہ ۲۲۴ — صاحب سول سرجن یا کسی اور ڈاکٹری گواہ کا اظہار جو مجسٹریٹ کے حضور مین قلمبند ہوا ہو اور جسکو حسب ضابطہ مجسٹریٹ نے تصدیق کیا ہو کسی تجویز فوجداری مین بطور شہادت داخل ہوسکتا ہی گو شخص مظہر گواہ کے طور پر نہ طلب کیا جاے۔

عدالت کو اختیار رہیگا کہ اگر وجہ کافی دیکھو تو اُس سول سرجن یا دوسرے ڈاکٹری گواہ کو طلب کرے۔

دفعہ ۲۲۵ — اگر شخص ملزم ایسی عدالت کی روبرو کسی جرم کے ارتکاب کا اقبال کرے جو اُس جرم کی تجویز کرنیکی مجاز ہو تو وہ عدالت اُسی کے اقبال کی بنا پر اُسکو مجرم قرار دے سکتی ہے۔

دفعہ ۲۲۶ — ہر نوشتہ جس سے مفہوم ہوتا ہو کہ وہ سرکاری ممتحن کیمیا یا اسسٹنٹ ممتحن کیمیا کی رپورٹ در باب ایسے مادہ یا چیز کے ہے جو باضابطہ اُسکے پاس امتحان یا تحلیل اور رپورٹ کرنے کے لئے اشارۂ تجویز فوجداری یا کسی تحقیقات ابتدائی مین جو اُسکی نسبت ہو رہی ہو بھیجی گئی اس شرط سے شہادت کی طور پر ہر عدالت فوجداری مین مستعمل کیا جائیگا کہ اُسپر ممتحن مذکور کا دستخط ثبت ہون۔

عدالت کو اِس بات کی تسلیم کر لینے کا اختیار ہے کہ ایسے کاغذ پر جو دستخط ہین وہ صحیح ہین اور شخص دستخط کنندہ وہی عہدہ رکھتا تھا جو دستخط کرنے کے وقت اُسنے اپنے واسطے لکھا۔

دفعہ ۳۳۶ — جب کسی شخص ملزم کے مقابلہ مین کسی سابق کے ثبوت جرم یا برارت کا ثابت کرنا ہو تو جس عہدہ دار کی تحویل مین اُس تجویز کے کاغذات ہون اُسکو درخواست دی جاسے کہ ضرور نہین ہو کہ اُس شخص ملزم کو مجرم یا بری قرار دیے جانے کی اصل سند یا اوسکی نقل پیش کی جاسے بلکہ جائز ہے کہ مجرم یا بری قرار دئے جانے کے ثبوت مین ایک خلاصہ پیش کر دیا جاوے بشرطیکہ اوسپر کلارک عدالت یا اور عہدہ دار کے ہاتھ سے جسکی تحویل مین اوس عدالت کی کاغذات رہتی ہون جسمین کہ اثبات جرم یا برارت کا حکم دیا گیا تھا یا اُس کلارک یا عہدہ دار کے نائب کی ہاتھ سے اس بات کی تصدیق لکھی ہوئی ہو کہ یہ اُسی مزد قرارداد جرم یا تجویز یا حکم سزا کی نقل ہے (یعنی جیسی صورت ہو)۔

دفعہ ۳۳۷ — اگر شخص ملزم بھاگ جاے اور تلاش قرار واقعی کے بعد گرفتار نہ ہو سکے تو جس عدالت کو اس بات کا اختیار حاصل ہے کہ جرم مندرجۂ استغاثہ کی بابت اُس شخص کی تجویز کرے یا اُسکو تجویز کیلیے سپرد دوره کرے اُسو اختیار ہے کہ اُس شخص کی غیر حاضری مین اُن اشخاص کی بیانات جو حالات مقدمہ سے واقف ہون قلمبند کرے اور وہ اظہارات بروقت گرفتاری اُس شخص کے جس حالین کہ اُن گواہون کا حاضر کرانا ممکن نہ ہو اُس جرم کی تجویز مین کار آمد ہو سکتے ہین۔

دفعہ ۳۳۸ — جب کسی مجسٹریٹ کو کسی مقدمہ کی شہادت کا ایک جزو سننے کے بعد اُس مقدمہ مین اختیار باقی نہ رہا اور بجاے اُسکے دوسرا مجسٹریٹ آے جسکو ایسے مقدمہ مین اختیار ہو اور وہ اُس اختیار کو عمل مین لائی تو اُس مجسٹریٹ آخر الذکر کو جائز ہے کہ بربناے اُس شہادت کے جو کہ جزواً مجسٹریٹ سابق نے اور جزواً خود اوسنے قلمبند کی تھی مقدمہ کو فیصل کرے یا گواہون کو پھر طلب کر کے از سر نو کارروائی شروع کرے

مگر شرط یہ ہو کہ شخص ملزم کو اختیار ہے کہ جب دوسرا مجسٹریٹ کارروائی شروع کرے گواہونکو پھر طلب کیے جانے اور پھر اطمینار لیے جانے کا استدعی ہو کہ ایسی صورت مین تجویز از سر نو شروع ہوگی

نیز شرط یہ ہے کہ ہر عدالت اپیل یا نظر ثانی جسکے روبرو مقدمہ پیش کیا جاے۔

یا جن مقدمات کی تجویز کہ مجسٹریٹ ماتحت مجسٹریٹ ضلع نے کی ہو انمین مجسٹریٹ ضلع بغیر اپیل کے۔

اختیار رکھتا ہو کہ حکم اثبات جرم جو ایسی شہادت کی بنا پر صادر ہوا جسکو اُس مجسٹریٹ نے جسکے اجلاس سے حکم اثبات جرم صادر ہوا بتمامہ قلمبند نہ کیا ہو اُس صورت مین منسوخ کر دے جب کہ اُس عدالت یا مجسٹریٹ کی راے مین اُس کارروائی سے شخص ملزم کی بڑی حق تلفی ہوئی ہو اور تجویز جدید کا حکم دے۔

دفعہ ۳۳۹ — جب کسی وجہ سے مجسٹریٹ اُس تحقیقات کو جسے وہ حسب فصل ۱۵ - ایکٹ ہذا کسی مقدمہ مین کر رہا ہو خود ختم نکر سکے تو جائز ہے کہ کوئی اور مجسٹریٹ جسکو تحقیقات اور دورہ سپرد کر دینے کا اختیار حاصل ہو اُس مقدمہ کو ختم کرے اور اُسی نہج پر کارروائی عمل مین لائے گویا تمام شہادت خود اُسنے قلمبند کی تھی۔

دفعہ ۳۴۰ — جب معلوم ہو کہ کوئی گواہ بغیر اُس قدر توقف یا صرف یا دقت کے جسکا روا رکھنا نظر بحالات مقدمہ نامناسب

ہے حاضر نہین ہوسکتا تو عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہو کہ اُس گواہ کی اصالۃً حاضر ہونے کی درگذر کرے۔

وہ عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ اختیار رکھتی ہے کہ جس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کے علاقہ مین وہ گواہ موجود ہو اُسکے نام کمیشن ارسال کرے اور جس مجسٹریٹ کے نام کمیشن مذکور بھیجا جاوے وہ اُس مقام پر جہان وہ گواہ موجود ہے جائیگا یا اپنے روبرو اُسکو طلب کریگا اور اُسکی گواہی اُسی طور پر لیگا اور اِس غرض سے وہی اختیارات رکھیگا اور اُنکے عمل مین لائیگا مجاز ہوگا جیسا کہ مقدمات وارنٹ کی تجویز مین رکھتا ہے۔

شخص پیروکار نالش اور شخص ملزم کو اختیار ہے کہ اپنے سوالات بھجوائین اور وہ عہدہ دار جسکو نام کمیشن بھیجا گیا ہو اُنکے جواب لکھوا کر بھجوائیگا یا شخص پیروکار نالش خود مجسٹریٹ کے روبرو جسکے نام کمیشن ارسال کیا گیا ہو حاضر ہو یا شخص پیروکار نالش یا شخص ملزم بذریعہ مختار مجاز حاضر ہون۔

جب کسی تجویز کے دوران مین جو مجسٹریٹ کے روبرو درپیش ہو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کے اظہار کے لیے جسکی شہادت اُس تجویز مین ضروری ہو کمیشن صادر کرنا چاہیے تو وہ مجسٹریٹ اُس عدالت سشن مین درخواست کریگا جسکا وہ ماتحت ہو اور اُسمین وجوہ درخواست لکھیگا اور اُس عدالت کو اختیار ہو کہ کمیشن حسب طریقہ مصرحہ بالا صادر کرے یا درخواست کو نامنظور کردے۔

فصل ۲۵
شہادت کے لیے جانیکا طریق

دفعہ ۲۳۱ — جملہ فوجداری عدالتون مین مستغیث اور گواہون کے اظہار بذریعہ حلف یا اقرار صالح یا بطریق دیگر اُس قانون کی شرایط کے مطابق لیے جائینگے جو گواہون کی اظہار لینے کے بارہ مین اُس وقت نافذ ہو۔

دفعہ ۲۳۲ — جو تحقیقات و تجاویز (سرسری طور کی تجویزونکی علاوہ) حسب ایکٹ ہذا عمل مین آئین اُنمین گواہون کی شہادت مجسٹریٹ یا سشن جج (یعنی جیسی صورت ہو) حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کریگا۔

دفعہ ۲۳۳ — مقدمات اجرائے سمن مین جو مجسٹریٹ کے روبرو تجویز کیے جاتی ہین اور مقدمات قسم متذکرہ دفعہ ۲۲۲ مین جب کہ مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم سرسری طور کی تجویز کی علاوہ اور نیچ پر اُنکی تجویز کرے مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ہر ایک گواہ کی شہادت کا خلاصہ جیسے ایک ایک گواہ کا اظہار ہوتا جاوے بطور یادداشت تحریر کرے۔

یادداشت مذکورہ مجسٹریٹ کے قلم خاص سے تحریر پاکر اور اُسکے دستخط سے مزین ہو کی شامل مثل رہیگی۔

اگر مجسٹریٹ یادداشت حسب مذکورہ بالا لکھ نہ سکے تو اُسکو چاہیے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے اور یادداشت مذکور اپنی زبان سے کچہری عام مین لکھائے اور اُسپر اپنا دستخط ثبت کرے اور وہ یادداشت شامل مثل ہوگی۔

دفعہ ۲۳۴ — تمام دیگر مقدمات مین جو مجسٹریٹ کے روبرو دائر ہون اور تمام کارروائیون مین جو عدالت سشن کے

آخر دفعہ ۱۲۳ و دفعہ ۳۳۰ و دفعہ ۳۳۵ و فقرہ ۴ کی بجو عبارت مندرجہ ذیل داخل ہونی چاہئی یعنے —

اگر گواہ اندر حدود اردے معمولی فوجداری اختیار سماعت ابتدائی کسی عدالت ہائی کورٹ درجہ فورٹ ولیم اور مندرس اور بمبئی کی موجود ہو تو روبرو عدالت مذکور اختیاری نہ دوس گواہ کو بذریعہ حاضر کرانی بسے درخواست کرکی سبہ حکم دینی نہ کمیشن کسی مجسٹریٹ یورپین کے نام اون حدود اندر جاسے کیا جاوے اور اوس مجسٹریٹ یورپین کو گواہون کو جبراً حاضر کرانی اور اظہار لینی کی نابت ایسی صورتمین بھی وہی اختیار حاصل ہوگا جو نہ اوسکو بوجہ متذکرہ خود اوسی روسرو مقدمات مرجوعہ مین حاصل ہی۔

اور اوسی دفعہ کی فقرہ ۳ مین بجای لفظ سجسٹریٹ اور کی لفظ سجسٹرائین تب کا تمام کرنا چاہئی اور بجای ان

حضور مین ہون ہر ایک گواہ کی شہادت اُس ضلع کی معمولی زبانمین جسمین عدالت مقرر ہو خود مجسٹریٹ یا سشن جج قلمبند کریگا یا اسکی حاضری اور سماعت مین اور اسکی ذاتی ہدایت و نگرانی سے قلمبند کی جائیگی اور اُسپر مجسٹریٹ یا سشن جج کے دستخط ثبت ہونگے۔

اگر گواہ زبان انگریزی مین ادائے شہادت کرے تو جائز ہے کہ مجسٹریٹ یا سشن جج اپنی قلم خاص سے اسی زبانمین اسکو قلمبند کرلے اور اسکا ترجمہ مصدقہ جو اس ضلع کی معمولی زبانمین کیا جائیگا جسمین عدالت مقرر ہو شامل مین شامل رہیگا۔

اگر شخص ملزم اہل یورپ رعیت برٹانیہ ہو یا انگریزی زبان سے واقف ہو تو ترجمہ ضرور نہ ہوگا۔

جن مقدمات مین مجسٹریٹ یا سشن جج شہادت کو قلمبند نہ کرے اُس پر لازم ہوگا کہ جیسے ایک ایک گواہ کا اظہار ہوتا جاوے گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت لکھتا جاوے اور یادداشت مذکور خاص مجسٹریٹ یا سشن جج اپنے ہاتھ سے لکھیگا اور بعد ثبت دستخط مجسٹریٹ یا سشن جج کے مثل مین شامل کی جائیگی۔

اگر مجسٹریٹ یا سشن جج حسب مذکورہ صدر یادداشت لکھنے سے معذور ہو تو اسکو معذوری کی وجہ لکھنی لازم ہوگی۔

دفعہ ۳۴۵ — لوکل گورنمنٹ کو اس حکم کے صادر کرنے کا اختیار ہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع مین یا اُن کارروائیونمین جو کسی عدالت سشن یا کسی مجسٹریٹ یا کسی خاص درجہ کی مجسٹریٹ کے روبرو ہون مجسٹریٹ یا سشن جج اپنے ہاتھ سے اپنے ہی دیس کی زبانمین مستغیث یا گواہون کا اظہار قلمبند کرے الا اُس صورت مین جب کہ سشن جج یا مجسٹریٹ کسی وجہ موجہ کی سبب کسی مستغیث یا گواہ کا اظہار خود نہ لکھ سکے کہ ایسی صورتمین اُسکو چاہیے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے اور کچہری عام مین خود اپنی زبان سے اظہار لکھاوے۔

جو اظہار اس طرح پر قلمبند ہو اُسپر سشن جج یا مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہونگے اور وہ شامل مثل کیا جائیگا۔

مگر ملحوظ رہے کہ اگر سشن جج یا مجسٹریٹ کی دیس کی زبانمین انگریزی نہ ہو یا وہ زبان نہو جو عموماً اُس ضلع مین مستعمل ہوتی ہو جہان عدالت مقرر ہو تو لوکل گورنمنٹ یہ حکم دینے کی مجاز ہے کہ مجسٹریٹ یا سشن جج اپنی دیس کی زبانمین عوض انگریزی زبان یا اُس زبان مین اظہار قلمبند کرے جو عموماً اُس ضلع مین مستعمل ہوتی ہے جہان عدالت مقرر ہے۔

دفعہ ۳۴۶ — مقدمات مسمم متذکرۂ دفعہ ۳۳۳ مین جنکی تجویز بحضور مجسٹریٹ ہو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے گواہ کی شہادت بموجب قاعدۂ مصرحۂ دفعہ ۳۴۴ کے قلمبند کرے یا جس حالمین کہ اُس مجسٹریٹ کی علاقہ مین لوکل گورنمنٹ نے حکم مصرحہ دفعہ ۳۴۵ صادر کیا ہو تو حسب قاعدۂ مندرجۂ دفعہ ۳۴۵ کے اظہار قلمبند کیا جائے۔

دفعہ ۳۴۷ — لوکل گورنمنٹ کو اس بات کی تنقیح کرنیکا اختیار ہے کہ ایکٹ ہذا کی اغراض کی لیے کونسی زبان اُس ضلع مین عموماً مستعمل ہے جسمین کہ عدالت مقرر ہے۔

دفعہ ۳۴۸ — شہادت جو دفعہ ۳۴۴ کے مطابق لی جاوے وہ عموماً بطور سوال و جواب کے قلمبند نہ کی جائیگی بلکہ بشکل بیان مسلسل۔

اگر کوئی خاص وجہ بتائی جاوے یا کوئی شخص جو پیروکار نالش ہو یا شخص ملزم یا اسکا وکیل یا مختار درخواست کرے تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہوگا کہ کوئی خاص سوال اور جواب قلمبند کرے یا کرائے۔

دفعہ ۳۹ ۳۴ — جب ہر گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۳۴، ۳۵ لی گئی ہو مکمل ہو جاوے تب گواہ کو بمواجہہ شخص ملزم اگر وہ حاضر ہو یا اسکے مختار کے مواجہہ میں جب کہ وہ احالۃً حاضر ہونے سے معاف کیا گیا ہو اور مختاراً حاضر ہو پڑھ کر سنا دیجائیگی اور بشرط ضرورت غلطی کی اصلاح عمل میں آئیگی —

اگر اوس وقت جب کہ گواہ کو اوسکا اظہار پڑھکر سنایا جاوے گواہ کسی بیان مندرجۂ اظہار کی صحت سے منکر ہو تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ اوسکی اصلاح نکرکے اظہار پر اوس اعتراض کی یادداشت لکھدے جو کہ گواہ کرے اور جو کچھ کیفیت لکھنا ضرور سمجھے اوسکو بھی لکھے —

اگر اظہار اوس زبانمیں جسمیں گواہ اظہار دے تحریر نہو بلکہ دوسری زبانمیں تحریر ہو اور گواہ اوس زبانکو جسمیں اوسکا اظہار قلمبند ہوا نہ سمجھتا ہو تو وہ اس بات کی درخواست کریگا مجاز ہے کہ جس زبانمیں اوسنے اظہار دیا اوس زبانمیں یا اور کسی زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو اوسکا اظہار ترجمہ کرکے اوسکو سنا دیا جاوے —

دفعہ ۴۰ ۳۴ — جمیع مقدمات میں اگر شہادت ایسی زبانمیں ادا کی جاوے جسکو شخص ملزم نہ سمجھتا ہو تو وہ شہادت اوسکو درحالیکہ وہ احالۃً حاضر ہو سراجلاس اوس زبانمیں ترجمہ کرکے سمجھا دی جائیگی جسکو وہ سمجھتا ہو —

اگر شخص ملزم مختاراً حاضر ہو اور شہادت اوس زبانمیں ادا نہ کی گئی ہو جو اوس ضلع میں جہاں کہ وہ عدالت مقرر ہے عموماً بولی جاتی ہے بلکہ کسی اور زبانمیں ادا کی گئی ہو تو اوس مختار کو وہ شہادت اوسی زبانمیں سمجھا دی جائیگی —

جن مقدمات میں کہ بثبوت حسب ضابطہ کی غرض سے دستاویزات داخل کی جائیں انمیں عدالت کو اختیار ہوگا کہ دستاویزات مذکورہ میں سے جسقدر کا سمجھانا ضروری متصور ہو اوسی قدر سمجھایا جاوے —

دفعہ ۴۱ ۳۴ — ہر سشن جج یا مجسٹریٹ جو کسی گواہ کی شہادت کو قلمبند کرے اوسپر لازم ہے کہ اظہار دینے کی حالتمیں اوس گواہ کے جیسے اوضاع و حرکات پاوے جائیں اونکی نسبت اپنی رائے جو ضروری سمجھے تحریر کرے —

اشخاص ملزم کا اظہار

دفعہ ۴۲ ۳۴ — تمام تحقیقات و تجاویز میں ہر عدالت فوجداری کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً اور کارروائی مقدمہ کی کسی نوبت پر شخص ملزم سے جو سوال اوس عدالت کے نزدیک مناسب ہو پوچھے —

دفعہ ۴۳ ۳۴ — اگر شخص ملزم اُن سوالات کے جواب دینے سے انکار کرے یا اونکی جھوٹی جواب دے جو کہ اوس سے حسب دفعہ ۴۲ ۳۴ پوچھے جائیں تو وہ کسی سزا کا مستوجب نہوگا لیکن عدالت کو لازم ہے کہ اوس انکار سے وہ بات مستنبط کرے جو اوسکی دانست میں مقتضائے انصاف ہو

دفعہ ۴۴ ۳۴ — بجز اوسکے جسکا حکم دفعہ ۳۴، ۳۵ میں ہے جائز نہیں ہے کہ شخص ملزم پر بذریعہ وعدہ یا تخویف یا اور طرح پر اوس امر کی ترغیب دیجوے کہ کسی طرح کا دباؤ ڈالا جاوے کہ وہ کسی امر کو جس سے اوسکو واقفیت ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے —

دفعہ ۴۵ ۳۴ — شخص ملزم سے کوئی حلف یا اقرار صالح نہ لیا جائیگا —

دفعہ ۴۶ ۳۴ — جب شخص ملزم کا اظہار لیا جاوے تو وہ تمام اظہار مع جملہ سوالات کے جو اوس سے کئے جائیں اور نیز جملہ جوابات

جو وہ دے لفظ بلفظ تحریر ہوکر اوسکو معاینہ کرایا جائیگا یا اوسکے روبرو پڑہا جائیگا اور اوسکو اختیار ہوگا کہ اپنے جوابات کی توضیح کرے یا کچھ بیان زائد لکھائے۔

جب تمام تحریر اوس بیان کی موافق ہوجاے جسکو وہ صحیح ظاہر کرتا ہو تب مجسٹریٹ یا سشن جج کی دستخط اظہار ثبت ہونگے اور سشن جج یا مجسٹریٹ موصوف اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھیگا کہ وہ اظہار اوسکے مواجہہ اور اوسکی سماعت مین قلمبند کیا گیا اور اوسمین شخص ملزم کا تمام بیان صحیح و درست مندرج ہے۔

جن مقدمات مین کہ اظہار شخص ملزم کا مجسٹریٹ یا سشن جج خود قلمبند نہ کرے اوسے لازم ہے کہ جیسے جیسے اظہار ہوتا جاے ضلع کی زبانمین یا اگر وہ انگریزی زبان سے جیسا کہ چاہیے واقف ہو تو انگریزی مین اوسکی ایک یادداشت لکھتا جاے اور اوسکو اپنے قلم سے لکھکر اور اوسپر اپنے دستخط ثبت کرکے اوسکو داخل مثل کرے اور اگر مجسٹریٹ یا سشن جج موصوف یادداشت محکومہ بالا کے لکھنے سے معذور رہو تو اپنی معذوری کی وجہ قلمبند کرے۔

شخص ملزم کو لازم ہے کہ اوس کاغذ مشمولہ مثل پر دستخط کرے یا اپنے دستخط کی علامت سے اوسکو مصدق کرے۔

اگر اظہار تحقیقات ابتدائی کے دوران مین لیا جاے اور عدالت سشن کو معلوم ہو کہ دفعہ ہذا کے احکام کی تعمیل پوری پوری نہین ہوئی تو وہ اس بات کی شہادت لیگی کہ بیان مشمولہ مثل واقعی مدعا علیہ کا ہے مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ غلطی مفرد مدعا علیہ نہو تو اوس بیان مشمولہ مثل کی قابل منظوری ہونیمین مخل متصور نہوگی۔

دفعہ ۲۷۴ — مجسٹریٹ ضلع یا کوئی مجسٹریٹ درجہ اول جو مقدمہ مین تحقیقات کرتا ہو یا ہر مجسٹریٹ جسے حسب ضابطہ بمنظوری مجسٹریٹ ضلع عدالت سشن مین سپرد کردینے کا اختیار حاصل ہو مجاز ہے کہ بہ تحریر وجہ ایک یا زیادہ اشخاص سے جنکے نسبت گمان ہو کہ وہ کسی ایسے جرم کے ارتکاب مین جو خانہ ۲ ضمیمہ چہارم منسلکہ ایکٹ ہذا مین صرف عدالت سشن کی تجویز کے لایق قرار یا ایسی جیلہ یا صراحۃً شریک یا رازدار ہین اس شرط پر معافی سزا کا وعدہ کرے کہ وہ تمام حالات متعلقہ جرم مرتکبہ کو جس قدر اوسکو یا اونکو علم ہو اور ایسے ہر دوسرے شخص کا نام جو اوسکے ارتکاب مین شریک تھا پوری پوری درست درست اور صاف صاف ظاہر کرین۔

اگر کوئی شخص جرم کی معافی حسب منشا دفعہ ہذا قبول کرے تو اوسکا اظہار بطور گواہ مقدمہ اسی قاعدہ کے مطابق قلمبند ہوگا جو گواہونکا اظہار لینے کے واسطے معین ہے

اگر شخص مذکور ضمانت پر رہا نہوا ہو تو وہ تا اختتام تجویز مقدمہ حراست مین رکھا جائیگا۔

جو مجسٹریٹ کہ حسب دفعہ ہذا معافی کا وعدہ کرے اور شخص ملزم کا اظہار لے اوسکو مقدمہ کی تجویز کرنیکی ممانعت ہے۔

دفعہ ۲۷۵ — عدالت ہائی کورٹ کو بصیغۂ عدالت نگرانی اور عدالت سشن کو بعد سپردگی مقدمہ مگر بتجویز مقدمہ مکی شروع ہونے سے پہلے اختیار رہیگا کہ مجسٹریٹ سپرد کنندہ کو ہدایت کرے کہ وہ اوسی طرح ایک یا زیادہ اشخاص سے جنکی نسبت گمان ہو کہ وہ کسی جرم مذکورہ بالا کے ارتکاب مین حیلۃً یا صراحۃً شریک یا رازدار رہے ہین بدین مراد معافی سزا کا وعدہ کرے کہ بروقت تجویز مقدمہ اوسکی یا اونکی شہادت حاصل ہو

عدالت سشن کو اختیار ہے کہ اوسی طرح اور اوسی شرط پر کسی وقت قبل صدور فیصلہ ایک یا زیادہ اشخاص سے جنکی نسبت گمان ہو کہ وہ

کسی جرم مذکورہ بالا کے ارتکاب مین حیلۃً یا صراحۃً شریک یا رازدار رہے ہین بدین مراد معافی سزا کا وعدہ کرے کہ بروقت تجویز مقدمہ اوسکی یا اونکی شہادت حاصل ہو۔

دفعہ ۴۹ ۳۳ ۔ جب معافی حسب دفعات ۴۷ ۳۳ یا ۴۸ ۳۳ موعود کی گئی ہو اگر مجسٹریٹ کو قبل تجویز یا عدالت سشن کو قبل صدور فیصلہ یا حکام عدالت ہائی کورٹ کو اوس منصب سے کہ مقدمات اونکی حضور مین استصواباً بھیجے جاتی ہین یا اونکو مقدمات مین نظرثانی کرنیکا اختیار ہے یہ دریافت ہو کہ جس شخص نے معافی قبول کی ہے وہ اون شرائط کی تعمیل مین قاصر رہا ہے جنکو مطابق معافی دی گئی تھی اس طرح پر کہ یا تو اوسنے کسی امر ضروری کو دیدہ و دانستہ مخفی رکھا یا جھوٹی گواہی دی تو مجسٹریٹ یا عدالت موصوفہ کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور کو اوس جرم کی علت مین سپرد دورہ کرے یا سپرد دورہ کیے جانیکا حکم دے جسکی نسبت عفو کا وعدہ کیا گیا تھا۔

بیان ہر شخص کا جسکو ساتھ معافی کا وعدہ کیا گیا ہو ایسی حالتمین کہ وہ معافی حسب دفعہ ہذا مسترد کر لی جاوے جائز ہے کہ اوس شخص کے خلاف یعنی اوسکے جرم کی شہادت مین داخل کیا جاوے۔

فصل ۲۶
در باب حاضر کرانی گواہونکے

دفعہ ۵۰ ۳۳ ۔ مجسٹریٹ یا عدالت فوجداری کو روبرو گواہون کو حاضر کرانی کی واسطے ضابطہ مندرجہ ذیل عمل مین آئیگا۔

دفعہ ۵۱ ۳۳ ۔ ہر عدالت یا مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ہر کارروائی یا تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر حسب طریقہ مبرحہ فصل ۱۲ کسی گواہ کے نام سمن جاری کرے یا جو شخص عدالت مین حاضر ہو گو بطور گواہ نہ طلب کیا گیا ہو اوسکا اظہار لے اور اگر اوس شخص کی گواہی مقدمہ مین انصاف ہونیکی واسطے ضروری متصور ہو تو اوس عدالت یا مجسٹریٹ کو اوسکا اظہار لینا لازم و واجب ہوگا۔

دفعہ ۵۲ ۳۳ ۔ اگر عدالت یا مجسٹریٹ اس امر کا باور کرنیکی کوئی وجہ دیکھے کہ کوئی گواہ جسکا حاضر ہونا ضرور ہے دانستہ مجبور ہوے شہادت دینے کو حاضر نہ ہوگا تو اوسکو اختیار رہیگا کہ سمن کی عوض ابتداءً اوارنٹ گرفتاری جاری کرے۔

دفعہ ۵۳ ۳۳ ۔ اگر وارنٹ کی تعمیل نہ ہو سکی اور عدالت یا مجسٹریٹ کی دانست مین گواہ وارنٹ کا اپنے پاس پہنچنے سے گریز کرنے کے لیے مفرور یا روپوش ہے تو عدالت یا مجسٹریٹ موصوف اس حکم سے اشتہار جاری کرنیکا مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کسی وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر شہادت دینے کو حاضر ہو اور وہ اشتہار گواہ کے مسکن معمولی کی کسی نمود کی جگہ چسپان کیا جائیگا۔

اگر گواہ مذکور وقت اور موقع معینہ اشتہار پر حاضر نہ آوے تو عدالت یا مجسٹریٹ اس حکم کے اصدار کا مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کی جائداد منقولہ اوس تعداد تک قرق کی جاوے جو اوسکو مقتضاے انصاف معلوم ہو اور جو اخراجات قرقی اور زر جرمانہ سے جسکا گواہ مذکور حسب شرایط دفعہ مابعد سزاوار ہو زیادہ نہ ہو۔

اوس حکم کی رو سے ہر ایسے مال منقولہ کی قرقی جائز ہوگی جو اوس عدالت یا مجسٹریٹ صادر کنندہ حکم قرقی کی علاقہ کی اندر ہو اور جو مال کہ اوس عدالت یا مجسٹریٹ کی علاقہ سے باہر ہو اوسکی قرقی اوس حکم کی رو سے اوسوقت جائز ہوگی جب کہ اوس ضلع کی مجسٹریٹ کا

حکم ظہری اوسپر لکھہ جاے جسکے علاقہ مین وہ مال واقع ہو۔

دفعہ ۵۴ ۔ اگر گواہ حاضر ہو کر عدالت یا مجسٹریٹ کو مطمئن کردے کہ وہ وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے مفرور یا روپوش نہین ہوا تہا اور اوسکو اشتہار کی اطلاع اوسقدر مہلت کے ساتہ نہین ہوئی تہی کہ وہ وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر حاضر ہو سکتا تو عدالت یا مجسٹریٹ جائداد کی قرقی سے واگذاشت ہونیکی ہدایت کرکے اخراجات قرقی کی بابت ایسا حکم صادر کریگا جو اوسکو مناسب معلوم ہو۔

اگر گواہ حاضر نہو یا حاضر ہو کر اس بات سے عدالت یا مجسٹریٹ کو مطمئن نہ کرے کہ وہ وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے مفرور یا روپوش نہین ہوا تہا اور اوسکو اشتہار کی اطلاع مہلت کافی کے ساتہ نہین ہوئی تہی تو عدالت یا مجسٹریٹ کو اس حکم کے صادر کا اختیار رہیگا کہ جائداد مقرونیا اوسکا کوئی جزو آن تمام اخراجات کے ادا کرنیکے لئے جو قرقی کے سبب پڑے ہون اور نیز اوس جرمانہ کے ادا کے لیے جو مجسٹریٹ حسب شرایط دفعہ ۷۰ مجموعہ تعزیرات ہند گواہ مذکور پر عائد کرے نیلام کیا جاے۔

اگر گواہ مذکور خرچہ اور جرمانہ مسطور عدالت یا مجسٹریٹ مذکور کے پاس داخل کردے تو اوسکی جائداد قرقی سے واگذاشت کی جائیگی۔

دفعہ ۵۵ ۔ اگر وہ شخص جسکے نام شہادت دینے کے لئے سمن جاری ہوا ہو وقت اور موقع مندرجہ سمن پر حاضر ہونے سے تغافل یا انکار کرے اور اوس تغافل یا انکار کا عذر معقول پیش نہ کیا جاے تو عدالت یا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اس امر کی ثابت ہونے پر کہ سمن حسب ضابطہ تعمیل پا چکا ہے قطعہ وارنٹ اپنے دستخط اور مہر سے باین عزم صادر کرے کہ شخص مذکور حسب مقتضاے مذکورہ بالا شہادت دینے کے لئے اوسکے روبرو حاضر کیا جاے۔

دفعہ ۵۶ ۔ اگر کوئی شخص جسپر سمن جاری ہوا یا جو مجسٹریٹ کے روبرو لایا گیا ہو اون سوالات کے جواب دینے سے جو اوس سے پوچہے جاین انکار کرے اور انکار کا کوئی عذر معقول بیان نکرے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہے کہ اپنے دستخطی اور مہری وارنٹ کے ذریعہ سے اوسکو ایسی میعاد تک حراست مین رکہے جو سات دن سے زیادہ نہ ہو الا اوس حالت مین کہ اوس میعاد مین وہ گواہ اظہار اور جواب دینے پر راضی ہو اوسکی بعد بہی اگر وہ انکار پر اصرار کرے تو جائز ہے کہ اوسکی نسبت حسب دفعہ ۴۳۵ یا ۴۳۶ عمل کیا جاے۔

تحقیقات

دفعہ ۵۷ ۔ جو تحقیقات کہ مقدمہ کو عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین سپرد کرنے سے پیشتر ہو اوس مین مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ گواہان جانب پیروی نالش کو اوس طرح حاضر کرائے جیسا اون مقدمات مین حاضر کرائے جاتے ہین جو بطور معمول باجرا وارنٹ تجویز ہوتے ہین اور ہر گواہ کہ مخالف شخص ملزم واسطے جواب دہی یا بروے شہادت ثبوت جرم کے پیش کیا جاے اوسکو اپنی راے کی موافق اگر مناسب سمجہے طلب کرے اور اگر مجسٹریٹ ایسے گواہ کی نام سمن جاری کرنے سے انکار کرے تو اوسے لازم ہے کہ انکار کی وجوہ لکہکر شامل مثل کردے۔

مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ سپردگی سے پہلے اور تجویز کے شروع ہونے سے پہلے گواہان تتمہ کو طلب کرے اونکا اظہار لے اور اون سے حاضری اور دادے شہادت کی لیے ضمانت لے ایسے اظہارات اگر ممکن ہو تو شخص ملزم کی روبرو لیے جائینگے اور ہر تدریجین ایسے گواہون کے اظہارات کی نقل اوسکو بلا خرچہ حوالہ کی جائیگی۔

دفعہ ۵۸ ۳۴ — ایسی تحقیقات مین جب شخص ملزم تجویز کے لئے سپرد دورہ کیا جاے اور وہ گواہون کی فہرست جسکا ذکر دفعہ ۲۰ مین ہوا داخل کر چکا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہو کہ گواہون کے نام اوس غدالتمین حاضر ہونیکے لیے سمن جاری کرے جسکے حضور مین شخص ملزم کی تجویز ہونے والی ہو۔

دفعہ ۵۹ ۳۴ — اگر مجسٹریٹ کی یہ راے ہو کہ کسی گواہ کا نام بغرض ایذا رسانی یا تطویل تجویز مقدمہ یا اس غرض سے اسم نویسی مین داخل کیا گیا ہو کہ انجام کار انصاف مین خلل واقع ہو تو جائز ہے کہ وہ شخص ملزم کو حکم دے کہ وہ مجسٹریٹ موصوف کو اس امر سے مطمئن کردے کہ وجہ معقول اس امر کے باور کرنے کی ہو کہ گواہ مذکور کا اظہار سو شر مقدمہ ہے۔

اگر مجسٹریٹ کو امر مذکورۂ بالا کا اطمینان نہو تو گواہ مذکور کے نام سمن جاری کرنا اوسپر واجب نہوگا لیکن اشتباہ کی صورت مین اُسکو اختیار ہے کہ ایسے گواہون کے نام سمن جاری کردے بشرطیکہ اوس قدر روپیہ جو مصارف احضار گواہ کے ادا کرنے مجسٹریٹ کے نزدیک ضرور ہو مجسٹریٹ کے محکمہ مین داخل ہو۔

دفعہ ۶۰ ۳۴ — پیروکاران نالش اور گواہان جانب ثبوت و جانب تردید کو جنکا حاضر ہونا عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین ضرور ہو لازم ہے کہ مجسٹریٹ کے روبرو اقرار نامہ بموجب نمونہ (د) مندرجہ ضمیمہ ۲ منسلکہ ایکٹ ہذا یا اوسکے ہم مضمون لکھدین کہ ہم عند الطلب عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین حاضر ہوکر نالش کی پیروی یا ادای شہادت کرینگے (یعنی جیسی صورت ہو)۔

اگر کوئی پیروکار نالش یا گواہ عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین حاضر ہونے یا اقرار نامہ مذکورۂ بالا کی تحریر کرنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ ایسے پیروکار نالش یا گواہ کو اوسقدر عرصہ تک حوالات مین رکھے جب تک وہ اقرار نامہ نہ لکھدے یا عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین حاضر ہونے کا وقت نہ پہونچے اور جب وہ وقت پہونچے تب مجسٹریٹ اوسکو عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین بحراست بھیج دیگا۔

مقدمات اجراے سمن

دفعہ ۶۱ ۳۴ — مقدمات اجراے سمن مین مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی شخص کے نام جسکی نسبت وہ سمجھتا ہو کہ وہ غالباً مستغیث یا شخص ملزم کی طرف شہادت ضروری دے سکیگا سمن جاری کرے۔

مقدمات ناقابل دست اندازی مین عموماً مدعی اور شخص ملزم پیرو اجب ہوگا کہ اپنے اپنے گواہ خود حاضر کرین۔

ایسے مقدمات مین مجسٹریٹ کو اپنی راے کے موافق اختیار ہوگا کہ کسی گواہ یا گواہان قرار دادہ مدعی یا مدعا علیہ کے نام سمن جاری کرے اور اوسی جائز ہو کہ کسی گواہ کے نام سمن جاری کرنے سے پہلے اوس گواہ کے اخراجات کے داخل کرنے کا حکم دے۔

مقدمات اجراے وارنٹ

دفعہ ۶۲ ۳۴ — مقدمات اجراے وارنٹ مین مجسٹریٹ کو لازم ہو کہ مستغیث سے اور طور پر اون اشخاص کے نام دریافت کرے جو واقعات اور حالات مقدمہ سے واقف ہون اور غالباً پیروی نالش کی طرف شہادت دے سکتے ہون اور اون اشخاص مین سے جنکو ضروری سمجھے شہادت دینے کے لیے اپنے روبرو بذریعہ سمن طلب کرے۔

مجسٹریٹ کو بر عایت احکام دفعہ ۹ ۵ ۳ یہ بھی لازم ہو کہ ملزم کی طرف سے اوس شہادت کی جواب یا تردید کے لئے جو اوسکی مخالف گذری ہو کوئی گواہ نامزد کیا جاے یا کسی ثبوت کے پیش کرنے کی نسبت عرض کیا جاے تو اوس گواہ کو طلب اور اوس ثبوت کو ملاحظہ کرے اور اپنی رائے کے موافق اوس عرض کے لیئے تجویز کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرتا رہے اگر مجسٹریٹ کسی گواہ کا نام جسکو شخص ملزم نے نامزد کیا ہو سمن جاری کرنے سے انکار کرے تو اوسکو لازم ہو کہ انکار کی وجوہ قلمبند کرکے شامل مثل کردے اور شخص ملزم اوس حکم انکار کی اپیل عدالت سشن مین کرنیکا مستحق ہوگا۔

تجاویز سشن

دفعہ ۳۴۶ ۳ — شخص ملزم کو اجازت ہوگی کہ جس گواہ کا نام اوسنے پیشتر نہ لیا ہو اگر وہ حاضر ہو تو اوسکا اظہار دلوائے لیکن بجز اوس صورت کے جسکا ذکر دفعہ ۴۸۸ مین ہی اوسکو یہ استحقاق نہوگا کہ فہرست گواہان جو اوس مجسٹریٹ کی حضور مین گذرانی گئی تھی جسنے تجویز کرلئی شخص ملزم کو دورہ سپرد یا حاضر ضامنی لیکر بھیجا ہو اوسکے علاوہ اور کسی گواہ کی نام سمن جاری کرائے۔

دفعہ ۳۴۶ ۴ — اگر کوئی گواہ عدالت سشن کی روبرو کسی سوالی کا جواب دینے سے انکار کرے اور اوس انکار کا کوئی عذر معقول نہ پیش کرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ اوس عرصہ واجب اور مناسب تک حراست مین رکھے الا اوس حال مین کہ اوس عرصہ کے اندر وہ اظہار اور جواب دینے پر راضی ہو جاے۔

درصورتیکہ گواہ اپنے انکار پر اصرار کرے تو اوسکی نسبت احکام دفعات ۳۴۵ یا ۳۴۶ کے مطابق عمل کیا جاسکتا ہے۔

در باب حصول ثبوت تحریری

دفعہ ۳۴۶ ۵ — جب کوئی عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس یا کوئی عدالت یہ تصور کرے کہ تفتیش حال یا عدالتی کارروائی کی اغراض کے لیے کسی دستاویز کا پیش کیا جانا ضروری یا مناسب ہے تو اوس عہدہ دار یا عدالت کو جائز ہے کہ اوس شخص کی نام سمن جاری کرے جسکی پاس اوس دستاویز کا ہونا پایا جاتا ہو اور اوسمین یہ حکم لکھے کہ وقت اور مقام معینہ سمن پر دستاویز مذکور کو حاضر ہو کر پیش کرو۔

دفعہ ۳۴۶ ۶ — اگر اس امر کی باور کرنیکی وجہ پائی جاتی ہو کہ وہ شخص جسکی نام سمن بھیجا جاتا ہے حکم مندرجہ سمن کی مطابق دستاویز کو نہ پیش کریگا تو اوس عہدہ دار یا عدالت کو جائز ہے کہ ابتداءً اوس دستاویز کی لیے وارنٹ تلاشی صادر کرے۔

دفعہ ۳۴۶ ۷ — ہر عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو کسی دستاویز کو جو اوسکی روبرو پیش کی گئی ہو حفاظت مین رکھے یا بروقت ختم ہونی کارروائیون کی حکم دے کہ وہ دستاویز داخل کنندہ کو واپس کردی جاے۔

فصل ۲۷

وارنٹ تلاشی

دفعہ ۳۴۶ ۸ — جب کسی مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ اوس جرم کی تحقیقات عمل مین لانی کی لیے جسکا ارتکاب کا علم یا شبہ پیدا ہوا ہو یا جرم کی دریافت ہونیکی کوشش کا حاضر کیا جانا ضروری ہے یا جب اوسکی یہ رائے ہو کہ کسی مکان یا مقام کی تلاشی یا اوسکی معاینہ کرنے سے تحقیقات یا دریافت مذکور کی تائید ہوگی۔

تو اوسکو اختیار ہوگا کہ تلاشی کے لیے اپنا وارنٹ صادر کرے اور اوس اہلکار کو جسے وارنٹ تعمیل کے لیے سپرد ہوا اختیار ہوگا کہ کسی مکان یا مقام کی تلاشی لے یا اوسکا ملاحظہ کرے جو مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر ہو +

بشرطیکہ صادر کنندہ وارنٹ مذکور کو اختیار رہے کہ اگر مناسب جانے تو اپنے وارنٹ مین اوس مکان یا مقام یا اوسکے جزو کی تصریح کردے کہ صرف اوسکی تلاشی یا اوسی کا ملاحظہ کیا جاے اور عہدہ دار شمولہ تعمیل وارنٹ مذکور کو لازم ہے کہ اس صورت مین صرف اوسی مکان یا مقام یا جزو کی تلاشی لے یا اوسکا ملاحظہ کرے جسکی اس نہج پر تصریح کی گئی ہو +

دفعہ ۳۶۹ - اندریں دفعہ ملحقہ بالا مجسٹریٹ ضلع کے علاوہ کسی مجسٹریٹ کو اجازت نہین ہے کہ ایسے خط کے لیے جو سررشتہ ڈاک کی حفاظت مین ہو وارنٹ تلاشی صادر کرے +

مگر جب کوئی ایسا خط فوجداری کی کسی کارروائی کی غرض سے مطلوب ہو تو ہر مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کو اختیار ہے کہ عہدہ داران سررشتہ ڈاک کو اطلاع دے کہ ایسے خط کی تلاشی کرائین اور اوسکو ناصدور حکم مجسٹریٹ ضلع اپنے پاس رکھین اور مجسٹریٹ ضلع کو جائز ہے کہ اگر مناسب جانے تو عہدہ داران سررشتہ ڈاک کو ایسے خط کے حوالہ کرنے کا حکم دے +

دفعہ ۳۷۰ - علے العموم وارنٹ تلاشی اہلکار پولیس کے نام بھیجا جائیگا الا مجسٹریٹ جاری کنندہ وارنٹ کو جائز ہے کہ اگر فوراً تلاشی ضرور ہو اور کوئی عہدہ دار پولیس اوسوقت موجود نہو تو اپنے وجوہ تحریر کرنے کے بعد کسی اور شخص کے نام وارنٹ تحریر کرے +

دفعہ ۳۷۱ - جب وارنٹ تلاشی کسی افسر پولیس کے نام بھیجا جائے یا اوسکی پشت پر اوسکے پاس بھیجے جانے کا حکم لکھا جاے تو جس حال مین افسر مذکور بذات خود نہ جاسکے جائز ہے کہ وارنٹ کی تعمیل کسی اور عہدہ دار پولیس کی معرفت کیجاے +

اس صورت مین وہ عہدہ دار جسکے نام وارنٹ تحریر پایا تھا یا جسکے نام اوسکی پشت پر حکم لکھا گیا تھا اوس عہدہ دار پولیس کا نام وارنٹ کی ظہر پر لکھدیگا +

دفعہ ۳۷۲ - جب وارنٹ تلاشی کی تعمیل اوس ضلع سے باہر کرنی ضرور ہو جسمین کہ وہ صادر کیا جائے تو ہر مجسٹریٹ کو جسکے علاقہ کے اندر اوسکی تعمیل مطلوب ہو لازم ہوگا کہ اوس وارنٹ کی پشت پر اپنا نام لکھدے -

وہ تحریر ظہری اوس عہدے دار پولیس کے لیے جس سے اوس وارنٹ کی تعمیل متعلق کیجائے علاقہ مذکور کے اندر اوسکی تعمیل کے لیے سند کافی ہوگی -

یا جائز ہے کہ وارنٹ تلاشی اوس مجسٹریٹ کے نام تحریر پائے جسکے علاقہ مین تلاشی یعنی ہو پس مجسٹریٹ مذکور ظہر وارنٹ پر اپنے دستخط ثبت کرکے اوسکی تعمیل اوسیطرح کرائے گا کہ گویا وارنٹ مذکور خود اوسی کے حضور سے صادر ہوا تھا +

دفعہ ۳۷۳ - جب اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ توقف جو اوس مجسٹریٹ سے وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے مین واقع ہوگا جسکے ضلع مین وارنٹ کا تعمیل کرانا منظور ہے شے تلاشی طلب کی دستیابی کا مانع ہوگا تو اہلکار پولیس جسکو وارنٹ تلاشی کی تعمیل سپرد ہو مجاز ہوگا کہ اوس ضلع سے باہر جسمین وہ وارنٹ صادر کیا گیا ہو کسی مقام پر اوس مجسٹریٹ سے عبارت ظہری لکھوانے کے بدون جسکے علاقہ مین مقام مذکور واقع ہو وارنٹ کی تعمیل کرے -

اگر وہ شے جسکے لیے تلاشی کی گئی ہے اوس مقام مین دستیاب ہو تو وہ شے اوس حال مین کہ اوسکی دستیابی کا مقام مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کی نسبت اوس علاقہ کے مجسٹریٹ سے قریب تر ہو فوراً اوس مجسٹریٹ کے حضور مین حاضر کیجائیگی جسکے علاقہ مین وہ دستیاب ہوئی تھی اور مجسٹریٹ مذکور باین اجازت حکم صادر کر چکا کہ وہ شے اوس مجسٹریٹ کے پاس حاضر کیجاے جسنے وارنٹ جاری کیا ہو الا اوس صورت مین کہ کسی اور مضمون سے حکم دینے کی وجہ معقول ہو۔

اگر وہ شے اوس تلاشی کے بعد دستیاب نہو تو اہلکار پولیس تلاشی کنندہ کو لازم ہے کہ سواے اوس کیفیت کے جو وہ مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کے حضور مین گذرانے حقیقۃ الحال کی اطلاع اوس مجسٹریٹ کو بھی کرے جسکے علاقہ مین تلاش کیگئی ہو +

دفعہ ۳۴۷- اگر وہ شے جسکے واسطے تلاشی لیجاے کسی بلدہ پریزیڈنسی مین دستیاب ہو تو اوسکو کمشنر پولیس یا مجسٹریٹ پولیس کے پاس لیجانا چاہیے اور اوس کمشنر یا مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حسب قاعدہ مصرحہ دفعہ ۳۴۳ عمل کرے +

دفعہ ۳۴۵- ہر ایک مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جب ضرورت معلوم ہو اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے ایسے مقام مین تلاشی لیے جانے کا حکم دے جو اوسکے علاقہ حکومت سے باہر ہو اور یہ ہدایت کرے کہ وارنٹ کی تعمیل اوس مجسٹریٹ سے جسکے علاقہ مین تلاشی لینی منظور ہے عبارت ظہری لکھانے کے بعد یا اوسکے بدون کیجاے +

جب مجسٹریٹ اس دفعہ کے بموجب وارنٹ جاری کرے اوسکو لازم ہوگا کہ اوس مجسٹریٹ کو جسکے علاقہ مین مکان یا مقام تلاشی طلب واقع ہو یا اگر مکان یا مقام کسی بلدہ پریزیڈنسی مین واقع ہو تو کمشنر پولیس کو اوس وارنٹ کے اصدار سے مطلع کرے +

دفعہ ۳۴۶- مجسٹریٹ جو کسی ایسے مکان یا موقع کی تلاشی کے لیے وارنٹ جاری کرے جو مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ سے یا خود اوسکے حصہ ضلع سے باہر ہو مجاز ہوگا کہ وارنٹ کو کسی مجسٹریٹ کے نام تحریر کرے جسکے علاقہ کے اندر مکان یا مقام مذکور واقع ہو اور اوسکو بسبیل ڈاک مرسل کرے۔

جب وارنٹ مجسٹریٹ مرسل الیہ کے پاس پہونچ جاے مجسٹریٹ مرسل الیہ کو لازم ہوگا کہ وارنٹ کے ظہر پر اپنا نام لکھکر اوسکی تعمیل اوسیطرح کرائے کہ گویا وارنٹ ابتدا اوسنے خود اوسکے حضور سے صادر ہوا تھا۔

اگر وارنٹ کی تعمیل کسی بلدہ پریزیڈنسی کے اندر منظور ہو تو وارنٹ کمشنر پولیس یا کسی پولیس مجسٹریٹ کے نام لکھا جاے گا۔

اس صورت مین اوس مال کی نسبت جو عند التلاشی دستیاب ہو وہی ضابطہ عمل مین آیگا جو دفعات ۳۴۳، ۳۴۴ مین مقرر ہوا ہے +

دفعہ ۳۴۷- اگر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو کسی اطلاع کی بنا پر اور اوسقدر تحقیقات کے بعد جو اوسکو ضرور معلوم ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی مکان یا مقام اس صرف مین آتا ہے کہ اوس مین مال مسروقہ رکھا یا فروخت کیا جاتا ہے یا دستاویزات جعلی یا ملبس کاغذات اسٹامپ یا سکہ ملبس یا ملبس سکہ یا جعل بنانے کے اوزار یا اوسکا سامان اوسمین رکھا یا فروخت یا تیار کیا جاتا ہے۔

یا کہ دستاویزات جعلی یا ملبس کاغذات اسٹامپ یا جھوٹی مہرین یا سکہ ہاے ملبس یا اوزار یا سامان جو تلبیس سکہ یا جعلسازی کے کام مین

لایا جاتا ہے کسی مکان یا مقام مین رکھا یا رکھوایا جاتا ہے۔

تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے کسی اہلکار پولیس کو جو کانسٹیبل سے زیادہ درتبہ رکھتا ہو اجازت دے کہ وہ بقدر حاجت مدد ساتھ لیکر اور اگر ضرور کی ضرورت ہو تو جبراً کسی ایسے مکان یا دیگر مقام مین داخل ہو اور اوس مکان کے اندر مصنوعون کی تلاشی لے جبکی بتصریح وارنٹ مین کی گئی ہو اور مال یا دستاویزات یا کاغذات اسقسم کے یا سواہیر یا سکہ جات کو جو مان دستیاب ہون اور جنکے جعلی یا مصنوعی یا ملمبس یا مسروق ہونے کا اوسکو بوجہ معقول اشتباہ ہو اور نیز اوزار یا سامان مذکورہ بالا کو ضبط کرکے اپنے قبضہ مین لائے +

دفعہ ۳۷۸ - اوس مجسٹریٹ کو جسنے وارنٹ تلاشی جاری کیا ہو اختیار ہوگا کہ وارنٹ کا باعتنا بلہ تعمیل کیا جانا دیکھنے کے لیے بذات خود حاضر ہو۔

مجسٹریٹ اس امر کی بھی ہدایت کرسکتا ہے کہ کسی مکان یا مقام کی تلاشی جسکی تلاشی کے لیے وہ وارنٹ تلاشی جاری کرنے کا مجاز ہے خود اوسکے مواجہہ مین کیجاے +

دفعہ ۳۷۹ - جب کسی افسر مہتمم تھانہ پولیس یا کسی عہدہ دار پولیس کی جو کسی مقدمہ کی تفتیش حال مین مصروف ہو یہ راے ہو کہ کسی جرم کی تفتیش حال کے لیے جسکی تفتیش حال کا وہ مجاز ہے کسی شے کا حاضر کیا جانا ضرور ہے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ کسی مکان یا مقام مین جو اوس تھانہ کے حدود مین واقع ہو وہ جسکا مہتمم ہے یا جس سے وہ متعلق ہو اوس شے کی تلاشی کرے یا کرائے۔

اس صورت مین افسر مہتمم تھانہ پولیس یا اوس عہدہ دار پولیس کو جو تفتیش حال مین مصروف ہو لازم ہے کہ اگر ممکن ہو تو بذات خود تلاشی لے اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اوسوقت کوئی اور شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہے حاضر نہو تو افسر مہتمم تھانہ پولیس یا عہدہ دار پولیس کو جو تفتیش حال مین مصروف ہے اختیار ہوگا کہ کسی اہلکار سے جو اوسکا ماتحت ہو تلاشی کرائے اور اوسکو چاہیے کہ مال جسکی تلاش دریش ہو اور مکان یا مقام تلاشی طلب کی مراحت ایک حکم تحریری مین مندرج کرکے اہلکار مذکور کے حوالہ کردے اوسپر اوس اہلکار ماتحت کو اختیار ہوگا کہ اوس مکان یا مقام مین اوس مال کو تلاش کرے +

۳۸۲ دفعہ سے لیکر ۳۸۵ دفعہ تک کے احکام متعلقہ وارنٹ تلاشی اوس تلاشی سے بھی متعلق ہونگے جو حسب دفعہ ہذا کوئی افسر مہتمم تھانہ پولیس خود لے یا اوسکے حکم سے لیجاے یا وہ عہدہ دار پولیس لے جو مقدمہ کے تفتیش حال مین مصروف ہو +

دفعہ ۳۸۰ - افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہوگا کہ کسی دوسرے تھانہ پولیس کے افسر مہتمم سے عام اس سے کہ وہ ماتحتی مجسٹریٹ کے جو جلسہ مین ہو جسکا وہ خود تابع ہے یا کسی اور ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہو کسی مکان یا مقام کی تلاشی کرانے کے لیے اوس صورت مین درخواست کرے جسمین افسر اول الذکر اپنے تھانہ کے حدود کے اندر تلاشی کرا سکتا ہو۔

عہدہ دار مذکور سے جب اس بیچ کی درخواست کیجاوے تو اوسکو چاہیے کہ احکام دفعہ ۱۰، ۳ کے مطابق عمل کرے اور جو شے کہ دستیاب ہو اوسکو اوس عہدہ دار کے پاس بھیجدے جسکی درخواست پر اوسنے تلاشی لی ہو +

دفعہ ۳۸۱ - ہر افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہوگا کہ بلا تحصول وارنٹ کسی دوکان یا احاطہ مین جو تھانہ مذکور کے حدود مین واقع ہو

ایکٹ نمبر ۱۱ بابت ۱۸۷۴ء
دفعہ ۳۷۶ دفعہ ۳۷۹ مین لفظ فرسٹ دفعہ مذکور کی بجاے زیادہ ترکی یہ الفاظ متروک کی جائین یعنے — کوئی افسر مہتمم تھانہ پولیس خود لیوے یا اوسکے حکم سے لیجاے یا وہ عہدہ دار پولیس لیوے جو مقدمہ کے تفتیش حال مین مصروف ہو۔

باٹون یا پیمانون یا آلات وزن کے معائنہ کی غرض سے یا اونکی تلاشی مین جو اوسمین مستعمل ہوتے یا رکھے رہتے ہون اوس حالت مین اندر چلا جاے جب اوسکو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ دوکان یا احاطہ مذکور مین جھوٹے باٹ یا پیمانے یا دیگر آلات وزن موجود ہین۔

اگر اوس اہلکار پولیس کو اوس دوکان یا احاطہ کے اندر جھوٹے باٹ یا پیمانے یا دیگر آلات وزن کشی دستیاب ہون تو اوسکو اختیار ہوگا کہ اونکو ضبط کرکے فوراً ضبطی کی اطلاع اوس مجسٹریٹ کے پاس پہونچاے جو اوس علاقہ مین اختیار رکھتا ہو۔

دفعہ ۳۸۲۔ اگر کوئی مکان یا مقام جو حسب فصل ہذا مستوجب تلاشی یا معائنہ ہو بند ہو تو اوس شخص کو جو اوس مکان یا مقام مین رہتا یا اوسکا اہتمام کرتا ہو لازم ہوگا کہ اہلکار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کی درخواست پر اوس اہلکار یا دیگر شخص کو بلا توقف اندر جانے دے اور اوسکے ساتھ اس طرح پیش آئے کہ اوسکو خانہ تلاشی لینے مین ہر طرح کی سہولت معقول ہو۔

دفعہ ۳۸۳۔ اہلکار پولیس یا دوسرے شخص کو جو حسب الحکم وارنٹ کسی مکان یا مقام کی تلاشی لینے کا مجاز ہوا اختیار ہوگا کہ اگر اپنے منصب ودعا سے مطلع کردینے اور اندر جانے کے لیے مناسب طور پر درخواست کرنے کے بعد دخل نہ پاسکے تو وارنٹ مذکور کی تعمیل کرنے کے لیے مکان یا مقام مذکور کا کوئی بیرونی یا اندرونی دروازہ یا کٹہر کی توڑ ڈالے۔

دفعہ ۳۸۴۔ اگر وہ مکان جسکی تلاشی کے لیے حکم ہوا ایسا مکان ہو جسمین فی الحقیقت ایسی عورت رہتی ہو جو حسب رواج ملک لوگون کے سامنے نہ آتی ہو تو اوس اہلکار یا دوسرے شخص پر جسکو وارنٹ کی تعمیل سپرد کی گئی ہو لازم ہوگا کہ پہلے عورت موجودہ مکان مذکور کو مطلع کرے کہ وہ کہیں جاسکتی ہو بشرطیکہ خود اوسی عورت کے نام گرفتاری کا وارنٹ جاری نہوا ہو مطلع کردے کہ تم کہیں جاسکتی ہو۔

اوس عورت کو اس طرح مطلع کردینے اور کہیں جانے کے لیے اوسکو مہلت معقول عطا کرنے اور ہر طرح کی سہولت معقول بہم پہونچانے کے بعد وہ اہلکار یا شخص مذکور کو اختیار رہے کہ اوسیوقت ان احکام کی رعایت کے ساتھ مال کے خفیہ منتقل کیے جانے کے انسداد کے لیے ہر طرح احتیاط عمل مین لاکر تکمیل خانہ تلاشی کے لیے اوس مکان مین داخل ہو۔

دفعہ ۳۸۵۔ تلاشی جو اس فصل کے مطابق ہو اوس سے قبل عہدہ دار تلاشی کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوس مقام کے دو یا زیادہ باشندگان شریف کو جہان مکان یا مقام تلاشی طلب واقع ہو طلب کرے کہ وہ اوسوقت بطور گواہ کے حاضر رہین۔

تلاشی اشخاص مذکور کی روبرو عمل مین آیگی لیکن اونپر واجب نہوگا کہ مجسٹریٹ کی عدالت مین بطور گواہ کے حاضر ہون الا اوسصورت مین کہ اونکے احضار کے لیے مجسٹریٹ مذکور کی تجویز سے بالخصوص سمن جاری ہو۔

ہر صورت مین مکان یا مقام مذکور کی قابض کو یا اوسکی طرف سے کسی اور شخص کو اجازت دیجاے گی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے۔

دفعہ ۳۸۶۔ جب کسی عورت کی تلاشی لوانی ضرور ہو تو تلاشی لینے مین ملک کے رسم ورواج کی رعایت قرار واقعی کرنی ہوگی۔

دفعہ ۳۸۷۔ جب کبھی کوئی شخص پولیس کی معرفت وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جاے اور اوسمین حاضر ضامنی کے لینے کا حکم ہو۔

یا ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جاے جسمین حاضر ضامنی لینے کا حکم ہو لیکن شخص گرفتار شدہ حاضر ضامنی نہ دے سکے۔

یا بلا وارنٹ گرفتار کیا جاے اور حاضر ضامنی نہ لیجائے۔

عہدہ دار گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا اوس شخص کی تلاشی لے اور تمام اشیا کو جو اوسکے بدن پر پائی جائین بجز اوننکے جو پہننے کے واسطے ضرور ہون محفوظ حراست مین رکھے۔

اشیاے مذکور کی فہرست روزنامچہ یا مقدمہ کی رپورٹ امیز کے ساتھ روانہ کرنی چاہیے +

باب نہم

ضابطہ متعلقہ تحقیقات وتجویز

فصل ۲۸ ۔

حاضر ضامنی

دفعہ ۳۸۸ - اگر کوئی شخص جسپر کسی جرم قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو مجسٹریٹ کے پاس حاضر ہو یا حاضر کیا جاے تو لازم ہے کہ وہ حاضر ضامنی دیکر یا کیا جائے

دفعہ ۳۸۹ - اگر کوئی شخص جسپر کسی جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر آنے یا حاضر کیا جانے پر شخص مذکور کو ضمانت پر رہا کرنا جائز ہوگا بشرطیکہ اس بات کے باور کرنے کی وجوہ معقول پائی جائین کہ وہ اوس جرم کا جو اوسکی طرف منسوب کیا گیا ہے مرتکب نہین ہے لیکن جس صورت مین کہ ثبوت سے جو بنا بیدا الزام گذرے مجسٹریٹ کی دانست مین اس امر کا قرینہ غالب نہ پیدا ہو کہ شخص ملزم فی الواقع مجرم ہے۔

یا اگر شخص ملزم کی طرف سے ایسا ثبوت داخل کیا جائے کہ بدانست مجسٹریٹ موجب ضعف ظن جرم نسبت شخص مذکور کے معلوم ہوا لا ہر دو صورت مذکورہ بالا مین مجسٹریٹ کو شخص ملزم کے جرم کی نسبت تحقیقات مزید کرنے کی وجہ کافی معلوم ہو۔

تو شخص ملزم تا دوران تحقیقات مذکور ضمانت پر رکھا جائے گا +

دفعہ ۳۹۰ - عدالت سشن کو ہر مقدمہ مین عام اس سے کہ جرم کے ثابت قرار دیے جانے پر اوسکا اپیل ہوا یا نہو کسی شخص ملزم کی نسبت یہ حکم صادر کرنے کا اختیار ہے کہ وہ حاضر ضامنی پر رکھا جائے یا جس قدر ضمانت مجسٹریٹ نے طلب کی ہو اوسمین تخفیف کیجائے +

دفعہ ۳۹۱ - اگر مجسٹریٹ کسی شخص کو جسکی نسبت کسی جرم کا الزام یا اشتباہ ہو ضمانت پر رہا کرے تو لازم ہے کہ شخص ملزم قطعہ مچلکہ اور اوسکی طرف سے ایک یا زیادہ ضامن قطعہ ضمانت نامہ باندراج اوس قدر زر کے جسکو مجسٹریٹ کافی سمجھے تحریر کرین اور اوسمین یہ شرط ہو کہ شخص مذکور وقت اور مقام مصرحہ مچلکہ پر حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت دوسرے طور پر حکم نہ دے حاضر رہے گا اور اگر ضرورت ہوگی تو جو وقت عدالت سشن یا اور عدالت (جیسی کہ صورت ہو) اوسکو طلب کرے گی حاضر ہو کر نالش کی جوابدہی کریگا +

دفعہ ۳۹۲ - اگر سہواً یا فریب سے ضمانت غیر کافی داخل کرائی گئی ہو یا تحریر دستاویز کے بعد ضامنون کی متعینت کم ہوگئی ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ شخص ملزم سے ضمانت کافی یا ضامن کامل المتعینت طلب کرے اور اگر وہ نہ دے سکے تو اوسکو حبس خانہ مین مقید رکھے +

دفعہ ۳۹۳ اگر شخص ملزم عند الطلب ضامن پیش نہ کرسکے اور جرم کے ثابت قرار دیے جانے سے پہلے کسی وقت مابعد ان ضامنون کو حاضر کرے تو ضمانت پر رہا کر دیا جائیگا +

دفعہ ۳۹۴ جب مچلکہ اور ضمانت نامہ حسب ضابطہ تحریر پالے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر شخص ملزم از خود حاضر ہوا ہو یا کسی اہلکار کی حراست مین ہو تو اُسکو رہائی دے اور اگر شخص مذکور کسی جیلخانہ یا اور محبس مین مقید ہو تو مجسٹریٹ حکمنامہ رہائی وارد ہونے پر جیلخانہ یا اور شخص کے نام جو اُسکو حراست مین رکھتا ہو جاری کریگا اسپر دار وغہ یا دیگر شخص مذکور شخص ملزم کو رہا کریگا +

دفعہ ۳۹۵ شخص ملزم کے ایک یا زیادہ ضامنون کو اختیار ہے کہ جب چاہین اپنے ضمانت نامون سے بری کیے جانے کی درخواست مجسٹریٹ کے حضور مین گذرانین +

جب ایسی درخواست گذرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اس حکم سے وارنٹ گرفتاری جاری کرے کہ شخص مذکور اُسکے روبرو حاضر کیا جاے +

جب شخص مذکور حکم وارنٹ کے مطابق یا از خود اپنے تئین حوالہ کر دینے سے حاضر آے اُس وقت مجسٹریٹ حکم دیگا کہ ضامن لوگ اپنی ضمانت سے بری کیے جائین اور شخص مذکور سے دوسرے ضامن طلب کریگا اور اگر وہ عاجز رہے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اُسکو جیلخانہ مین مقید رکھے +

دفعہ ۳۹۶ اگر اُس شخص کے نہ حاضر آنے کی وجہ سے جسنے مچلکہ لکھا ہو مجسٹریٹ کی دانست مین زر تاوان مندرجہ مچلکہ کے جبراً داخل کرانے کے لیے تدبیر کا عمل مین لانا مناسب ہو تو مجسٹریٹ موصوف اس طور پر زر تاوان کو جبراً وصول کریگا کہ اُس شخص کا مال منقولہ جو مجسٹریٹ ضلع کے علاقے مین دستیاب ہو اُسکے قرق و نیلام کیے جانے کے لئے وارنٹ جاری کرے اور ایسے وارنٹ کی تعمیل مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر ہوسکتی ہو اور اسکے ذریعہ سے شخص ملزم کے کسی مال منقولہ واقعہ بیرون علاقہ مجسٹریٹ ضلع کا قرق و نیلام کرنا اُس صورت مین جائز ہوگا کہ جس مجسٹریٹ ضلع کے علاقے مین وہ مال منقولہ واقع ہو وہ اوس وارنٹ پر حکم ظہری لکھدے +

دفعہ ۳۹۷ اگر اس شخص کے نہ حاضر آنے کی وجہ سے جسکی نسبت ضمانت نامہ لکھا گیا ہو مجسٹریٹ کی یہ راے ہو کہ تاوان مندرجہ ضمانت نامہ نوشتہ ضامن یا ضامنان کے جبراً داخل کرائے جانے کے لیئے تدبیر مناسب عمل مین آنی چاہیے تو مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہے کہ ضامن یا ضامنون کے نام اس مضمون سے اطلاع نامہ جاری کرے کہ وہ زر مذکور ادا کرین یا نہ ادا کرنے کا سبب بیان کرین +

اگر وہ تاوان ادا نہ کیا جاے اور نہ کوئی وجہ معقول اُسکے نہ ادا کیے جانے کی بیان کی جاے تو مجسٹریٹ وہ تاوان ضامن یا ضامنون سے اس طرح پر وصول کریگا کہ ضامن یا ضامنان مذکور کا مال منقولہ جو مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر دستیاب ہو

اُسکے فرق وینلام کیے جانے کے لیے وارنٹ صادر کرے جائز ہو کہ اس وارنٹ کی تعمیل مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر ہو اور اسکی روسے ضامن یا ضامنان کے کسی مال منقولہ واقعہ بیرون علاقہ مجسٹریٹ ضلع کا فرق وینلام کرنا اس صورت مین جائز ہوگا کہ جس مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ مین وہ مال منقولہ واقع ہو وہ اُس وارنٹ پر حکم تحریری لکھدے +

اگر زرتاوان ادا نکیا جاے اور اُس فرق اور نیلام سے بھی وصول نہ ہوسکے تو ضامن یا ضامنان ابن بات کے مستوجب سزا ہونگے کہ بطبق صدور حکم مجسٹریٹ جیلخانہ دیوانی مین کسی میعاد تک قید رہین جو چھ مہینے سے زیادہ نہو +

دفعہ ۳۹۸ اختیارات متذکرۂ دفعات ۳۹۶ و ۳۹۷ کو ہر ایک عدالت فوجداری ہر مقدمہ مین عمل مین لانے کی مجاز ہوگی جس مین کسی فریق یا گواہ کی حاضری کے لیے مچلکہ یا ضمانت نامہ داخل کیا گیا ہو بشرطیکہ فریق یا گواہ مذکور حسب شرائط مچلکہ یا ضمانت نامہ عدالت موصوفہ مین حاضر نہو +

مگر واضح ہو کہ مجسٹریٹ یا عدالت کو جائز ہو کہ اپنی تجویز کے موافق تاوان مندرجہ مچلکہ شخص ملزم یا ضمانت نامہ ضامن یا ضامنان کا کوئی جزو معاف کردے اور صرف جزو تاوان باقیماندہ کے وصول کرنے کے لیے تدبیر عمل مین لائے +

تمام احکام جو مجسٹریٹ ضلع کے سوائے کوئی اور مجسٹریٹ حسب دفعہ ہذا یا دفعہ ۳۹۶ یا ۳۹۷ صادر کرے مجسٹریٹ ضلع کے حضور مین انکی اپیل ہوسکے گی یا جس حال مین کہ اپیل نہ کی جائے وہ انکی اصلاح کرسکے گا +

عدالت ہائی کورٹ یا عدالت سشن مجسٹریٹ کو اس طرح کا حکم دینے کی مجاز ہوگی کہ عدالت ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے حضور مین حاضر ہونے کے لیے جو ضامنی لی گئی تھی اور بدعہدی کی وجہ سے زر مشروط واجب الوصول ہی اسکو وصول کر

دفعہ ۳۹۹ جب کسی شخص سے کسی عہدہ دار یا عدالت فوجداری کے حکم سے مقدمات متعلقہ فصل ۳۸ کے علاوہ اور کسی مقدمہ مین حاضر ضامنی طلب ہو تو عہدہ دار یا عدالت مذکور اس شخص کو اجازت دے سکتی ہو کہ وہ اُس قدر زر نقد یا اُس قدر کے سرکاری پرامیسری نوٹ کو اس مقدار کا مقرر کرنا عہدہ دار یا عدالت مذکور کے اختیار مین ہی ضمانت کے عوض اداکرے

فصل ۲۹

اہالی جوری اور اسیسرون کی فہرست کی ترتیب اور انکی حاضری

دفعہ ۳۰۰ سشن جج اور ضلع کا کلکٹر یا دوسرا عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لیے وقتاً فوقتاً مقرر کرے ایسے اشخاص کی فہرست بترتیب حروف تہجی طیار و مرتب کریگا جو موقع تجویز مقدمات دائرۂ عدالت سشن سے ۱۰ میل یا کسی ایسی فاصلہ کے اندر رہتے ہون جو لوکل گورنمنٹ مناسب تصور فرماکر مقرر کرے اور جنکو سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور انکی استعداد اور وضع کے لحاظ سے جوری یا اسیسر کا کام دینے کے لائق سمجھے +

فہرست مذکور مین ہر شخص مذبور کا نام اور مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ لکھا جائیگا اور اگر وہ شخص اہل یوروپ یا اہل امریکا ہو تو اسکی قوم بھی فہرست مین درج کی جائیگی +

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۹۷ و دفعہ ۳۹۸ کی فقرہ ۲ مین بجاے لفظ کسی ملزم کے لفظ فریق یا گواہ کا قائم ہونا چاہئے ؛

دفعہ ۴۰۱ فہرست مذکور کی نقلین کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کی کچہری اور ضلع کے مجسٹریٹ اور عدالت دیوانی درجہ اعلی کی کچہری مین اور جس قصبہ یا قصبات کے قریب یا متصل اشخاص مندرجہ فہرست سکونت رکھتے ہون انکی کسی نظرگاہ عام مین آویزان کیجائینگی اور ہر نقل کے ساتھ اس مضمون کا اشتہار شامل رہیگا کہ جس کسی کو فہرست پر اعتراض کرنا منظور ہو اُسکا اعتراض مقام عدالت سشن مین اور وقت مندرجہ اشتہار پر سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور سماعت و تصفیہ فرمائینگے +

دفعہ ۴۰۲ سماعت عذرات مذکور کے لیے سشن جج کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے ساتھ اجلاس کرکے وقت اور موقع مندرج اشتہار پر فہرست پر نظر ثانی کریگا اور وہ اشخاص جنکو فہرست کی ترمیم سے غرض ہو اگر کوئی اعتراض کرین اسکی سماعت کریگا اور ایسے شخص کا نام فہرست سے خارج کرکے جو اسکی دانست مین خدمت مفوضۂ جوری یا اسیسر کے انجام دینے کے لائق نہ ہو یا جو شخص دفعہ ۴۰۶ کی رو سے ادائے خدمت سے مستثنی ہونے کا استفادہ کرے کسی اور شخص کا نام درج کریگا جو پہلی فہرست سے متروک رہا ہو اور اسکے تردیک منصب مذکور کے لائق ہو +

جس حال مین کہ مابین کلکٹر یا دیگر عہدہ دار متذکرۂ بالا اور سشن جج کے اختلاف راے ہو تو اہل جوری یا اسیسر مختلف فیہ کا نام فہرست سے خارج کیا جائیگا +

فہرست مرمہ کی ایک نقل سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کے دستخط ثبت ہونے کے بعد عدالت سشن مین مرسل کی جائیگی +

سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کا حکم جو فہرست کی طیاری اور ترمیم مین صادر ہوا ہو ناطق ہوگا +

دفعہ ۴۰۳ جو فہرست حسب متذکرۂ صدر طیار اور ترمیم کی جائی ضرور ہے کہ اُس پر ہر سال ایک مرتبہ نظر ثانی کی جاے +

یہہ فہرست جس مین حسب مذکورۃ الصدر نظر ثانی ہوئی ہو ایک فہرست جدید سمجھی جائیگی اور اُس سے وہ تمام قواعد متعلق ہونگے جو دفعات ماسبق مین اُس فہرست سے متعلق کیئے گئے ہین جو ابتدائً مرتب ہوئی تھی +

دفعہ ۴۰۴ تمام مرد جنکی عمر اکیس اور ساٹھ برس کے مابین ہو اور جو باعتبار وسعت حدود عدالت سشن کے علاقے کے اندر رہتے ہون بجز اُنکے جنکا ذکر ذیل مین مندرج ہے جوری یا اسیسر کے طور پر خدمت کرنے کے قابل متصور ہو کر اُس کام کے لیے طلب کیے جانے کے مستوجب ہونگے +

دفعہ ۴۰۵ اشخاص مفصلۂ ذیل ادائے خدمت جوری یا اسیسر کے لائق نہین ہین +

وہ اشخاص جو عدالت مذکورہ مین یا اُسکے ماتحت کوئی عہدہ رکھتے ہون +

وہ اشخاص جو پولیس کا کوئی کام انجام دیتے ہون یا جنکو اختیارات پولیس مین سے کوئی اختیار مفوض ہو +

وہ اشخاص جنپر کوئی جرم بمقابلۂ سرکار یا فریب یا اور جرم ایسا ثابت قرار دیا جا چکا ہو جسکے سبب سشن جج اور کلکٹر کے تردیک وے لوگ شریک جوری ہونے کے قابل باقی نہ رہے ہون +

وہ اشخاص جنکے جسم یا عقل مین ایسا ضعف ہو جو انکو انجام کار سے ناقابل کر دینے کے لیے کافی ہو +
وہ اشخاص جنہون نے عادۃً یا بتقاضاے فرائض مذہبی کی وجہ سے تمام امور دنیوی کا خیال ترک کر دیا ہو ؛

دفعہ ۴۰۶ اشخاص مفصلۂ ذیل بطور اہل جوری یا اسیسر خدمت انجام دینے کے وجوب سے بری کیے گئے ؛
تمام عہدہ دار مامورہ کارملکی جو مجسٹریٹ ضلع سے رتبے مین اعلی ہون ؛
صاحبان جج و دیگر حکام عدالت ؛
صیغہ مال یا پریسٹ کے صاحبان کمشنر اور کلکٹر ؛
جملہ اشخاص جو صیغہ پریسٹ مین خدمت داد گذر مال محصولی انجام دیتے ہون ؛
جملہ اشخاص جو مالگذاری کی تحصیل مین مصروف ہون اور جنکو کلکٹر بوجہ تقاضاے کار سرکاری بری کرنا مناسب سمجھے ؛
پادری لوگ اور دیگر اشخاص جو دینی منصبون پر مامور ہون ؛
جملہ اشخاص جو فوج مین نوکر ہون بجز اوس صورت کے جبکہ کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے اشخاص مذکور بالخصوص ادای خدمت جوری کے مستوجب قرار دیے گئے ہون ؛
صاحبان سرجن وغیرہ اشخاص جو علانیہ اور بہمیت طبابت کا پیشہ کرتے ہون ؛
اشخاص ملازم صیغہ ہاے ڈاک خانہ اور تار برقی ؛
وہ اشخاص جو اپنے مذہبون مین فی الواقع پیشواے دین کا کام کرتے ہون +
تمام اشخاص جنہین لوگل گورنمنٹ نے مستثنی کیا ہو اور وہ اشخاص جنکو گورنمنٹ نے بموجب احکام دفعہ ۳۲ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی عدالتہاے حاضر ہونے سے معاف کیا ہو +
خدمت جوری یا اسیسر سے جو شخص کہ حسب فحوا ہذا مستثنی کیا گیا ہین اونکو حاس استثنا کا ایسا ایک حق حاصل ہے جس سے شخص مستثنی اچاہے مستفید ہو چاہے نہ ہو +
اس فقرہ کی کسی عبارت سے یہ مراد نہین ہے کہ اگر کوئی شخص معاف شدہ خدمت جوری یا اسیسر کے انجام دینے پر راضی ہو تو وہ ایسی خدمت کے انجام دینے کے ناقابل سمجھا جاے ؛
سشن جج کو اختیار ہے کہ اعالی یورپ رعیت برٹانیہ کی تجویز کیوقت کسی شخص مستثنی کو اسیسر یا جوری کا کام انجام دینے کے لیے طلب کرے ؛

دفعہ ۴۰۷ عدالت سشن کو لازم ہوگا کہ حالی العموم تاریخ مقررۂ اجلاس سشن سے کم سے کم تین دن پہلے ایک پریسیڈ مجسٹریٹ کے نام اس ہدایت سے بھیجے کہ اشخاص مندرجۂ فہرست مرسلہ مذکورہ مین سے اوس قدر اشخاص کو طلب کرے جو بدانست عدالت موصوفہ اجلاس مذکورہ مین مقدمات تجویزی جوری اور مقدمات استمدادی اسیسران مین شریک ہونے کے لیے درکار ہون اور اشخاص طلب شدہ کی تعداد اوس تعداد کے دوچند سے کم نہ ہوگی جو کسی مقدمے کے لیے جو اوس اجلاس سشن مین تجویز ہونے والا ہو درکار ہو ؛
اون اشخاص کے نام جنکا طلب کرنا ضرور ہو قرعہ کے ذریعے سے کچہری عام مین نکالے جائینگے مگر وہ اشخاص داخل فہرست مرسلہ جنہون نے پچھلے چھ مہینے کے اندر کام دیا ہو خارج رہینگے الا اوس صورت مین کہ تعداد مطلوبہ بلا شمول اون اشخاص کے پوری نہو سکے اور اسماے منتخب شدہ اوس پریسیڈ مین درج کیے جائینگے جو مجسٹریٹ کے نام جاری ہوگا ؛

دفعہ ۴۰۸ جب کوئی ایسی تجویز ہونے والی ہو جسمین شخصی ملزم یا اشخاص ملزم مین سے ایک شخص اس بات کا مستحق ہو کہ اوسکی تجویز کیواسطے

جوری حسب احکام دفعہ ۲۳۴ مقرر کیے جائین تو عدالت سشن کو لازم ہے کہ یوم معینہ تجویز مذکور سے اقل درجہ تین روز پیشتر اوس طور پر جیسا کہ ایکٹ ہذا مین بعد ازین مرقوم ہے اوتنے اہل یوروپ اور اہل امریکا کو بطور جوری طلب کرے جو اوس تجویز کے لیے درکار ہون بشرطیکہ اوس ضلع کی فہرست جوری مین جہان وہ تجویز ہوتے والی ہے اوتنے اشخاص پائے جائین ٭

عدالت کو سعًا اوسی طرح یہہ بھی لازم ہوگا کہ اوتنے ہی اور اشخاص مندرجۂ فہرست مرمہ کو طلب کرے الا اوس حال مین کہ اوتنے ہی اور اشخاص اوسی سشن مین تجویزات جوری کے واسطے طلب ہو چکے ہون ٭

اون اشخاص تمام مین سے جنکے نام فہرست مین پائے جائین اہل جوری جنسے جوری منعقد ہوگی حسب مصرحۂ دفعہ ۲۴۰ بذریعہ قرعہ اندازی منتخب ہونگے تاوقتیکہ ایسی جوری حاصل نہ ہو جسمین اہالی یوروپ یا امریکا بشمار نصف یا جہان تک ممکن ہو اوس شمار کے قریب قریب داخل ہون ٭

اگر ایسی جوری جس مین اہل یوروپ اور اہل امریکا بقدر مطلوب داخل ہون حاصل نہو تو شخص ملزم کو اختیار ہوگا کہ اپنے مقدمے کی تجویز جج کی معرفت باعانت اسیسر ان کرائے اور اگر ایسا نکرائے تو اوسکی تجویز اوسی تعداد کی جوری کرینگے جو بذریعہ متذکرۂ بالا حاصل ہو ٭

دفعہ ۴۰۹ ہر سمن جو اہل جوری یا اسیسر کے نام جاری کیا جاوے تحریری ہوگا اور اوسمین اہل جوری یا اسیسر کو ہدایت کی جائیگی کہ وقت اور موقع مصرحۂ سمن پر ادائے خدمت مفوضہ جوری یا اسیسر کے لیے حاضر ہو ٭

چاہیے کہ سمن یا اوسکی نقل فردًا فردًا ہر اہل جوری یا اسیسر کی ذات پر جاری کی جاوے ٭

اگر اہل جوری یا اسیسر کے نام سمن جاری کیا جاوے اپنے مسکن معمولی سے غیر حاضر ہو تو جائز ہے کہ سمن اوسکی خاندان کی کسی ذمہ دار بالغ کو یا جو اوسکے ساتھ رہتا ہو چھوڑ دیا جاوے کہ وہ اوسکو دیدیگا

دفعہ ۴۱۰ عدالت سشن مجاز ہے کہ اگر بوجہ کثرت تعداد مقدمات پیشی جوری یا اسیسرون کے ایک ہی گروہ کا کل ایام سشن مین حاضر رہنا موجب تعویق یا اور کسی وجہ سے ضروری معلوم ہو تو سوائے اوقات مصرحۂ دفعہ ۴۰۷ کے اور اوقات مین جوری یا اسیسرون کی طلب ہونیکا حکم دے ٭ بھیجا

دفعہ ۴۱۱ اگر وہ شخص جو جوری یا اسیسر کے طور پر کام دینے کی لیے طلب کیا ہو سرکار یا کسی ریاست یا کمپنی کا ملازم ہو تو سمن اوس سررشتہ کی افسر کی معرفت شخص مذکور کے پاس بھیجا جائیگا جسمین وہ نوکر ہو اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر افسر مذکور کی کیفیت سے واضح ہو کہ شخص مذکور بلا ہرج کار سرکاری جوری یا اسیسر کے طور پر کام نہین دے سکیگا تو اوس شخص کو حاضری سے معاف رکھے ٭

دفعہ ۴۱۲ عدالت سشن مجاز ہوگی کہ کسی سبب معقول سے کسی اہل جوری یا اسیسر کو حاضر ہونے سے معاف رکھے ٭

دفعہ ۴۱۳ ہر اجلاس سشن مین عدالت اون اشخاص کی فہرست طیار کرائیگی جو اوس اجلاس مین جوری یا اسیسر کے طور پر کام دینے مین مصروف ہون ٭

یہہ فہرست اہالی جوری اور اسیسرون کی فہرست مرمہ کے ساتھ جو حسب دفعہ ۴۰۲ مرتب ہوگی رکھی جائیگی ٭

جنتے نام اوس فہرست مین مندرج ہون جو حسب دفعہ مذکورہ مرتب کی جاوے اونکا حوالہ نام بنام فہرست مرمہ مذکورہ کے حاشیہ پر کیا جاوے ٭

دفعہ ۴۱۴ اگر کوئی شخص جو بطور جوری یا اسیسر حاضر ہونیکی لیے طلب کیا ہو بلا عذر جائز جسکے حکم کی مطابق حاضر ہونے مین قصور کرے یا حاضر ہو کر بغیر پروانگی عدالت چلا جاوے یا کچہری بند کی گئی ہو اور عدالت نے اوسکو حکم دیا کہ بعد تعطیل حاضر ہو اور وہ حاضر ہونے مین قصور کرے وہ عند الاصدار حکم عدالت سشن کسی قدر جرمانہ کی لائق ہوگا جو سو روپیہ سے زیادہ نہو ٭

ایسا جرمانہ معرفت مجسٹریٹ ضلع اہل جوری یا اسیسر مذکور کی اوس جائداد منقولہ کی ترقی اور نیلام سے وصول کیا جائیگا جو عدالت سشن صادر کنندہ حکم کی علاقے مین موجود ہو ٭

اگر جرمانہ ایسی ترقی اور نیلام کے ذریعے سے وصول نہو سکے تو اہل جوری یا اسیسر مذکور جیلخانہ دیوانی مین پندرہ روز تک قید کیا جائیگا بشرطیکہ جرمانہ اوس عرصے کی منقضی ہونے سے پہلے ادا کیا جاوے

فصل ۳۰

احکام متفرق

دفعہ ۴۱۵ - جب اہلکار پولیس ایسا مال گرفتار کرے جسکی نسبت مسروقہ ہونیکا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو یا وہ مال ایسی حالت مین دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہہ پیدا ہوتا ہو تو لازم ہے کہ گرفتاری کی رپورٹ فوراً مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جاے اور مجسٹریٹ موصوف مال مذکور کی نگہداشت اور اوسکے احضار کی بابت ایسا حکم صادر کریگا جو اوسکے نزدیک مناسب معلوم ہو +

اگر مال ایسا ہو کہ جلد بگڑ جاے یا صاحب مجسٹریٹ کے نزدیک اوسکا نیلام کرڈالنا مالک کے واسطے فائدہ مند متصور ہو تو اوسے اختیار ہے کہ کسی وقت اوسکے نیلام کیے جانے کا حکم دے اور نیلام مذکور کا زرثمن بمحفظ شرائط دفعہ ۴۱۶ و دفعہ ۴۱۷ مالک مال کے لیے اپنے پاس امانت رکھے +

دفعہ ۴۱۶ - جب کسی ایسے مال کا مالک نامعلوم ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ اوسکو بحفاظت رکھواے یا اوسکے نیلام ہوجانیکی صورت مین اوسکے زرثمن کو امانت رکھے اور ایسی ہر حالت مین قطعہ اشتہار بتفصیل ہر شے کے جو اوس مال مین ہو یا ہی ہو اس حکم سے جاری کرے کہ جو شخص مال مذکور یا اوسکے زرثمن کا دعوی رکھتا ہو وہ تاریخ اشتہار سے چھ مہینے کے اندر مجسٹریٹ موصوف کے حضور مین حاضر ہوکر اپنا حق ثابت کرے +

دفعہ ۴۱۷ - اگر کوئی شخص میعاد معینہ کے اندر مال یا زرثمن مذکور کی نسبت اپنا حق ثابت نہ کرے اور وہ شخص جسکے قبضہ مین مال مذکور پایا گیا تھا یہ بات ثابت کرسکے کہ اوسنے مال مذکور بطریق جائز حاصل کیا تھا تو وہ مال مال سرکاری قرار پائیگا اور جائز ہوگا کہ ایسا مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا اگر جب تعلقہ مجاز ہو تو مجسٹریٹ درجہ اول کے حکم سے نیلام کیا جاے اور اگر وہ مجسٹریٹ کی معرفت نیلام ہوچکا ہو تو اوسکا زرثمن تحت تصرف سرکار ہوگا +

ہر حکم جو حسب دفعہ ہذا صادر ہو اوسکا اپیل اوسی عدالت مین ہوگا جس مین کہ احکام سزا کا اپیل ہوسکتا ہو +

دفعہ ۴۱۸ - جب تجویز مقدمہ کسی عدالت فوجداری مین ختم ہو تو عدالت کو حسب صوابدید یہ حکم دینا جائز ہوگا کہ جو مال اوسکے روبرو لایا جاے اور جسکی بابت کسی جرم کا ارتکاب معلوم ہوتا ہو اوسکی نسبت کس طور پر عمل کیا جاے +

دفعہ ۴۱۹ - ہر عدالت اپیل کو یا اوس عدالت کو جسمین کہ مقدمہ استصواباً بھیجا جاے یا جسکو نظرثانی کا اختیار ہو جائز ہے کہ واسطے ملتوی رکھنے ہر ایسے حکم کے جو کسی عدالت ماتحت نے صادر کیا ہو ہدایت کرے اور اوس حکم کی تبدیل یا ترمیم یا تنسیخ فرماے +

دفعہ ۴۲۰ - جو حکم کسی عدالت سے حسب دفعہ ۴۱۸ یا ۴۱۹ صادر ہو وہ اس نہج پر ہوسکتا ہے کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے سپرد کیا جاے اور وہ ایسے مقدمات مین اوس مال کی نسبت اوسیطور پر عمل کریگا کہ گویا مال کو اہلکار پولیس نے گرفتار کیا اور اوسکی اطلاع حسب طریقہ متذکرہ صدر مجسٹریٹ کو کی گئی +

دفعہ ۴۲۱ — پابندی اُن قواعد کے جو نواب گورنر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل کی منظوری حاصل کرنے کے بعد لوکل گورنمنٹ صادر کرے عدالتہائے فوجداری کو یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ جو شہادت یا گواہ اوس عدالت کے روبرو حسب ایکٹ ہذا کسی تجویز کی غرض سے حاضر ہوا وسکو اخراجات مناسب منجانب سرکار ادا کیے جائین +

دفعہ ۴۲۲ — اگر کسی عدالت فوجداری کو کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرانے کے لیے کسی شخص ترجمان کی ضرورت ہو تو ترجمان مذکور کو لازم ہوگا کہ شہادت یا بیان کا ترجمہ راست راست بیان کرے +

فصل ۳۱
اشخاص مجنون

دفعہ ۴۲۳ — جب مجسٹریٹ مجاز تجویز مقدمہ کو یہ معلوم ہو کہ کوئی شخص جسپر کوئی جرم عائد کیا گیا ہے فاتر العقل ہے اور اوسی قصور کے باعث جوابدہی کرنے کے قابل نہین ہے تو مجسٹریٹ مذکور امر فتور عقل کی تنقیح کے لیے تحقیقات شروع کریگا اور شخص ملزم کا معائنہ ضلع کے صاحب سول سرجن یا دوسرے ڈاکٹری اہلکار سے کرائیگا بعد ازان سول سرجن یا دوسرے ڈاکٹری اہلکار مذکور کو گواہ قرار دیکر اونکے اظہارات ضبط تحریر مین لائیگا +

اگر مجسٹریٹ مذکور کی یہ راے ہو کہ شخص ملزم فاتر العقل ہے تو وہ مقدمہ مین کارروائی مزید کو موقوف رکھیگا +

دفعہ ۴۲۴ — جب اوس شہادت سے جو مجسٹریٹ کے روبرو دی گئی ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ کافی پائی جاے کہ شخص ملزم ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے کہ اگر وہ بحالت صحت حواس اوسکا مرتکب ہوتا تو اوسکی تجویز صرف عدالت سشن سے ہوسکتی اور یہ کہ شخص ملزم از کاب فعل کے وقت فتور عقل کی وجہ سے اوس فعل کی ماہیت نہین جان سکتا تھا جسکا الزام اوسپر لگایا گیا ہے یا یہ نہین جان سکتا تھا کہ یہ امر فعل بیجا یا خلاف قانون ہے تو لازم ہے کہ اگر بروقت تحقیقات وہ صحیح العقل معلوم ہو تو اوسکو مجسٹریٹ تجویز کے لیے عدالت سشن کے حضور مین بھیجے +

اگر شخص ملزم اہل یوروپ رعیت برٹانیہ ہو تو مجسٹریٹ اوس ضابطہ کے مطابق کاربند ہوگا جو فصل ۳۳ مین مقرر ہے +

اگر شخص ملزم بروقت تحقیقات فاتر العقل معلوم ہو تو مجسٹریٹ اوس طور پر کاربند ہوگا جو دفعہ مُحقہ بالا مین مندرج ہے +

دفعہ ۴۲۵ — اگر کوئی شخص جو تجویز کے لیے عدالت سشن مین سپرد ہوا ہو عدالت مذکور کو تجویز کے وقت فاتر العقل اور جوابدہی کرنے کے ناقابل معلوم ہو تو عدالت موصوفہ پہلے امر فتور عقل کی تجویز کریگی اور اگر حسب اطمینان عدالت معلوم ہو کہ وہ امر واقعی ہے تو اس مضمون سے تجویز خاص لکھے گی کہ شخص ملزم فاتر العقل ہے اور جوابدہی کرنیکے قابل نہین بعد ازان مقدمہ کی تجویز ملتوی کیجائیگی +

دفعہ ۴۲۶ — جب کبھی کوئی شخص ملزم فاتر العقل اور جوابدہی کرنے کے ناقابل پایا جاے مجسٹریٹ یا عدالت سشن (جیسا موقع ہو) مجاز ہے کہ اگر جرم ضمانت کے قابل ہو اور اس امر کی ضمانت کافی داخل کیجاے کہ شخص مذکور کی خبرگیری مناسب کی جائیگی اور وہ اپنے تئین یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہونچانے پائیگا اور عند الطلب حاضر ہوگا تو شخص مذکور کو رہائی دے +

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۳ء دفعہ ۴۲۵ و ۴۲۶ مین یہ فرق زیادہ تر لفظی ہے یعنی — تجویز فاتر العقل ہونے سے شخص ملزم کی خبر اوس کے تجویز کرنے والے کو جائیگی جو اوس شخص کے بابت عدالت سے روبرو ہو +

اگر جرم ضمانت کے قابل نہو یا ضمانت مطلوبہ داخل نہ کیجاے تو شخص ملزم اوس مقام مین حراست کافی کے بیلار کھا جائیگا جہان لوکل گورنمنٹ جسکو مقدمہ کی رپورٹ بھیجی جائیگی ارشاد فرماے +

دفعہ ۴۲۷ — اگر کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز دفعہ ۴۲۳ یا دفعہ ۴۲۵ کے مطابق ملتوی کی گئی ہو مجسٹریٹ یا عدالت سشن (جیسا موقع ہو) مجاز ہے کہ جسوقت چاہے تحقیقات یا تجویز مین مکرر مصروف ہوکر شخص ملزم کو اگر وہ حراست مین رکھا گیا ہو اونپر روبرو حاضر کیے جانے کا حکم دے یا اگر شخص ملزم ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہو اونپے روبرو طلب کرے +

ایسے شخص کے ضامن کو لازم ہوگا کہ جس عہدہ دار کو مجسٹریٹ یا عدالت سشن اوس شخص کے معاینہ کے لیے مقرر کرے اوس شخص کو اوسکے روبرو جسوقت وہ اوس شخص کا معاینہ کرنا چاہے حاضر کرے اور عہدہ دار مذکور کا سارٹیفکٹ اوسی طرح موثر ہوگا جیسے صاحب انسپکٹر جنرل جیلخانہ یا پاگل خانہ کے وزیٹرون کا سارٹیفکٹ جو حسب دفعہ ۴۳۲ دیا جائیگا موثر ہوتا +

دفعہ ۴۲۸ — اگر اوسوقت پر جب شخص ملزم مجسٹریٹ یا عدالت سشن کے روبرو (جیسا موقع ہو) حاضر ہو یا مکرر حاضر کیا جاے مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو معلوم ہو کہ شخص ملزم اسقدر صحیح العقل ہے کہ جوابدہی کر سکتا ہے تو تحقیقات یا شخص ملزم کی تجویز (جیسا موقع ہو) شروع کر دیجائیگی +

اگر یہ دریافت ہو کہ شخص ملزم ہنوز فاتر العقل اور جوابدہی کرنے کے ناقابل ہے تو مجسٹریٹ یا عدالت سشن کو لازم ہے کہ پھر دفعہ ۴۲۳ یا دفعہ ۴۲۵ کے احکام کے مطابق کاربند ہو +

دفعہ ۴۲۹ — جب کبھی کوئی شخص اسوجہ سے بری کیا جاے کہ جسوقت حسب بیان مدعی اوس سے جرم سرزد ہوا تھا وہ قصور عقل کے باعث اوس فعل کی ماہیت جسکا الزام اوسپر لگایا گیا ہے یا اس بات کے سمجھنے کے قابل نتھا کہ جو مین کرتا ہون بیجا یا خلاف قانون ہے تو تجویز مین یہ امر صاف صاف لکھا جائیگا کہ وہ شخص اوس فعل کا مرتکب ہوا تھا یا نہین +

دفعہ ۴۳۰ — اگر تجویز مذکور مین یہ لکھا جاے کہ شخص ملزم اوس فعل کا مرتکب ہوا ہے جسکا الزام اوسپر لگایا گیا اور درصورت عدم ناقابلیت مذکورۂ بالا کے وہ فعل جسکا الزام اوسپر لگایا گیا ہے ایک جرم کی حد تک پہونچتا تو مجسٹریٹ یا عدالت سشن کو جسکے روبرو مقدمہ زیر تجویز ہو لازم ہے کہ یہ حکم صادر کرے کہ شخص مذکور اوس مقام پر اور اوس طرح حراست کافی مین رکھا جاے جو مجسٹریٹ یا عدالت موصوف کو مناسب معلوم ہو اور لازم ہے کہ مقدمہ کی رپورٹ بغرض صدور حکم لوکل گورنمنٹ کی حضور مین ارسال کرے +

لوکل گورنمنٹ اس حکم کو اصدار کی مجاز ہے کہ شخص مذکور کسی پاگل خانہ یا حراست کافی کے دوسرے مقام مناسب مین رکھا جاے +

دفعہ ۴۳۱ — جب کوئی شخص دفعہ ۴۲۶ یا ۴۳۰ کے احکام کے مطابق حبس مین رکھا جاے تو جس حال مین کہ وہ جیلخانہ مین مقید رکھا گیا ہو جیلخانون کے صاحب انسپکٹر جنرل کو اور اگر وہ پاگل خانہ مین مقید ہو تو پاگل خانون کے وزیٹر یعنی معاینان یا اونمین سے کوئی سے دو وزیٹرون کو اختیار ہوگا کہ اوسکے ہوش و حواس کی کیفیت دریافت کرنے کی غرض سے اوسکا معاینہ کرین اور چاہیے کہ شخص مذکور کا معاینہ انسپکٹر جنرل جیلخانہ یا حسب مذکورۃ الصدر دو وزیٹر مذکور کم سے کم ہر شش ماہی مین ایک مرتبہ کیا کرین اور انسپکٹر جنرل

یا وزیران موصوف اس شخص کے ہوش و حواس کی نسبت لوکل گورنمنٹ کو رپورٹ خاص بھیجیں گے +

دفعہ ۴۳۲ — اگر ایسا شخص دفعہ ۴۲۶ کے مطابق حبس میں رکھا گیا ہو اور انسپکٹر جنرل یا وزیران مذکور اس امر کی تصدیق کریں کہ اوسکی یا اونکی رائے میں شخص مذکور حوابدہی کرنے کے قابل ہے تو وہ شخص مجسٹریٹ یا عدالت سشن کے روبرو جیسا موقع ہو اوس وقت پر جو مجسٹریٹ یا عدالت سشن مقرر کرے حاضر کیا جائیگا اور بیگاہ مجسٹریٹ یا عدالت مذکور سے اوس شخص کی نسبت حسب احکام دفعہ ۴۲۸ برتاؤ کیا جائیگا اور انسپکٹر جنرل یا وزیران مرقومہ بالا کا سارٹیفکٹ شہادت کے طور پر منظور کیا جائیگا +

دفعہ ۴۳۳ — اگر ایسا شخص دفعہ ۴۳۰ کے احکام کے مطابق حبس میں رکھا گیا ہو اور انسپکٹر جنرل یا معاینان مذکور تصدیق کریں کہ اوسکی یا اونکی تجویز میں شخص مذکور بخیر اس بات کے کہ وہ اپنے تئیں یا کسی دوسرے شخص کو گزند پہونچائیگا رہا کر دیا جا سکتا ہے تو لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کرنے کی مجاز ہوگی کہ شخص مزبور رہا کیا جاے یا حراست میں رکھا جاے، یا جس حال میں کہ پہلے سے پاگل خانہ سرکاری میں نہ بھیجا گیا ہو پاگل خانہ میں بھیجا جاے اور لوکل گورنمنٹ یہ بھی اختیار رکھیگی کہ ایک کمیشن مقرر کرے جس میں ایک عہدہ دار عدالت ہوگا جو سشن جج سے کم رتبہ نہ رکھتا ہو اور دو ڈاکٹر جنمیں سے ایک پاگل خانہ کا اعلی درجہ کا ڈاکٹر ہونا چاہیے +

اہالی کمیشن مذکور شخص مذکور کی کیفیت ہوش و حواس کی نسبت تحقیقات باضابطہ کرینگے اور شہادت بقدر ضرورت لینگے اور لوکل گورنمنٹ کو رپورٹ کرینگے اور گورنمنٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اوسکی رہائی یا حراست میں رکھے جانیکا حکم دے یعنے جیسا مناسب معلوم ہو +

دفعہ ۴۳۴ — جو شخص احکام دفعہ ۴۳۰ کے مطابق نظر بند رکھا گیا ہو اگر اوسکا کوئی قرابت دار یا دوست اوسکی خواستگار ہو کہ وہ شخص حفاظت اور خبرگیری کے لیے اوسکو حوالہ کیا جاے تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ قرابت دار یا دوست مذکور کی درخواست پر بشرطیکہ وہ حسب الطمینان گورنمنٹ اس امر کی ضمانت دے کہ اوس شخص نظر بند کی خبرگیری مناسب ہوگی اور وہ اپنے نفس یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہونچائے پائیگا اسمضمون کی حکم صادر کرے کہ شخص نظر بند اوسکے قرابت دار یا دوست کو حوالہ کیا جاے +

جب کوئی شخص حسب طریقہ بالا حوالہ کیا جاے اوسکی حوالگی اس شرط پر ہوگی کہ وہ اوس عہدہ دار کے معاینہ کا مستوجب رہیگا جسے لوکل گورنمنٹ مقرر کرے اور معاینہ اون اوقات میں ہو سکیگا جو گورنمنٹ موصوف ارشاد فرمائے +

دفعہ ۴۳۱ اور ۴۳۳ کے احکام اون اشخاص سے بھی متعلق ہونگے جو احکام دفعہ ہذا کے مطابق نظر بند رکھے جائیں اور اس عہدہ دار معائن کا سارٹیفکٹ جو اس دفعہ کے مطابق مقرر ہو اوسیطرح موثر ہوگا جیسے انسپکٹر جنرل جیلخانہ یا وزیران پاگل خانہ کا سارٹیفکٹ حسب دفعات مذکور موثر ہوتا +

فصل ۳۲
تحقیر عدالت

دفعہ ۴۳۵ — اگر کوئی جرم منجملہ جرائم متذکرۂ دفعات ۱۷۵ یا ۱۷۸ یا ۱۷۹ یا ۱۸۰ یا ۲۲۸ مجموعۂ تعزیرات ہند کسی عدالت دیوانی

یا فوجداری یا محکمۂ مال کے حضور یا مواجہ مین سرزد ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ مجرم کو عام اس سے کہ وہ رعیت مملکت برٹانیہ اہل یوروپ ہو یا نہو حراست مین رکھوائے اور اوسی روز کسی وقت پر یا قبلی برخاست کچہری جرم کی سماعت کرے اور مجرم کی نسبت سزائے جرمانہ جو ۵۰۰ سے زیادہ نہو تجویز کرے اور اگر جرمانہ ادا نکیا جاے تو جیلخانہ دیوانی مین اوس میعاد تک قید کیے جانے کا حکم جو ایک مہینے سے زیادہ نہو صادر کرے الّا اوس صورت مین کہ جرمانہ قبل انقضاے میعاد ادا کر دیا جاے +

لازم ہے کہ ایسے ہر مقدمہ مین عدالت اون واقعات کو جنسے جرم پیدا ہوا قلمبند کرے اور نیز بیان مجرم کو جو کچہ اوسکو بیان کرنا منظور ہو مع تجویز اور حکم سزا کے تحریر مین لائے +

اگر وہ جرم متعلقہ دفعہ ۲۲۸ مجموعۂ تعزیرات ہند سے متعلق ہو تو مثل مین ایک ایسی کیفیت مندرج ہونی چاہیے جس سے معلوم کہ وہ عہدہ دار سرکاری کس نوع کی کارروائی عدالت مین اور اوسکی کس نوع پر اجلاس کر رہا تھا اوسپر کس نوع کی مزاحمت یا توہین کی گئی +

دفعہ ۴۳۶ - اگر کسی مقدمہ مین عدالت کی یہ راے ہو کہ وہ شخص جسپر کسی جرم مذکور کا الزام لگایا گیا ہو قید بوجہ عدم ادا سے جرمانہ کے علاوہ قید ہونیکے لائق ہے یا اوسپر ۵۰۰ سے زیادہ تعداد کا جرمانہ عائد ہونا چاہیے تو عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ اون واقعات کو جنسے جرم پیدا ہوا ہو مع بیان شخص ملزم حسب متذکرۂ بالا ضبط تحریر مین لاکر مقدمہ کو مجسٹریٹ کے پاس یا اگر شخص ملزم رعیت برٹانیہ اہل یوروپ ہو تو مجسٹریٹ درجۂ اول کے پاس جو جسٹس آف دی پیس اور رعیت برٹانیہ اہل یوروپ ہو بھیجدے اور اس امر کی ضمانت داخل کرائے کہ شخص ملزم مجسٹریٹ مذکور کے حضور مین حاضر ہوگا یا اگر ضمانت کافی داخل نکیجاے تو شخص ملزم کو حراست مین مجسٹریٹ مذکور کے پاس چالان کرائے +

اگر مقدمہ مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جاے تو مجسٹریٹ اوسی طریقہ کے مطابق شخص ملزم کی تجویز کریگا جو اس ایکٹ مین اون تجویزونکے لیے مقرر ہوا ہے جو مجسٹریٹ کے حضور مین کی جائین اور مجسٹریٹ مذکور مجاز ہوگا کہ مجرم کی نسبت وہ سزا تجویز کرے جو مجموعۂ تعزیرات ہند کی اوس دفعہ مین قرار پائی ہے جسکی رو سے اوس شخص پر الزام لگایا گیا ہو +

اگر مقدمہ رعیت برٹانیہ اہل یوروپ کا ہو اور مجسٹریٹ جسکے پاس وہ بھیجا گیا ہو اوس جرم کو ایسا تصور کرے کہ جو سزا وہ فصل ۷ ایکٹ ہذا کے مطابق دیسکتا ہے اوس سے اوسکی سزا زیادہ سخت ہونی چاہیے اوسے اختیار ہے کہ مجرم کو عدالت سشن مین سپرد کرے +

اگر خود کسی مجسٹریٹ کے حضور مین اوسکی عدالت کی تحقیر کیجاے تو حسب دفعۂ ہذا اوسکو سزاے قید یا دو سو روپیہ سے زیادہ جرمانہ کے تجویز کرنے کا اختیار نہوگا +

دفعہ ۴۳۷ - اگر کسی عدالت فی مجرم کی نسبت اس سبب سے سزا تجویز کی ہو یا اوسکو تجویز کرنے کیلیے کسی مجسٹریٹ کے حضور مین چالان کیا ہو کہ اوسنے اس امر کی کرنیسے انکار کیا یا اوسکی کرنی کو ترک کیا جسکے کرنیکا اوسکو قانوناً حکم دیا گیا تھا یا اوسنے قصداً توہین یا مزاحمت کی تو عدالت مجاز ہوگی کہ جس وقت مجرم مذکور عدالت کا ارشاد یا حکم بجا لائے یا حسب استرضاے عدالت عذر پیش کرے اوسکو رہائی دے یا اوسکی سزا معاف کرے +

دفعہ ۴۳۸ - جب کوئی جرم منجملہ جرائم مفصلۂ باب دہم مجموعۂ تعزیرات ہند یعنی دفعات ۱۶۵ - اور ۱۷۸ - اور ۱۷۹ - اور ۱۸۰ - اور ۲۲۸ کسی رعیت برٹانیہ اہل یوروپ سے کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمۂ مال کے اختیارات جائز کی تحقیر مین سرزد ہو تو ایسا جرم

صرف اوس مجسٹریٹ درجۂ اول کی سماعت کے لائق ہوگا جو بسبس آف دی پیس اور رعیت برٹانیہ اہل یورپ ہو اور جرم کی ثابت قرار دیے جانے پر مجسٹریٹ مذکور مجرم کے سانہ اوسی طرحکا برتاؤ کرنیکا مجاز ہوگا جیسا کہ دفعہ ۱۲ مین اسکی بابت حکم ہوا ہے ✣

اگر اوس مجسٹریٹ کے نزدیک جرم کی پاداش مین اوس سے زیادہ سخت سزا ہونی چاہیے جسکو وہ حسب دفعہ مذکور عائد کرسکتا ہے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ مجرم کو عدالت سشن مین سپرد کرے ✣

باب دہم

فرد قرارداد جرم اور رائے اور حکم سزا

فصل ۳۳

فرد قرارداد جرم

نمونہ فرد قرارداد جرم

دفعہ ۴۳۹ - فرد قرارداد جرم مین وہ جرم لکھا جائیگا جسکا الزام شخص ملزم پر لگایا جاے ✣

اگر اوس قانون مین جسکی رو سے وہ امر جرم قرار دیا گیا ہے اوسکے واسطے کوئی خاص نام مقرر ہو تو فرد قرارداد جرم مین وہ جرم صرف اوسی نام سے تعبیر کیا جاے ✣

اگر اوس قانون مین جسکی رو سے وہ امر جرم قرار دیا گیا ہے اوسکے واسطے کوئی خاص نام نہ لکھا ہو تو اوس جرم کی اسقدر تعریف لکھدینی چاہیے جس سے مدعا علیہ کو معلوم ہوجاے کہ اوسپر کس بات کا الزام ہے ✣

وہ ایکٹ اور ایکٹ کی وہ دفعہ یا دفعات جنکی خلاف ورزی مین جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو بطور حوالہ فرد مذکور مین مندرج ہونی چاہیین ✣

فرد قرارداد جرم مین یہ لکھا جانا کہ فلان الزام لگایا گیا ہے بمنزلہ اس بیان کے ہوگا کہ ہر شرط قانونی جس سے کہ اوس امر پر قانوناً جرم کا اطلاق ہوتا ہو اوس خاص مقدمہ مین صادق آتی ہے ✣

جائز ہے کہ فرد قرارداد جرم بزبان انگریزی یا ضلع کی زبان مین لکھی جاے اور اگر ایسی زبان مین جسکو مدعا علیہ سمجھتا ہے نہ لکھی جاے تو جس زبان کو وہ سمجھتا ہو اوسی مین اوسکے روبرو پڑہ دیجاے ✣

اگر شخص ملزم کسی جرم کا پہلے مجرم ثابت ہوچکا ہو اور مقصود یہ ہو کہ اوسکا سابقاً مجرم قرار دیا جانا ثابت کیجیے تاکہ اوس سزا مین جو ہمنوا والی ہی مؤثر ہو تو چاہیے کہ سابقاً مجرم قرار دیے جانے کی حقیقت فرد قرارداد جرم مین لکھدیجاے اور اگر فرد گذاشت ہوجاے تو جائز ہے کہ حکم سزا کے صادر ہونے سے پہلے اوسمین بڑہا دیجاے لیکن اوسکے بعد جائز نہین ✣

تمثیلات

(الف) زید کی نسبت بکر کے قتل عمد کی فرد قرارداد جرم لکھی گئی ✣

یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ زید کا فعل تعریف قتل عمد مندرجہ دفعہ ۲۹۹ - اور ۳۰۰ مجموعہ تعزیرات ہند مین داخل ہے اور جو مستثنیات عامہ کہ اوس مجموعہ تعزیرات مین مرقوم ہین اون مین داخل نہین اور چونکہ مستثنیات کہ دفعہ ۳۰۰ مین ہین اونمین بھی داخل نہین یا یہ کہ اگر وہ داخل مستثنا ے اول ہے تو اوس مستثنے کی جو تین شرطون مین اونمین سے کوئی ایک اس سے متعلق ہے +

(ب) زید کی نسبت فرد قرارداد جرم مین حسب دفعہ ۳۲۴ مجموعہ تعزیرات ہند یہ الزام عائد کیا گیا کہ اوسنے عمر کو گولی چلانے کے آلہ کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ یہ مقدمہ دفعہ ۳۳۵ مجموعہ تعزیرات ہند مین داخل نہین ہے اور مستثنیات عامہ اوس سے علاقہ نہین رکھتین +

(ج) زید پر قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ یا جھوٹے نشان ملکیت کے استعمال مین لانے کا الزام لگایا گیا پس فرد قرارداد جرم مین یہ مندرج ہو سکتا ہے کہ زید نے قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ کا ارتکاب کیا یا وہ ملکیت کے جھوٹے نشان کو استعمال مین لایا اور ضرور نہین ہے کہ ان جرائم کی تعریفات پر جو مجموعہ تعزیرات ہند مین مرقوم ہین حوالہ کیا جاے لیکن اون دفعات کا حوالہ جنکے مطابق جرم قابل سزا ہی ہر صورت مین فرد قرارداد جرم کے اندر لکھنا چاہیے +

(د) زید پر حسب دفعہ ۱۸۴ مجموعہ تعزیرات ہند اس بات کا الزام لگایا گیا کہ اوسنے عمداً مال کے نیلام مین جو ایک سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑہایا گیا تھا مزاحمت کی چاہیے کہ فرد قرارداد جرم مین بھی عبارت لکھی جاے +

دفعہ ۴۴۰ - فرد قرارداد جرم مین وقت اور مقام ارتکاب جرم مبینہ اور اوس شخص کی نسبت جسپر جرم کا ارتکاب ہوا وہ مرتب درج ہونے چاہیین جو عقلاً شخص ملزم کو اس بات سے مطلع کرنے کے لیے کافی ہون کہ کس امر کا اوسپر الزام لگایا گیا ہے +

دفعہ ۴۴۱ - جب مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب مندرجہ دفعہ ۴۳۹ - اور دفعہ ۴۴۰ سے شخص ملزم کو بخوبی یہ امر معلوم ہو سکے کہ اوسپر کس بات کا الزام ہے تو لازم نہین ہے کہ جسطور پر کہ ارتکاب جرم مبینہ کا کیا گیا ہو اوسکی بابت وہ حالات بھی فرد قرارداد جرم مین درج کیے جائین جو اوس غرض کیواسطے کافی ہون +

تمثیلات

(الف) زید پر ایک خاص وقت اور مقام مین ایک خاص شے کے سرقہ کرنے کا الزام لگایا گیا تو فرد قرارداد جرم مین یہ لکھا جانا ضرور نہین ہے کہ کس طور پر یہ سرقہ کیا گیا +

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے ایک خاص وقت اور مقام مین بکر کو دغا دی ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم مین لکھا جاے کہ کس طور پر زید نے بکر کو دغا دی +

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے فلان وقت اور فلان مقام مین جھوٹی گواہی دی ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم مین زید کی گواہی کا وہ جزو لکھا جاے جسکا جھوٹھہ ہونا بیان کیا گیا +

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے خالد ایک سرکاری ملازم کو اوسکے منصبی کار سرکار کے انصرام مین فلان وقت اور فلان مقام پر

فراحمت پہونچائی چاہیے کہ فرد قرارداد جرم مین یہ لکھا جاہی کہ زید نے خالد کو اوسکے کار منصبی کے انصرام مین کس نہج پر فراحمت پہونچائی +

(ہ) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے فلان وقت اور فلان مقام مین خالد کو عمداً قتل کیا تو ضرور نہین ہے کہ فرد قرارداد جرم مین یہ بھی لکھا جاے کہ زید نے کس طور پر خالد کو قتل کیا +

(و) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے اس نیت سے حکم قانون کی نافرمانی کی کہ خالد سزا سے بچ جاے تو فرد قرارداد جرم مین وہ نافرمانی درج ہونی چاہیے جسکا الزام ہے اور نیز وہ قانون جسکی خلاف ورزی کی گئی +

دفعہ ۴۴۲ — جائز ہے کہ فرد قرارداد جرم اوس نمونہ کی ہو جو ایکٹ ہذا کے ضمیمہ ۳ مین مندرج ہی یا اوسکے ہم مضمون ہو +

دفعہ ۴۴۳ — جرم کے طرز بیان مین یا اون مراتب مین جنکا لکھا جانا حسب دفعہ ۴۴۱ ضرور ہے کسی غلطی کا واقع ہونا اور نیز جرم یا اون مراتب کے بیان مین کسی فروگذاشت کا ہونا کسی نوبت مقدمہ مین سقم نفس مقدمہ نہ متصور ہوگا الا اوس حال مین کہ شخص ملزم کو فی الواقع اوس غلطی یا فروگذاشت سے مغالطہ ہوا ہو +

تمثیلات

(الف) زید پر حسب دفعہ ۴۴۲ مجموعہ تعزیرات ہند اس بات کا الزام رکھا گیا کہ اوسنے ایسا سکہ ملتبس اپنے پاس رکھا جسکو ابتدا اگر لیتے وقت وہ جانتا تھا کہ یہ سکہ ملتبس ہے اور فرد قرارداد جرم مین لفظ فریباً فروگذاشت کیا گیا تو جس حال مین یہ بات نہ پائی جاے کہ زید کو اس فروگذاشت سے فی الواقع مغالطہ ہوا وہ غلطی موثر نفس مقدمہ متصور نہوگی +

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے خالد کو دغا دی اور جسطور پر کہ اوسنے خالد کو دغا دی وہ فرد قرارداد جرم مین نہین لکھا گیا یا غلط لکھا گیا زید نے جوابدہی کی اور گواہ حاضر کیے اور اوس معاملہ کا حال جو اوسکو بیان کرنا تھا بیان کیا پس عدالت اس سے یہ مستنبط کر سکتی ہی کہ دغا دینے کے طور کا نہ بیان کیا جانا ایک فروگذاشت موثر نفس مقدمہ نہین ہے +

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے خالد کو دغا دی اور جسطور پر کہ اوسنے خالد کو دغا دی وہ فرد قرارداد جرم مین نہین لکھا گیا اور فی الواقع زید اور خالد کے چند معاملات ہوے تھے اور زید کو کوئی ذریعہ اس بات کے معلوم کرنیکا نہین ملا کہ وہ الزام اون معاملات مین سے کسی بات ہی پس اوسنے کچھ جوابدہی نہ کی تو ان واقعات سے عدالت یہ بات مستنبط کر سکتی ہی کہ دغا دینے کے طور کا نہ بیان کیا جانا اس مقدمہ مین ایک غلطی موثر نفس مقدمہ ہے +

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے جنوری کی اکیسوین تاریخ خدا بخش کو عمداً قتل کیا اور واقع مین شخص مقتول کا نام حیدر بخش تھا اور قتل کی تاریخ ۲۱ جنوری تھی زید پر سوای ایک الزام کے اور کبھی قتل عمد کا الزام نہین لگایا تھا اور جو تحقیقات کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہوئی اوس مین کبھی اوسنے سنا اور وہ حرف حیدر بخش کے مقدمہ سے متعلق تھی پس ان واقعات سے عدالت یہ استنباط کر سکتی ہی کہ زید کو مغالطہ نہین ہوا اور فرد قرارداد جرم کی غلطی موثر نفس مقدمہ نہین ہی +

(ہ) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوسنے جنوری کی بیسوین تاریخ حیدر بخش کو عمداً قتل کیا اور اکیسوین تاریخ خدا بخش کو جو اوس قتل عمد کی علت مین اوسکو گرفتار کرنیکی کوشش کرتا تھا جب اوسپر قتل حیدر بخش کا الزام لگایا گیا اوسکی تجہیز بعلت قتل عمد خدا بخش کی گئی اور جو گواہ کہ اوسکی صفائی کو حاضر کیے گئے وہ گواہ حیدر بخش کے مقدمہ کے بھی متصور تھے عدالت یہ بات مستنبط کر سکتی ہی کہ زید کو مغالطہ ہوا اور یہ کہ غلطی موثر نفس مقدمہ ہی +

دفعہ ۴۴۴ — ہر شخص ملزم کو جائز ہے کہ جو عدالت اوسکی تجویز کرتی ہو اور جسنے اوسکے نام کی فرد قرارداد جرم مرتب کی ہو اوس سے اوسی فرد کی نقل مفت کرنیکی درخواست کرے اور عدالت اس امر کی تجویز مین کہ فرد قرارداد جرم کی غلطی فی الواقع باعث مغالطہ شخص ملزم ہوئی یا نہین اس امر پر لحاظ کریگی کہ اسنے ایسی درخواست کی ہے یا نہین +

دفعہ ۴۴۵ — ہر عدالت کو اختیار ہے کہ شخص ملزم کی درخواست پر یا خود اپنے اقتضاے رائے سے فرد قرارداد جرم کو کارروائی مقدمہ کی کسی قسم کی بہت مین فیصلہ پر دستخط کرنے سے پہلے یا جن مقدمات کی تجویز عدالت سشن مین ہوئی ہو اُنمین قبل اسکے کہ اہل جوری اپنی تجویز ظاہر یا ایسا اپنی رائے بیان کرین ترمیم یا تبدیل کرے اور لازم ہے کہ وہ ترمیم شخص ملزم کو سنا اور سمجھا دی جاے +

دفعہ ۴۴۶ — جس حال مین کہ مدعا علیہ بدون کسی فرد قرارداد جرم کی یا ایسی فرد قرارداد جرم کی بنیاد پر سپرد عدالت سشن کیا جاے جسکو عدالت مذکور اوس کارروائی کے لحاظ سے جو مجسٹریٹ سپرد کنندہ کی روبرو عمل مین آئی ہو نامناسب تصور کرے تو عدالت سشن کو اختیار ہے کہ جو جرم اسکی دانست مین اس شہادت سے ثابت ہوا ہو جو مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو لی گئی تھی اوسکی بابت خود فرد قرارداد جرم مرتب کرلے اور ضروری ہے کہ اسکی یہ نقل ملزم کو دی جاے +

دفعہ ۴۴۷ — اگر ترمیم یا تبدیل مذکور ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ مین مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً مدعا علیہ کی جوابدہی مین فی الواقع نقصان ہوگا تو یہ بات باختیار عدالت ہے کہ اوس ترمیم یا تبدیل کے بعد مقدمہ کی تجویز مین اوسی طرح مصروف ہو گویا کہ فرد مرمہ اصل فرد قرارداد جرم تھی +

دفعہ ۴۴۸ — اگر ترمیم یا تبدیل ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ مین مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً مدعا علیہ کی جوابدہی مین فی الواقع ہرگا تو اوس عدالت کو اختیار ہے کہ تجویز جدید کا حکم دیدے یا تجویز مقدمہ اوس میعاد تک ملتوی کھے جو شخص ملزم کو فرد قرارداد جرم ترمیم یا تبدیل شدہ کی نسبت جوابدہی کرسکنیکیواسطے ضروری ہو اور اوسکی جوابدہی کی سماعت کے بعد عدالت کو یہ بھی اختیار ہے کہ اگر اوسکے نزدیک کسی گواہ کی شہادت مؤثر نفس مقدمہ متصور ہو یا جس گواہ کو شخص ملزم اپنی جوابدہی مین طلب کرنا چاہتا ہو اوسکے حاضر ہونے تک تجویز مقدمہ ملتوی رکھے +

دفعہ ۴۴۹ — ہر صورت مین جبکہ فرد قرارداد جرم کی ترمیم یا تبدیل ہو پیروی کارروائی اور شخص ملزم کو اجازت ہونی چاہیے کہ وہ کسی گواہ کو جسکا اظہار ہو چکا ہو پھر طلب کرائے اور اوسکا اظہار لوائے +

دفعہ ۴۵۰ — اگر جرم مندرجہ فرد قرارداد جرم جدید ایسا ہو کہ اوسکی وسطی یا پیشتر سی منظوری کا طلب کرلینا ضروری ہو تو مقدمہ کی کارروائی تا حصول منظوری ملتوی رہیگی لاّ اوس حال مین کہ پیروی نالش کرنیوالا دفعہ ۱۳۲ کے بیان واقعات کی بنیاد پر منظوری حاصل کیجا چکی ہو جسپر جدید فرد قرارداد جرم مبنی ہے +

دفعہ ۴۵۱ — اگر عدالت اپیل کی یا اختیارات اصلاح کی تعمیل مین ہائی کورٹ کی یہ راے ہو کہ جس شخص پر جرم ثابت قرار دیا گیا اوسنے فی الواقع فرد قرارداد جرم کی کسی غلطی کے باعث اپنی جوابدہی مین مغالطہ کھایا ہے تو اوسے لازم ہے کہ فرد قرارداد جرم کو جسطرح مناسب سمجھے ترمیم کرکے اوسی کی بنیاد پر مقدمہ تجویز جدید کے عمل مین آنے کا حکم دے +

اگر اوس عدالت کی راے مین واقعات مقدمہ ایسے ہون کہ اونکی بنا پر کوئی الزام صحیح شخص ملزم پر نظر بر واقعات مثبتہ عائد ہو سکتا ہو لیکن جسکا اثبات جرم کو نفع کرگیگی

تمثیل

زید پر حسب دفعہ ۱۸۸ مجموعہ تعزیرات ہند ایک ایسی فرد قرارداد جرم کی بنیاد پر جرم ثابت قرار دیا گیا جس مین اس بات کا لکھا جانا فروگذاشت

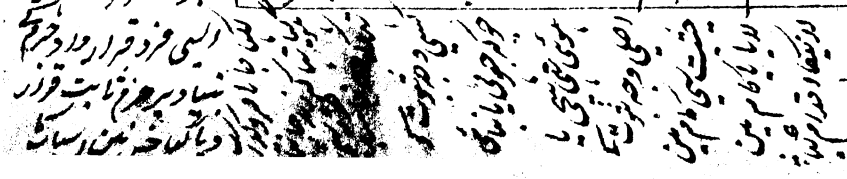

ترمیم ۱۸۷۴ء
دفعہ ۴۵۰ دفعہ ۴۵۱ کے
تمثیل کی پہلی فقرہ کی بجاے
فقرہ مندرجہ ذیل قائم
کرنا چاہیے یعنے —
زید پر حسب دفعہ ۱۹۶
مجموعہ تعزیرات ہند ایک
ایسی فرد قرارداد جرم کی
بنیاد پر جرم ثابت قرار
دیا گیا جس مین

ہوگیا تھا کہ زید جانتا تھا کہ اوسکو ایک خاص فعل کے ارتکاب سے ایک ملازم سرکاری کو مشتعل کرنا ہے ہو سے حکم کے مطابق جو اوس حکم کے مشتعل کرانیکا قانوناً اختیار رکھتا تھا باز رہنا چاہیے تو اگر عدالت کی دانست مین اس بات کا ظن غالب ہو کہ زید ایسا علم رکھتا تھا اور فرد قرارداد جرم مین اس بات کا بیان فروگذاشت ہوئی ہو کہ زید ایسا علم رکھتا تھا اور یہ کہ فرد قرارداد جرم سے اسکا تذکرہ متروک ہوجانے سے کہ اوسکو ایسا علم تھا اوسکو اپنی جوابدہی مین مغالطہ ہوا تو عدالت مذکور کو یہ حکم دینا لازم ہو کہ فرد قرارداد جرم کی ترمیم ہوکر تجویز جدید عمل مین آئے لیکن جب حال مین کہ کارروائی مقدمہ سے یہ امر قرین قیاس پایا جاتا ہو کہ زید کو ایسا علم تھا تو وہ حکم اثبات جرم کو فسخ کریگی +

چند الزامات کا شمول

دفعہ ۴۵۲ - لازم ہے کہ ہر جرم جداگانہ کیواسطے جسکا کسی شخص پر الزام رکھا جاوے فرد قرارداد جرم علحدہ ہو اور ہر ایسے الزام کی تجویز بھی جداگانہ ہونی چاہیے لیکن اون صورتون کے جو حسب ذیل اس قاعدہ سے مستثنے کی گئی ہین +

تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کرنیکا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہونچانے کا الزام لگایا گیا تو چاہیے کہ زید کی نسبت سرقہ کی علت مین فرد قرارداد جرم اور تجویز جدا ہو اور ضرر شدید پہونچانے کی علت مین جدا +

دفعہ ۴۵۳ - جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے کئی جرائم کا الزام عائد کیا جاوے اور اونمین سے ہر ایک کا ارتکاب ایک ہی برس کے اندر ہوا ہو تو جائز ہے کہ اون جرائم مین سے جتنے کی بابت جو تین سے زیادہ نہون تکملہ فرد قرارداد جرم اور تجویز ایک ہی سانہ کیجاوے +

تشریح - ایک ہی قسم کے جرائم سے مراد دفعہ ہذا وہ کملائینگے جو دفعہ ۴۵۵ کے احکام مین داخل ہون +

دفعہ ۴۵۴ - ۱ - اگر چند واقعات مین جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہون کہ ایک ہی معاملہ ہوگئی ہون ایک ہی شخص سے چند جرائم کا ارتکاب ہو تو جائز ہے کہ ہر ایسے جرم کی علت مین شخص مذکور کی نسبت تکملہ فرد قرارداد جرم اور تجویز ایک ہی سانہ ہو +

۲ - اگر ایک ہی فعل کسی قانون نافذ الوقت کی ایسی دو تعریفات جداگانہ مین داخل ہو جن مین جرائم کی تعریفات یا تعزیرات مرقوم ہون تو جس شخص سے وہ فعل سرزد ہوا ہو جائز ہے کہ اوسپر ہر جرم مذکور کی بابت فرد قرارداد جرم مرتب کیجاوے لیکن اوسکو اوس سے زیادہ سزا نہوگی جو عدالت تجویز کنندہ مقدمہ کسی ایک جرم کی باداش مین عائد کرسکتی ہو +

۳ - اگر چند واقعات جن مین سے ایک یا چند کا مجموعہ فی نفسہ جرم ہو اور وہ سب کی سب اکٹھی ہوکر کسی قانون نافذ الوقت کی احکام کی رو سے جسمین جرائم کی تعریفات و تعزیرات مرقوم ہین ایک جرم ہوجاتی ہون تو جس شخص سے وہ سرزد ہون اوسپر ہر جرم کی بابت جسکا اوسنے ارتکاب کیا ہو فرد قرارداد جرم مرتب کیجاوے لیکن اون جرائم کیواسطے مجموعاً اوس سے زیادہ سخت سزا نہوگی جو عدالت مجوز مقدمہ اون جرائم مین سے کسی ایک کیواسطے یا اوس جرم کیواسطے کرسکتی ہو جو اون سب کے اکٹھی ہونے سے پیدا ہوا ہو +

تمثیلات

تمثیل نمبر ۱ (الف) زید ایک شخص خالد کو جو حراست جائز مین تھا چھڑا لے گیا اور اوسنے دانستہ ایک کانسٹبل کو جسکی حراست مین خالد تھا ضرر شدید پہونچایا جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم

دفعات ۲۵ و ۳۰۲ و ۳۰۳ مجموعۂ تعزیرات ہند کی بابت جداجدا فرد قرارداد جرم لکھی جاے اور جداجدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاے اور جداجدا سزادی جاے ✣

(ب) زید کے پاس چند مواد ہیں جنکے اس ارادہ سے ہیں کہ چند جلسازیون کا ارتکاب کرے تو جایز ہے کہ زید کی نسبت ہر ایک فہرکر جداگانہ جلسازی مصرحۂ دفعہ ۲۷۳ مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند کی نیت سے پاس رکھنے کے لیے جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاے اور جداحکم اثبات جرم صادر کیا جاے اور جدا سزادی جاے ✣

(ج) زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کے ارادہ سے یہ جانکر اوسپر نالش دایر کی کہ انصافاً یا قانوناً اوس نالش کی کوئی وجہ نہین ہے اور زید نے خالد پر ایک جرم کے ارتکاب کی جھوٹھی نالش بھی کی تو جایز ہے کہ زید کی نسبت دو جرایم مصرحۂ دفعہ ۲۱۱ مجموعۂ تعزیرات ہند کے لئے جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاے اور جداحکم اثبات جرم صادر ہو اور جدا سزادی جاے ✣

(د) زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کے ارادہ سے اوسپر ایک جرم کے ارتکاب کی جھوٹھی نالش کی اور تجویز کے وقت خالد کی نسبت جھوٹھی گواہی دی تو جایز ہے کہ زید کی نسبت جرایم مصرحہ دفعات ۲۱۱ و ۱۹۴ و ۱۹۱ مجموعۂ تعزیرات ہند کے لئے جداجدا فرد قرارداد جرم لکھی جاے اور جداجدا حکم اثبات جرم صادر ہو اور جداجدا سزادی جاے ✣

(ہ) زید نے یہ جانکر کہ ہندہ ایک دختر نابالغ لے بھاگی گئی ہے اوسکو جس جایہ محبوس کیا اور لونڈی کے طور پر رکھا تو جایز ہے کہ زید پر جرایم محکومہ دفعات ۳۶۸ (جسکو دفعہ ۳۶۶ کے ساتھ پڑہنا چاہیے) اور ۳۷۰ مجموعۂ تعزیرات ہند کے لیے جداجدا فرد قرارداد جرم لکھی جاے اور جداجدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاے اور جداجدا سزادی جاے ✣

(و) زید نے اور چھ شخصون کے ساتھ جرایم بلوی اور ضرب شدید اور ایسی سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اوس بلوی کا فرو کرنے مین مصروف تھا تو جایز ہے کہ زید کی نسبت جرائم محکومہ دفعہ ۱۴۷ و ۳۲۵ و ۱۵۳ مجموعۂ تعزیرات ہند کے لئے جداجدا فرد قرارداد جرم لکھی جاے اور جداجدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاے اور جداجدا سزادی جاے ✣

(ز) زید نے ایک ہی وقت مین حامد اور محمود اور خالد کو تخویف مجرمانہ کی تو جایز ہے کہ زید کی نسبت جرایم سہ گانہ مین سے ہر جرم مصرحہ دفعہ ۵۰۶ مجموعۂ تعزیرات ہند کے لئے جداجدا فرد قرارداد جرم لکھی جاے اور جداگانہ حکم اثبات جرم صادر کیا جاے اور جداگانہ سزادی جاے ✣

(ح) زید ایک کشتی کو الٹ دینے سے بالارادہ تین اشخاص کی ہلاکت کا باعث ہوا تو جایز ہے کہ زید پر نالش جداگانہ تین جرایم حسب دفعہ ۳۰۱ مجموعۂ تعزیرات ہند کے ہو اور اوسپر جداگانہ حکم ثبوت جرم صادر کیا جاے اور جداگانہ سزادی جاے ✣

تمثیلات ضمن ۱۲ ط) زید نے سرکاری جنگل مین ایک درخت کے کاٹ ڈالنے سے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا اور وہ درخت ایک دریا کے کنارے پر جھکا ہوا تھا چنانچہ پانی کی دھار مین گر پڑا زید نے اوس درخت کے کاٹنے اور اوسکو دریا مین اپنے گانون تک جہان اوسنے اوسکو فروخت کیا بہائے جانے سے سرقہ کا ارتکاب کیا تو جایز ہے کہ زید کی نسبت

جرائم مصرحہ دفعہ ۴۲۶ و ۴۷۹ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر ہو لیکن عدالت مجوز کو جائز نہیں ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا تجویز کرے جو صرف جرم دفعہ ۴۷۹ کے ثابت قرار دیے جانے کی صورت مین کی جاتی

(ی) زید نے بیجا طور پر خالد کو ایک بید مارا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعہ ۳۵۲ و ۳۲۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا گانہ حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے لیکن عدالت مجوز کو یہ جائز نہین ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف اثبات جرم دفعہ ۳۲۳ کے ثابت قرار دیے جانے کی صورت مین کرتی ✣

(ک) زید نے بیجا طور پر خالد کا ایک بھینسہ قیمتی ساٹھ روپیہ کا مار ڈالا اور اوسکی لاش کو اوس طور پر لے گیا جو سرقہ کی حد پر پہونچتا ہے تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم دفعات ۴۲۹ و ۴۷۹ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے لیکن عدالت مجوز کو یہ جائز نہین ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعہ ۴۲۹ کے مطابق مجرم قرار دینے کی صورت مین کرتی

(ل) تاج کے چند مسروقہ بورے زید اور خالد کے حوالہ کیے گئے جنکو معلوم تھا کہ یہ مال مسروقہ ہے بعد ازان زید اور خالد نے ایک غلہ کی کھتے مین نون بورون کے پوشیدہ کرنے مین ایک دوسرے کی مدد کی تو جائز ہے کہ زید اور خالد کی نسبت جرائم دفعات ۴۱۱ و ۴۱۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا گانہ حکم اثبات جرم صادر ہو لیکن عدالت مجوز کو جائز نہین ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعات مذکورین سے ایک کے مطابق جرم ثابت قرار دیے جانے کی صورت مین کرتی ✣

(م) زید اس غرض سے کہ خالد ایک ملازم سرکاری کو جرم دفعہ ۱۰۷ کا مجرم ثابت کرانے ایک دستاویز جعلی شہادت کے طور پر کام مین لایا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم دفعہ ۱۷۱ (جسکو دفعہ ۴۶۶ کے ساتھ پڑھنا چاہیے) اور دفعہ ۱۹۶ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے لیکن عدالت مجوز کو جائز نہین ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو اون دفعات مین سے صرف ایک کے مطابق جرم ثابت قرار دینے کی صورت مین کرتی ✣

تمثیلات ضمن ۳ (ن) زید نے بارادۂ ارتکاب زنا اون کے وقت نقب زنی کا ارتکاب کیا اور جس گھر مین کہ وہ اس نیچ پر داخل ہوا اوسمین خالد کی زوجہ سے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا تو جائز ہے کہ زید پر جرائم دفعات ۴۵۴ و ۴۹۷ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے لیکن عدالت مجوز کو جائز نہین ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعہ ۴۹۷ کے مطابق جرم ثابت قرار دینے کی صورت مین کرتی

(س) زید نے مہ قتہ بالجبر کا ارتکاب کرکے خالد کو لوٹا اور اس فعل مین اوسکو بالارادہ ضرر پہونچایا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۳۰۲ و ۳۹۲ و ۳۹۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاوے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاوے لیکن عدالت مجوز کو جائز نہین ہے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعہ ۳۹۴ یا ۳۹۲ کے مطابق جرم ثابت قرار دینے کی صورت مین کرتی ✣

(ع) بکر کی زوجہ ہندہ کو زید پھسلا لے گیا بعد ازان اوسکے ساتھ زنا کیا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعہ ۴۹۷، ۴۹۷ مجموعہ تعزیرات ہند

کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاے اور جدا جدا حکم اثبات جرم صادر کیا جاے لیکن عدالت مجوز کو یہ جایز نہین ہے کہ اوس سکی زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعہ ۹۰ کے مطابق جرم ثابت قرار دینے کی صورت مین کرتی ✣

دفعہ ۵۵ ۴ اگر ایک فعل یا افعال کا مجموعہ اس قسم کا ہو کہ اون واقعات سے جو ثابت ہو سکتے ہون نہین معلوم ہو سکتا کہ چند جرایم کے کونسا جرم قرار پانا چاہیے تو شخص ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم مین اونمین سے کسی جرم کی ارتکاب کا الزام قایم کیا جاے اور ایسے کسی تعداد کے الزامات کی تجویز معا ہو سکتی ہے یا جرایم مذکورین سے کسی ایک کے ارتکاب کا الزام علی السبیل البدلیۃ قایم کیا جاے ✣

تمثیل

زید پر ایک ایسے فعل کا الزام لگایا گیا جو سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کی حد تک پہونچتا ہے تو جایز ہے کہ اوسکی نسبت سرقہ اور خیانت مجرمانہ اور دغا کے لیے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جاے یا ایک فرد قرارداد جرم مین یون لکھا جاے کہ اوسنے سرقہ یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا ارتکاب کیا

دفعہ ۵۶ ۴ اگر صورت متذکرہ دفعہ ملحقہ بالا مین صرف ایک جرم کا الزام شخص ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم مین قایم کیا جاے اور شہادت سے یہ پایا جاے کہ اوسنے کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہے جسکی علت مین حسب احکام دفعہ مذکور اوسکی نسبت فرد قرارداد جرم لکھی جا سکتی تھی تو جایز ہے کہ جرم اوسکے ذمہ وہی ثابت قرار دیا جاے جسکا ارتکاب اوسپر ثابت ہوگو اوس الزام کے بابت فرد قرارداد جرم نہ لکھی گئی ہو ✣

تمثیل

زید کی نسبت ارتکاب سرقہ کی فرد قرارداد جرم لکھی گئی اور معلوم ہوا کہ اوسنے خیانت مجرمانہ یا لینے مال مسروقہ کا ارتکاب کیا تھا تو جایز ہے کہ وہ جرم خیانت مجرمانہ یا لینے مال مسروقہ کا مجرم قرار دیا جاے گو اوس الزام کی نسبت فرد قرارداد جرم نہین لکھی گئی ✣

دفعہ ۵۷ ۴ جب ایک شخص کی نسبت ایک جرم کا الزام فرد قرارداد جرم مین قایم کیا جاے اور اوس الزام کا ایک جزو ثابت ہو لیکن وہ جزو جو ثابت کیا جاے خود اور جرم کی حد تک پہونچتا ہو تو جایز ہے کہ وہ اوسی جرم کا مجرم قرار دیا جاے جسکا ارتکاب وہ جزو ثابت ہوا گو اوس جرم کی بابت فرد قرارداد جرم مرتب نہ کی گئی تھی

تمثیلات

(الف) اوس مال کی بابت جو زید کے حوالہ کیا گیا تھا اوسکی نسبت خیانت مجرمانہ محکومہ دفعہ ۴۰۶ کا ارتکاب کرنا لیکن وہ مال اوسکے حوالہ کے طور پر سپرد نہین کیا گیا تھا تو جایز ہے کہ وہ جرم خیانت مجرمانہ محکومہ دفعہ ۴۰۶ کا مجرم قرار دیا جاے

(ب) زید کی نسبت قتل عمد کا الزام فرد قرارداد جرم مین عاید کیا گیا تو جایز ہے کہ وہ جرم قتل انسان مستلزم سزا بغفلت سے باعث ہلاکت ہونیکا مجرم قرار دیا جاے

دفعہ ۵۸ ۴ جب ایک سے زیادہ کئی اشخاص پر ایکہی جرم یا ایسے جرایم مختلفہ کا الزام لگایا جاے جسکا ارتکاب ایکہی معاملہ مین ہوا ہو یا جب ایک شخص پر الزام کسی جرم کے ارتکاب کا اور دوسرے پر اوسی جرم کو ارتکاب کی اعانت یا ارتکاب پر اقدام کرنے کا الزام لگایا جاے تو جایز ہے کہ اونکی فرد قرارداد جرم اور تجویز یکجائی ہو یا جداگانہ یعنی جیسا کہ عدالت مناسب تصور کرے اور جو احکام کہ دفعات سابق مین مندرج ہین ایسی تمام نالشات سے متعلق ہونگے ✣

تمثیلات

(الف) زید اور خالد پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا گیا جایز ہے کہ قتل عمد کی علت مین زید اور خالد کی فرد قرارداد جرم اور تجویز یکجائی ہو ✣

(ب) زید اور خالد پر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا گیا جسکے اثبات مین زید نے قتل عمد کا ارتکاب کیا جسکے متعلق خالد کو کچھ تعلق نہین ہے تو جائز ہے کہ ایک ہی فرد قرار داد جرم کی بنیاد پر ایک ہی ساتھ زید اور خالد دونون کی تجویز کی جاے اس طرح کہ سرقہ بالجبر کا الزام دونون پر ہو اور قتل عمد کا الزام صرف زید پر

(ج) زید اور خالد دونون پر ایک سرقہ کا الزام لگایا گیا اور خالد پر دو اور سرقون کا الزام لگایا گیا جنکا ارتکاب اوسنے اوسی واردات کے اثنا مین کیا تھا تو جایز ہے کہ ایک ہی فرد قرار داد جرم کی بنیاد پر ایک ہی ساتھ زید اور خالد دونونکی تجویز کی جاے اسطرح کہ ایک سرقہ کا الزام دونون پر ہو اور باقی دو سرقونکا صرف خالد پر

دفعہ ۴۵۹ اون مقدمات مین جو تجویز کے لیے عدالت سشن یا ہائی کورٹ مین پیش ہون اگر ایک ہی شخص کی نسبت کئی فرد قرار داد جرم لکھی گئی ہون اور اون مین سے ایک یا کئی کی بنیاد پر جرم ثابت قرار دیا جاے تو وکیل سرکار یا اور عہدہ دار کو جو مقدمہ کی پیروی کرتا ہو جایز ہے کہ منظوری عدالت باتیماندہ فرد یا افراد کی تحقیقات سے دست بردار ہو یا عدالت حسب مقتضاے راے اپنے اوس تحقیقات کو موقوف رکھے ✣

سابق کی برأت یا سابق کا ثبوت جرم

دفعہ ۴۶۰ جس شخص کی تجویز ایک جرم کی علت مین ہو چکی ہو اور وہ اوس جرم کا مجرم یا اوس سے بری قرار دیا جا چکا ہو تو جب تک وہ حکم اثبات جرم یا حکم برأت قدر ہے وہ شخص اسکا مستوجب نہوگا کہ اونہین واقعات کی بنا پر اور اوسی جرم کی علت مین اوسکی تجویز پھیر کی جاے اور نہ ایسی کسی اور جرم کی علت مین اوسکی تجویز جایز ہوگی جسکی واسطے فرد موجودہ سے مغایر دوسری فرد قرار داد جرم حسب دفعہ ۴۵۵ اوسکی نسبت لکھی جا سکتی تھی یا جسکی علت مین وہ حسب دفعہ ۴۵۶ مجرم قرار دیا جا سکتا تھا ✣

ایک شخص جو کسی جرم کا مجرم یا اوس سے بری قرار دیا جا چکا ہو تو بعد کو کسی ایسے جرم کی علت مین اوسکی تجویز جایز ہوگی جسکی بابت حسب دفعہ ۴۵۴ متمن اجدا فرد قرار داد جرم اوسکی نسبت لکھی جا سکتی تھی ✣

جو شخص کسی ایسے فعل کی بابت کسی جرم سے بری یا اوسکا مجرم قرار دیا جا چکا ہو جس سے نتایج پیدا ہوتے ہون اور وہ نتایج ایسے ہون کہ اون نتایج کے شمول سے ایک اور جرم بنتا ہون جو اوس جرم سے مغایر ہے جس سے وہ شخص بری یا جسکا وہ شخص مجرم قرار دیا گیا تو جایز ہے کہ من بعد اوسکی تجویز اور دوسرے جرم متمایز الذکر کی علت مین کیجاے بشرطیکہ برأت یا ثبوت جرم کے وقت وہ نتایج پیدا نہوے ہون یا اونکا پیدا ہونا عدالت کو معلوم نہو ✣

جو شخص چند واقعات کے اعتقاد سے کسی جرم سے بری یا اوسکا مجرم قرار دیا گیا ہو تو جایز ہے کہ اوسپر بار دیگر اوس برأت یا ثبوت جرم کے بعد کسی اور جرم کا الزام جسکا ارتکاب اوسنے ان واقعات کے اضافہ سے کیا ہو قایم کیا جاے اور اوسکی تجویز عمل مین آئی بشرطیکہ جس عدالت نے کہ پہلی مرتبہ اوسکی تجویز کی ہو وہ اوس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز ہو جسکا الزام دوسری مرتبہ اوسپر عاید کیا جاتا ہے

تمثیلات

(الف) زید کی تجویز بابت سرقہ بحیثیت خادم مخلصین آئی اور بری کیا گیا پس من بعد وہ نہین واقعات کی بنا پر سرقہ بحیثیت مالک مخفی یا خیانت مجرمانہ کا الزام اوسپر قایم نہین ہو سکتا

(ب) زید کی تجویز پر بنا سے الزام قتل عمد ہوئی اور بری کیا گیا اور سرقہ بالجبر کا الزام اوسپر نہین لگایا گیا تھا لیکن واقعات سے پایا جاتا ہے کہ قتل عمد کے ارتکاب کے وقت اوسنے سرقہ بالجبر کا ارتکاب بھی کیا تھا تو جایز ہے کہ من بعد اوسپر سرقہ بالجبر کا الزام قایم کیا جاے اور تجویز عمل مین آئے ✣

(ج) زید کی تجویز حملہ کی علت مین کی گئی اور جرم ثابت قرار دیا گیا من بعد وہ شخص جسپر حملہ کیا گیا تھا فوت ہو گیا تو جایز ہے کہ زید کی نسبت بابت قتل انسان مستوجب سزا پر تجویز عمل مین آئے

(د) زید کی نسبت حسب دفعہ ۴۵۶ مجموعہ تعزیرات ہند خانہ آسیا فس کرنے کی علت مین تجویز عمل مین آئی جس سے کسی مہلک مرض کی وبا پھیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے

اور یہ ہی کیا گیا بعد ازاں وہ فعل ایک شخص کی بنیائی کے دو تہائی زایل ہوجانے کا باعث ہوا تو جایز ہے کہ زید پر دفعہ ۳۲۴ اوس شخص کو بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا الزام قایم کیا جائے ✣

(۵) زید پر عدالت سشن کی رو سے خالد کے قتل متلزم سزا کا الزام قایم کیا گیا اور جرم ثابت قرار پایا پس من بعد خالد کو عمداً قتل کرنے کی علت میں اوسنہیں واقعات کی بنا پر زید کی تجویز عمل میں نہیں آسکتی ✣

(۶) زید پر مجسٹریٹ درجہ اول نے خالد کو بالارادہ ضرر پہونچانے کا الزام قایم کیا اور اوسکو مجرم قرار دیا پس من بعد خالد کو بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کی علت میں انہیں واقعات کی بنا پر زید کی تجویز عمل میں نہیں آسکتی الا اوس حال میں کہ مقدمہ ممنن سوم دفعہ ہذا سے متعلق ہو ✣

(۷) زید پر مجسٹریٹ درجہ دوم نے خالد کے بدن پر سے مال کے سرقہ کرنے کا الزام قایم کیا اور اوسی نے اوسکو مجرم قرار دیا تو جایز ہے کہ من بعد زید پر سرقہ بالجبر کا الزام اوسنہیں واقعات کی بنیاد پر قایم کیا جاسے اور تجویز عمل میں آئے ✣

(۸) زید اور خالد اور ولید پر مجسٹریٹ درجہ اول نے محمود کو بطور سرقہ بالجبر لوٹنے کا الزام قایم کیا اور مجرم قرار دیا تو جایز ہے کہ زید اور خالد اور ولید پر ڈکیتی کا الزام اوسنہیں واقعات کی بنیاد پر قایم کیا جاسے اور تجویز عمل میں آئے ✣

فصل ۳۴

فیصلہ اور حکم اور حکم سزا

دفعہ ۳۶۱ جب مقدمہ کی تجویز کسی عدالت فوجداری میں ختم ہوجاسے تو اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار دیا جاسے عدالت کو لازم ہوگا کہ اپنا فیصلہ لکھنے میں اوس جرم کو جسکا وہ مجرم قرار دیا گیا ہے اور مجموعہ تعزیرات ہند یا اور قانون کی اوس دفعہ کو جسکی رو سے شخص مذکور مجرم قرار پایا ہے صاف صاف بیان کرے ✣

یا اگر اس مرین تنبیہ ہو کہ منجملہ دو دفعوں یا ایک ہی دفعہ کی دو ضمنوں میں سے جرم کسکے تحت میں داخل ہے تو عدالت موصوفہ اشتباہ مذکور کو صاف صاف ظاہر کرکے حسب دفعہ ۷۱ مجموعہ مسطور فیصلہ علی سبیل البدلیہ صادر کریگی ✣

دفعہ ۳۶۲ اون تجاویز میں جو اسیسروں کی اعانت سے ہوں جسوقت کا غذات وجہ ثبوت کا ملاحظہ اور گواہوں کے اظہار ہوچکیں اور فریقین مقدمہ کو اصالۃً یا وکالۃً جو کچھ کہنا ہے سنا جاچکے تو عدالت کو لازم ہے کہ اپنا فیصلہ صادر کرے اور وہ فیصلہ بر عدالت خواہ اوسیوقت خواہ اوسکے بعد کسی اور روز جسکی اطلاع فریقین یا اونکے وکلا کو وقت مناسب پر پہلے سے ہونی چاہیے ظاہر کیا جاسے ✣

دفعہ ۳۶۳ فیصلہ یا حکم اخیر کو حاکم اجلاس کنندۂ عدالت زبان انگریزی یا ضلع کی زبان میں تحریر کریگا ✣

اگر حاکم کی زبان انگریزی نہ ہو تو فیصلہ انگریزی میں نہ لکھا جاویگا الا اوس حال میں کہ وہ حاکم زبان انگریزی سے ایسی واقفیت کافی رکھتا ہو کہ اوس زبان میں فیصلہ صاف صاف اور سمجھ میں آنے کے لایق لکھ سکے ✣

دفعہ ۳۶۴ فیصلہ یا حکم اخیر میں امر یا امور تجویز طلب اور اونکی تجویز اور وجوہ تجویز مرقوم ہونگی اور حاکم کو لازم ہے کہ فیصلہ صادر کرنے کیوقت سر اجلاس عدالت اوسپر تاریخ اور اپنے دستخط ثبت کرے اور جب فیصلہ یا حکم اخیر پر اس طور پر دستخط ہوچکیں تو جس عدالت نے کہ وہ فیصلہ یا

حکم صادر کیا ہو وہ اوسکی تبدیل یا تجویز ثانی نہ کر سکیگی اور اس مین اس جرم کی تصریح ہونی لازم ہے جو شخص ملزم پر ثابت قرار دیا گیا ہو اور نیز اوس سزا کی جسکا اوسکی نسبت حکم دیا گیا ہو اور اگر برأت کی تجویز ہو تو اوس مین یہ حکم لکھا جاے گا کہ مدعا علیہ رہا کیا جاے +

فیصلہ یا حکم شخص ملزم کو یا اوس شخص کو جسپر وہ موثر ہو سمجھا دیا جائیگا اور جسقدر جلد ممکن ہو اوسکی ایک نقل اوس شخص کو اوسی کی زبان مین حوالہ کی جائیگی +

اصل مثل مقدمہ مین داخل رہے گی اور اگر وہ اصل ضلع کی زبان مستعملہ کے سواے کسی اور زبان مین لکھی گئی ہو تو اوسکا ترجمہ شامل مثل مقدمہ کیا جائیگا +

جو تجویز کہ بذریعہ اہل جوری ہو عدالت کو اپنے فیصلہ کی وجوہ کا لکھنا ضرور نہین لیکن اہل جوری کو جو ہدایت کی گئی ہو اوسکی مدات تحریر ہو کر البتہ شامل مثل رہینگی +

اگر جج کی راے جوری سے مختلف ہو اور وہ مقدمہ کو عدالت اپائی کورٹ مین بھیجنا تجویز کرے تو اوسے لازم ہو کہ اپنی راے کی وجوہ قلمبند کرے +

دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے کسی عدالت کو اس امر کی ممانعت نہین ہے کہ حکم اخیر کے سواے اور کسی حکم کو مسترد نہ کرے +

فیصلہ کی کسی غلطی یا سہو کے باعث کارروائی مقدمہ ناجایز نہ ہو جائیگی +

فصل ۳۵
خاص مقدمات مین نالش

دفعہ ۴۶۵ - جرم جو باستثناے دفعہ ۱۲۰ مجموعہ تعزیرات ہند کے باب ششم کی رو سے قابل سزا ہو یا جو مجموعہ مذکور کی دفعہ ۲۹۴ (الف) کے مطابق لایق سزا ہو کسی عدالت مین اوسکی نالش سماعت نہ کی جائیگی الا اوس صورت مین کہ نالش جناب معلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ یا کسی ایسے عہدہ دار کے حکم یا اجازت سے دایر کیجاے جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل نے ایسی نالش دایر کرنے کے لیے حکم یا اجازت دینے کا اختیار بخشا ہو یا اوس صورت مین کہ صاحب ایڈوکیٹ جنرل کیطرف سے نالش دایر کی جاے +

دفعہ ۴۶۶ جب ایسے جرم کی نالش مین جسکا ارتکاب کسی ملازم سرکار نے ملازم سرکار ہونے کی حیثیت سے کیا ہو کسی جج یا ایسے ملازم سرکاری پر جو بلا منظوری گورنمنٹ اپنے عہدہ سے معزول نہین ہو سکتا جج یا ملازم سرکار ہونے کی حیثیت سے الزام لگایا جاے تو وہ نالش جج یا سرکاری ملازم مذکور کے نام لوکل گورنمنٹ یا عہدہ دار مجاز منجانب گورنمنٹ یا اوس عدالت یا حاکم کی منظوری یا ہدایت کے بدون نہین سنی جائیگی جسکا جج یا سرکاری ملازم مذکور ماتحت ہو اور نالش مذکور کے دایر کیے جانے کی نسبت منظوری یا ہدایت صادر کرنے کے اختیارات جو اوس عدالت یا حاکم کو حاصل ہون لوکل گورنمنٹ اونکی تجدید یا تقلیل مناسب نہ سمجھے +

کسی ایسے جج یا ملازم سرکار پر کسی ایسے فعل کی بابت جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ اسنے اپنی خدمت منصبی کی انجام دہی مین اوسکو کیا بجز منظوری گورنمنٹ نالش نہین سنی جائیگی +

ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۶۱ء مین دفعہ ۴۶۴ و دفعہ ۴۶۶ ضمنی مندرجہ ذیل زیادہ ہوئی چاہئی یعنی —

اس دفعہ مین لفظ جج اور ملازم سرکار جیسے وہی معنی سمجھے جائین گے جو ان الفاظ کی دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند مین قرار دیئے گئے ہین +

لازم ہے کہ منظوری کارروائی مقدمہ کے شروع ہونے سے پہلے صادر کی جاے ✣

لوکل گورنمنٹ کو اس امر کی تعیین کا اختیار ہے کہ کون شخص اور کس طور پر اوس نالش کی پیروی عمل مین لاسے اور اسبات کی تصریح بھی باختیار گورنمنٹ ہے کہ کس عدالت مین اوسکی تجویز ہونی چاہیے ✣

دفعہ ۴۶۷ کوئی جرم مصرحہ باب ۱۰ مجموعہ تعزیرات ہند جو دفعہ ۴۰۲ یا ۴۰۳ ایکٹ ہذا مین داخل نہ ہوا وسکی نالش کسی عدالت فوجداری مین مسموع نہ ہوگی بجز اوسکے کہ وہ ملازم سرکار جس سے جرم مذکور علاقہ رکھتا ہو یا اوسکا افسر بالاتر منظور کرے یا خود نالشی ہو ✣

ممانعت مندرجہ دفعہ ہذا اون جرایم سے متعلق نہ ہوگی جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات ۱۸۹ اور ۱۹۰ مین مذکور ہین ✣

دفعہ ۴۶۸ جرم مخالف بسعدالت عامہ جسکا مذکور مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۳ یا ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۱ یا ۲۰۰ یا ۲۰۸ یا ۲۰۹ یا ۲۱۰ یا ۲۱۱ یا ۲۱۴ مین ہے اگر کسی عدالت دیوانی یا فوجداری کے روبرو یا اوسی کی نسبت اوس جرم کا ارتکاب کیا جاے تو اوسکی نالش عدالت ہاے فوجداری مین مسموع نہ ہوسکیگی بجز اسکے کہ وہ عدالت جسکے روبرو یا جسکی نسبت جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو یا کوئی اور عدالت جسکے عدالت مذکور باحکت ہو منظور کرے ✣

دفعہ ۴۶۹ جرم متعلقہ دستاویز جسکا بیان دفعہ ۴۶۳ یا ۴۷۱ یا ۴۷۵ یا ۴۷۶ مجموعہ تعزیرات ہند مین ہے اگر دستاویز کسی مقدمہ دایرہ عدالت دیوانی یا فوجداری مین بطور وجہ ثبوت داخل کی گئی ہو تو جرم مذکور کی نالش اوس مقدمہ کے کسی فریق پر مسموع نہ ہوگی بجز اسکے کہ وہ عدالت جسمین وہ دستاویز ثبوت کے طور پر داخل ہوئی تھی یا کوئی اور عدالت جسکی عدالت مذکور باحکت ہو منظور کرے ✣

دفعہ ۴۷۰ جایز ہے کہ منظوری متذکرہ دفعات ۴۶۷ و ۴۶۸ و ۴۶۹ عبارت عام مین صادر کی جاے اور شخص ملزم کے نام کا ہونا اوسمین ضرور نہین ✣

جایز ہے کہ وہ منظوری کسی وقت صادر کی جاے اور جو منظوری کہ تین دفعات ملحقہ بالا مین سے کسی کے مطابق کی گئی ہو وہ عدالت کے لیے اس امر کی سند کافی ہوگی کہ جس جرم کے نیے فرد قرار داد جرم مرتب کی گئی ہو اوسکو ترمیم کرکے کسی ایسے جرم کے لیے بناے جو باقی کی دو دفعات متذکرہ بالا مین سے کسی مین داخل ہوتا ہو بشرطیکہ واقعات سے ایسا جرم پایا جاے ✣

تشریح — مقدمات فصل ہذا مین ملزم سرکار یا عدالت کی اطلاع یا درخواست نالش کافی متصور ہوگی ✣

دفعہ ۴۷۱ جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری کی یہ راے ہو کہ کسی الزام متذکرہ دفعات ۴۶۷ و ۴۶۸ کی تحقیقات کرنے کے لیے وجہ کافی حاصل ہے تو عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ تحقیقات ابتدای بقدر ضرورت عمل مین لاکر مقدمہ کو خود سپرد کرے یا تحقیقات کے لیے اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے جو اوس جرم کی علت مین جسکا الزام لگایا گیا ہے شخص ملزم کی تجویز کرنے یا تجویز کے لیے اوسکو سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو ✣

پس مجسٹریٹ مذکور قانون کے مطابق عمل کریگا اور عدالت مجاز ہوگی کہ شخص ملزم کو حراست مین چالان کرے یا اوس کے حضور مجسٹریٹ مسطور

حاضر ہونے کے لیے ضمانت کافی لے اور کسی شخص سے اس بات کا مچلکہ لکھوائے کہ وہ بروز تجویز یا تحقیقات مین حاضر ہوکر اداے شہادت کریگا
مجسٹریٹ کو جسکے پاس مقدمہ پہونچے اختیار ہے کہ اگر اوسے مقدمات کے منتقل کر دینے کا اختیار حاصل ہو تو بجاے اسکے کہ وہ تحقیقات کو
خود ختم کرے مقدمہ کو کسی اور مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس تحقیقات کے لیے منتقل کر دے ٭

دفعہ ۲۰۷ عدالت سشن مجاز ہونگی کہ کسی شخص کی نسبت کسی جرم مسبوق الذکر کی بابت جو اوسکے روبرو یا زیر نظر سرزد ہوا ہو فرد قرارداد جرم مرتب
کرے بشرطیکہ وہ جرم صرف عدالت سشن کی سماعت کے لایق ہو اوسکو دورہ سپرد یا ضمانت پر رہا کرے اور اوس فرد قرارداد جرم کی بنیاد پر جو اوسنے مرتب
کی ہو شخص مذکور کی تجویز عمل مین لاے ٭

ایسی صورت مین گواہان ثبوت یا تردید کو بروقت تجویز طلب کرنے اور حاضر کرانے کی نسبت وہی اختیار عدالت سشن کو حاصل ہوگا جو اس ایکٹ کے
مطابق مجسٹریٹ کو حاصل ہے ٭

عدالت مذکور گو مجسٹریٹ کے نام یہ حکم صادر کرنے کا اختیار رکھیگا کہ مجسٹریٹ اون گواہون کو تجویز کے وقت حاضر کراے ٭

دفعہ ۲۰۳ بجز اوس صورت کے جسکی نسبت دفعات ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۷ و ۳۰۸ مین حکم ہو چکا ہے کسی عدالت کو اختیار نہیں ہے کہ کسی ایسے
جرم کی بابت کسی شخص کی تجویز کرے جو خود اوسی کے اختیار کی تحضر مین سرزد ہوا ہو ٭

دفعہ ۲۰۴ ہر مقدمہ مین جو صرف عدالت سشن کی تجویز کے لایق ہو اوس عدالت دیوانی کو جسکے روبرو جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو تحقیقات
کے لیے مجسٹریٹ کے پاس نہ بھیجے بلکہ خود تحقیقات کی تکمیل کرے شخص ملزم کو اس غرض سے دورہ سپرد یا ضمانت پر رہا کرے کہ اوسکی تجویز عدالت سشن مین ہو
تحقیقات محکومہ دفعہ ہذا کی اغراض کے لیے عدالت دیوانی مجاز ہوگی کہ مجسٹریٹ کے تمام اختیارات عمل مین لاے اور اوسکی کارروائی تحقیقات
مذکور مین مجسٹریٹ کی کارروائی متصور ہوگی ٭

اگر عدالت دیوانی مقدمہ کو تحقیقات اور سپردگی کے لیے مجسٹریٹ کے پاس بھیجے تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ مقدمہ کو لیکر فیصل کرے لیکن اگر
عدالت دیوانی مقدمہ کو سپرد دورہ کرے تو اوسے لازم ہوگا کہ خود تحقیقات ختم کرے ٭

دفعہ ۲۰۵ جب عدالت دیوانی سے حکم سپردگی سشن صادر ہو تو اوس عدالت کو لازم ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ بالا فرد قرارداد
جرم طیار کرکے فرد کو حکم سپردگی اور مثل مقدمہ کے ساتھ مجسٹریٹ ضلع یا اور مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس بھیجدے اور مجسٹریٹ مذکور مقدمہ کو
مع گواہان ثبوت و تردید عدالت سشن مین حاضر کریگا ٭

دفعہ ۲۰۶ جب کبھی عدالت سشن یا عدالت دیوانی دفعات ۲۰۴ و ۲۰۵ کے مطابق کسی شخص کو تجویز کے لیے سشن مین سپرد یا ضمانت پر رہا کرے
تو عدالت موصوف اس بات کی بھی مجاز ہوگی کہ کسی اور شخص سے جو عدہ اداے شہادت مچلکہ لکھاے اور اوس مرد سے جملہ اختیارات مجسٹریٹی عمل مین لاے ٭

دفعہ ۲۰۷ اگر کوئی جرم مسبوق الذکر جو صرف عدالت سشن کی تجویز کے لایق ہو ایسے مجسٹریٹ کے روبرو اسکا ارتکاب کیا جاے
جو مجرم کو تجویز کے لیے عدالت سشن مین سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ مقدمہ اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے
جو سپردگی مذکور کا اختیار رکھتا ہو اور مجسٹریٹ آخر الذکر مقدمہ مین ایسا حکم صادر کریگا جو اوسکے نزدیک مناسب متصور ہو ٭

دفعہ ۴۷۸ جرم متذکرہ دفعہ ۴۹۰ مجموعہ تعزیرات ہند کی نالش شوہر عورت یا اوس شخص کے سوائے جسکی حفاظت مین وہ عورت زنا کے ارتکاب کیے جانے کے وقت رہتی تھی کسی اور شخص کی طرف سے دایر نہ کی جائیگی +

دفعہ ۴۷۹ جرم متذکرہ دفعہ ۴۹۰ مجموعہ تعزیرات ہند کی نالش عورت کے شوہر یا اوس شخص کے سوائے جو شوہر کی طرف سے عورت کی خبر گیری کرتا ہو اور کسی کی طرف سے دایر نہ ہوسکے گی +

باب یازدہم
مجسٹریٹ کا اختیار درباب انسداد

فصل ۳۶
مجامع ناجایز کا متفرق کرنا

دفعہ ۴۸۰ ہر مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ ہر مجمع ناجایز یا پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی مجمع کو جس سے امن خلایق مین خلل پڑنے کا احتمال ہو متفرق ہوجانے کا حکم دے اور بعد ازانکہ اوسکے مجمع مذکور کو لازم ہوگا کہ اوسکے مطابق متفرق ہوجایئن +

دفعہ ۴۸۱ یون حکم دئے جانے کے بعد اگر وہ مجمع متفرق نہ ہو یا اوسکو اس طرح پر حکم نہ دیا گیا ہو اور اوس سے ایسے حرکات سرزد ہون جنسے نہ متفرق ہونے کا قصد پایا جاتا ہو تو ہر مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ اوس مجمع کو جبراً متفرق کرنے کی تدبیر کرے اور ملکہ معظمہ کی فوج کا اہل یورپ یا ہندوستانی آدمی جو بکار فوج مصروف ہو بھیجکر جس شخص سے چاہے اوسکو متفرق کرنے اور جو اشخاص اوس مجمع مین شامل ہون اونکو گرفتار کرلینے کے لیے مدد طلب کرے +

دفعہ ۴۸۲ اگر کوئی مجمع ناجایز اور طور پر متفرق نہ ہوسکے اور بنظر امن خلایق اوسکا متفرق کردیا جانا ضروری ہو تو جو مجسٹریٹ درجہ اعلے اوس وقت موجود ہو اختیار رکھتا ہے کہ فوج جنگی سے اوسکو متفرق کرادے +

دفعہ ۴۸۳ اگر کوئی مجسٹریٹ کسی مجمع کو فوج جنگی کے ذریعہ سے متفرق کیے جانے کا حکم دے اور اوسکا متفرق ہونا اوسکی دانست مین بموجب معقول اور براہ نیک نیتی امن خلایق کے لیے ضروری ہو تو وہ کسی جرم کا مرتکب متصور نہ ہوگا +

دفعہ ۴۸۴ جب مجسٹریٹ فوج جنگی سے کسی مجمع کو متفرق کرنیکا قصد کرے تو اوسے چاہیے کہ ملکہ معظمہ کی فوج کے کمان افسر کو عالم اوس سے کہ وہ فوج گورون کی ہو یا ہندوستانی حکم دے کہ اوس مجمع کو اوس فوج کے ذریعہ سے متفرق کرے اور ہر ایسے افسر کو لازم ہے کہ جس طور پر اوسکی رائے مین مناسب متصور ہو ایسے ہر ایک حکم کو بجالائے لیکن اوس بجاآوری حکم مین اوسے لازم ہے کہ جبر جو وہ کام مین لائے اونقصان جو وہ جسم و مال کو پہونچائے اس قدر کم ہو جتنا کہ اوس مجمع کو متفرق کردینے اور اون اشخاص کو گرفتار کرنے اور حراست مین رکھنے کی لیے مناسب ہو جنکی گرفتار کرنی اور حراست مین رکھنے کا مجسٹریٹ مذکور حکم دے یا جنکا گرفتار کرنا اور حراست مین رکھنا اوس مجمع کے متفرق کرنے کے لیے ضروری ہو +

دفعہ ۴۸۵ جو عہدہ دار کہ ایسے حکم کی بجاآوری کرے وہ کسی ایسے فعل کی وجہ سے جو اوس حکم کی بجاآوری کی غرض سے بدیانتی سے کیا ہو کسی جرم کا مرتکب متصور نہ ہوگا

دفعہ ۴۸۶ کوئی کمتر رتبہ کا عہدہ دار یا سپاہی کسی ایسے فعل کی وجہ سے کہ جو بموجب اوس حکم کے جو اوسے دیا گیا ہو کسی جرم کا مرتکب نہ سمجھا جائیگا جو کسی مجمع ناجایز کے

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۲

دفعہ ۱۴۴ فصل ۳۶ مجامع ناجایز کا متفرق کرنا (بلدہ کلکتہ اور بمبئی اور مدراس اور بمبئی کی متعلق بیچ حاکمی اور اس فصل مین جہان فقط مجسٹریٹ کا ہی وہان اوسکی مخفے مین مجسٹریٹ پولیس بھی داخل متصور ہوگا

متفرق کرنے کے لیے کسی ایسے حکم کی بجاآوری مین اوس سے سرزد ہوجسکی اطاعت ازروے قانون بغاوت باآئینکلس آف وار مجرم نہیں ہے

دفعہ ۱۴۷ جب کہ امن خلایق کسی مجمع ناجایز کی وجہ سے ضرر یا معرض خطر مین ہو اور کسی مجسٹریٹ سے اوس باب مین مراسلت کرنا ممکن نہ ہو تو بالکہ عہدہ کی فوج گورہ یا ہندوستانی کے ہر کمیشن یافتہ عہدہ دار کو اختیار ہے کہ فوج خبگی سے اوس مجمع کو متفرق کردے اور اس امر کے عمل مین لانے مین اوسکو اسی طرح کی برائت حاصل ہوگی جیسی کہ مجسٹریٹ کو حاصل ہے اور تمام عہدہ دارون اور سپاہیون کو جو اوسکے حکم کے مطابق کار بند ہون برائت متذکرہ دفعہ ۱۴۶ حاصل ہوگی لیکن بجز اسکے کہ وہ عہدہ دار کمیشن یافتہ کسی مجسٹریٹ کے ساتھہ مراسلت کرنے کا قابو پاوے اوسے لازم ہے کہ اوس سے مراسلت کرے +

دفعہ ۱۴۸ کسی فعل کی بابت جو حسب احکام مندرجہ دفعات ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ وقوع مین آوے کسی مجسٹریٹ یا عہدہ دار یا سپاہی پر کسی عدالت فوجداری مین بے منظوری گورنمنٹ ہند یا گورنمنٹ مندراس یا بمبئی کے نالش دایر نہ ہوسکیگی +

فصل ۳۷
حفظ امن کی ضمانت

دفعہ ۱۴۹ جب کسی شخص پر جرم ہووے یا حملہ یا اور طرح پر نقض امن یا اون جرایم مین سے کسی جرم مین اعانت کرنے یا کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی نیت صریح سے اشخاص مسلح کے مجتمع کرنے یا اور تدبیر ناجایز عمل مین لانے کا الزام لگایا جاوے اور وہ کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول کے حضور سے اوس جرم کا مجرم قرار دیا جاوے +

اور عدالت یا مجسٹریٹ موصوف جسنے شخص ملزم کو اوس جرم کا مجرم قرار دیا ہو یا عدالت یا مجسٹریٹ جو آخر کار مقدمہ مین حکم نہائی یا حکم صادر کرے اوس شخص سے چلکہ بوعدہ حفظ امن لکھوانا ضرور مقتضاے انصاف سمجھے +

تو عدالت یا مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ کسی اور حکم کے علاوہ جو مقدمہ مین صادر ہوا ہو یہ حکم دے کہ اوس شخص سے جو حسب مذکورہ بالا مجرم قرار دیا گیا ہے چلکہ بعبارت ضابطہ جس مین مرتبہ اور اوسکی حیثیت اور حالات مقدمہ کے مطابق مندرج ہو باین وعدہ لکھوایا جاوے کہ وہ ایک خاص میعاد تک جو ہر ایک مقدمہ کے مناسب حالت معین کردیجاے گی حفظ امن کریگا اور میعاد مذکور اگر حکم نہائی حکم مجسٹریٹ کے حضور سے صادر ہوا ہو تو ایک سال سے اور اگر حکم نہائی حکم اخیر عدالت سشن کے حضور سے صدور پایا ہو تو تین برس سے زیادہ ہوگی اور اوس حکم مین یہ شرط مرقوم ہوگی کہ اگر چلکہ داخل کیا جاے تو وہ شخص جسکو چلکہ داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہو کسی میعاد تک جو اوس حال مین کہ حکم کسی مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو ایک سال سے زیادہ نہ ہوگی یا جس حال مین کہ حکم ہائی کورٹ یا عدالت سشن سے صادر ہوا ہو تین سال سے زیادہ نہ ہوگی قید محض مین رکھا جاے الا اوس حال مین کہ اوس میعاد کے اندر وہ شخص بطور مرقومہ بالا چلکہ سب ضابطہ لکھہ دے +

اگر شخص ملزم کی نسبت قید کا حکم نہائی صادر ہو چکا ہو تو وہ میعاد جسکے واسطے اوس سے چلکہ طلب کیا جاے اور چلکہ نہ داخل کرنے کی صورت مین جو قید اوسپر عاید ہوگی اوسکی میعاد اوس تاریخ سے شروع ہوگی جبکہ وہ اوس میعاد کے گذر جانے پر جو ازروی حکم نہائی ہو رہا کیا جاے +

اگر کوئی ایسا مجسٹریٹ کسی شخص پر کسی نسبت کوئی جرم مندرجہ دفعہ ہذا ثابت قرار دے جو نہ کسی حصہ ضلع کا متہم ہوا اور نہ درجہ اول کا مجسٹریٹ تو وہ مجسٹریٹ اگر اوس شخص سے جسکی نسبت جرم ثابت قرار دیا گیا ہو محلکہ حفظ امن کا لینا مناسب اور ضرور سمجھے تو اوسے لازم ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسکا وہ ماتحت ہو اس امر کی اطلاع کرے اور جس مجسٹریٹ کو اس نہج پر اطلاع کیجاے وہ اس مقدمہ مین اوسی طرح کاربند ہوگا گویا خود اوسکے حضور مین جرم ثابت قرار دیا گیا تھا۔

جس مقدمہ مین کہ فیصلہ پر دستخط کرنے کے وقت حکم اخذ محلکہ صادر نہ کیا جاے یا وہ عدالت حکم مذکور صادر نکرے جسنے کہ فیصلہ پر دستخط کیا ہو اوسمین لازم ہے کہ وہ شخص جو بجرم قرار دیا گیا ہے اوس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جاے جو اصل حکم سزا پر محلکہ ذاتی لینے کا حکم مزید صادر کرے۔

دفعہ ۴۹۰ — جب اوس شخص کے ذاتی محلکہ کے علاوہ جو حسب مذکور قبل الصدر بجرم قرار دیا گیا ہو ضمانت حفظ امن کا لینا ضرور معلوم ہو تو عدالت یا مجسٹریٹ جو ذاتی محلکہ کے طلب کرنے کا اختیار رکھتا ہے اس بات کا بھی مجاز ہوگا کہ محلکہ کے علاوہ ضمانت طلب کرنے اور اوس ناوان کی مقدار معین کرے جسکا اقرار ضامن واحد یا ضامنان متعدد کی لکھی ہوئی وستاویز ضمانت مین مندرج ہوگا اور یہ حکم دے کہ اگر وہ شخص جس سے ضمانت طلب ہوئی ہو اوسکے اوخال سے عاجز رہے تو وہ کسی میعاد تک قید محض مین رکھا جاے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو بشرطیکہ حکم مذکور مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول نے صادر کیا ہو یا جو تین برس سے زیادہ نہو بشرطیکہ حکم مذکور عدالت عالیہ ہائی کورٹ یا عدالت سشن سے صادر ہوا ہو۔

دفعہ ۴۹۱ — جب مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اس امر کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص غالباً نقص امن کرنے والا ہے یا ایسا فعل کرنے والا ہے جو غالباً نقص امن کا موجب ہوگا تو اوسکو اختیار ہے کہ شخص مذکور کے نام اس حکم سے سمن جاری کرے کہ وہ موقع اور وقت مندرجہ سمن پر حاضر ہو کر اس بات کا سبب ظاہر کرے کہ کیون اوس سے محلکہ بموجب دفعہ حفظ امن مع ضمانت یا بلا ضمانت جب تجویز مجسٹریٹ طلب نہ کیا جاے۔

تشریح ۱ — سمن جو کسی شخص کے نام اس حکم سے صادر کیا جاے کہ وہ محلکہ حفظ امن کے نہ طلب کیے جانے کا سبب ظاہر کرے کسی رپورٹ یا اور اطلاع پر جو قابل اعتبار معلوم ہوتی ہو اور جسکو مجسٹریٹ باور کرتا ہو صادر کیا جا سکتا ہے لیکن مجسٹریٹ تا وقتیکہ اوس شہادت سے جو اوسکے روبرو پیش ہو محلکہ کا لیا جانا تجویز نہ کرے کسی شخص سے محلکہ مذکور نہین لے سکتا۔

تشریح ۲ — مجسٹریٹ کو اختیار رہے کہ اگر مناسب جانے تو سمن کو جو اس دفعہ کے مطابق جاری کیا گیا ہو منسوخ کرے۔

دفعہ ۴۹۲ — سمن مین اونی باتون کی صراحت ہوگی اطلاع یا خبر کا خلاصہ جسکی بنا پر وہ صادر ہوا ہو اور تعداد ناوان اور میعاد قیام محلکہ اور اگر ضمانت طلب ہوئی ہو تو تعداد ضامنان اور تعداد ضمانت نوعی ہر ضامن اور وقت اور مقام جہان کہ شخص طلب شدہ کو حاضر ہونے کا حکم ہو۔

تشریح — جب کسان مطلوب عدالت مین حاضر ہون تو سمن کی ضرورت نہین ہے لیکن لازم ہے کہ جس شخص کے نام سمن

جاری ہوتا اوسے اس امر کے ظاہر کرنے کا موقع دیا جاوے کہ کیوں اوس سے مچلکہ نہین لینا چاہیے ✦

دفعہ ۴۹۳ - دستاویز مچلکہ جب نمونہ (ہ) مندرجۂ ضمیمۂ دوم یا کسی اور نمونہ سے لکھی جاوے گی جو اوسکے ہم مضمون ہو اور مقدار تاوان حالات مقدمہ اور استطاعت اہل دستاویز پر لحاظ احتیاط کرکے مقرر کیجائیگی ✦

مقدار ذمگی ضامنان مقدار مشروطہ مچلکہ سے زیادہ نہوگی ✦

دفعہ ۴۹۴ - اگر شخص طلب شدہ وقت اور مقام اور تاریخ مقررہ سمن پر حاضر نہ ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر وہ اس بات سے مطمئن ہو کہ تعمیل سمن حسب ضابطہ ہوئی اوسکی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے ✦

مگر ملحوظ رہے کہ جب کسی اہلکار پولیس کی رپورٹ یا کسی اور خبر قابل اعتبار کے پہونچنے پر (کہ رپورٹ یا خبر مذکور کا خلاصہ ضبط تحریر مین آکر مثل مین رکھا جائیگا) مجسٹریٹ مذکور کو یہ امور دریافت ہو کہ اندیشہ ارتکاب نقض امن کی وجہ معقول ہے اور کسی شخص کے فوراً گرفتار کرنے سے غالباً اوسکی روک ہو سکتی ہے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جسوقت چاہے اوس شخص کی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے ✦

دفعہ ۴۹۵ - مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر وجہ کافی دیکھے تو اوس شخص کو جسکی مخبری حسب دفعہ ۴۹۱ کی گئی ہے احالۃً حاضر ہونے سے معاف رکھے اور اوسکو اجازت دے کہ وہ ایسے مختار کے ذریعہ سے جسکو اوسکی طرف سے کام کرنے کی حسب ضابطہ اجازت حاصل ہو حاضر ہو کر مچلکہ مطلوبہ لکھے یا طلب مچلکہ کے خلاف پر جو دلیل رکھتا ہو ظاہر کرے ✦

دفعہ ۴۹۶ - اگر وہ شخص جسکی مخبری کی گئی ہے حاضر آتے یا اگر اوس کو مختار کے ذریعے سے حاضر ہونے کی اجازت دی گئی ہو اور اوسکا مختار حاضر ہو اور مجسٹریٹ اس بات سے مطمئن نہو کہ اوس سے مچلکہ حفظ امن لکھوانے کی ضرورت ہے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اوسکے رخصت کیے جانے کا حکم دے ✦

دفعہ ۴۹۷ - اگر مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ بنظر ابقاء امن شخص مذکور سے مچلکہ مع ضمانت یا بلا ضمانت تحریر کرانا ضرور ہے تو اوسکو اوس مضمون سے حکم صادر کرنا چاہیے اور اگر وہ شخص اوس حکم کی تعمیل سے قاصر رہے تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اوسکو تاوقتیکہ وہ مچلکہ نہ لکھدے قید محض مین رکھے جانے کا حکم دے ✦

دفعہ ۴۹۸ - اوس مچلکہ کی میعاد جو مجسٹریٹ حفظ امن کے لیے مع ضمانت یا بلا ضمانت کسی شخص سے لکھوائے ایک برس سے زیادہ نہوگی ✦

اگر کوئی شخص حسب الحکم دفعہ ۴۹۰ قید کیا جاوے تو مجسٹریٹ کو اختیار نہوگا کہ اوسکو ایک برس سے زیادہ مقید رکھے بلکہ اگر وہ اوس میعاد کے اندر حکم کی تعمیل کرے تو جسوقت تعمیل کرے رہا کر دیا جائیگا ✦

دفعہ ۴۹۹ - جب کبھی مجسٹریٹ کو بنظر ابقاء امن کسی شخص سے مچلکہ میعادی زائد از یک سال لکھوانا ضرور معلوم ہو تو اوسکو اختیار ہوگا کہ سال اول کے منقضی ہونے سے پہلے اپنی رائے اس باب مین مع وجوہ قلمبند کرکے مقدمہ کو صدور حکم کے لیے

عدالت سشن مین بھیج دے ✦

جایز ہے کہ عدالت مذکور مجسٹریٹ کی ترتیب دی ہوئی مثل کو ملاحظہ اور بقدر ضرورت تحقیقات مزید کرنے کے بعد اگر وجہ پائے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مبلغ مچلکہ مین کسیقدر اضافہ کرے جو ایک سال سے زیادہ نہو ✦

اگر شخص مذکور مچلکہ حفظ امن اوس مبلغ مزید کے لیے جسکے واسطے مجسٹریٹ نے عدالت سشن کے حکم کے مطابق ہدایت کی ہو مچلکہ حفظ امن اور اگر ضمانت طلب کی گئی ہو تو مچلکہ مع ضمانت داخل کرنے سے حاضر ہو تو وہ مبلغ مزید کو تک یا جب تک کہ وہ اوس مبلغ کے انقضا سے پہلے مچلکہ لکھدے قید محض مین رکھا جائیگا ✦

تشریح — اگر امر باعث تنازع یا اندیشہ کی وجہ وہی ہو جسکے لیے حکم اول صادر ہوا تھا تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر مچلکہ اول ہنوز نافذ ہو تو حسب دفعہ ہذا کارروائی کرے اور دفعہ ۱۱۹ کے مطابق عمل کرنا نہ چاہیے ✦

دفعہ ۵۰۰ — مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ اگر وجہ کافی دیکھے تو کسی مچلکہ یا ضمانت کو جو حفظ امن کے لیے اوسنے یا کسی اور مجسٹریٹ نے جو اوسکا ماتحت ہو یا مجسٹریٹ سابق نے مطابق دفعات ماسبق لی ہو مسترد کرے اور اوس شخص کی رہائی کا حکم دے جو ایسا مچلکہ نہ لکھنے یا ایسی ضمانت نہ دینے کی وجہ سے قید ہو ✦

دفعہ ۵۰۱ — جو شخص کسی شخص کی سلامت روی کا ضامن ہو اوسکو اختیار ہے کہ جسوقت چاہے مجسٹریٹ سے درخواست کرے کہ اوسکو اوسکے معاہدہ ضمانت سے بری کیا جاے —

جب ایسی درخواست کیجاے تو مجسٹریٹ اپنا سمن یا وارنٹ اس غرض سے جاری کرے کہ وہ شخص جسکے لیے ضامن نے اپنی ذمہ داری کی ہے اوسکے حضور مین حاضر ہو یا حاضر کیا جاے ✦

جب وہ شخص اوس وارنٹ کے حکم مطابق یا اپنی خوشی سے حاضر ہو تب مجسٹریٹ حکم دیگا کہ اقرارنامہ ضامن منسوخ کیا جاے اور وہ شخص ضمانت جدید داخل کرے اور اگر وہ اوسکے ادخال مین قصور کرے تو قید محض مین رکھا جاے ✦

دفعہ ۵۰۲ — جب مجسٹریٹ کے حضور مین یہ امر ثابت ہو کہ کوئی مچلکہ یا دوسری قسم کی دستاویز جو اس فصل کے مطابق لکھوائی گئی تھی اوسمین جو کچھ تاوان مشروط تھا بوجہ وعدہ خلافی قابل اخذ ہو گیا ہے تو اوسکو چاہیے کہ ایسے ثبوت کی وجہ قلمبند کرکے اوس شخص کو جو اوس مچلکہ یا دستاویز کی رو سے ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے حکم دے کہ وہ زر تاوان مندرجۂ دستاویز مذکور داخل یا عدم ادخال کی وجہ بیان کرے ✦

اگر کوئی وجہ کافی سببیان نکی جاے اور نہ زر تاوان ادا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ جو شخص اوس مچلکہ یا دستاویز کے ذریعہ سے ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے اوسکے کسی مال منقولہ کی قرقی اور نیلام کے لیے وارنٹ جاری کرکے زر تاوان مذکور کے وصول کرنیکی تدبیر کرے ✦

وارنٹ مذکور کی تعمیل اوس ضلع کے مجسٹریٹ کے علاقہ مین ہو سکتی ہے جہان کہ وہ صادر ہو اور اوسکے ذریعہ سے شخص ذمہ دار کے کسی مال منقولہ واقع بیرون علاقہ مجسٹریٹ مذکور کا قرق و نیلام کرنا اوس صورت مین جایز ہوگا کہ اوسپر اوس ضلع کا مجسٹریٹ

حکم نہری لکھدے جس مین کہ وہ مال واقع ہے ۔
اگر زرتاوان ادا نہ کیا جاے اور قرقی اور نیلام مذکور سے وصول نہ ہوسکے تو بصدور حکم مجسٹریٹ شخص مذکور کسی میعاد تک جیلخانہ دیوانی مین مقید رہنے کا مستوجب ہوگا جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو ۔
اوسوقت تک کہ شخص ذمہ دار کو وجہ ظاہر کرنے کا موقع نہ ملے اور اوسوقت تک کہ نقض شرائط ثابت نہ ہو زرتاوان جبراً وصول نہ کیا جاے گا ۔
کسی جرم کا ارتکاب کرنا یا اوسکے ارتکاب کا اقدام کرنا یا اوس مین اعانت کرنا گو وہ جرم کسی قسم کا ہو اور کسی جگہ اوسکا ارتکاب ہوا ہو نقض شرایط مچلکہ ہے ۔
کارروائی حسب فصل ہذا اوس ضلع مین ہوسکتی ہے جسمین کہ نقض امن کا اندیشہ ہو یا اوس ضلع مین جہان کہ کوئی جرم مچلکہ ضبطی زری شرائط مچلکہ وقوع مین آیا ہو یا اوس ضلع مین جہان وہ شخص جس سے کہ مچلکہ لینا مرکوز ہے موجود ہو ۔

آیٹ نمبر ۱۰ ۱۸۷۳ء مین دفعہ ۴۴ دفعہ ۵۰۳ مین یہہ عبارت زیادہ ہونی چاہئی یعنی — زرتاوان اور جس حال مین کہ وہ اس نہج پر وصول نہ ہوسکے تو حکم مجسٹریٹ موجودہ ضامن مستوجب سزا ہوگا کہ حبس سادہ دیوانی مین اوس میعاد تک جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو قید کیا جائے ۔

دفعہ ۵۰۲ — جب مجسٹریٹ کے حضور مین ثابت کیا جاے کہ زرتاوان مندرجہ دستاویز ضمانت بوجہ عدم شکنی قابل اخذ ہوگیا ہے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اپنی راے کے مطابق اطلاعنامہ بنام ضامن اس مضمون کا جاری کرے کہ وہ ضامن زرتاوان جسکا وہ عدم شکنی کے سبب مستوجب ہوگیا ہے ادا کرے یا عدم ادا سے تاوان کی وجہ ظاہر کرے ۔
اگر وہ عدم ادا کی وجہ کافی ظاہر نہ کرے اور زرتاوان بھی ادا نہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ بطور اصل نویسندہ مچلکہ کے ضامن سے زرتاوان وصول کرنے کی تدبیر کرے ۔

فصل ۳۸ -
نیک چلنی کی ضمانت

دفعہ ۵۰۴ — جب مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو دریافت ہو کہ کوئی شخص اوسکے علاقہ مین جیسا جیسا پھرتا ہے یا کوئی ایسا شخص اوسکے علاقہ مین رہتا ہے جسکی ظاہر اکوئی وجہ معاش نہین ہے یا اپنا حال قابل اطمینان بیان نہین کرسکتا تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص سے نیک چلنی کی ضمانت کافی اور معقول ایک میعاد کے لیے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو طلب کرے ۔
اگر کسی مقدمہ مین جو اس دفعہ یا دو دفعات مابعد سے متعلق ہو وہ شخص جس سے مچلکہ طلب ہے کسی جرم کی علت مین حکم سزا کے مطابق سزا بھگت رہا ہو تو اوس سزا کے منقضی ہوجانے پر یا اوسکے بعد مچلکہ دینے جانے کے لیے حاضر کیا جائیگا ۔
اگر سشن جج یا مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کی دانست مین اوس شہادت سے جو اوسکے روبرو کسی کارروائی مین لی گئی ہو کسی شخص سے نیک چلنی کی ضمانت داخل کرانے ضروری ہو تو اوسے اختیار ہے کہ اوس شخص کو بجراست مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس بھیجدے ۔
مجسٹریٹ منتظم حصہ ضلع کو جو مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات رکھتا ہو جایز ہے کہ اس فصل کے مطابق ہر تحقیقات ضروری عمل مین لائے اور اپنی کارروائی مقدمہ مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجے اور وہ جسطرح مناسب سمجھے گا حکم دے گا بعد ہ

کردہ شخص جسکے چلن کی بابت تحقیقات کی گئی ضمانت داخل کرے یا نہ کرے +

دفعہ ۵۰۵ جب اوس ثبوت سے جو عام رویہ کی نسبت مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جاے مجسٹریٹ موصوف کو ایسا معلوم ہو کہ کوئی شخص شہر عام کے سابق ڈاکو یا نقب زن یا سارق +

یا مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا +

یا معروف بدمعاش ہے یا اوسکا رویہ خطرناک ہے +

تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص سے اوسی طرح کی نیک چلنی کی ضمانت کسی میعاد کے لیے جو ایک برس سے زیادہ نہو طلب کرے +

دفعہ ۵۰۶ - جب مجسٹریٹ موصوف کو اوس ثبوت سے جو عام کے رویہ کی نسبت اوسکے روبرو پیش کیا جاے ایسا معلوم ہو کہ وہ شخص عادۃً ڈاکو یا نقب زن یا سارق +

یا مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا ہے +

یا اوسکا چلن ایسا پیدا کنا اور خطرناک ہے کہ سیعاد ایک سالۂ معینہ کے منقضی ہونے پر اوسکا بلا ضمانت رہا ہونا خلائق کے حق مین موجب اندیشہ ہو +

تو مجسٹریٹ موصوف کو چاہیے کہ اوسی مضمون سے اپنی راے لکھکر ایک حکم صادر کرے جس مین تعداد ضمانت جو بدفعہ اوسکے شخص مذکور سے طلب ہونی چاہیے اور تعداد اور حیثیت ہر قسم ضامنان اور میعاد جس مین ضامن لوگ اوسکی نیک چلنی کے ذمہ دار رہینگے اور جو تین برس سے زیادہ نہوگی بتصریح مرقوم ہو اور اگر شخص مذکور حکم کی تعمیل نکرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ تا صدور حکم عدالت سشن اوسکو حراست مین رکھنے کے لیے وارنٹ صادر کرے +

دفعہ ۵۰۷ - اگر وہ شخص جس سے حسب احکام دفعۂ ملحقہ بالا ضمانت طلب ہو ضمانت مطلوبہ داخل نکرے یا ایسے ضامن پیش کرے جنکو مجسٹریٹ لائق منظوری نہ سمجھے تو مثل مقدمہ جسقدر جلد بآسانی ممکن ہو عدالت سشن مین بھیج دی جائیگی +

عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ مثل کو ملاحظہ کرکے اور کیفیت یا ثبوت مزید جس قدر ضرور معلوم ہو طلب فرماکر مقدمہ مین جیسا مناسب سمجھے حکم صادر کرے یعنی مجسٹریٹ مذکور کے حکم کو بحال رکھے یا اوس مین ترمیم کرے یا اوسکو منسوخ کرے +

دفعہ ۵۰۸ - اگر عدالت سشن کے نزدیک شخص مذکور کا فوراً رہا کر دینا خالی از اندیشہ نہو تو اوسکو چاہیے کہ اگر وہ شخص ضمانت مطلوبہ داخل نکرے تو اوسکے حراست مین رکھے جانیکے لیے ایک میعاد معین کر دے جو تین برس سے زیادہ نہو +

دفعہ ۵۰۹ - جب عدالت سشن یا مجسٹریٹ کے حکم سے نیک چلنی کی ضمانت طلب کی جاے تو مقدار ضمانت اور ضامنون کی تعداد اور قسم اور وہ میعاد جس مین ضامن لوگ اوس شخص کی نیک چلنی کے ذمہ دار رہینگے جس سے ضمانت طلب ہو بتصریح حکم مین درج ہوگی +

ضمانت نامہ حسب نمونہ (ز م) مندرجہ ضمیمہ دوم یا اوس عبارت مین جو اوسکے ہم مضمون ہو لکھا جائیگا +

دفعہ ۵۱۰ - اگر کوئی شخص جس سے حسب احکام فصل ہذا ضمانت طلب ہوئی ہو اوسکے ادخال سے قاصر رہے تو وہ جب تک ضمانت نہ دے مقید رہیگا +

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی ایسا شخص اوس میعاد سے زیادہ مقید نہ رہیگا جسکے لیے اوس سے ضمانت طلب ہوئی ہو +

جائز ہے کہ قید جو اس دفعہ کے مطابق عائد کیجاے سخت ہو یا محض سادی جیسا کہ عدالت سشن یا مجسٹریٹ ہر مقدمہ مین حکم دے +

دفعہ ۵۱۱ — مجسٹریٹ ضلع کو ہر وقت اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو کسی سے استصواب کیے بدون اوس قیدی کے رہا کرنے مین جو نیک چلنی کی ضمانت طلب کیجانیکی وجہ سے قید ہوا اپنی تجویز پر عمل کرے خواہ اس سے کہ حکم قید خود اوسکے حضور سے صادر ہوا ہو یا مجسٹریٹ ضلع سابق یا اوسکی کسی افسر ماتحت کے حضور سے بشرطیکہ اوسکی یہہ راے ہو کہ بلا اندیشۂ خطر خلائق وہ شخص رہا کر دیا جا سکتا ہے +

دفعہ ۵۱۲ — جب کسی مجسٹریٹ ضلع کی یہہ راے ہو کہ کوئی شخص جو عدالت سشن کے حکم سے بوجہ طلب ضمانت نیک چلنی مقید ہے ایمنی کے ساتھ بلا اخذ ضمانت رہا کر دیا جا سکتا ہے تو مجسٹریٹ موصوف کو چاہیے کہ فوراً مقدمہ کی رپورٹ عدالت سشن مذکور کے حکم لیے بھیجدے +

دفعہ ۵۱۳ — جو شخص کسی شخص کی نیک چلنی کا ضامن ہوا ہو سکو اختیار ہوگا کہ جسوقت چاہے اپنے معاہدۂ ضمانت سے بری کیے جانیکے لیے مجسٹریٹ ذی اختیار کے حضور مین درخواست گذرانے +

جب ایسی درخواست کیجاے تو مجسٹریٹ مذکور اس غرض سے اپنا سمن یا وارنٹ جاری کریگا کہ شخص مذکور اوسکے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جاے +

جب شخص مذکور سمن یا وارنٹ کے مطابق یا اپنی خوشی سے حاضر ہو تب مجسٹریٹ مذکور اقرارنامہ ضامن کے منسوخ کیے جانیکا حکم دیگا اور شخص مذکور سے جو بطلب حاضر ہو یا از خود حاضر ہو ضمانت جدید طلب کریگا اور اگر وہ اوسکے ادخال سے قاصر رہیگا تو حراست مین رکھا جائیگا +

دفعہ ۵۱۴ — جب مجسٹریٹ ذی اختیار کی یہہ راے ہو کہ بوجہ ثابت ہونے اس امر کے کہ اوس شخص نے جسکی نیک چلنی کے لیے ضمانت داخل کی گئی تھی ضمانت مذکور کے داخل کرنیکے بعد کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے بنا بر دستاویز نوشتۂ ضامن تحریک کا کیا جانا ضرور ہے تو اوسکو چاہیے کہ ضامن کے نام اطلاعنامہ جاری کرے کہ زر تاوان ادا کرو ورنہ سبب عدم ادا ظاہر کرو +

اگر تاوان ادا نکیا جاے اور ادا نکرنیکی وجہ کافی ظاہر نکیجاے تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہوگا کہ مال منقولۂ ضامن کی قرقی و نیلام کے لیے وارنٹ جاری کرنیسے زر تاوان وصول کرنیکی تدبیر کرے وارنٹ مذکور کی تعمیل اوس مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر ہوگی جسمین کہ وہ جاری ہوا ہو اور اوسکے ذریعہ سے مال منقولۂ ضامن مذکور واقع بیرون علاقۂ مجسٹریٹ مذکور کا قرق و نیلام کرنا اوس صورت مین روا ہوگا کہ اوس ضلع کا مجسٹریٹ جسمین مال واقع ہے وارنٹ پر اپنا حکم تحریری صادر کرے +

اگر زر تاوان ادا نکیا جاے اور قرقی اور نیلام مذکور سے وصول نہو سکے تو ضامن مذکور بر طبق صدور حکم مجسٹریٹ مذکور کسی میعاد تک جیلخانۂ دیوانی مین قید رہنیکا مستوجب ہوگا جو چھ مہینے سے زیادہ نہو +

دفعہ ۵۱۵ — دفعات ۴۹۲ و ۴۹۴ کے احکام جو اوس شخص کے اصالتاً حاضر کرانیکی غرض سے اوسکے نام سمن اور وارنٹ گرفتاری جاری کرنیکے بارے مین ہین جسکی مخبری کی گئی ہو اور وہ حراست مین نہو اوس تمام کارروائی سے متعلق ہونگے جو اس فصل کے مطابق اون اشخاص کی نسبت کیجاے جن سے نیک چلنی کی ضمانت طلب ہوئی ہو +

جائز ہے کہ اس فصل کی کارروائی اون اشخاص کی نسبت جن سے اوسکے احکام متعلق ہو سکتے ہین ہر ضلع مین جہان وہ اشخاص

دستیاب ہون عمل مین آئے +

جو شہادت فصل ۳۷ یا اس فصل کے مطابق لیجاے وہ اوسی طرح لیجائیگی جس طرح اون مقدمات مین لیجاتی ہے جنکی سماعت حسب معمول مجسٹریٹ باجراے تمن کرتے ہین +

جائز ہے کہ جو حکم اثبات جرم اوس شخص کی نسبت جس سے ضمانت طلب ہے پیشتر ہوا ہو وہ اس فصل کی کارروائی کے وقت ثابت کیا جاے +

دفعہ ۵۱۶ — مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر کوئی شخص اس فصل کے مطابق ابتدا مین پیش کیا جاے اوسکو شخص مذکور کی نالیاقتی کی وجہ سے نامنظور کرے +

دفعہ ۵۱۷ — اس فصل کے احکام رعایاے برٹانیہ اہل یوروپ سے متعلق نہونگے +

فصل ۳۹

اشیاء موجب تکلیف خلائق

دفعہ ۵۱۸ — ہر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع یا ہر مجسٹریٹ جسے بالخصوص اختیارات عطا ہوئے ہون اختیار رکھتا ہے کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے کسی شخص کو یہہ ہدایت کرے کہ وہ کسی خاص فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اوسکے قبضہ یا اہتمام مین ہو کسی خاص طور پر بندوبست کرے اور مجسٹریٹ یہہ حکم اوس حال مین دیگا جب کہ اوسکے نزدیک ایسی ہدایت غالباً امور مفصلۂ ذیل کے انسداد کا باعث ہوگی یا اونکے انسداد کی طرف منجر ہوگی +

مزاحمت یا رنج یا نقصان یا مزاحمت یا رنج یا نقصان کا خطر جو کسی ایسے شخص کو پہونچے جو جواز اکسی کام مین مصروف ہو +

خطر جو انسان کی جان یا تندرستی یا عافیت کو پہونچے +

یا بلوہ یا ہنگامہ +

تشریح ۱ — اس دفعہ سے مقصود یہہ ہے کہ ایسے مقدمات کے لیے ایک قاعدہ منضبط رہے جنمین صلاح وقت اس بات کی مقتضی ہوتی ہے کہ جلد تدبیر کیجاے اور جن مین وہ توقف جو کہ دفعہ ۵۲۱ اور اوسکے مابعد کی دفعات کے ضابطہ پر عمل کرنیکی صورت مین ہوگا مجسٹریٹ کی راے مین اس فصل کی غرض اصلی کا مبطل یا اوس سے زیادہ خرابی کا موجب متصور ہو جو کہ اوس شخص کو برداشت کرنی پڑیگی جسکی نسبت حکم مذکور صادر کیا جاے +

تشریح ۲ — اشد ضرورت کے مقدمات مین یا جن مقدمات مین کہ نظر بحالات اجراے اطلاعنامہ کی مہلت نہو حکم یک طرفہ صادر ہوسکتا ہے اور تمام صورتون مین ایسی اطلاع کے پہونچنے پر صادر کیا جاسکتا ہے جس سے مجسٹریٹ کو اطمینان ہو +

تشریح ۳ — جائز ہے کہ حکم کسی خاص شخص کے نام ہو یا عموماً کافۂ خلائق کے نام جب کہ وہ کسی خاص جگہہ مین آمد و رفت رکھتے

یا وہان جاتے ہون +

تشریح ۴ - ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جو حکم حسب دفعہ ہذا خود اوسنے یا اوسی عہدہ کے اعتبار سے عہدہ دار سابق نے دیا ہو اوسکی تنسیخ یا تبدیل کرے +

دفعہ ۵۱۹ - مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع یا ہر مجسٹریٹ کو جسے بالخصوص اختیارات عطا ہوئے ہون اختیار ہے کہ کسی شخص کو یہہ حکم دے کہ وہ کسی امر تکلیف دہ ظلاق کو جسکی تصریح دفعہ ۲۶۸ مجموعۂ تعزیرات ہند مین یا کسی قانون مختص المقام یا مختص الامر کی رو سے ہوئی ہے پھر نکرے یا جاری نہ رکھے +

دفعہ ۵۲۰ - جو احکام حسب دفعات ۵۱۸ و ۵۱۹ صادر ہون وہ عدالتی کارروائی تصور نہونگے +

دفعہ ۵۲۱ - جب کبھی بدانست مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع یا در حالیکہ لوکل گورنمنٹ سے اس باب مین مجسٹریٹ درجۂ اول کو اختیارات عطا ہوئے ہون تو اوسکی دانست مین کسی سدنا جائز یا شے باعث تکلیف کا کسی گذرگاہ یا اور مقام عام سے دور کیا جانا مناسب ہو +

یا کسی دوکانداری یا پیشہ کا جو خلائق کی تندرستی یا آسایش کو مضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہہ اوٹھا دیا جانا مناسب ہو +

یا اوسکی بہ رائے ہو کہ کسی عمارت کی تعمیر یا کسی شے آتشگیر کا کسی طور پر رکھنا جس سے آگ لگ جانیکا احتمال ہو روک دیجاے +

یا کہ کوئی عمارت ایسی کمزوری کی حالت مین ہے کہ غالبًا گر پڑیگی جس سے اون لوگون کو جو اوسکے پاس ہو کر گذرتے ہین نقصان پہونچیگا اور اسی سبب سے اوسکا دور کیا جانا ضرور ہے +

یا کسی تالاب یا چاہ کے گرد جو کسی گذرگاہ عام کے قریب ہو ایسا جنگلہ قائم کرنا چاہیے کہ اوس سے جو خطرہ عوام کو پیدا ہوتا ہو اوسکی روک ہو +

تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ جو شخص ایسی سد یا شے موجب تکلیف کا باعث ہو یا ایسی دوکانداری یا پیشہ کرتا ہو یا ایسی عمارت یا شے آتشگیر یا تالاب یا چاہ کا جیسا کہ اوپر مذکور ہوا مالک یا قابض ہو یا اوسپر اختیار رکھتا ہو اوسکے نام اس ہدایت سے حکم جاری کرے کہ وہ یا وہ معینہ حکم کے اندر +

ایسی سد یا شے باعث تکلیف کو دور کرے +

یا ایسی دوکانداری یا پیشہ کو موقوف یا منتقل کردے +

یا ایسی عمارت کی تعمیر بند کردے +

یا اوسکو دور کردے +

یا اوس شے آتشگیر کی نگہداشت کا طور بدل دے +

یا تالاب یا چاہ کے گرد جنگلہ لگا دے +

جیسا موقع ہو +

خواہ یا وہ مذکورۂ حکم کے اندر خود اوسکے روبرو یا کسی دوسرے مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم کے حضور مین حاضر ہو کر ایسی وجہہ ظاہر کرے

جو حکم مذکور کے تعمیل کرائے جانے کی مانع ہو +

اس دفعہ کی رو سے کسی حکم کا صادر کرنا عدالتی کارروائی ہوگا گو اوس مین شہادت لیجاے یا نہ لیجاے +

ایسا حکم کسی رپورٹ یا اور اطلاع پر جسپر مجسٹریٹ باور کرے صادر ہو سکتا ہے اور اوس مین اوس شخص کو جسکے نام وہ لکھا جاے یہہ تحریر کیا جائیگا کہ وہ اوسکی تعمیل کرے یا وجہ ظاہر کرے کہ کیون اوسکی تعمیل نہین ہونی چاہیے اور بجز اون صورتون کے جنکا اس قانون مین آیندہ بیان ہے تا وقتیکہ اوس شخص کو جو اوس حکم سے متاثر ہوگا وجہ ظاہر کرنیکا موقع ندیا جاے یہہ حکم بطور حکم قطعی صادر نکیا جائیگا +

تشریح — لفظ مقام عام مین وہ جایداد جو سرکاری ہو اور پڑاو کی جگہہ اور وہ زمین جو کہ صفائی اور تفریح کی اغراض کے لیے خالی چھوڑ دیگئی ہو داخل ہے +

دفعہ ۵۲۲ — حکم مندرجۂ دفعہ ۵۲۱ اگر ممکن ہو اوس شخص کی ذات پر جاری کیا جائیگا جسکے نام صادر ہو ہو +

لیکن اگر اوسکی ذات پر جاری کرنا ناممکن پایا جانے تو وہ حکم منادی کے ذریعہ سے مشتہر کیا جائیگا اور اوس مضمون کا ایک اطلاعنامہ تحریری اوس موقع یا مواقع پر آویزان کیا جائیگا جو بنظر اطلاع دہی شخص مذکور کے انسب معلوم ہو +

دفعہ ۵۲۳ — جس شخص کے نام حکم مذکور صادر ہوا اوسکو لازم ہوگا کہ بیعاد مصرحۂ حکم کے اندر اوسکی تعمیل کرے یا اوس مجسٹریٹ کے حضور مین جسکے روبرو حاضر ہونیکی اوسکو اوس حکم مین ہدایت ہوئی ہے حاضر ہو کر حسب مذکور قابل الصدر اوسکی عدم تعمیل کی وجہ ظاہر کرے خواہ اس استدعا سے مجسٹریٹ کے حضور مین سوال گذرانے کہ اہالی جوری اس امر کی تنقیح کے لیے مقرر ہون کہ حکم مذکور مناسب اور معقول ہے یا نہین +

ایسے سوال کے داخل ہونے پر مجسٹریٹ موصوف فورًا ایسی جوری مقرر کریگا جس مین طاق عدد کے اشخاص کم سے کم پانچ شامل ہون اور اون مین سے سر معلس اور نصف شریک مجسٹریٹ مذکور کی طرف سے اور باقی نصف سائل کی طرف سے نامزد کیے جائینگے +

تا فیصلۂ جوری حکم کی تعمیل ملتوی رہیگی اور مجسٹریٹ صادر کنندۂ حکم یا جسکے روبرو سائل حاضر ہوا ہو جوری کی تجویز کے مطابق کاربند ہوگا اور اکثرین کی تجویز جوری متصور ہوگی +

اگر سائل غفلت سے یا اور طرح پر جوری کے تقرر کا مانع ہو یا تقرر جوری کا خواستگار نہو یا اہالی جوری کسی وجہ سے بیعاد معقول کے اندر فیصلہ کرکے رپورٹ نکرین تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ حکم صادر کرے جو اوسکے نزدیک مناسب ہو اور اوس حکم کی تعمیل حسب احکام مابعد عمل مین آئیگی +

جس بیعاد کے اندر کہ رپورٹ ہونی چاہیے اوسکی تعیین مجسٹریٹ اہل جوری کے تقرر کے حکم مین کریگا اور مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً اوس بیعاد کو بڑہاتا رہے اور جب اہل جوری اپنی رپورٹ کر چکین تو مجسٹریٹ کا حکم اوسکی بنا پر ہونا چاہیے بجز اون مقدمات کے جو دفعہ ۴۸۸ مین داخل ہون +

دفعہ ۵۲۴ — مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ جتنے اہل جوری درکار ہون طلب کرے اور اون اشخاص پر واجب ہوگا کہ حاضر ہو کر

تحقیقات اور رپورٹ کرین +

جو ایسی جوری کہ حاضر نہو یا اپنے کار جوری مین غفلت کرے وہ اوسکا مستوجب ہوگا کہ اوسکی نسبت حسب دفعہ ۱۷۴ مجموعۂ تعزیرات ہند عمل مین لایا جاے +

دفعہ ۵۲۵ — اگر وہ شخص جسکے نام حکم متذکرۂ دفعہ ۵۲۱ صادر ہو حکم مذکور کی عدم تعمیل کی کوئی وجہ مخالف حکم ظاہر کرنیکے لیے حاضر ہو جیسا کہ آگے چلکر بیان کیا جائیگا تو مجسٹریٹ اوس مقدمہ مین شہادت لیگا لیکن جس حال مین کہ وہ حاضر نہو یا حکم کی تعمیل نکرے یا بیان مندرجہ حکم مذکور کے اندر جوری کے مقرر ہونیکی درخواست نکرے +

تو وہ اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو ایسے جرم کی پاداش مین مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ مین مقرر ہے +

اور مجسٹریٹ صادر کنندۂ حکم مذکور کو اختیار ہوگا کہ اشخص مذکور کے صرف سے حکم کی تعمیل کرا چلے اور صرف مذکور کسی عمارت یا اسباب یا اوجایداد کے نیلام سے جو مجسٹریٹ کے احکام سے اوٹھا دیگئی ہو یا شخص مذکور کے مال منقولہ کی قرقی و نیلام سے جو اوسکی علاقہ کے اندر یا باہر ہو وصول کرے اور جس حال مین کہ وہ مال اوسکے علاقہ سے باہر ہو تو اوس حکم کے ذریعہ سے اوسکا قرق و نیلام کرنا اوس صورت مین جائز ہوگا کہ وہ مجسٹریٹ جسکے علاقہ مین وہ اسباب قرق کیا جاے اوس حکم پر اجازت نامہ لکھہ دے +

کوئی عمل جو ضرر رسانا بوجہ اس دفعہ کے احکام کی تعمیل مین کیا جاے اوسکی بابت کوئی دعوی مسموع نہوگا +

دفعہ ۵۲۶ — اگر کسی مقدمۂ مفوضۂ جوری مین جوری کی یہ راے ہو کہ مجسٹریٹ کا حکم جو اوسنے ابتدا دیا یا کسی ترمیم کے بعد جو مجسٹریٹ نے منظور کر لیا معقول اور مناسب ہی تو جب مجسٹریٹ جسنے حکم جاری کیا یا جسکے روبرو عدم تعمیل کی وجہ بیان کی گئی اوس شخص کو جسکے نام حکم جاری ہوا تھا جوری کی راے سے مطلع کریگا اور اطلاعنامہ مین یہہ حکم درج کریگا کہ شخص مسطور اوس میعاد کے اندر جو اطلاعنامہ مین مقرر ہو حکم مذکور کی تعمیل کرے اور اس سے آگاہ کریگا کہ نافرمانی کی صورت مین وہ شخص سزاے مقررۂ دفعہ ۱۸۸ مجموعۂ تعزیرات ہند کا مستوجب ہوگا +

اگر اس حکم متاخر کی تعمیل نہ کیجاے تو مجسٹریٹ کو اوسی طرح عمل کرنیکا اختیار ہوگا جس طرح دفعہ ۵۲۵ مین مذکور ہے + ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۳ء دفعہ ۵۲۶ مین بجای لفظ ۵۲۱ لفظ ۵۲۱ قایم کرنا چاہئی +

دفعہ ۵۲۷ — اگر وہ شخص جسکے نام حکم مجسٹریٹ حسب دفعہ ۵۲۱ صادر ہوا ہو حاضر ہو کر اوسکے برخلاف کوئی سبب ظاہر کرے اور مجسٹریٹ کو جسنے حکم صادر کیا اس بات سے مطمئن کردے کہ حکم مذکور معقول اور مناسب نہین ہے تو اوس مقدمہ مین کچھہ اور کارروائی نہین کیجائیگی +

دفعہ ۵۲۸ — اگر مجسٹریٹ صادر کنندۂ حکم کی یہہ راے ہو کہ خلائق کا کوئی خطر حاجل یا نقصان عظیم روکنے کیلیے فوراً بندوبست مناسب کرنا ضرور ہے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص کے نام جسپر حکم حسب دفعہ ۵۲۱ صادر کیا گیا تہا ایسا حکم تاکیدی صادر کرے جو اوس خطر یا نقصان کے رفع یا انسداد کے لیے ضرور ہو گو کہ جوری مقرر ہونیوالی ہو یا مقرر ہو چکی ہو یا نہین +

اگر شخص مذکور فوراً اوسی طرح تمام بندوبست ضروری عمل مین نلائے جس طرح حکم تاکیدی مین ہدایت ہو تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ خود وہ

تدابیر کرے یا کرائے جو خطر مذکور کے رفع یا نقصان مذکور کے انسداد کے لیے ضرور ہوں
کوئی عمل جو ضرورتاً یا بوجہ اوس غرض سے کیا گیا ہو اوسکی بابت کوئی دعوی مسموع نہو گا۔

دفعہ ۲۹ ۵ — اس فصل کی کسی عبارت سے احکام دفعہ ۴۸ ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۵۹ء مین (بغرض عمدہ انتظام پولیس اندرون قلمرو زیر حکومت پریزیڈنسی مندراس) یا احکام دفعہ ۴۳ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء مین (درباب انتظام پولیس) یا احکام دفعہ ۱۶ ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۶۷ء (بغرض انتظام پولیس ضلع کے پریزیڈنسی بمبئی مین) مصدرہ جناب نواب گورنر بمبئی اجلاس کونسل مین کسی طرح کا فرق نہ آئیگا +

فصل ۴۰
قبضہ

دفعہ ۳۰ ۵ — جب کبھی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اس بات کا اطمینان ہو جاوے کہ کسی اراضی یا حدود اراضی یا مکانات یا آب یا شکارگاہ ماہی یا فصل ایستادہ یا دیگر پیداوار اراضی کی نسبت جو اوسکے علاقہ کی حدود مین ہوا ایسی نزاع برپا ہے کہ اوس سے غالباً نقض امن کی ترغیب ہوگی تو اوسکو لازم ہے کہ قطعہ رو بکاری جسمین اطمینان مرقوم کی وجوہ مندرج ہونگی قلمبند کرکے جملہ اشخاص کو جو اوس نزاع سے تعلق رکھتے ہون اپنی عدالت مین اصالتاً یا مختاراً تا اوس میعاد کے اندر جو مجسٹریٹ مرقوم کی تجویز سے مقرر ہو حاضر ہون اور شی متنازع فیہ کے قبضہ واقعی کی اصل حقیقت کی بابت اپنے اپنے دعوی کا بیان تحریری داخل کرنیکا حکم دے +

مجسٹریٹ مذکور بلا لحاظ اس بات کے کہ استحقاق قبضہ کی نسبت کسی فریق کا دعوی صحیح ہے یا غیر صحیح اس امر کی تحقیقات و تجویز کریگا کہ شی متنازعہ پر کون فریق قابض ہے +

اس امر سے اپنا اطمینان حاصل کرنیکے بعد وہ اس اعلان کے ساتھ حکم صادر کریگا کہ فلان شخص یا اشخاص تا وقتیکہ وہ قانون کے طریقہ یا ضابطہ کے مطابق بیدخل نکیے جائین قبضہ رکھنے کے مستحق ہین اور نیز اس بات کی ممانعت کریگا کہ کوئی شخص اوسوقت تک کسی طرح قبضہ مین خلل انداز نہو +

تشریح — مجسٹریٹ مذکور کو جائز ہے کہ جس تنازع سے نقض امن کی ترغیب کا گمان ہو اوسکے وجود کی نسبت کسی رپورٹ یا اور اطلاع کے ذریعہ سے اپنا اطمینان حاصل کرے لیکن قبضہ کے تنازع کا تصفیہ اوس شہادت کی بنا پر ہونا چاہیے جو اوسکے روبرو لیگئی ہو +

دفعہ ۳۱ ۵ — اگر مجسٹریٹ مذکور بہ تجویز کرے کہ شی متنازع فیہ پر فریقین مین سے کوئی فریق قابض نہین ہے یا اوسکو بخوبی اطمینان نہو سکے کہ شی متنازع فیہ پر کون شخص قابض ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ شے متنازع فیہ کو اوسوقت تک قرق رکھے جب تک کسی دیوانی عدالت ذی اختیار سے حقوق فریقین یا اس امر کی تجویز ہو کہ کسکو قبضہ ملنا چاہیے +

دفعہ ۳۲ ۵ — اگر نسبت استحقاق استعمال کسی اراضی یا آب یا استحقاق راستہ کی نزاع برپا ہو تو مجسٹریٹ مذکور جسکے علاقہ مین شی متنازع فیہ واقع ہو معاملہ کی تحقیقات کرنیکا مجاز ہوگا اور اگر اوسکو یہہ ظاہر ہو کہ شے متنازع فیہ کو عامہ خلائق یا کوئی شخص یا اشخاص کا کوئی گروہ عادتہً ہو کر استعمال کرتا ہے تو مجسٹریٹ مذکور اس حکم کے اصدار کا مجاز ہوگا کہ کوئی فریق بحروی عامہ خلائق یا شخص یا گروہ اشخاص متذکرہ بالا (یعنی جیسی صورت ہو) اوسوقت تک شی متنازع پر قبضہ نکرے یا قبضہ نرکھے جب تک فریق دعویدار قبضہ مذکور کو کسی

عدالت دیوانی مجاز کا فیصلہ متعلق اس تجویز کے کہ وہ بلا شرکت غیری قبضہ کا مستحق ہی حاصل نہ ہوسکے +
مگر ملحوظ رہے کہ اگر نزاع ایسے استحقاق استعمال سے متعلق ہو جو سال کے ہر ایام مین عمل مین آسکتا ہو تو مجسٹریٹ مذکور ایسا حکم صادر نکرے گا
الا اوس صورت مین کہ حق استعمال آغاز تحقیقات کی تاریخ سے پہلے حسب معمول تین مہینے کے اندر عمل مین لایا گیا ہو یا اگر مقدمہ ایسا ہو کہ حق
استعمال خاص خاص فصلون مین عمل مین آتا ہو تو حکم مذکور صرف اوس صورت مین صادر ہوگا کہ حق مزبور نمائش سے پہلی سب سے پہلی فصل کے
اندر استعمال مین آیا ہو +

دفعہ ۵۳۳ - جب اس فصل کی اغراض کے لیے تحقیقات موقع کی ضرورت ہو تو ہر مجسٹریٹ درجۂ اول کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ کو جو
اوسکا ماتحت ہو تحقیقات کے لیے متعین کرے اور جو ہدایات کہ قانون نافذ الوقت کی مطابق اوسکی آگہی کے لیے ضروری متصور ہون اوسکو واسطے
بھیجا کرے اور مجسٹریٹ مسبوق الذکر یہہ بھی قرار دے سکتا ہی کہ اخراجات ضروری متعلقۂ تحقیقات کلا یا جزا کسکو ادا کرنے ہونگے +

دفعہ ۵۳۴ - جب کسی عدالت فوجداری مین کسی شخص پر کوئی جرم بشمول جرم محرمانہ ثابت قرار دیا جاے اور اوس عدالت کو معلوم ہو کہ
اون جرم محرمانہ کے ذریعہ سے کوئی شخص کسی جایداد غیر منقولہ سے بید خل کیا گیا ہی تو وہ عدالت اوس شخص کو قبضہ دلانیکے لیے حکم صادر کر سکتی ہے +
کوئی ایسا حکم کسی استحقاق مین مفر نہوگا جسکو کوئی شخص اوس جایداد غیر منقولہ کی نسبت کسی مقدمہ دیوانی مین ثابت کر سکتا ہی +

دفعہ ۵۳۵ - اس فصل کی کسی عبارت سے کلکٹر یا اوس شخص کے اختیارات مین جو اختیارات کلکٹری عمل مین لاتا ہو یا کسی عدالت کے اختیارات مین جو یہہ فصل دیتی ہو کچھہ خلل واقع نہوگا +

فصل ۴۱ +

زوجات اور اطفال کی پرورش +

دفعہ ۵۳۶ - اگر کوئی شخص جسکو استطاعت کافی ہو اپنی زوجہ یا کسی ولد حلال یا حرام کی پرورش سے جو خود اپنی پرورش نکر سکتا ہو تغافل یا انکار کرے تو
ضلع کی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ حصۂ ضلع یا مجسٹریٹ درجۂ اول کو اختیار ہوگا کہ اوس امر کا ثبوت باضابطہ بذریعہ شہادت گذرنے پر شخص مذکور کو حکم دی کہ وہ اپنی زوجہ
یا طفل مذکور کی پرورش کے لیے ایسا کفاف ماہانہ مقرر کرے جو کلا پچاس روپیہ ماہواری سے زیادہ نہو اور جو مجسٹریٹ مذکور کو مناسب معلوم ہو +
ایسا کفاف حکم کی تاریخ سے واجب الادا ہوگا +
اگر شخص مذکور قصدا ایسے حکم کی تعمیل مین غفلت کرے تو مجسٹریٹ مزبور مجاز ہوگا کہ ہر عدد جل حکم پر اپنا وارنٹ اس ہدایت کے ساتھہ جاری کرے کہ زر واجب الادا
اوسی طرح وصول کیا جاے جس طرح جرمانہ وصول ہوتا ہی اور یہہ حکم صادر کرے کہ شخص مذکور ہر مہینے کے کفاف کی بابت جو غیر مودی رہا ہو مع مشقت شدید یا بلا مشقت
شدید کسی میعاد تک قید رہی جو ایک مہینے سے زیادہ نہو +
ملحوظ رہی کہ اگر شخص مسطور اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اوسکے ساتھہ رہی اور زوجہ اوسکے ساتھہ رہنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ مذکور کو
اختیار ہوگا کہ زوجہ مذکورہ جو انکار کے دلائل بیان کرے اونپر غور کرے اور اگر اوسکو اطمینان ہو کہ شخص مذکور زناکاری کی حالت مین رہتا ہی یا عادتا اپنی زوجہ کے ساتھہ
بدوری سے پیش آتا ہی تو باوجودیکہ شوہر اوس طرح پر کہ مذکور ہوا رضامند بھی ہو وہی حکم صادر کری جسکا وہ اس دفعہ کی رو سے مجاز ہی +
کوئی زوجہ اس دفعہ کے مطابق اوس صورت مین شوہر سے کفاف پانیکی مستحق نہوگی جب وہ زناکاری کی حالت مین رہتی یا بلا وجہ موجہ اپنے

شوہر کے ساتھہ رہنے سے انکار کرتی ہو یا وہ دونون اپنی رضامندی سے علیحدہ علیحدہ رہتے ہون +

دفعہ ۳۷۵ - جب وہ شخص جو کفاف پانا ہی یا جسے دفعہ ۳۶۵ کے احکام کے مطابق کفاف کے ادا کرنیکا حکم ہوا ہو درخواست دے اور یہہ امر پایۂ ثبوت کو پہونچے کہ شخص مذکور یا اوسکی زوجہ یا لڑکے کی حالت مین تبدل ہو گیا ہی تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ کفاف مین جسکی نسبت اوسنے حکم دیا تھا اوسقدر تبدیل کرے جو اوسکو مناسب معلوم ہو بشرطیکہ کل کفاف مبلغ ۵۰ ماہانہ سے زیادہ نہو جاے +

دفعہ ۳۸۵ - حکم پرورش کی نقل اوس شخص کو جسکی پرورش کے لیے وہ حکم دیا گیا ہو یا اوس شخص کے ولی کو دیجائیگی اور ہر مجسٹریٹ ہر مقام مین جہان کہ وہ شخص جسکے نام حکم ہی موجود ہو جبر اوسکا اجرا کر سکیگا بشرطیکہ مجسٹریٹ کو اس بات کا اطمینان حاصل ہو جاے کہ یہہ اشخاص وہی ہین جنسے حکم متعلق ہے اور زر متدعویہ ادا نہین کیا گیا +

باب دوازدہم

احکام متفرق

فصل ۴۲

متفرقات

دفعہ ۳۹۵ - جو ضابطہ اس ایکٹ مین مقرر ہوا ہی وہی ضابطہ جہان تک ممکن ہو فوجداری کے تمام متفرقہ مقدمات اور کارروائیون مین واجب التعمیل ہوگا جو کسی عدالت مین دائر ہون +

دفعہ ۴۰۵ - اس ایکٹ کی کسی عبارت سے مجسٹریٹ پولیس یا کمشنر پولیس یا ماتحت پریزیڈنسی کے اہلکاران پولیس کے اختیار اور طریقۂ عمل درآمد مین تبدل و تغیر کا عمل مین آنا متصور نہوگا مگر اوسقدر کہ اس ایکٹ مین اوسکی بابت صراحتاً حکم ہو +

دفعہ ۴۱۵ - اس ایکٹ کی کسی عبارت سے کسان مفصلۂ ذیل کے اختیارات مین تغیر و تبدل لازم نہین آئیگا +

(الف) زمیندارونکا اختیار یا ضابطہ جنکو بالخصوص قوانین مجریۂ پریزیڈنسی بمبئی کے مطابق اختیار دیا گیا ہو +

(ب) پریزیڈنسی مندراس کے مقدمان مواضع کا اختیار یا ضابطہ +

(ج) پریزیڈنسی بمبئی کے دیہی اہلکاران پولیس کا اختیار یا ضابطہ +

(د) ہر عہدہ دار کا اختیار یا ضابطہ جو قوانین مجریۂ پریزیڈنسی ہاے مندراس اور بمبئی کے مطابق چھاونیون اور مقامات مسکونۂ افواج پریزیڈنسی ہاے مذکور کے فوجی بازارون مین جرائم خفیفہ کی تحقیقات اور تجویز کے لیے حسب ضابطہ مجاز اور مقرر ہوا ہو +

ضمیمہ ۱ قوانین منسوخہ

حصہ ۱ - قوانین انگلستان

سنہ اور باب	عنوان	کسقدر منسوخ ہوا
سنہ ۵۳ جلوس شاہ جارج سوم باب ۱۵۵ -	قانون درباب اسکے کہ سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کا قبضہ بعض حقوق متعلق سمیت ایک اور مدت کے واسطے ممالک برٹش انڈیا مین بحال رہے اور درباب اسکے کہ ممالک مذکور کی حکمرانی اور اون مین عدالت کا بہتر انتظام کرنے کے لیے ضوابط مزید مقرر کیے جائین اور نیز درباب اسکے کہ مقامات واقع اندرون حدود سند کمپنی موصوف مین مال تجارت کی آمد و شد کا انتظام کیا جاوے -	دفعہ ۱۰۵
	حصہ ۲ - ایکٹ	
ایکٹ کا نمبر اور سنہ	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا
نمبر ۵ - سنہ ۱۸۴۱ء	ایکٹ اس بارہ مین کہ جرائم خلاف ورزی باسرکار کی تجویز کا ضابطہ زیادہ تر یکسان اور بعض صورتون مین وہی ضابطہ ترمیم کیا جاوے -	کل
نمبر ۱۵ - سنہ ۱۸۴۳ء	ایکٹ اس بارہ مین کہ سابق کی نسبت کرسیٔ عدالت مین عہدہ داران غیر متعہد زیادہ بہرتی کیے جائین -	دفعات ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۱۵ - سنہ ۱۸۴۵ء	ایکٹ اس بارہ مین کہ ہر سہ پریزیڈنسی کی افواج کے افسران و سپاہیان ہندوستانی کو مقدمات عدالت دوال مین جو استحقاق حاصل ہے اوسکی تصریح کی جاوے اور اوسکا ایک قانون قرار دیا جاوے -	جسقدر منسوخ ہونے سے بچ رہا تھا
نمبر ۹ - سنہ ۱۸۴۹ء	ایکٹ مشعر اسکے کہ گورنمنٹ بمبئی کو جائینٹ ضلع جج یا جائینٹ سشن جج کے مقرر کرنیکا اختیار دیا جاوے -	ایضاً
نمبر ۹ - سنہ ۱۸۵۴ء	قانون جس سے یہ مقصود ہے کہ جو اختیار ایکٹ ۵۳ سنہ جلوس بادشاہ جارج ثالث باب ۱۵۵ دفعہ ۱۰۵ کے مطابق مقدمات حلہ و مداخلت بالجبر اور دوسرے طور کی تقدیمی جو قسم ظلمی سے نہون صاحبان مجسٹریٹ کو حاصل ہے اسمین وسعت دیجاوے -	کل ایکٹ
نمبر ۱۰ - سنہ ۱۸۵۴ء	قانون جس سے یہ مقصود ہے کہ جو اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی مجسٹریٹ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۴۳ء کے مطابق مقرر ہون اونکے اختیارات کا تعین ہو +	جسقدر منسوخ ہونے سے بچ رہا تھا +

ایکٹ کا نمبر اور سنہ	عنوان ما	کس قدر منسوخ ہوا
نمبر ۲۰ - ۱۸۵۶ء	ایکٹ جس سے یہ غرض ہے کہ پریزیڈنسی فورٹ ولیم بنگالہ کے شہرون اور قصبون اور مقامون اور حوالی شہر اور بازارون کے چوکیدارون پولیس کا تقرر اور اسکی بہتر درستی بوجہ احسن ہو۔	دفعہ ۵۸
نمبر ۲۵ - ۱۸۶۱ء	ایکٹ برائے تسہیل ضابطہ اون عدالتون کے جنکو اختیارات فوجداری حاصل ہین اور ہاونکا تقرر فرمان شاہی کی رو سے نہین ہے۔	جس قدر منسوخ ہونیسے بچ رہا تھا
نمبر ۱۷ - ۱۸۶۲ء	ایکٹ برائے تنسیخ بعض قوانین اور ایکٹون کے جو فوجداری کے قواعد اور ضوابط سے متعلق ہین۔	کل ایکٹ
نمبر ۶ - ۱۸۶۴ء	ایکٹ جس سے یہ مراد ہے کہ بعض مقدمات مین ایک سزائے تازیانہ جاری کیجاوے	دفعات ۱۰ و ۱۱ و ۱۲
نمبر ۸ - ۱۸۶۶ء	ایکٹ واسطے رفع کرنے شک کے نسبت جواز بعض احکام سزا کے جو محکمہ جات موسومہ عدالتہائے صغیرہ سشن واقع ممالک مغربی و شمالی سے صادر کیے گئے	کل ایکٹ
نمبر ۳۶ - ۱۸۶۶ء	ایکٹ بغرض تصحیح غلطی ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۸۶۲ء کے۔	
نمبر ۸ - ۱۸۶۹ء	ایکٹ در باب ترمیم مزید مجموعہ ضابطہ فوجداری کے۔	کل ایکٹ
نمبر ۲۷ - ۱۸۷۰ء	قانون بترمیم مجموعہ تعزیرات ہند۔	دفعات ۱۶ و ۱۷ - اور دو ضمیمے
نمبر ۱۹ - ۱۸۷۱ء	قانون بغرض انضباط احکام در باب تقرر صاحبان سشن جج کے ممالک بنگالہ اور ممالک مغربی و شمالی مین	دفعات ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
ضمیمی کا ایکٹ ۱۸۶۷ء	ایکٹ بغرض انتظام پولیس ضلع کے پریزیڈنسی بمبئی مین۔	دفعہ ۴۰

حصہ ۳ - قوانین

قوانین بنگالہ

قانون کا نمبر اور سنہ	عنوان	کسقدر منسوخ ہوا
نمبر ۹ - ۱۸۷۳ء	قانون متضمن اسکے کہ جسقدر قوانین نسبت گرفتاری اور تحقیقات اشخاص ملزم بجرائم کبیرہ وصغیرہ کے ۳۰ دسمبر ۱۸۷۶ء اور تواریخ مابعد گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کی پیشگاہ سے نافذ ہوئے ہون وہ ترمیم اور تبدیل کے ساتھ مجدداً نافذ کیے جائین۔	دفعات ۳ و ۴ -
نمبر ۹ - ۱۸۷۴ء	قانون در باب تبدیل نام عدالت دائر و سائر و عدالت اپیل مفصل قسمت ممالک مفوضہ گورنمنٹ اور در باب اسکے کہ ممالک مفتوحہ واقع دوآب و جانب کنارہ راست دریا جمن	جسقدر منسوخ ہوئیسے بچ رہا تھا

قانون کا نمبر اور سنہ	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا۔
	اور اوس ملک مین جو پشوا نے بوندیلکھنڈ مین سرکار کمپنی کو تفویض کیا ہے جو مقدمات فوجداری ہون اونمین معدلت گستری کیجاے۔	
نمبر ۶ - سنہ ۱۸۱۹ء	قانون دریاب تعین اون منزاون کے جو زمینداروں وغیرہ پر غارت گری کی اطلاع نہ پہونچانے اور غارت گرون کو پناہ دینے کی علت مین حاصل ہونگی۔	ایضاً
نمبر ۱۰ - سنہ ۱۸۱۹ء	قانون تبرمیم قواعد مروجہ کے جو صاحبان مجسٹریٹ ضلع و شہر کے تقرر کے باب مین نافذ ہین اور برادانضباط احکام تقرر صاحبان جائینٹ مجسٹریٹ اور اسسٹنٹ مجسٹریٹ کے اور بمادہ تبدیل احکام نافذہ کے نسبت باداے انعام معین بروقت ثبوت جرم مجرمان سرکاری کے۔	ایضاً
نمبر ۱۱ - سنہ ۱۸۱۹ء	قانون بغرض احسن انتظام سزاہاے اون اشخاص کے جو مجرم نقب زنی مکانات یا کاٹنے وغیرہ یا توڑنے کشتی کے ہون اور برادسزاے عبرت انگیز اون اشخاص کے جو مال مسروقہ یا مغصوبہ لین یا خریدین اور واسطے عطاے لیسنس کے نذرگرون اور کیسرون اور لمارون اور رہندارون اور خوردہ فروشان اشیاے برنجی یا مسی کو اور پکارون وغیرہ فروشندگان اشیا استعمالی کو	ایضاً
نمبر ۳ - سنہ ۱۸۱۲ء	قانون بغرض ترمیم بعض قواعد مجاریہ حال کے درباب تحقیقات نالشات قسم فوجداری اور بغرض انضباط احکام فریدکے اس نظر سے کہ مجرمون کی گرفتاری مین زیادہ تر موثر ہون	دفعہ ۴ - کی اوسقدر عبارت جو منسوخ ہونیسے بچ رہی تھی
نمبر ۷ - سنہ ۱۸۱۴ء	قانون باین مراد کہ حکم مندرجہ ضمن ۲ دفعہ ۴ - قانون ۳ سنہ ۱۸۱۲ء مقدمات قتل عمد اور آتش زنی اور سرقہ سے متعلق کیے جاہین۔	جس قدر منسوخ ہونے سے بچ رہا تھا
نمبر ۲۰ - سنہ ۱۸۱۷ء	قانون باین مراد کہ جملہ قواعد جو واسطے ہدایت داروغگان اور دیگر اہلکاران تحت سررشتہ پولیس کے صادر ہوئے ہین تبرمیمات و تصحیحات ایک قانون مین مجتمع کیے جاہین اور قوانین مجاریہ حال باب تعرض بامدم بجاآوری حکمنامجات فوجداری کے ترمیم پذیر ہون اور بعض صورتون مین اہلکاران پولیس کے لیے مالکان و مستاجران اراضی اور اونکے کارندگان سے اور نیز منڈل وغیرہ گانونکی کمیاون سے اعانت مدد طلب کیجاے	دفعہ ۳۳ - ضمن ۱ و ۲

من المترجم اس ضمیمہ مین تفصیل بعض قوانین منسوخہ متعلقہ پریذیڈنسی ہاے مدراس و بمبئی کی مندرج ہے اوسکو ممالک ہذا سے غیر متعلق سمجھکر مترجم نے ترجمہ نہین کیا۔

ضمیمہ ۲ -

نمونہ جات سمن ووارنٹ وبچلکہ وضمانت نامہ

(الف)

سمن کا نمونہ

(دفعہ ۱۵۲)

بنام ——— ساکن ———

جوکہ حاضر ہونا تمہارا بغرض جواب دہی الزام (بیان اوس جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا جسکا استغاثہ پیش ہوا ہے) ضرور ہے لہذا تمکو اس تحریر کے ذریعہ سے حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو اصالۃً یا بذریعہ مختار ذی اختیار کے جیسا موقع ہو مقام ——— کے (مجسٹریٹ) کے حلقہ میں حاضر ہو اس باب میں تاکید جانو —

مورخہ ماہ سنہ ۱۸ء (دستخط اور عدالت کی مہر)

(ب)

وارنٹ کا نمونہ

(دفعہ ۱۵۹)

بنام ——— (بیان نام اور عہدہ اوس شخص یا اشخاص کا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوگی لکھا جاوے گا)

جوکہ مسمے ——— ساکن ——— کے ذمہ جرم ——— (بیان جرم کی تفصیل ہوگی) کا الزام عائد کیا گیا ہے لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی ——— مذکور کو گرفتار کرکے ہمارے روبرو حاضر کرو اس باب میں تاکید جانو +

(دستخط اور عدالت کی مہر)

جائز ہے کہ اس وارنٹ کے ظہر پر عبارت ذیل میں لکھی جاوے +

اگر مسمے ——— مذکور اپنی طرف سے بچلکہ تعدادی ——— روپیہ مع ضمانت یک کس تعدادی ——— روپیہ یا فیما دو کس تعدادی فی کس ——— روپیہ اس اقرار سے دے کہ وہ ہمارے حضور میں تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو حاضر ہوگا تو اوسکو رہائی دینا جائز ہے +

مورخہ ماہ سنہ (دستخط) ———

(ج)

سپردگی کے وارنٹ کا نمونہ واسطے حوالات درمیانی کے

(دفعات ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۳۰۳)

بنام ——— داروغہ جیلخانہ ———

ہرگاہ مسمی ——— ساکن ——— کے ذمہ جرم (بیان جرم قرار دادہ کی تفصیل لکھی جائیگی) قرار دیا گیا ہے اور ——— مذکور تجویز کے لیے عدالت ——— کو سپرد کیا گیا ہے لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی ——— مذکور کو اپنی حراست مین لاکر عدالت مذکور مین بوقت حاضر کرنیکے عدالت حکم دے ۔

مورخہ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸ء (دستخط)

عہدہ اور اختیارات

(۴)

نمونہ وارنٹ سپرد گی

دفعہ ۳۰۳

بنام ——— داروغہ جیلخانہ ———

ہرگاہ مسمی ——— ساکن ——— جو میرے روبرو (بیان نام اور عہدہ لکھا جائیگا) جرم ——— (بیان جرم بحوالہ ایکٹ اور دفعہ کے لکھا جائیگا) کا مجرم ثابت ہوا اور اوسکی نسبت حکم سزا (بیان سزا کی تصریح اور تفصیل باندراج نوعیت اور حد کے لکھی جائیگی) صادر کیا گیا پس اس تحریر کی رو سے حکم ہوتا ہے کہ تم مسمی ——— کو مع وارنٹ ہذا کے اپنی حراست مین جیلخانہ ——— مذکور کے اندر رکھو اور وہان قانون کے مطابق حکم سزائے مذکور کی تعمیل کراؤ ۔

المرقوم تاریخ ماہ سنہ (دستخط) ———

(۵)

نمونہ محکمہ حفظ امن

(دفعہ ۴۹۳)

جو کہ مجھ ——— ساکن ——— کو محکمہ حفظ امن میعادی ——— لکھنے کا حکم ہوا ہے لہذا مین اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ میعاد مذکور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال ہو نہ کرونگا اور اگر اسمین قصور کرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ ——— محکمہ معظمہ دام اقبالہا کو تاوان دون ۔

مورخہ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸ء العبد ———

ضمانت کا نمونہ جو مجرم کے محکمہ کے ساتھ شامل کیجائیگی

مین اس تحریر کی رو سے اپنے تئین مسمی ——— مذکور کا فعل ضامن قرار دیکر اقرار کرتا ہون کہ وہ میعاد مندرجہ تحریر کے اندر نقض امن یا کوئی فعل

جس سے نقض امن کا احتمال ہو نہ کریگا اور اگر وہ اسمین قصور کرے تو مین اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ مبلغ ـــ ملکہ معظمہ دام اقبالہا کو تاوان دون

مورخہ ماہ ۱۸۷۰ء العبد

(و)

نمونہ مچلکہ پیروی نالش یا ادائے شہادت

(دفعات ۱۳۰ و ۲۶۰)

مین ـــ ساکن ـــ اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ مین تاریخ ـــ ۱۸۷۰ء کو بوقت نواخت ـــ گھنٹہ روز بمقام ـــ بکچہری ـــ بمقدمہ الزام ـــ موسومہ ـــ حاضر ہو کر نالش کی پیروی جیسی صورت ہو نالش کی پیروی اور ادائے شہادت یا ادائے شہادت کرونگا اور ہر روز یا اگر حاکم عدالت دوسرے طور پر حکم دیگا تو اسکے مطابق عدالت مذکور مین حاضر ہونگا اگر اسمین قصور کرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ ـــ ملکہ معظمہ دام اقبالہا کو تاوان دون ۔

مورخہ ـــ ماہ ـــ ۱۸۷۰ء العبد

(ز)

نیک چلنی کے مچلکہ کا نمونہ

(دفعہ ۵۰۹)

جو کہ مجھ ـــ ساکن ـــ کو اس مضمون سے مچلکہ لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ مین ملکہ معظمہ دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھ میعاد ـــ تک نیک چلن رہون لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ مین میعاد مذکور تک ملکہ معظمہ دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھ نیک چلن رہونگا اگر اسمین قصور کرون تو مبلغ ـــ ملکہ ممدوحہ کو تاوان دون ـــ

مورخہ ـــ ماہ ـــ ۱۸۷۰ء العبد

ضمانت کا نمونہ جو اصل مجرم کے مچلکہ کے ساتھ شامل کیجائیگی

مین اس تحریر کی رو سے اپنے تئین مسمے ـــ مذکور کا ضامن قرار دیکر اقرار کرتا ہون کہ وہ میعاد مندرجہ صدر تک ملکہ معظمہ دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھ نیک چلن رہیگا اور اگر وہ اس امر مین قصور کرے تو مین اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ مبلغ ـــ ملکہ ممدوحہ کو تاوان دون ۔

مورخہ ماہ ۱۸۷۰ء العبد

ضمیمہ ۳-

فرد قرارداد جرم

) فرد قرارداد جرم جسمین ایک الزام ہو ۔

(الف) ہمین (یہاں مجسٹریٹ وغیرہ کا نام اور عہدہ لکھا جائیگا) اور اس تجویز کی رو سے تم (یہاں شخص ملزم کا نام لکھا جاویگا) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہون +

(ب) کہ تم نے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کی لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۱ مین مقرر ہوئی ہے اور جو عدالت سشن کی سماعت کے لائق ہے -

(ج) اور مین اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہون کہ تمہاری تجویز بنا بر الزام مذکور عدالت موصوفہ کے روبرو عمل مین آئے -

(مجسٹریٹ کا دستخط اور عدالت کی مہر) +

فقرہ (ب) کے عوض یہ عبارت قائم ہوسکتی ہے +

(۲) کہ تمنے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر آنریبل ـــ صاحب ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل ہند کو اس امر کی ترغیب دینے کے لیے کہ صاحب موصوف اپنے منصب ممبری کے اختیارات بجایہ کی تعمیل سے باز رہین اونپر حملہ کیا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ - مین مندرج ہے اور جو عدالت سشن کی سماعت کے لائق ہے -

(۳) تمنے ـــ صیغہ مین سرکاری ملازم ہوکر مسمی ـــ سے منجانب مسمی ـــ کسی منصبی عمل کے کرنے سے باز رہنے کے لیے اجر جایز کے سوا مابہ الاحتظاظ بطور وجہ تحریک قبول کیا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۱ - مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے +

(۴) تم تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ مقام پر مسمی ـــ کی ہلاکت کے باعث ہوکر جرم قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچا پس تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن کے ہے -

(۵) - تم نے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر مسمی ـــ کی خود کشی مین جب اوسنے نشہ کی حالت مین اپنے تئین ہلاک کیا اعانت کی لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۹ مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے +

(۶) تم نے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب بالارادہ مسمی ـــ ضرر شدید پہونچایا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵ - مین مقرر ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے -

(۷) تم نے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر سرقہ بالجبر یعنے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۲ - مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے -

(۸) تم نے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر ڈکیتی یعنے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین

تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۵ مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے ٭

(۹) تم نے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب بمقام ــــ فلان فلی کیا یا ترک ــــ فعل کیا (یعنی جیسی صورت ہو) اور یہ کردار احکام ایکٹ ــــ دفعہ ــــ کے خلاف ہے اور تم جانتے تھے کہ یہ ــــ شخص کے حق مین مضر ہوگا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جو حسب دفعہ ۱۶۶ مجموعۂ تعزیرات ہند قابل سزا اور قابل سماعت عدالت سشن کے ہے ٭

(۱۰) تم نے بتاریخ ــ ماہ ــــ سنہ ــــ یا اوسکے قریب بمقام ــــ جبکہ ــــ شخص کی تجویز زیر پیش تھی ــــ عدالت کے روبرو ادائے شہادت مین یہ بیان کیا کہ ــــ اور تم اس بیان کو جانتے تھے یا باور کرتے تھے کہ جھوٹھ ہے یا تم اوسکو سچ نہین باور کرتے تھے لہذا تم نے اوس جرم کا ارتکاب کیا جو حسب دفعہ ۱۹۳ مجموعۂ تعزیرات ہند لائق سزا اور قابل سماعت عدالت سشن کے ہے ٭

جن مقدمات کی تجویز مجسٹریٹ کرے اون مین بجاے اس عبارت کے کہ قابل سماعت عدالت سشن کے ہے یہ عبارت لکھنی چاہیے کہ قابل میری سماعت کے ہے اور (ج) مین لفظ عدالت موصوفہ متروک کرنا چاہیے ــ

(۲) فرد قرارداد جرم جسمین دو یا کئی الزام ہون ٭

(الف) مین (بیان مجسٹریٹ وغیرہ کا نام اور عہدہ لکھا جاے گا) اس تحریر کی رو سے تم (بیان شخص ملزم کا نام لکھا جائیگا) پر الزام حسب تفصیل ذیل قائم کرتا ہون ٭

(ب) اولاً یہ کہ تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ مقام پر ایک سکہ کو ملتبس جانکر دوسرے شخص مسمے ــــ کو اصلی کی حیثیت سے حوالہ کیا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۱۱ مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے ٭

ثانیاً ــ یہ کہ تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ مقام پر ایک سکہ کا ملتبس ہونا جانکر ایک اور شخص مسمے ــــ کو اس بات کی ترغیب دینے پر اقدام کیا کہ وہ اصلی سکہ کی حیثیت سے اوسکو لے لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۱۲ - مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے ٭

(ج) اور مین اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہون کہ تمہاری تجویز بربناء الزام مذکور عدالت موصوف مین عمل مین آئے ٭

(مجسٹریٹ کا دستخط اور عدالت کی مہر) ٭

بجاے (ب) کے اولاً یہ کہ تم تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ موقع پر مسمے ــــ کی ہلاکت کے باعث ہونے سے قتل عمد کے مرتکب ہوئے لہذا تمنے اوس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۲ - مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے ٭

ثانیاً - یہ کہ تم تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب ــــ موقع پر مسمے ــــ کی ہلاکت کا باعث ہونے سے قتل انساع

مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے لہذا تمنے اوس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ - مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

بجاے (ب) کے اولاً یہ کہ تمنے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ - مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

ثانیاً - یہ کہ تمنے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر بغرض ارتکاب سرقہ مذکور کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہونیکی طیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ - مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

ثالثاً - یہ کہ تمنے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر بعد ارتکاب سرقہ اپنے بھاگ جانے کی غرض سے کسی شخص کی مزاحمت کا باعث ہونے کی طیاری کے بعد سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ - مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

رابعاً - یہ کہ تمنے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر اوس مال کو بچا رکھنے کی غرض سے جو تمنے سرقہ سے حاصل کیا کسی شخص کو ضرر پہونچانے کی تخویف کی طیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ - مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

بجاے (ب) کے تمنے تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ کو یا اوسکے قریب ـــ موقع پر جبکہ ـــ شخص کے مقدمے کی تحقیقات درپیش تھی ـــ کے روبرو اداے شہادت مین یہ بیان کیا کہ ـــ اور تمنے بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ یا اوسکے قریب بمقام ـــ جبکہ ـــ شخص کی تجویز درپیش تھی ـــ کے روبرو اداے شہادت مین یہ بیان کیا کہ ـــ اور ان بیانات مین سے ایک کو تم جھوٹا جانتے تھے یا باور کرتے تھے یا سچا باور نہین کرتے تھے لہذا تمنے اوس جرم کا ارتکاب کیا جو حسب دفعہ ۱۹۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے قابل سزا اور لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

جو تجویز کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہوا اوسمین بجاے عبارت قابل سماعت عدالت سشن کے یہ لکھنا چاہیے کہ لائق سپری سماعت کے اور لفظ عدالت موصوفہ متروک کرنا چاہیے +

ضمیمہ ۴

تمہیدات توضیحی

تمہید اول - اس ضمیمہ کی عبارت مندرجۂ خانہ ۲ - معنون بہ جرم اور خانہ ۶ - معنون بہ سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند سے یہ مراد نہین ہے کہ وہ بطور تعریفات جرائم و سزاہاے مصرحہ دفعات مناسبہ مجموعۂ تعزیرات ہند یا بنظر اختصار دفعات مذکورہ کے ہین بلکہ صرف بطور حوالہ اوس دفعہ کے مضمون کے ہین جسکا نمبر شمار پہلے خانہ مین ہے +

تمہید دوم — خانہ ۵ - مین لفظ آیا قابل ضمانت ہے بانہین کے اخذ بلغی مین رعایت شرائط دفعات ۳۰۸ و ۳۰۹ - مجموعۂ ہذا کی ضرور ہے +

تمہید سوم — جائز ہے کہ جرائم کی تجویز وہ عدالت کرے جو اوس عدالت سے جسکا ذکر بالخصوص خانہ ۷ مین ہوا ہے بالاوستہ مثلاً جو جرم خانہ ۷ - مین لایق تجویز مجسٹریٹ درجہ ہے جائز ہے کہ عدالت سشن اوسکی تجویز کرے +

تمہید چہارم — لفظ مجسٹریٹ جو خانہ ۷ - مین مستعمل ہوا ہے ہر مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم یا درجۂ سوم پر حاوی ہوگا +

تمہید پنجم — برٹش انڈیا کے اوس قلمرو مین جس سے بنگالہ اور بمبئی اور مدراس کے قوانین عامہ متعلق نہین ہین اختیارات مفوضہ ایکٹ ہذا اون عہدہ دارون کی معرفت عمل مین آئین گے جو اوس قلمرو کی لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے اون اختیارات کی تعمیل کے لیے مقرر کیے جائین +

تمہید ششم — ضمیمۂ ہذا کے جزو اخیر سے جسکا عنوان یہ ہے جرائم خلاف ورزی دیگر قوانین یہ مفہوم ہوتا چاہیے کہ کوئی حکم خاص منذرجہ قوانین مذکور در باب ضابطۂ متعلقہ اون جرائم کے جو اون قوانین کی رو سے قابل سزا ہین بدل گیا ہے یا اوسمین کچھ خلل واقع ہوا ہے +

تمہید ہفتم — ہدایت مندرجۂ خانہ ۴ - سے یہ مراد ہے کہ مجسٹریٹ اس امر سے آگاہ ہو جائین کہ کس طور پر اونکو اختیارات مفوضہ دفعہ ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ - عموماً عمل مین لانا چاہیے لیکن ۱۴۱ سے مقدمات اجرا سمن اور مقدمات اجرا وارنٹ کی جو تعریف کہ دفعہ ۴ مین لکھی گئی اوسمین کچھ خلل نہین آئے

باب پنجم

اعانت کے بیان مین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتدا اً وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۰۹	کسی جرم کی اعانت اگر وہ جرم جس مین اعانت کی گئی ہے اوس اعانت کے سبب سے ہوا ہو اور اوسکی سزا کیواسطے کوئی صریح حکم نہو ✣	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہی اگر اوس جرم کے لیے جسمین اعانت کی گئی ہی گرفتاری بغیر وارنٹ کی ہو سکتی ہو مگر اور کسی صورت مین نہین ✣	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہے وارنٹ ہو تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ نہین	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہے تو مین بکو ضمانت پر رہائی دی جائیگی والا نہین	وہی سزا جو اوس جرم کے لیے جسمین اعانت کی گئی ہو مقرر ہے ✣	اوسی عدالت سے جسمین اوس جرم جسمین اعانت کی گئی ہو تجویز کیے جانے کے لائق ہے
۱۱۰	کسی جرم کی اعانت اگر شخص جان نیت مغائر نیت معین سے جرم مذکور کا مرتکب ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	جبکہ اعانت ایک فعل مین ہو اور کوئی فعل مغائر کیا جائے مگر شرط کا لحاظ رہے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا ہوگی جو اوس جرم کی باوش مین ہوتی جسمین اعانت کرنیکا قصد کیا گیا ✣	ایضاً
۱۱۳	جب کہ کوئی نتیجہ اوس فعل سے پیدا ہو جسمین اعانت کی گئی ہی اور وہ نتیجہ مقصودہ معین سے مغائر ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا ہوگی جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہوا ✣	ایضاً
۱۱۴	اگر معین ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً؟	ایضاً	ایضاً
۱۱۵	اوس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریا یا شورہی اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہ ہوا ہو ✣	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید ہفت سالہ اور جرمانہ ✣	ایضاً

(۱۱۰) مشروط بہ شرط دفعہ ۱۸۷ باب ۱۰

	اگر ایک فعل جو ایذا کا موجب ہی اعانت کے سبب کیا جاے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید چہار دہ سالہ اور جرمانہ +	ایضاً
۱۱۶	اوس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب اعانت کی سبب سے نہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	بلحاظ اسکے کہ جرم جسکی اعانت کی گئی قابل ضمانت ہی یا نہین +	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہی اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سی بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
	اگر معین یا معان ملازم سرکاری ہو جسپر اوس جرم کا انسداد کرنا لازم ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہی اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سی بڑی میعاد کی ایک نصف تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۱۷	اوس جرم کے ارتکاب مین اعانت کرنا جسکو عام خلائق یا دس سے زیادہ اشخاص کرین +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۱۸	اوس جرم کو ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہی اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
	اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۱۱۹	سرکاری ملازم جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی تدبیر کو منع کرنے کا اپنے سے اگر جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو معین کی ضمانت رہائی دیجائیگی والا فلا +	دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہی اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سی بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون سزا مین +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا جو بمجرب مقدمہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے اسی جرم کی تجویز ہوگی
	اگر اوس جرم کی سزا موت یا حبس بعبور دریا ہے شور ہو	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی اگر اوس جرم کو کہ جسمین اعانت کی گئی ہو گرفتاری بغیر وارنٹ کے ہوسکتی ہو مگر اور کسی صورت مین نہین +	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل اجرائے وارنٹ ہو تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ ہمن	قابل ضمانت نہین ہی	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی +	اوسی عدالت سے جسمین وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو تجویز کیے جانے کی رائے ہی
	اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	اگر وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی والا فلا +	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہو اور اوسکی میعاد اوس قید کی تہائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون	ایضاً
۱۲۰	اوس جرم کے ارتکاب کی تمہید کا فعل کرنا جسکی سزا قید ہے اگر جرم بنکو کا ارتکاب ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہو اور اوسکی میعاد اوس قید کی تہائی سے بڑی میعاد کی نہین ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
			باب ششم جرائم متعلق ضرر زری یا سکے بیان مین			
۱۲۱	حکم معظم کے مقابلہ مین جنگ کرنا یا ایسا کرنے کا ارادہ یا ملکہ معظمہ کی مقابلہ مین مجتمع کرنے مین اعانت کرنا +	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	موت یا حبس دوام بعبور دریا کے شور او ضبطی جائداد	عدالت سشن	

صیغہ کتابت نیز ملاحظہ کرے

۱۲۱ (الف)	بعض جرائم خلاف ورزی سرکار کے ارتکاب مین سازش کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۲	ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنے کی نیت سے ہتیار وغیرہ فراہم کرنا +	ایضاً	ایضاً	جس دوام بعبور دریا کے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور ضبطی جائداد +	ایضاً
۱۲۳	جنگ کرنے کی تدبیر کو اور سے آسان کرنے کی نیت سے مخفی کرنا +	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۱۲۴	اختیار جائز کے نافذ کرنے پر مجبور کرنے یا اوسکے باز رکھنے کی نیت سے گورنر جنرل یا گورنر وغیرہ پر حملہ کرنا +	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۱۲۴ (الف)	خیالات بدخواہی کی ترغیب دینا یا اوسکا اقدام کرنا +	ایضاً	ایضاً	جس دوام بعبور دریا کے شور دوام یا کسی میعاد کی قید سالہ مع جرمانہ یا دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید سالہ مع جرمانہ یا جرمانہ +	ایضاً
۱۲۵	کسی ایشیائی ملک کی والی کی مقابلہ مین جو ملکہ معظمہ سے رابطۂ اتحاد یا مصالحت رکھتا ہو جنگ کرنا یا جنگ مذکور مین اعانت کرنا +	ایضاً	ایضاً	جس دوام بعبور دریا کے شور او جزیرہ یا قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا جرمانہ +	ایضاً
۱۲۶	اوس والی کی ملک مین غارتگری کرنا جو ملکہ معظمہ سے اتحاد یا صلح رکھتا ہو +	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ اور بعض جائداد کی ضبطی +	ایضاً
۱۲۷	ایسے مال کو اپنی تحویل مین رکھنا جو غبگب یا غارتگری مذکورہ دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ کے ذریعہ سے حاصل کیا گیا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

صفحہ آئندہ نمبر ۱۲۸ سے شروع ہوتا ہے +

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۲۸	سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو بالارادہ بھاگ جانے دے +	بلا وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۱۲۹	سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو غفلت سے بھاگ جانے دے +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید محض سہ سالہ اور جرمانہ +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۳۰	اسیر مذکور کے بھاگ جانے یا چھوڑانے یا پناہ دینے مین مدد کرنا یا اوسکے مکرر گرفتاری کی راہ مین تعرض کرنا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
	باب ہفتم جرائم متعلقہ افواج بحری و بری کے بیان مین					
۱۳۱	بغاوت مین اعانت کرنا یا کسی افسر یا سپاہی یا ملاح جہازی کو اطاعت یا خدمت منصبی کرنے کی اغوا کا اقدام کرنا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲	اعانت بغاوت اگر بغاوت کا ارتکاب اوس اعانت کے سبب سے کیا جاوے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۱۳۳	اوس حملہ کی اعانت جو کوئی افسر یا سپاہی یا ملاح جہازی اپنے افسر بالادست پر جبکہ وہ اپنے عہدہ کا کام انجام دے رہا ہو کرے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۳۴	حملہ مذکور کی اعانت اگر حملہ کا ارتکاب ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن

ضبط ایکٹ نمبر ۱ بابت ۱۸۷۸ء

۱۳۵	کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی نوکری سے بھاگ جانے مین اعانت کرنا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۱۳۶	فراری افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کو پناہ دینا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۷	فراری نوکر کا کسی سوداگری مرکب تری مین ناخدا یا مہتمم کی خفگی سے چھپا ہونا +	سمن	ایضاً	ایضاً	پانچ سو روپیہ جرمانہ	ایضاً
۱۳۸	عدالتی مین کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی اعانت کرنا اگر جرم اوس اعانت کے سبب سے وقوع مین آئے +	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۳۹	وہ لباس پہننا یا وہ نشان لیے پھرنا جسکو کوئی سپاہی استعمال کرتا ہو اس نیت سے کہ لوگ اوسکو ایسا سپاہی سمجھین +	ایضاً	سمن	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ

باب ہشتم

اون جرائم کے بیان مین جو آسودگی عامہ خلائق کے مخالف ہین

۱۴۳	کسی مجمع خلاف قانون مین شریک ہونا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	کوئی مجسٹریٹ
۱۴۴	اسلحہ مہلک سے مسلح ہوکر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا +	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۴۵	کسی مجمع خلاف قانون مین یہ جانکر کہ اوسکو متفرق ہوجانے کا حکم ہوچکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۷	بلوے کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۱۴۸	سلاح مہلک سے مسلح ہوکر بلوے کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	قید شش ماہہ مجسٹریٹ درجۂ اول

۱ دفعہ	۲ جرم	۳ آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	۴ آیا حسب معمول استرادگی وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	۵ آیا قابل ضمانت ہی نہین	۶ سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند۔	۷ کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۴۹	اگر کوئی جرم کسی مجمع خلاف قانون کے کسی ایک شریک سے سرزد ہو تو اوس مجمع کا ہر دوسرا شریک اوس جرم کا مجرم متصور ہوگا ✣	اگر اوس جرم کے لیے گرفتاری بغیر وارنٹ ہوسکتی ہو تو ہر شریک مجمع کی گرفتاری بغیر وارنٹ ہوسکیگی (اگلی)	اگر اصل جرم کے لیے اجرے وارنٹ جائز ہو تو وارنٹ اور اگر سمن جائز ہو تو سمن جاری ہوگا	اگر اصل مجرم ضمانت پر رہا ہوسکتا ہو تو ہر شریک مجمع بھی ضمانت پر رہا ہوسکیگا ورنہ نہین ✣	جو سزا اصل مجرم کی ہوگی وہی سزا ہوگی	تجویز مجرم کی اوس عدالت سے ہوگی جہان اصل جرم مذکور لائق تجویز ہو ✣
۱۵۰	کسی مجمع خلاف قانون مین شامل ہونے کے لیے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اونسے قرارداد کرنا یا نوکر رکھنا ✣	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	اوس جرم کے مطابق جسکا ارتکاب اوس شخص نے کیا ہو جو اجرت پر رکھا گیا یا جس سے قرارداد کیا گیا یا جو نوکر رکھا گیا	ایضاً	وہی سزا جو اوس مجمع ناجائز کے کسی شریک کی اور اوس جرم کی پاداش مین ہوسکتی ہے جسکا ارتکاب مجمع مذکور کا کوئی شریک کرے ✣	ایضاً
۱۵۱	پانچ یا زیادہ شخصون کے مجمع مین بعد اسکے کہ اوسکو متفرق ہونے کا حکم ہوچکا ہو جان بوجھکر داخل ہونا یا رہنا ✣	ایضاً	سمن	قابل ضمانت ہے	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ہر مجسٹریٹ
۱۵۲	کسی سرکاری ملازم پر وسوقت حملہ کرنا یا اوسکا مزاحم ہونا جب کہ وہ بلوے وغیرہ کو فرو کرنے مین	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۱۵۳	بلوے کرانے کی نیت سے کسی کی ملکیت کو بدی کے ساتھ مشتعل کرنا اگر بلوے کا ارتکاب ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ہر مجسٹریٹ

نمبر ۱۷ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء

	اگر بلوے کا ارتکاب نہوا ہو ✣	ایضاً	ممکن	ایضاً	قید شش ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں ✣	ایضاً
۱۵۴	زمین کا مالک یا دخیل جو بلوے وغیرہ کی خبر نہ دے ✣	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	ایضاً	ایضاً	ایک ہزار روپیہ جرمانہ ۔	بمجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۱۵۵	وہ شخص جسکے نفعہ کے لیے یا جسکی طرف سے بلوے واقع ہوا ہو تمام تدابیر جائز اوسکے روکنے کے لیے عمل میں نہ لائے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	جرمانہ	ایضاً
۱۵۶	اوس مالک یا دخیل کا کارندہ جسکے نفعہ کے لیے بلوے کا ارتکاب ہوا ہو تمام تدابیر جائز اوسکے روکنے کے لیے عمل میں نہ لائے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۷	اون شخصوں کا پناہ دینا جو مجمع ناجائز کے لیے اجرت پر نوکر رکھے گئے ہوں ✣	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۵۸	کسی ناجائز مجمع یا بلوے میں شامل ہونیکی اجرت پر رکھا جانا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۹	یا مسلح ہوکر پھرنا ✣	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں ✣	ایضاً
۱۶۰	ارتکاب ہنگامہ ✣	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	ممکن	ایضاً	قید یک ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ

باب ۱۶

اون جرموں کے بیان میں جو سرکاری ملازموں سے سرزد ہوں یا اونسے متعلق ہوں

۱۶۱	سرکاری ملازم یا پنچ کا بامید ترک کرنے کسی فعل منصبی کی بات اجرت جائز لئے سوا کوئی اور چیز لینا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	بمجسٹریٹ درجۂ اول

۱ دفعہ	۲ جرم	۳ کیا اہل پولیس بلا وارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	۴ کیا سمعے ل ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	۵ کیا قابل ضمانت ہے یا نہین	۶ سزا جسب مجموعۂ تعزیرات ہند	۷ کس عدالت سے اسی جرم کی تجویز ہوگی
۱۶۲	قاصد یا ناجائز وسیلون سے سرکاری ملازم پر دباؤ ڈالنے کے لیے مابہ الاحتظاظ لینا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۱۶۳	سرکاری ملازم کے ساتھ رسوخ ذاتی عمل مین لانے کے لیے مابہ الاحتظاظ لینا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجہ اول
۱۶۴	سرکاری ملازم کا اون جرمون مین اعانت کرنا جنکی تعریف پچھلی ملحق الذکر دو دفعون مین درج ہے اور جو خود اوسکی نسبت وقوع مین آئین +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۱۶۵	سرکاری ملازم کا کسی شخص سے جو کسی ایسے معاملہ یا مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو جسکو اوس سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض دوسالہ یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۱۶۶	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۶۷	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہونچانیکی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۱۶۸	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر تجارت مین مصروف ہونا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول

صفحہ ۱۴۲ کی طرف نمبر ۱ بابت ۱۶۲ تا ۱۶۸

۱۶۹	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر کوئی مال خرید کرنا یا اوسکے لیے نیلام مین بولی بولنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونون اور ضبطی مال اگر خریدا گیا ہو +	ایضاً
۱۷۰	سرکاری ملازم بننا +	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۱۷۱	فریب کی نیت سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لیے پہرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو +	ایضاً	سمن	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسم سے ایک قسم کی یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون	ایضاً
۱۷۲	سرکاری ملازم کے سمن یا اور اطلاعنامہ کا پنچ پاس تک پہونچنا ٹال دینے کے لیے روپوش ہوجانا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
	اگر سمن یا اطلاعنامہ مین کورٹ آف جسٹس مین اصالتہً حاضر ہونے وغیرہ کا حکم ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہہ یا ایک سو روپیہ جرمانہ +	ایضاً
۱۷۳	سمن یا اطلاعنامہ کی تعمیل یا اوسکے چسپان کیے جانے کو روکنا یا جبکہ وہ چسپان کر دیا گیا ہو اوسکو اکھاڑنا یا کسی اشتہار کے مشتہر کیے جانے کو روکنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
	اگر سمن وغیرہ مین کورٹ آف جسٹس مین اصالتہً حاضر ہونے وغیرہ کا حکم ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہہ یا ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۷۴	کسی خاص مقام مین اصالتہً یا مختارتہً حاضر ہونے کی حکم جائز سے صدول کرنا یا وہان سے بلا اجازت جانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
	اگر حکم مذکور مین کسی کورٹ آف جسٹس مین اصالتہً حاضر ہونے وغیرہ کی ہدایت ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس عہدہ وارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا جب معمل ابتدا ہوگا وارنٹ جاری ہوگا یا نہیں	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	سزا جسکو مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۷۵	ایسے شخص کا کسی سرکاری ملازم کے حضور میں کسی دستاویز کے عمداً پیش کرنے سے باز رہنا جسپر اوس دستاویز کا پیش کرنا یا حوالہ کرنا قانوناً واجب ہے ✦	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید محض ایک ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون ✦	برمایت احکام باب ۳۲ مجموعہ ہذا اوس عدالت مین جرم کی تجویز ہوگی جہان جرم کا ارتکاب ہے اور اگر جرم مذکور کا ارتکاب کسی عدالت مین ہوا ہو تو جرم کی تجویز مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کریگا ✦
	اگر دستاویز مذکور کو کسی کورٹ آف جسٹس پیش کرنا یا حوالہ کرنا ضرور ہو ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون ✦	ایضاً
۱۷۶	ایسے شخص کا عمداً سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینے سے ترک کرنا جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہے ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ایک ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون ✦	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
	اگر اطلاع یا خبر مطلوبہ کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہ سزا روپیہ جرمانہ یا دونون ✦	ایضاً

۱۷۷	جان بوجھکر کسی سرکاری ملازم کو جھوٹا اطلاع دینا اگر خود مبنی کسی جرم وغیرہ کے ارتکاب سے متعلق ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۸	حلف اوٹھانے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم حلف اوٹھانے کا باضابطہ حکم دے ✣	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں ✣	برعایت احکام باب ۳۲ مجموعہ ہذا جرم کی تجویز دسی عدالت مین ہوگی جہان جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو یا اگر جرم کا ارتکاب کسی عدالت مین نہوا ہو تو جرم کی تجویز مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کریگا ✣	ایضاً
۱۷۹	باوصف اسکے کہ سچ بیان کرنا ایک شخص پر قانوناً واجب ہے اوسکا سوالات کے جوابات دینے سے انکار کرنا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۸۰	بیان پر جو کسی سرکاری ملازم کے روبرو لیا گیا ہو دستخط کرنے سے انکار کرنا جبکہ بطریق جائز دستخط کرنیکا حکم دیا جاے ✣	ایضاً	ایضاً	قید محض سہ ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون ✣	ایضاً	ایضاً
۱۸۱	سرکاری ملازم کے روبرو عمداً بحلف جھوٹ کو سچ بیان کرنا ✣	ایضاً	وارنٹ	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ کے گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا راً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۸۲	کسی سرکاری ملازم کو اس غرض سے جھوٹی خبر دینا کہ وہ اپنا اختیار جائز کسی اور شخص کو نقصان یا رنج پہونچانے کے لیے نافذ کرے +	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید شش ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں +	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۱۸۳	کسی مال کے لیے جانے میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے لیا جاتا ہو تعرض کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۸۴	کسی مال کے نیلام میں جو کسی سرکاری ملازم کو اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو مزاحم ہونا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یک ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونوں +	ایضاً
۱۸۵	ایسے مال کے لیے جو اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو اوس شخص کا بولی بولنا جو اوسکے خریدنے سے قانوناً معذور ہو یا بقصد تعمیل اون شرائط کے جو اوس بولی بولنے سے اوسپر واجب التعمیل ہونگی بولی بولنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۸۶	سرکاری منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۸۷	سرکاری ملازم کو مدد دینے سے ترک کرنا جبکہ قانون رو سے مدد دینی واجب ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً

۱۸۲ مصنفہ ایکٹ نمبر ۱ مایت ۱۸۷۶ء

	سرکاری ملازم کو جو تعمیل حکمنامہ یا امن یا دھرام وغیرہ مین مدد طلب کرے مدد دینے مین عمداً غفلت کرنی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۸۸	سرکاری ملازم کے باضابطہ مشہور کرائی ہوے حکم سے عدول کرنا اگر ایسی عدول حکمی اون اشخاص کو جو کسی کار جائز مین مصروف ہون مزاحمت یا رنج یا نقصان پہونچائے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکماہہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
	اگر ایسی عدول حکمی انسان کی جان یا تندرستی یا امن وغیرہ کو خطرہ پہونچائے +	ایضاً	ایضاً	الیضاً	قید شش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۸۹	سرکاری ملازم کو کوئی منصبی عمل کرنے یا اوسکے کرنے سے باز رہنے کی ترغیب دینے کے لیے خود اوسکو یا کسی دوسرے شخص کو جس سے وہ سرکاری ملازم تعلق رکھتا ہو نقصان پہونچنے کی دھمکی دینا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۹۰	کسی شخص کو اس نیت سے دھمکی دینا کہ وہ کسی نقصان سے محفوظ رہنے کی درخواست جائز کے گذرانے سے باز رہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۱۹۳	عدالت کی کسی کارروائی مین جھوٹی گواہی دینا یا بنانا +	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	کسی اور حالت مین جھوٹی گواہی دینا یا بنانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بوارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول تبدار گی وارنٹ جاری ہوگا یا نہیں	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۹۴	کسی شخص کو جرم قابل سزا کے موت کا مجرم ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	بیس برس تک کسی قسم کی قید سخت یا دس برس تک کسی قسم کی قید سخت دس سال اور جرمانہ +	عدالت سشن
	اگر اوس جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے سبب شخص بیگناہ مجرم ثابت ہوکر سزائے موت پاجائے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا سزائے مذکورہ بالا +	ایضاً
۱۹۵	جرم قابل سزا کسی شخص کو بعبور دریائے شور یا قید ناممیاد از سات سال کے ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو اوس جرم کے لیے مقرر ہے	ایضاً
۱۹۶	عدالت کی کسی کارروائی مین ایسی وجہ ثبوت کے کام مین لانا جسکے جھوٹھ یا بنائی ہوئی ہونیکا علم ہو +	ایضاً	ایضاً	اگر اوس گواہی دینے کا جرم ضمانت کے قابل ہو تو ایسی وجہ ثبوت کے کام مین لانے والا ضمانت پر رہا کیا جائیگا ورنہ نہیں	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کی	ایضاً یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۱۹۷	جان بوجھکر ایسا جھوٹھا سارٹیفکٹ جاری کرنا یا اوسپر دستخط کرنا جو کسی ایسے امر واقعی سے متعلق ہو جسکی وجہ ثبوت مین وہ سارٹیفکٹ قانوناً لیے جانے کے لائق ہے +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کی دفعہ ۱۹۴ مین مقرر ہوئی ہے +	ایضاً

۱۹۸	ایسے سارٹیفکٹ کو جسکا کسی امر اسم کی بابت جھوٹھ ہونا معلوم ہو سچے سارٹیفکٹ کی حیثیت سے کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۹۹	کسی اظہار مین جو قانون کی رو سے وجہ ثبوت کے طور پر لیے جانے کے لائق ہی جھوٹھ بیان کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۰	جھوٹھ جانے ہوے کسی ایسے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۱	مجرم کو بچانے کے لیے ارتکاب کیے ہوے کسی جرم کی وجہ ثبوت کو غائب کرا دینا یا اوسکی نسبت جھوٹھی خبر دینا جب کہ جرم مذکور قابل سزاے موت ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید بسیاست سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
	جب کہ مستوجب حبس بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	جب کہ مستوجب قید کم از دہ سال ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اوس قسم کی قید کی سزا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہی اور اوسکی میعاد اوس قید کی تہائی سے بڑی سو بڑی میعاد کی ایک چوتھائی ہوگی یا جرمانہ یا دونون +	تحویز جرم کی مجسٹریٹ درجۂ اول کر سکا یا وہ عدالت کر سکی جو اوس جرم کے تجویز کرنے کی مجاز ہے +
۲۰۲	ایسے شخص کا قصداً کسی جرم کی خبر دینے سے باز رہنا جسپر خبر دینی قانوناً واجب ہو +	ایضاً	سمن	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم +

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس اپوارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول استدا اوگا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۰۳	کسی جرم سرزدہ کی نسبت جھوٹی خبر دینا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۰۴	وجہ ثبوت کی طور پر کسی دستاویز کے پیش کیے جانے کو روک دینے کے لیے اوسے مخفی یا ضائع کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجۂ اول
۲۰۵	کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری مین کسی امر یا عملدرامد کے لیے یا حاضر ضامن یا مال ضامن ہوجانے کے لیے جھوٹھ موٹ کرنا اور تشخص غلط	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول
۲۰۶	کسی مال کا فریباً ٹال دینا یا مخفی کرنا وغیرہ تاکہ ضبطی کے طور پر یا کسی حکم سزا کے مطابق جرمانہ کے عوض مین یا کسی ڈگری کی تعمیل مین اوسکا قرق کیا جانا رک جاے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۰۷	اس نیت سے کسی مال کا بیا استحقاق وعیدار ہونا یا اوسکے کسی حق کی نسبت مخالفہ دہی عمل مین لانا تاکہ ضبطی کے طور پر یا کسی حکم سزا کے مطابق جرمانہ کے عوض مین یا کسی ڈگری کی تعمیل مین اوسکا قرق کیا جانا رک جاے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ مایت ۱۸۷۷ء

۲۰۸	غیرواجب روپیہ کے لیے فریبًا ڈگری صادر ہونے دینا یا بعد وصول ہوجانے مطالبہ کے ڈگری کا اجرا ہونے دینا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجۂ اول
۲۰۹	کسی کمیٹ آف جسٹس مین جھوٹا دعوی کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۲۱۰	غیرواجب روپیہ کے لیے فریبًا ڈگری حاصل کرنا یا بعد وصول مطالبہ کے ڈگری کا اجرا کرانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۲۱۱	نقصان پہونچانی کی نیت سے جرم کا جھوٹا دعوی کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر وہ جرم جسکا دعوی کیا جاے قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ہفت سالہ یا زائد اوس سے ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۲۱۲	پاہ وہی مجرم اگر جرم قابل سزاے موت ہو +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	اگر قابل سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
	اگر قابل سزاے قید یک سالہ یا قید زیادہ سالہ +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اوس قسم کی قید کی سزا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی جو اوس جرم کی سزا مین سب سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون +	مجرم کی تجویز مجسٹریٹ درجۂ اول کریگا یا وہ عدالت کریگی جو اوس جرم کی تجویز کی مجاز ہے

ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۵ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس کو واردات کے گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول العداد آ وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۱۳	جرم کو سزا سے بچانے کے لیے صلہ وغیرہ لینا اگر جرم قابل سزا بموت ہو ✣	بدوارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	عدالت سشن
	اگر قابل سزا ے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر قابل سزا ے قید کم از دہ سالہ ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اوس قسم کی قید کی سزا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہو اور اوسکی میعاد اوسر قید کی تہائی سی تہائی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون ✣	جرم کی تجویز مجسٹریٹ درجۂ اول کرے گا یا وہ عدالت کریگی جو اوس جرم کی تجویز کی مجاز ہے ✣
۲۱۴	کوئی شخص صلہ دے تاکہ اوس ذریعہ سے مجرم کے بچانے کے عوض مال واپس دیا جاے اگر جرم قابل سزا ے موت ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	عدالت سشن
	اگر قابل سزا ے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	ایضاً یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	اگر قابل سزا ے قید کم از دہ سالہ ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اوس قسم کی قید کی سزا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہو اور اوسکی میعاد اوسر قید کی تہائی سی تہائی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون ✣	مجرم کی تجویز مجسٹریٹ درجۂ اول کریگا یا وہ عدالت کریگی جو جرم کی تجویز کی مجاز ہے ✣

ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ باب ۱۵ دفعہ ۲۱۳

۲۱۵	مجرم کو بغیر گرفتار کرائے مال منقولہ کی بازیافت مین مدد کرنے کے لیے اوس شخص سے صلہ لینا جو اوس مال سے کسی جرم کے سبب محروم کیا گیا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول
۲۱۶	ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو اگر جرم قابل سزاے موت ہو +	ایضاً	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	اگر قابل سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
	اگر قابل سزاے قید یکسالہ ہو نہ قید دہ سالہ +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونون +	جرم کی تجویز مجسٹریٹ درجۂ اول کریگا یا وہ عدالت کریگی جو تجویز جرم کی مجاز ہے +
۲۱۷	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے +	سمن	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجہ دوم
۲۱۸	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط کاغذ سررشتہ یا نوشتہ مرتب کرے +	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن

ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۸۷۸ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس وارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۱۹	سرکاری ملازم جو عدالت کی کارروائی مین ایسا حکم دے یا ایسی کیفیت یا تجویز یا فیصلہ مرتب کرے جسے وہ قانون کے خلاف جانتا ہو +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن
۲۲۰	شخص مجاز کا کسیکو تجویز جرم یا قید کے لیے سپرد کرنا درحالیکہ وہ جانتا ہو کہ مین یہ امر خلاف قانون کرتا ہون +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۱	قصداً ترک گرفتاری اوس سرکاری ملازم کی طرف سے جسپر کسی مجرم کا گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو اگر وہ جرم قابل سزاے موت ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ +	ایضاً
	اگر قابل حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	اگر قابل قید کم از دہ سال ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع یا بلا جرمانہ +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۲۲	قصداً ترک گرفتاری اوس سرکاری ملازم کی طرف سے جسپر قانوناً کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا واجب ہے جسکی نسبت کسی کورٹ آف جسٹس نے حکم سزا صادر کیا ہو اگر سزاے موت کا حکم صادر ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید چہارده سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ +	عدالت سشن

+ ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ ایکٹ ۱۸۷۶ء

	اگر سزای حبس دوام لبعبور دریا کے شور یا قید یا مشقت تعزیری بحالت قیدہ سالہ یا زائد از دہ سال کا حکم صادر ہو چکا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر سزای قید کم از دہ سالہ کا حکم صادر ہو چکا ہو	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول +
۲۲۳	سرکاری ملازم کا غفلۃً کسیکو حبس سے بھاگ جانے دینا	ایضاً	سمن	ایضاً	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۲۴	کسی شخص کا اپنی گرفتاری جائز مین تعرض یا مزاحمت کرنا +	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۲۲۵	دوسرے شخص کی گرفتاری جائز مین تعرض یا مزاحمت کرنا یا اوسکو حراست جائز سے چھوڑا لینا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر شخص مذکور پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا حبس دوام لبعبور دریا کے شور یا قید دہ سالہ ہو +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	اگر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا موت ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ +	عدالت سشن
	اگر اوسکی نسبت حکم سزاے حبس دوام لبعبور دریاے شور یا حبس لبعبور دریاے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید یا قید دہ سالہ یا زائد از دہ سالہ صادر ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

صفحہ ۱۵۵ کا حاشیہ نمبر ۱ باقی ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس وارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول استبداءً وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	اگر اوسکی نسبت حکم سزای موت صادر ہوچکا ہو	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سال دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۲۲۵ (الف)	نیک چلنی کی ضمانت نہ دینے کی صورت مین جو حراست ہو اوس سے بھاگ جانا یا بھاگ جانیکا اقدام کرنا	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایک سال کی قید دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون سزائین	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۲۶	حبس بعبور دریاے شور سے خلاف قانون عاید کرنا	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہی	حبس دوام بعبور دریاے شور اور جرمانہ اور دریاے شور سے پار اوتارے جانے سے پہلے قید شدید سات سال	عدالت سشن
۲۲۷	مخالفت شرط معافی سزا	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	ایضاً	وہی سزا جسکا حکم اوسکی نسبت پہلے صادر ہوا ہو یا اگر کوئی جزو سزا بھگت چکا ہو تو بقیہ	تجویز اوس محکمہ مین ہوگی جسمین اصل جرم کی تجویز ہوئی ہو
۲۲۸	قصداً سرکاری ملازم کی توہین کرنا یا اوسکا ملزم ہونا جب کہ وہ عدالت کی کارروائی کی کسی نوبت مین اجلاس کر رہا ہو	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید محض شش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	بر تبعیت شرائط مندرجۂ باب ۲ مجموعۂ ہذا اوس محکمہ مین تجویز ہوگی جہان وقوع جرم ہوا ہو

ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ مابت ۱۸۷۸ء

۲۲۹	اہل جوری یا اسیر بنانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں +	مجسٹریٹ درجہ اول

باب دوازدہم

اون جرموں کے بیان میں جو سکہ اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہیں

۲۳۱	سکہ کی تلبیس کرنا یا اوسکی تلبیس کے عمل کے کسی جزو کو انجام دینا +	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۲۳۲	ملکہ معظمہ کے سکہ کی تلبیس کرنا یا اوسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزا انجام دینا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۲۳۳	سکہ کی تلبیس کی غرض سے اوزار کا بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۳۴	تلبیس سکہ ملکہ معظمہ کی غرض سے اوزار کا بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۲۳۵	تلبیس سکہ کے کام میں لانے کی غرض سے اوزار یا سامان کا پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر وہ سکہ ملکہ معظمہ کا سکہ ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۲۳۶	ہندوستان میں رہکر تلبیس سکہ میں جو ہندوستان کے باہر ہوتی ہو اعانت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو تلبیس سکہ مذکور کی ایسی اعانت کے لیے مقرر ہے جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر ہوئی ہو +	ایضاً
۲۳۷	ملتبس سکہ کو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے انبار لانا یا باہر لے جانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول +

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس کے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۳۸	ملکہ معظمہ کے سکہ سے ملتبس سکون کو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہین اندر لانا یا باہر لے جانا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	عبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۲۳۹	جس ملتبس سکہ کو قبضہ مین لیتے وقت جانا ہو کہ یہ ملتبس ہے اوسے رکھنا یا کسی اور شخص کے حوالہ کرنا وغیرہ +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۲۴۰	وہی جرم بہ نسبت سکہ ملکہ معظمہ کے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۲۴۱	ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے جان بوجھکر کسی اور کے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالے نے پہلے قبضہ مین لیتے وقت نہ جانا ہو کہ یہ ملتبس ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ بقدر دہ گنہ قیمت سکہ ملتبس یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا دوم
۲۴۲	اوس شخص کا ملتبس سکہ کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ سکہ ملتبس ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۲۴۳	اوس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکہ سے ملتبس سکہ کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ سکہ ملتبس ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً

ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ ایکٹ ۱۸۷۶ء

۲۴۴	جو لوگ کسی ٹکسال میں ماموز ہو کر سکہ کو وزن و ترکیب معینہ قانون سے مختلف وزن یا ترکیب کا کر جاتے ہیں باعث ہوں +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	صدالت سشن
۲۴۵	ضرب سکہ کے اوزار کو ناجائز طور پر کسی ٹکسال سے لے جانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۶	فریب سے کسی سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنا +	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۴۷	فریب سے ملکہ معظمہ کے سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنا +	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً	ایضاً
۲۴۸	کسی سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جاے +	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً	ایضاً
۲۴۹	ملکہ معظمہ کے سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جاے +	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً	ایضاً
۲۵۰	اوس سکہ کا دوسرے شخص کو حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالا قبضہ میں لیتے وقت جان چکا ہو کہ سکتا ہے کہ یہ مبدل ہے +	وارنٹ	ایضاً	قید پنج سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۵۱	ملکہ معظمہ کے سکہ کا دوسرے شخص کو حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنے والا قبضہ میں لیتے وقت جان چکا ہو کہ یہ مبدل ہے +	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول تبا ہ ا گرا وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	کیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۵۲	اوس شخص کا مبدل سکہ کو پاس رکھنا جسنے قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ مبدل ہے +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۵۳	اوس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکہ کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ مبدل ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۲۵۴	ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے کسی اور کے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنے والے نے پہلے قبضہ مین لیتے وقت مبدل نہ جانا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا اوس سکہ کی قیمت کا دونا جرمانہ +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۵۵	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۲۵۶	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۲۵۷	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار بنانا یا خرید یا فروخت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵۸	ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کا بیچنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵۹	ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کو پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول

+ نشان اس امر کا ہے کہ جرم قابل دست اندازی پولیس ہے

۲۶۰	ملتبس جانے ہوے گورنمنٹ اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۲۶۱	کسی مادہ سے جسپر گورنمنٹ اسٹامپ ہو کسی تحریر کا مٹانا یا کسی دستاویز سے وہ اسٹامپ جو اسکے لیے کام مین لایا گیا ہو دور کرنا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کو نقصان ناجائز پہونچے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۲۶۲	مستعمل جانے ہوے گورنمنٹ اسٹامپ کو کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۶۳	ایسے نشان کا چھیلنا جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ اسٹامپ کام مین آچکا ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن مجسٹریٹ درجۂ اول

باب سیزدہم

اون جرمون کے بیان مین جو باٹون اور پیمانون سے متعلق ہین

۲۶۴	تولنے کے جھوٹے آلہ کو فریباً استعمال کرنا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۶۵	جھوٹے باٹ یا پیمانہ کو فریباً استعمال کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۶۶	جھوٹے باٹون یا پیمانون کو فریباً استعمال کرنے کے لیے پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۶۷	استعمال فریبانہ کے لیے جھوٹے باٹ یا پیمانے بنانا یا بیچنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

باب چہاردہم

اون جرمون کے بیان مین جو عامہ خلائق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا اور عادات پر موثر ہین

۲۶۹	غفلتہً وہ کام کرنا جسکو معلوم ہو کہ اس سے دوسرے کو خطرہ پہونچیگا یا واقعی کسی مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے +	وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پیسے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہین	آیا سب جنرل بندارآ وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا جسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کا تجویز ہونا
۲۷۰	خیانتہ وہ کام کرنا جسکو مرتکب جانتا ہو کہ اوس سے جان کو خطرہ پہونچانے والے کسی مرض کی مخفی پھیلنے کا احتمال ہے ✣	ہے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ہے	قابل ضمانت ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۷۱	قاعدہ کو رنگین سے دیدہ و دانستہ انحراف کرنا تاکہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ایضاً
۲۷۲	آدمی کے کھانے یا پینے کی شے مین جسکا بیچنا مقصود ہو اسطرح کی آمیزش کرنا کہ جس سے وہ شے مضر ہو جاوے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون ✣	ایضاً
۲۷۳	کھانے یا پینے کی چیز کو آدمی کے کھانے پینے کی چیز کی حیثیت سے یہ جانکر بیچنا کہ [illegible] ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
[illegible]	[illegible] یا مرکب ہو جسکے بیچنا مقصود ہو اسطرح کی آمیزش کرنا جسسے اوسکا اثر کم ہو جاوے یا اوسکا عمل بدل جاوے یا وہ مضر ہو جاوے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۷۵	ڈاکٹر خانہ سے کسی دوائے مفرد یا مرکب کا جاری کرنا یا اوسکو معرض بیع مین رکھنا جسکو وہ مخبر جانتا ہو کہ اسمین آمیزش کی گئی ہے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۲۷۶	کسی دوائے مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھکر بیچنا یا ڈاکٹر خانہ سے جاری کرنا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۷۷	کسی عام چشمہ یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا ✣	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۲۷۸	ہوا کو مضر صحت کرنا ✣	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	ایضاً	ایضاً	پانچ سو روپیہ جرمانہ ✣	ایضاً
۲۷۹	کسی شارع عام پر ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانا یا سوار ہونا کہ کسی سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو ✣	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۲۸۰	ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے مرکب بہ کر چلانا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	بجز درجہ اول تا درجہ دوم
۲۸۱	جھوٹی روشنی یا جھوٹے نشان یا پانی پر تیرنے والے نشان کا دکھانا ✣	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں ✣	ایضاً
۲۸۲	کسی شخص کو پانی کی راہ اجورہ پر ایسے مرکب تری میں لے جانا جو ایسی حالت میں ہو یا اسقدر لدا ہوا ہو کہ اوس سے اوس شخص کی جان خطرہ ہو ✣	ایضاً	سمن	ایضاً	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں ✣	بجز درجہ اول یا درجہ دوم
۲۸۳	خشکی یا تری کی عام راہ پر خطرہ یا مزاحمت یا نقصان ہونچانا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دو سو روپیہ جرمانہ ✣	ایضاً

۱ دفعہ	۲ جرم	۳ آیا اہل پولیس بذوارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	۴ آیا حسب معمول استدعا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	۵ آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	۶ سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	۷ کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۸۴	کسی زہریلے مادہ کی ایسے طور پر نگہداشت کرنا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۸۵	آگ یا کسی آتش گیر مادہ کی ایسی طور پر نگہداشت کرنا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہر مجسٹریٹ
۲۸۶	کسی بھک سے اوڑ جانے والے مادہ کی ایسی طور پر نگہداشت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۸۷	[illegible] کی طرز کی طور پر نگہداشت کرنا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۸۸	[illegible] کا ایسے خطرہ کے دفعیہ کے لیے [illegible] کرنا جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو کسی ایسی عمارت کے گرنے سے ہو جسکی مسمار کرنے یا مرمت کرنے کا وہ شخص مستحق ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۸۹	کوئی شخص کسی جانور کا جو اوسکے قبضہ مین ہو ایسا اہتمام کرنا ترک کرے جو خطر جان انسان یا خرر شدید کو دفعیہ کے لیے جو اوس جانور سے پہونچ سکتا ہے کافی ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہر مجسٹریٹ
۲۹۰	امر باعث تکلیف عام کا ارتکاب +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	دوسو روپیہ جرمانہ +	ایضاً

ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ ایکٹ سنہ ۱۸۷۶ء

۲۹۱	امر باعث تکلیف عام کے نہ کرتے رہنے کی ہدایت پاکر اوسے کرتے رہنا +	ایضاً	ایضاً	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	قید محض ۶ ماہہ یا جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۹۲	فحش کتابون کا بیچنا وغیرہ +	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید ۳ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	ایضاً
۲۹۳	فحش کتابون وغیرہ کو بیچنے یا دکھانے کے لیے پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۹۴	فحش گیت +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۹۴ (الف)	چٹھی ڈالنے کے لیے دفتر رکھنا +	سمن	ایضاً	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	چھ مہینے کی قید دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
	چٹھی ڈالنے کی بابت بےجو نیزون کو مشتہر کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک ہزار روپیہ جرمانہ +	ایضاً

باب پانزدھم

اون جرمون کے بیان مین جو مذہب سے متعلق ہین

۲۹۵	کسی فرقہ اشخاص کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے کسی عبادتگاہ یا شے متبرک کو خراب کرنا یا نقصان پہونچانا یا نجس کرنا +	ایضاً	ایضاً	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۲۹۶	کسی مجمع کو ایذا پہونچانا درحالیکہ وہ مجمع عبادت مذہبی مین مصروف ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۲۹۷	کسی عبادتگاہ یا قبرستان مین مداخلت کرنا یا کسیکا دل دکھانے یا مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے دفن مین خلل انداز ہونا یا کسی لاش انسانی کی تذلیل کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول ابتدا اً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے اسی جرم کی تجویز ہوگی
۲۹۸	اس نیت سے کوئی بات کہنا یا منہ سے کوئی آواز نکالنا جسکو کوئی شخص سن سکے یا کوئی حرکت کرنا یا کسی شخص کے روبرو کوئی شئے رکھنا کہ مذہب کی بابت اوسکا دل دکھے ✣	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید کیسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

باب شانزدہم

اون جرمون کے بیان مین جو انسان کے جسم و جان پر مؤثر ہین

جرائم مؤثر جان کے بیان مین

۳۰۲	قتل عمد ✣	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	موت یا حبس دوام بعبور دریا یا شور اور جرمانہ ✣	عدالت سشن
۳۰۳	قتل عمد مرتکبہ مجرم جسکی نسبت حبس دوام بعبور دریا یا شور کا حکم ہو چکا ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت ✣	ایضاً
۳۰۴	قتل ایسا ان مستلزم سزا جو حد قتل عمد تک پہونچتا ہو اگر فعل جو ہلاکت کا باعث ہوا ہلاکت وغیرہ کا باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	ایضاً
	اگر فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو کہ اوس سے وقوع ہلاکت کا احتمال ہے لیکن کچھ یہ نیت نہو کہ اوس سے ہلاکت وغیرہ واقع ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ایضاً

مجموعہ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۸۶۰ء

۳۰۴ (الف)	بے احتیاطی یا غفلت سے کسی فعل سے ہلاکت کا باعث ہونا ✣	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	دو سال کی قید دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون سزا مین ✣	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۳۰۵	اوس خودکشی مین معین ہونا جسکا ارتکاب کسی لڑکے یا شخص مجنون یا مسلوب الحواس یا مخبط فطری یا شخص مست نے کیا ہو ✣	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	موت یا حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ اور جرمانہ ✣	عدالت سشن
۳۰۶	خودکشی کے ارتکاب مین اعانت کرنا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	ایضاً
۳۰۷	قتل عمد کا اقدام ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے ✣	ایضاً
۳۰۸	قتل انسان مستلزم سزا کے ارتکاب کا اقدام ✣	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ایضاً
	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ایضاً
۳۰۹	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ اور جرمانہ ✣	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۱۱	ٹھگ ہونا ✣	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریا یا شور اور جرمانہ ✣	عدالت سشن
	اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہونچانے اور بچون کو باہر ڈالنے اور حمل کے تولد کی بیان مین					
۳۱۲	اسقاط حمل کرانا ✣	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولس بدوارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول التداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے اس جرم کی تجویز ہوگی
	اگر اوس عورت کے جنین مین جان پڑگئی ہو*	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	تید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ *	عدالت سشن
۳۱۳	عورت کی بلا رضامندی اسقاط حمل کرانا *	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ *	ایضاً
۳۱۴	ہلاکت جسکا باعث وہ فعل ہو جو اسقاط حمل کرانے کی نیت سے کیا گیا ہے *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ *	ایضاً
	اگر وہ فعل عورت کے بلا رضامندی کیا گیا ہو*	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے *	ایضاً
۳۱۵	وہ فعل جو بچے کو زندہ نہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہونے کے بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا ہو *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون *	ایضاً
۳۱۶	کسی ایسے فعل سے ہلاکت جنین جاندار کا باعث ہونا جو صد جرم قتل ان ہستلزم سزا تک پہونچتا ہو *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ *	ایضاً
۳۱۷	مان باپ یا شخص محافظ کا بارہ برس سے کم عمر کے بچے کو ڈال دینا اس غرض سے کہ کلیتہ اوس سے قطع تعلق ہو جائے *	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون *	ایضاً

ضمیمہ گزٹ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۲ء

۳۱۸	لاش کو چھپکے سے دکھ دینے سے اخفا کی واردات ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	فید دوسالہ دونوں قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✦	ایضاً یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

ضرر کے بیان مین

۳۲۳	بالارادہ ضرر پہونچانا ✦	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون ✦	ہر مجسٹریٹ
۳۲۴	خطرناک حربون یا وسیلون سے بالارادہ ضرر پہونچانا ✦	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✦	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۲۵	بالارادہ ضرر شدید پہونچانا ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✦	ایضاً
۳۲۶	خطرناک حربون یا وسیلون سے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✦	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۳۲۷	مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرنے کی یا کسی شخص کو کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر مجبور کرنے کے لیے جو خلاف قانون ہے اور جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہوجائے بالارادہ ضرر پہونچانا ✦	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✦	عدالت سشن
۳۲۸	ضرر پہونچانے کی نیت سے بہکانے کی نیت سے دوا کھلانا ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۲۹	مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرنے کی یا کسی شخص کو کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر مجبور کرنے کی غرض سے جو خلاف قانون ہے اور جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہوجائے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا ✦	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✦	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب مقام دریافت اوّل وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۳۱	اقرار یا خبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کے لیے بالارادہ ضرر پہونچانا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۳۳۱	اقرار یا خبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کے لیے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہی	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۳۳۲	سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لیے بالارادہ ضرر پہونچانا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۳۳۳	سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لیے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۳۳۴	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے واقع ہونے پر بالارادہ ضرر پہونچانا درحالیکہ ضرر پہونچانے والے کی نیت مین سوائے اوس شخص کے جسنے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہونچانا مقصود نہ تھا +	ایضاً	سمن	قابل ضمانت ہے	قید یکماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۳۳۵	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے واقع ہونے پر بالارادہ ضرر شدید پہونچانا درحالیکہ ضرر پہونچانے والے کی نیت مین سوائے اوس شخص کے جسنے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہونچانا مقصود نہ تھا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید چہار سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا دو ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

ضرر شدید ایک شخص کو بارہ مہینہ کے لیے نامرد کرنا ہو

۳۳۶	کسی ایسے فعل کا ارتکاب جو جان انسان یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطر مین ڈالے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا اڈھائی سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۳۳۷	ایسے فعل سے ضرر پہونچانا جو انسان کی جان وغیرہ کو خطر مین ڈالے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۳۸	ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانا جو انسان کی جان وغیرہ کو خطر مین ڈالے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	ایضاً

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان مین

۳۴۱	بیجا طور پر کسی شخص کی مزاحمت کرنی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۳۴۲	بیجا طور پر کسی شخص کو حبس مین رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۴۳	تین یا زیادہ دن تک بیجا طور پر حبس مین رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۳۴۴	دس یا زیادہ دن تک بیجا طور پر حبس مین رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۴۵	اوس شخص کو حبس بیجا مین رکھنا جسکی نسبت یہ علم ہو کہ اوسکی رہائی کا حکمنامہ صادر ہو چکا ہے	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	ایضاً	ایضاً	اوس قید کے علاوہ جو اوس جرم کیواسطے اس مجموعہ کی کسی دوسری دفعہ کی رو سے مقرر ہو دونون قسمون مین سے ایک قسم کی قید دو سالہ +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب مقام یا ابتدا آ وارنٹ جاری ہوگا یا نہیں	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	سزا جسکا مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۴۶	خفیہ حبس بیجا مین رکھنا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	اوس قید کے علاوہ جو اوس جرم کیواسطے اس مجموعہ کی کسی دوسری دفعہ کی رو سے مقرر ہے دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید دو سالہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا دوم
۳۴۷	مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا مین رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۳۴۸	اقرار یا خبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے مدامس کردینے پر مجبور کرنیکی غرض سے حبس بیجا مین رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول

جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان مین

۳۵۲	سخت استعمال مابع کے علاوہ دوسرے طور پر حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل مین لانا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۳۵۳	کسی سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے ڈرا کر باز رکھنے کیواسطے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام مین لانا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۵۴	کسی عورت کی عفت مین خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء

۳۵۵	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے علاوہ دوسری حالت مین کسی شخص پر اوسکو بے حرمت کرنیکی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۵۶	کسی اسیے مال کے سرقہ کے ارتکاب کے اقدام مین حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا جسکو کوئی شخص پہنے یا لیے ہوے ہو +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	ہر مجسٹریٹ
۳۵۷	کسی شخص کو بیجا طور پر حبس کرنے کے اقدام مین حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۳۵۸	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی حالت مین حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	ایضاً	قید محض یک ماہہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً

انسان کو لے بھاگنے یا جبراً بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور بجبر محنت لینے کے بیان مین

۳۶۳	انسان کو لے بھاگنا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۳۶۴	قتل عمد کے لیے انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ +	عدالت سشن
۳۶۵	کسی شخص کو مخفی اور بیجا طور پر حبس کرنیکی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۳۶۶	کسی عورت کو ازدواج پر مجبور کرنے یا اوسکو خراب وغیرہ کرنے کے لیے لے بھاگنا یا بھگا لے جانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہی نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۶۷	کسی شخص کو ضرر شدید پہونچانے یا غلام وغیرہ بنانے کے لیے لے بھاگنا یا بھگا لے جانا +	لے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۳۶۸	لے بھاگے ہوے شخص کو چھپانا یا حبس میں رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو اس کو لے بھاگنے یا بھگا لے جانے کے لیے مقرر ہی +	ایضاً
۳۶۹	کسی طفل کو اوسکے بدن پر سے مال منقولہ لے لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین ہی ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۳۷۰	کسی شخص کو غلام کے طور پر خرید کرنا یا اوسکو اپنے قبضہ سے علیحدہ کرنا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا +	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	ایضاً
۳۷۱	عادۃً غلامون کا کاروبار کرنا +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہی	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۷۲	نابالغ کو فعل شنیعہ کی غرض سے بیچنا یا اجرت پر بھیجنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۳۷۳	نابالغ کو فعل شنیعہ کی غرض سے خریدنا یا قبضہ مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۷۴	بطور ناجائز بخشت کرنے پر مجبور کرنا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید بیکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	ہر مجسٹریٹ

ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۸۷۲ء

زنا بالجبر

۳۷۶	زنا بالجبر +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه	عدالت سشن

اون جرمون کے بیان مین جو خلاف وضع فطری ہین

۳۷۷	جرائم خلاف وضع فطری +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

باب ہفتدھم

اون جرمون کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین

سرقه کا بیان

۳۷۹	سرقه +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سه ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانه یا دونون	جز مجسٹریٹ
۳۸۰	عمارت یا خیمه یا مرکب تری مین سرقه +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید هفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	ایضاً
۳۸۱	مستعدی یا نوکر کا اوس مال کو سرقه کرنا جو آقا یا آمر کے قبضه مین ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۸۲	ارتکاب سرقه کی یا اوسکے ارتکاب کی بعد بھاگ جانے یا اوس مال کو جو اوس سرقه کے ذریعه سے لیا گیا ہے روکنے کی غرض سے مملوک یا مضر یا مزاحمت یا مملوک یا ضد یا مزاحمت کی تخویف کا یا ہونے کی تیاری کر کے سرقه کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت ده ساله اور جرمانه +	عدالت سشن

بمبئی ایکٹ نمبر ۱ بابت ۱۸۶۲ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول استدعا آ وارنٹ جاری ہوگا یا نہیں	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	استحصال بالجبر کے بیان میں					
۳۸۴	استحصال بالجبر ✤	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید سہ سالہ دونوں قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✤	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۳۸۵	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لیے کسی شخص کو نقصان پہونچانے کا خوف دلانا یا ایسے خوف دلانے کا اقدام کرنا ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✤	ایضاً
۳۸۶	کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کے ذریعہ سے استحصال بالجبر ✤	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۳۸۷	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لیے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف یا اوس تخویف کا اقدام ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً
۳۸۸	ایسے جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریا شور یا قید دہ سالہ مقرر ہو ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✤	ایضاً
	اگر ایسے جرم کے اتہام کی تخویف دیجاے جو خلاف وضع فطری ہو ✤	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا شور ✤	ایضاً

ضمیمہ کلکتہ نمبر ۱ بابت ۱۸۶۲ء

۳۸۹	استحصال بالجبر کے ارتکاب کی غرض سے کسی شخص کو ایسے جرم کے اتہام کی تخویف دینا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	ایضاً
	اگر وہ جرم خلاف وضع فطری ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا شور ✣	ایضاً

سرقہ بالجبر و ڈکیتی کے بیان مین

۳۹۲	سرقہ بالجبر ✣	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ ✣	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب مابین غروب و طلوع آفتاب کسی شارع عام پر کیا جاے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت چہاردہ سالہ اور جرمانہ ✣	ایضاً
۳۹۳	سرقہ بالجبر کے ارتکاب کا اقدام ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ ✣	ایضاً
۳۹۴	وہ شخص جو سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام مین بالارادہ کسیکو ضرر پہونچاے یا کوئی دوسرا شخص جو اوس سرقہ بالجبر مین بالعموم تعلق رکھے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ ✣	ایضاً
۳۹۵	ڈکیتی ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن
۳۹۶	ڈکیتی مین قتل عمد ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ ✣	ایضاً
۳۹۷	باعث ہلاکت ہونے یا ضرر شدید پہونچانے کے اقدام کے ساتھ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت جسکی میعاد سات برس سے کم نہو ✣	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بدوارنٹ گرفتار کرسکتا ہی نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے اسی جرم کی تجویز ہوگی
۳۹۸	حربۂ مہلک سے مسلح ہونے کی حالت مین سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا اقدام +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	قید سخت جسکی میعاد سات برس سے کم نہو +	عدالت سشن
۳۹۹	ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے تیاری کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ +	ایضاً
۴۰۰	ایسے اشخاص کی جماعت سے تعلق رکھنا جو عادۃً ارتکاب ڈکیتی کے واسطے باہم اتحاد رکھتے ہون +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا شدید یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے +	ایضاً
۴۰۱	ایسے اشخاص کی آوارہ جماعت کا شریک ہونا جو عادۃً ارتکاب سرقہ کے لیے ملاپ رکھتی ہین +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ +	ایضاً
۴۰۲	منجملہ اون پانچ یا زیادہ آدمیون کے ہونا جو ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے مجتمع ہوے ہون +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	مال کے تصرف بیجا مجرمانہ کے بیان مین					
۴۰۳	بددیانتی سے مال منقولہ کا تصرف بیجا کرنا یا اوسکو اپنے کام مین لانا +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۴۰۴	بددیانتی سے بیجانکر کسی مال کا تصرف بیجا کرنا کہ وہ مال کسی متوفی کی وفات کے وقت اوسکے قبضہ مین تھا اور اوسکے بعد کسی ایسے شخص کے قبضہ مین نہین رہا جو قانوناً اوسکا نائب کہا جا سکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

نمبر ۱ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت سنہ ۱۸۶۲ء

	اگر جرم مذکور شخص متوفی کے کسی متصدی یا ملازم سے سرزد ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۰۶	خیانت مجرمانہ +	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	قابل ضمانت نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	مدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۰۷	کسی برندۂ مال یا گھاٹ وال وغیرہ کی طرف سے خیانت مجرمانہ +	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۴۰۸	کسی متصدی یا ملازم کی طرف سے خیانت مجرمانہ +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۰۹	کسی ملازم سرکاری یا مہاجن یا سوداگر یا کارندہ وغیرہ کی طرف سے خیانت مجرمانہ +	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول

مال مسروقہ لینے کے بیان میں

۴۱۱	مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر بددیانتی سے لینا +	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۱۲	بددیانتی سے مال مسروقہ کو یہ جان کر لینا کہ وہ دکیتی سے حاصل کیا گیا ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ +	عدالت سشن
۴۱۳	عادۃً مال مسروقہ کا لین دین کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا ایسا شخص بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا جسے جرم ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا نہیں	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	سزا جسے مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۱۴	مال مسروقہ کے چھپانے یا علیحدہ کرنے میں یہ جانکر کہ وہ مسروقہ ہے مدد دینا +	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
	دغا کے بیان میں					
۴۱۷	دغا دہی +	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۱۸	اوس شخص کو دغا دینا جسکے حقوق کی حفاظت قانوناً یا ازروے معاہدہ قانونی مجرم پر واجب ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم ایضاً
۴۱۹	دوسرا شخص بنکر دغا کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۴۲۰	دغا کے ذریعہ سے کسی شخص کو براہ بددیانتی مال حوالہ کرنے یا کسی کفالت المال کو تبدیل یا تلف کرنے کی ترغیب دینا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	فریب آمیز وثیقوں اور مال کو فریباً قبضہ سے علیحدہ کرنے کے بیان میں					
۴۲۱	مال غیرہ کو قرضخواہوں میں تقسیم ہونے سے روکنے کی غرض سے فریباً منتقل یا مخفی وغیرہ کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

منجملہ ایک نمبر ۱ بابت ۱۸۶۰ء

۴۲۲	ایسے دین یا مطالبہ کا قریباً قرضخواہوں کو میسر آنے سے روکنا جو مجرم کا یا فتنی ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۳	قریباً ایسے وثیقہ انتقال کا مکمل کرنا جسمین معاوضہ کا جو جھوٹا بیان مندرج ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۴	فریب سے اپنی یا شخص غیر کی جائداد کو منتقل یا مخفی کرنا یا اوسمین مدد دینا یا براہ بد دیانتی کسی مطالبہ یا دعوی سے جو مجرم کا یا فتنی ہو دست کش ہونا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نقصان رسانی کے بیان مین

۴۲۶	نقصان رسانی ✣	ایضاً	سمن	ایضاً	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	ہر مجسٹریٹ
۴۲۷	نقصان رسانی کے ذریعہ سے پچاس روپیہ تک یا اوس سے زیادہ نقصان پہونچانا ✣	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۲۸	۱۰ یا زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اوسکو یا اوسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۹	کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے وغیرہ کو جسکی مالیت پچاس یا اوس سے زیادہ ہو مار ڈالنے یا اوسکو یا اوسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنجسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

اصل ترجمہ گورنمنٹ گزٹ الہ آباد مین یہ غلطی ہوئی ہے مذا بمصداق اودہ گورنمنٹ گزٹ اسکو ۴۲۶ پڑھنا چاہیے

انتخاب دفعہ ۴۲۶ رکنٹ نمبر ۱۱ سنہ ۶۲ء دفعہ ۴۲۶ محمود علہ صاحب موجد رہنے فرخ آباد نے خانہ سہو میں مقابل نمبر ۴۲۶ کی جگہ اسی لفظ کی دہلدور کرکے گرفتاری نکر لگایا ہے لفظ چاہئے کہ دہلدور کرکے نوٹ رکھنا کر سکتا ہے ۵

۱۸۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۳۰	اوس پانی کا ذخیرہ کم کردینے سے نقصان رسانی جو زراعت وغیرہ کے کامون کے لیے ہو ✣	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۳۱	کسی شارع عام یا پل یا دریا یا بندی لائق روانی کشتی کو نقصان پہونچانے اور اوسکو ایسا کردینے سے نقصان رسانی کہ وہ سفر کرنے یا مال لے جانے کے لیے گذر کے قابل نہ رہے یا کم ماموں ہوجاے ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۳۲	سیلاب پھیلانے یا کسی بدرو عام کا پانی روک دینے سے جس سے خسارہ پہونچا ہو نقصان رسانی ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۳۳	کسی لائٹ ہوس یا نشان سمندری کو تباہ کرنے یا اوسکا موقع بدلنے یا اوسکو کسیقدر بیکار کردینے یا جھوٹی روشنی دکھانے کے ذریعہ سے نقصان رسانی ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	عدالت سشن
۴۳۴	زمین کی نشان کو جو سرکاری حکم سے قائم ہوا ہو تباہ کرنے یا اوسکا موقع وغیرہ بدلنے کے ذریعہ سے نقصان رسانی ✣	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ✣	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون ✣	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

نوٹ ایکٹ نمبر ۱۱ بابت ۱۸۷۵ء

۴۳۵	بذریعہ آگ یا بھک سے اوڑ جانے والی شے کے مارہ یا اوس سے زیادہ کا نقصان کرنیکی نیت سے نقصان رسانی کرنا +	وارنٹ	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ملاحظہ سشن
۴۳۶	بذریعہ آگ یا بھک سے اوڑ جانے والی شے کے مکان وغیرہ تباہ کرنے کی نیت سے نقصان رسانی +	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	صبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً	
۴۳۷	نقصان رسانی اس نیت سے کہ کوئی پتا ہوا مرکب تری یا ایسا مرکب تری جو ۶۰ ۵ من پر بوجھ اوٹھاتا ہو تباہ یا کم مامون ہو جاوے +	ایضاً	ایضاً	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً	ایضاً
۴۳۸	نقصان متذکرہ وفیہ ملحقہ بالا جب کہ اوسکا ارتکاب آگ یا کسی بھک سے اوڑ جانے والے مادہ کے ذریعہ سے کیا جاوے +	ایضاً	ایضاً	صبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً	
۴۳۹	سرقہ وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے کسی گھر کشتی کو کنارہ پر ٹکرانا +	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً	ایضاً
۴۴۰	ہلاک کرنے یا ضرر وغیرہ پہونچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی +	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً	ایضاً

مداخلت بیجا بجرمانہ کے بیان مین

۴۴۷	مداخلت بیجا بجرمانہ +	ایضاً	سمن	قابل ضمانت ہے	قید سہ ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونون +	ہر مجسٹریٹ
۴۴۸	مداخلت بیجا بخانہ +	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایکہزار روپیہ جرمانہ یا دونون +	ایضاً

۱۴۳

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا جو بموجب تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۴۹	اوس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا موت ہے مداخلت بیجا بخانہ +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید سخت دو سالہ اور جرمانہ +	عدالت سشن
۴۵۰	اوس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا حبس دوام بعبور دریا یا شور ہے مداخلت بیجا بخانہ +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۵۱	اوس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مداخلت بیجا بخانہ +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ہر مجسٹریٹ
	اگر وہ جرم سرقہ ہو +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۵۲	ضرر پہونچانے یا حملہ کرنے کی تیاری کرکے مداخلت بیجا بخانہ +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۵۳	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۵۴	اوس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہو مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
	اگر وہ جرم سرقہ ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً

۴۵۵	ضرر رسانی یا حملہ وغیرہ کی تیاری کر کے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۴۵۶	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۵۷	اوس جرم کے ارتکاب کی لیے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب : اگر وہ جرم سرقہ ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنج سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
		ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید چہاردہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۵۸	ضرر رسانی وغیرہ کی تیاری کر کے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۴۵۹	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت مین ضرر شدید پہونچانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن
۴۶۰	جو لوگ کہ نقب زنی وقت شب وغیرہ مین شریک ہون اونمین سے کسی ایک کے ہاتھ سے ہلاکت یا ضرر شدید کا سرزد ہونا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۶۱	کسی بند کیے ہوے ظرف کو جسمین مال ہو یا مال ہونیکا گمان ہو توڑ کر کھولنا یا اوسکا بند کھولنا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۶۲	کسی بند کیے ہوے ظرف کو جسمین مال ہو یا مال ہونیکا گمان ہو اور وہ اوسکے پاس امانتاً رکھا گیا ہو فریباً کھولنا یا کھول	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلاوارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمولی ابتدا اوا وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی

باب ہیجدہم

اون جرمون کی بیان مین جو دستاویزون سے اور حرفہ یا ملکیت کے نشانون سے متعلق ہین

۴۶۵	جعلسازی +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قید دوسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن
۴۶۶	کورٹ آف جسٹس کے کسی کاغذ سرشتہ یا والٹ کے رجسٹر وغیرہ مرتبۂ ملازم سرکاری کو جعلی بنانا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۶۷	کسی کفالت المال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو جو کفالت نامہ سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا روپیہ وغیرہ حاصل کرنے کا اجازت نامہ ہو جعلی بنانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
	جب کہ کفالت المال گورنمنٹ ہند کا پرمیسری نوٹ ہو +	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۶۸	دغادہی کی غرض سے جعلسازی +	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا +	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۶۹	کسی شخص کی نیکنامی مین خلل ڈالنے کی غرض سے جعلی دستاویز بنانا یا یہ جانکر جعلی دستاویز بنانا کہ وہ دستاویز اوسکی نیکنامی مین خلل ڈالنے کے لیے استعمال ہوگی +	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً

ضمیمہ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۸۷۲ء

۴۷۱	جعلی دستاویز کو جعلی جانکر صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو جعلسازی کے لیے مقرر ہے	ایضاً
	جبکہ جعلی دستاویز گورنمنٹ ہند کا پرامیسری نوٹ ہو +	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	ایضاً
۴۷۲	جعلسازی مستوجب سزای مقررہ دفعہ ۴۶۷ - مجموعۂ تعزیرات ہند کی کسی مہر یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اوسکی تلبیس کرنا یا ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کو ملتبس جانکر اوسی نیت سے اپنے پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا قید ہفت سالہ دونون قسمون مین ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۷۳	اوس جعل کو ارتکاب کی نیت سے جسکی سزا مجموعۂ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ کے علاوہ کسی اور دفعہ مین مقرر ہے کسی مہر یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اوسکی تلبیس کرنا یا ایسی مہر یا تختی وغیرہ کو اوسی نیت سے اپنے پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	ایضاً
۴۷۴	کسی دستاویز کا جعلی ہونا جانکر اوسکو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام مین لانے کی نیت سے اپنے پاس رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر وہ دستاویز کفالت المال یا وصیت نامہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریا یا شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے +	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلاوارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول استدعا گا وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۷۵	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنا جو دستاویزات مفصلہ دفعہ ۴۶۷ مجموعۂ تعزیرات ہند کی تصدیق کے لیے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جس پر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو ✣	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	حبس دوام بعبور دریاے شور یا دہ سزا جو اوپر مذکور ہے ✣	عدالت سشن
۴۷۶	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنا جو سوائے دستاویزات مفصلہ دفعہ ۴۶۷ مجموعۂ تعزیرات ہند کے اور اور دستاویزات کی تصدیق کے لیے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جس پر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	ایضاً
۴۷۷	فریب سے وصیت نامہ وغیرہ کو تلف کرنا یا بگاڑنا یا تلف کرنے یا بگاڑنے کا اقدام کرنا یا مخفی کرنا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	ایضاً
	حرفون اور ملکیت کے نشان					
۴۸۲	کسی شخص کو دھوکا دینے یا نقصان پہونچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے جھوٹے نشان کو کام مین لانا ✣	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید یک سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم ✣

ضمیمہ بنگالہ نمبر ۱ مابت ۱۸۶۲ء

۴۸۳	کسی شخص کو نقصان یا خسارہ پہونچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے ایسے نشان کی تبدیل کرنا جسکو کوئی اور شخص کام مین لاتا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۴۸۴	ملکیت کا ایسے نشان کی تبدیل کرنا جسکو کوئی سرکاری ملازم کام مین لاتا ہو یا ایسے نشان کی تبدیل کرنا جسکو ملازم مذکور مال کی جانچ ساخت اور درجہ وغیرہ کے ظاہر کرنے کے لیے کام مین لاتا ہو +	ایضاً	سمن	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
۴۸۵	ملکیت بجز کسی علم یا خاص نشان کی تبدیل کرنا جسکو کوئی تاجر یا دوکاندار کسی قسم کی تجارتی اشیا پر لگاتا یا لگواتا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	ایضاً
۴۸۶	دیدہ و دانستہ ایسے اسباب کا فروخت کرنا جسپر ملکیت یا حرفہ کا ملتبس نشان ثبت ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۸۷	کسی گٹھری یا ظرف پر جسمین مال ہو فریباً اسمین سے جھوٹھا نشان بنانا کہ اوسمین اوس مال کا ہونا باور کیا جاے جو اوسمین نہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۸۸	قسم مذکور کے جھوٹھے نشان کا کام مین لانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۸۹	خسارہ پہونچانے کی نیت سے کسی نشان ملکیت کا دور کرنا یا اوسے معدوم کرنا یا گانا ہونا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

باب نوزدہم

خدمت کے معاہدون کے نقض جرمانہ کے بیان مین

۴۹۰	جسنے بر بنا ہوی کی رو سے کسی خدمتگاری یا تجارت مین ندانستہ غفلت کرنا یا کسی اسبحر کا بہ نجانا یا ضائع کرنا جسکا اوسکو ذمہ دار کیا گیا ہو +	ایضاً	سمن	ایضاً	قید یکماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا روپیہ جرمانہ یا دونون +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	ایا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	آیا حسب معمول استدعا وارنٹ جاری ہوگا یا نہین	آیا قابل ضمانت ہی یا نہین	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۹۱	جس شخص پر کسی ایسے شخص کی بدانتہ خدمتگذاری کرنا یا اوسکی ضروریات کا بہم پہونچانا واجب ہو جو سنعرسنی یا فتور عقل یا مرض کے باعث لاچار ہو وہ بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے ✣	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قید ماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۹۲	جس شخص پر کسی معاہدہ کی رو سے کسی ایسے مقام دور دراز پر جہان خدمت کرنیوالا خدمت لینے والے کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو کسی خاص مدت تک اپنی ذات سے خدمت کرنا واجب ہو اوسکا مقام مذکور سے قصداً نوکری چھوڑ کر بھاگ جانا یا کام کی انجام دہی سے انکار کرنا ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکماہہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا خرچ سے دوگونہ جرمانہ یا دونون ✣	ایضاً
	باب بستم					
	اون جرمون کے بیان مین جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہین					
۴۹۳	کوئی مرد دھوکے سے کسی عورت کو جسکا ازدواج جائز اوسکے ساتھ نہ ہوا ہو یہ باور کرائی کہ اوسکا ازدواج جائز اوسکے ساتھ ہوا ہی اور اوس باور کی حالت مین وہ اوسکے ساتھ ہمبستری کرائی ✣	ایضاً	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہی	قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ✣	عدالت سشن
۴۹۴	شوہر یا زوجہ کو حین حیات شوہر یا زوجہ سے ازدواج کرنا ✣	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید هفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً

نمبر ۱۰ کا ۱۸۶۰ء کا ایکٹ نمبر ۴۵ دفعہ ۱۷۴

۴۹۵	وہی جرم ساتھ چھپانے ازدواج سابق کے اوس شخص سے جسکے ساتھ پچھلا ازدواج ہوا ہو +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہی	قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	ایضاً
۴۹۶	فریب کی نیت سے رسمیات ازدواج کا ادا کرنا یہ جانکر کہ ان مراسم کے ادا کرنے سے اوسکا ازدواج جائز نہین ہوتا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه +	ایضاً
۴۹۷	زنا +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قید پنج ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانه یا دونون +	ایضاً
۴۹۸	نیت مجرمانه کے ساتھ کسی عورت منکوحه کا بھسلا لیجانا یا لے اوڑنا یا روک رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانه یا دونون +	محجسٹریٹ درجه اول یا درجه دوم

باب بست و یکم

ازالہ حیثیت عرفی کے بیان مین

۵۰۰	ازالہ حیثیت عرفی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض دو ساله یا جرمانه یا دونون	عدالت سشن یا محجسٹریٹ درجه اول
۵۰۱	کسی مضمون کو یہ جانکر کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھپانا یا کندہ کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۵۰۲	کسی چھپے ہوے یا کندہ کیے ہوے مادہ کو جسمین کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اوسمین ایسا مضمون ہی فروخت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

باب بست و دوم

تخویف مجرمانه و توہین مجسٹریٹ و پنچ و جی مجسٹریٹ

۵۰۴	نقض امن کرانی کی نیت سے توہین کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانه یا دونون	ہر مجسٹریٹ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا نہیں	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعۂ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۵۰۵	بغاوت یا جرائم مخالف امن خلائق کرانے کی نیت سے جھوٹا بیان یا جھوٹی افواہ وغیرہ پھیلانا +	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۵۰۶	تخویف مجرمانہ +	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	ایضاً
۵۰۷	اگر دھمکی ہلاک کرنے یا ضرر شدید وغیرہ پہونچانے کے لیے ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں +	بمدارت سشن یا مجسٹریٹ درجۂ اول
	کسی بے نام مکاتبہ کے ذریعہ سے یا جدھر سے دھمکی آئی ہے اوسکے چھپانے کا پہلے سے بندوبست کرکے تخویف مجرمانہ کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اوس سزا کے علاوہ جو دفعہ بالا کے مطابق دیجائیگی +	ایضاً
۵۰۸	کسی شخص کو یہ باور کرانے کے کہ اگر وہ کوئی فعل خاص نہ کرے گا تو مورد غضب الٰہی ہوگا اوس سے فعل مذکور کرانا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں +	مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۵۰۹	کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نیت سے کوئی بات کہنا یا کوئی حرکت کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونوں +	مجسٹریٹ درجۂ اول
۵۱۰	عامہ خلائق کی آمد و رفت کی جگہ میں نجاست نشہ آنکلنا اور کسی شخص کی آزردگی کا باعث ہونا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ۲۴ گھنٹہ یا ۱۰ جرمانہ یا دونوں +	ہر مجسٹریٹ

نمبر ۱۰ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ء

باب بست و سوم

جرمون کے ارتکاب کرنے کے اقدام کے بیان مین

۵۱۱	اون جرمون کے ارتکاب کا اقدام کرنا جنکی سزا حبس بعبور دریا کے شور یا قید ہے اور اوس اقدام مین ایسا فعل کرنا جو جرائم مذکورہ مین سے کسی جرم کے ارتکاب کی طرف منجر ہو ✣	اگر اہلکار پولیس اہل جرم کی بابت بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے تو اقدام کی بابت بھی بلا وارنٹ گرفتار کرسکیگا ورنہ نہین	اگر اصل جرم کی بابت معمولاً سمن جاری ہوتا ہے تو اقدام کی بابت بھی معمولاً سمن جاری ہوگا ورنہ وارنٹ ✣	اگر اصل جرم جو اقدام کنندہ کی نیت مین ہو ضمانت کے قابل ہو تو اقدام بھی ضمانت کو قابل ہوگا ورنہ نہین	حبس بعبور دریا کے شور یا اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوس سزا کی میعاد اوس قید یا حبس کی مدت اطول کے ایک نصف سے زیادہ نہوگی یا جرمانہ یا دونون	جس حالت سے اوس جرم کی تجویز ہوسکتی ہے جسکا اقدام کیا گیا ہے

جرائم خلاف ورزی قوانین دیگر

اگر سزاے موت یا حبس بعبور دریاے شور یا قید ہفت سالہ یا اوس سے زیادہ کی لائق ہو ✣	وارنٹ	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	قابل ضمانت نہین ہے	
اگر تین سال اور اوس سے زیادہ، اور سات برس سے کم قید کی سزا کی لائق ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	احکام دفعہ ۸ مجموعہ ہذا کے مطابق
اگر تین برس سے کم قید کی سزا کے لائق ہو ✣	سمن	بلا وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	قابل ضمانت ہے	
اگر صرف جرمانہ کی سزا کے لایق ہو ✣	ایضاً	ایضاً	ایضاً	

(۱) ضمیمہ ۵

ایکٹ مصدرہ کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند

ایکٹ اور دفعات متضمن حوالہ	مجموعۂ ضابطہ سابق کی دفعہ یا باب محولہ	اس مجموعہ کی دفعہ یا فقہ جن میں اسکی جگہ قائم کیجائیگی
۱۸ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۱۹	۶۱	۳۰۷
۲۱ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۲	۶۲	۵۱۸
	۶۳	۵۱۹
	۳۰۸	۵۲۱
	۳۰۹	۵۲۲
	۳۱۰	۵۲۳
	۳۱۱	۵۲۵
	۳۱۲	۵۲۶
	۳۱۳	۵۲۷
	۳۱۴	۵۲۸
۲۲ سنہ ۱۸۶۴ء دفعات ۳ و ۵	۲۳	۳۷
۱۳ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۲۹	باب ۱۳	فصل ۳۳
دفعہ ۳۵	من ابتدائے دفعہ ۳۳۶ لغایت ۳۴۰	۴۰۷-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲
دفعہ ۳۹	۳۸۰	۲۸۷
دفعہ ۴۰	باب ۲۶	فصل ۳۴
دفعہ ۴۱	۳۸۳	۳۰۱
۱۹ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۹	۲۳	۳۷
۴ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۳۰	من ابتدائے دفعات ۳۳۶ لغایت ۳۴۰	۴۰۷-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲
دفعہ ۳۳	۳۸۰	۲۸۷
دفعہ ۳۴	باب ۲۶	فصل ۳۴
دفعہ ۳۵	۳۸۵	۳۰۵
۲۴ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۱۱	من ابتدائے دفعات ۳۳۶ لغایت ۳۴۰	۴۰۷-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲
دفعہ ۱۴	۳۸۰	۲۸۷
دفعہ ۱۵	باب ۲۶	فصل ۳۴
دفعہ ۱۶	۳۸۵	۳۰۵
۳ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۷	۶۱	۳۰۷
۱۵ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۹	۶۱	۳۰۷
۲۲ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۴	۶۱	۳۰۷
۲۳ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۵	من ابتدائے دفعات ۲۴۸ لغایت ۲۵۵	۱۴۹ فصل ۱۷ و احکام متعلقہ مقدمات وارنٹ
دفعہ ۶	۳۳۴-۳۳۵	۴۰۵-۴۰۶
۱ سنہ ۱۸۶۸ء دفعہ ۵	۶۱	۳۰۷
۶ سنہ ۱۸۶۸ء دفعہ ۱۹	۳۰۸	۵۲۱
	باب ۲۰	من ابتدائے دفعہ ۵۱۲ لغایت ۵۲۹
دفعہ ۳۵	۶۱	۳۰۷
۱۳ سنہ ۱۸۶۹ء دفعہ ۲	۱۹۸	۳۳۸-۳۳۹
	۳۶۴	۳۳۴-۳۳۵-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰
۱۸ سنہ ۱۸۶۹ء دفعہ ۱۸ ضمن (ب)	باب ۲۲	فصل ۴۰
۲۱ سنہ ۱۸۶۹ء دفعہ ۲۰	باب ۱۹	فصل ۳۸
۸ سنہ ۱۸۷۰ء دفعہ ۶	۶۱	۳۰۷
	۳۱۶	۵۳۶
۹ سنہ ۱۸۷۱ء ضمیمہ ۲ مد ۴۶	باب ۲۲	فصل ۴۰

(۱) من المترجم — اس ضمیمہ میں بعض قوانین متعلقہ پریزیڈنسی ہای مندرجہ اس فہرست کی تفصیل مندرج ہے اور سکو ہمارا کہنا اس غیر متعلق سمجھ کر ترجمہ نہیں کیا ہے

ایکٹ مصدرہ کونسل نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگالہ۔

ایکٹ اور دفعات متضمن حوالہ	مجموعہ ضابطہ سابق کی دفعہ یا باب محولہ	اس مجموعہ کی دفعہ یا فصل جو اوسکی جگہ قائم کیجائیگی
۲ سنہ ۱۸۶۳ء دفعہ ۷	۶۱	۳۰۷
۶ سنہ ۱۸۶۳ء دفعہ ۲۳۸	۶۱	۳۰۷
۳ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۶	۲۳	۳۷
دفعہ ۸۰	۶۱	۳۰۷
۷ سنہ ۱۸۶۴ء دفعہ ۲۸	باب ۸	فصل ۲۷ و سن ابتدا سے دفعات ۱۵ ۴ لغایت ۲۰ ۴
۸ سنہ ۱۸۶۵ء دفعہ ۴	باب ۱۵	فصل ۱۶ و احکام متعلقہ مقدمات سمن
۲ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۴۸	۶۱	۳۰۷
۵ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۵۱	۶۱	۳۰۷
۲ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۴	۶۱	۳۰۷
۳ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۷	۶۱	۳۰۷
۵ سنہ ۱۸۶۷ء دفعہ ۴	۶۱	۳۰۷
۴ سنہ ۱۸۷۱ء دفعہ ۱۹	باب ۱۵	فصل ۱۶ و احکام متعلقہ مقدمات سمن

(دستخط) کننگھم

قائم مقام سیکرٹری کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر واضع آئین و قوانین

صحت نامہ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۵۶ء

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۵	کارروائیون	کارروائیوں
″	۱۱	گیا گیا	کیا گیا
۹	۳	کا	کے
۱۲	۵	نرکتا ہوگا	نرکتا تھا
″	۲۳	خط دامن	خطہ امن
۱۳	۷	اگردہ	اور وہ
۱۴	۱	ہر ضلع ین	ہر ضلع کو
۲۱	۱۶	ڈی پیش	دی ہیں
۲۲	۱۸	ضامنی لے	ضامن لے
۲۳	۱۴	سیمنی	ہیمنی
۲۴	۱۵	فصل	نصل
۲۴	۲۵	گانویا	گانوکا
۲۵	۴	دیا گیا	دیا گیا ہو
۲۷	۱۰	جبکہ یہ	جب یہ
″	۱۱	ہو	ہوگی
″	۱۳	کسی ناقابل	کسی جرم ناقابل
۳۳	۱	اختیار	اختیارات
۳۵	۱۹	کرانا	کرنا
۳۷	″	لے	کے
″	۲۱	یا ریلوے	یا کسی ریلوے
۳۹	۵	یا ادس	یا تواد س
۴۶	۱۱	کام	کا
۴۸	۸	نوہ	تو وہ
۴۹	۴	ہرے	ہو
″	۷	پہونچا	پہونچانا
۵۲	۱۲	ہدایت	ہدایات
۵۵	۷	عدالت	ہدایت
۶۵	۵	قونوناً	قانوناً
″	۱۷	ہو عدالت	ہر عدالت
۶۶	۱	داخل چوری	اہل چوری
۷۷	۲۱	دکواہ	گواہ
۹۰	۲۵	ترقی	قرقی
۹۵	۷	معلوم	معلوم ہو
۹۹	۹	نقل لزم	نقل شن لازم
۱۰۱	۱۹	نمونہ ۵۶	دفعہ ۵۰۶
۱۰۲	۱	فرق قرار دا	فرد قرارداد
۱۰۳	۱۴	ثابت ہو	ثابت ہوئی
۱۰۴	۱۰	فذر ہے	ناقدر ہے
″	۲۴	زیادتی	زیادتی
۱۰۷	۱۷	ملزم سرکار	ملازم سرکار
۱۱۶	۴	حکم سنے	حکم کے لیے
۱۱۹	۷	صادر ہو ہو	صادر ہوا ہے
۱۳۰	۲۱	سنے	سنے کو
۱۶۴	ضمیمہ دفعہ ۱۹	خیانتہ	خیانت
۱۷۱	۴۰	ایک قسم کی	کسی قسم کی

ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۴ عیسوی

بغرض ترمیم مجموعہ ضابطۂ فوجداری

مصدرۂ نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل واضع آئین و قوانین

جو کہ تاریخ پانچویں مئی سنہ ۱۸۷۴ء کو نافذ ہو کر واسطے اطلاع عام مشتہر کیا گیا

سنہ ۱۸۷۴ء

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں طبع ہوا

ایکٹ نمبر ۱۱ ابابت ۱۸۶۴ع

ایکٹ بغرض ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری کے

بغرض ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری کے حسب ذیل حکم ہوتا ہے

دفعہ ۱ دفعہ ۲ مین بعد فقرہ ۴ کے عبارت مندرجۂ ذیل داخل کرنی چاہیے یعنی —

یہ امر کہ اہلکار پولیس درصورت ہر جرم حسب مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون متذکرۂ دفعہ ۴ کی وارنٹ گرفتار کر سکتا ہی یا نہین

اور یہ کہ حسب معمول ابتدائہ وارنٹ جاری ہوگا یا سمن ؛

اور یہ کہ جرم قابل ضمانت ہے یا نہین ؛

اور یہ کہ کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی ؛

ضمیمہ ۴ منسلکہ ضابطہ مذکور کے خانہ سوم و چہارم و پنجم و ہفتم سے ظاہر ہوتا ہے ؛

دفعہ ۲ دفعہ ۴ مین عبارت مندرجۂ ذیل زیادہ کرنی چاہیے یعنی —

مجموعہ ہذا کے ہر جزو مین الفاظ جو افعال کے صدور سے نسبت رکھتے ہین افعال کے ترک ناجائز سے بھی منسوب ہین

الا اس صورت مین کہ سیاق کلام سے مراد خلاف اسکے پائی جاے ؛

دفعہ ۳ دفعہ ۱۸ و دفعہ ۳۶ مین الفاظ مندرجۂ ذیل زیادہ کرنے چاہین یعنی —

یا جس حال مین کہ او سکے نزدیک کسی ایسے امر کی نسبت جو شخص ملزم کے جرم یا بیجرمی سے علاقہ رکھتا ہو تحقیقات مزید یا شہادت زائد ضروری ہو تو اُوسے جائز ہے کہ اُس تحقیقات کے عمل مین آنے یا اُس شہادت کے لیے حاضری ہدایت کرے ٭

دفعہ ۴ دفعہ ۳۹ مین بعد اس لفظ کے کہ انکی حدود بدلتی رہے یہ الفاظ داخل کرنے چاہئین یعنی —

اور نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کی پہلے سے منظوری حاصل کرکے کسی علاقہ ارضی کو ایک ضلع قرار دی ٭

دفعہ ۵ دفعہ ۴۲ مین یہ ضمن بڑہائی جاے یعنی —

لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ نواب گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل پہلے منظوری حاصل کرکے کسی عہدہ دار کو جو اوسکے تحت حکومت ہو اُن قیود کے ساتھ جو کہ وہ مناسب تصور کرے اختیار متذکرہ ضمن اول دفعہ ہذا کا سوپنے ٭

دفعہ ۶ — دفعہ ۴۴ مین سے اور دفعہ ۴۷ کی ضمن اول مین سے لفظ فوجداری کا خارج کیا جائیگا ٭

دفعہ ۷ — دفعہ ۴۶ مین یہ تمثیل زیادہ کرنی چاہیے یعنی —

تمثیل — ایک مجسٹریٹ درجہ سوم مجاز سماعت نے ایک شخص ملزم کو قصوروار ٹھہرایا لیکن اُسکی رائے مین یہ نسبت قید بیعاد ایک مہینے یا جرمانہ پچاس روپیہ سے زیادہ سخت سزا ہونی چاہیے تو مجسٹریٹ موصوف کو جائز ہے کہ جب اپنی رائے تحریر کرکے مثل مقدمہ کو اور شخص ملزم کو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجے تو اُس ملزم کی نسبت حکم سزا بشمول قید تنہائی اور تازیانہ کے صادر کرے ٭

دفعہ ۸ — دفعہ ۵۹ مین بعد لفظ عدالت کے یہ عبارت عدالت ششن سی نیچے رتبہ کی داخل کیجاے ٭

دفعہ ۹ — دفعہ ۶۳ کے نقرہ ثانی مین عبارت مندرجہ ذیل زیادہ کیجاے یعنی —

مگر شرط یہ ہے کہ وہ ہدایت نقیض کسی ایسی ہدایت کے نہو جو حسب دفعہ ۱۵ ایکٹ ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا یا ایکٹ ۱۰ ہاے یا حسب دفعہ ۴۲ مجموعہ ہذا کے پیشتر صادر ہو چکی ہو ٭

دفعہ ۱۰ دفعہ ۶۴ کی عبارت شرطیہ منسوخ کی گئی ٭

دفعہ ۱۱ بعد دفعہ ۶۴ کے دفعہ مندرجہ ذیل داخل کیجاے یعنی

دفعہ ۶۴ (الف) جب نواب گورنر جنرل بہادر یا جاکس کونسل بنظر مزید داد دہی یا عام آسایش اہالی مقدمہ یا گواہون کے مناسب تصور کرین تو انکو بذریعہ اشتہار سندرجہ گزٹ آف انڈیا کے کسی خاص فوجداری کی مقدمہ یا اپیل کی نسبت یہ ہدایت کرنا جائز ہے کہ وہ ایک عدالت ہائی کورٹ سے دوسری عدالت ہائی کورٹ مین یا کسی فوجداری عدالت سے جو ایک عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو کسی اور عدالت فوجداری ساوی یا اعلی اختیار والی مین جو دوسری عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو منتقل کیا جاے :

اور وہ عدالت جسمین کہ ایسا مقدمہ یا اپیل منتقل کیا جاے اسی طرح عمل کریگی گویا کہ وہ مقدمہ ابتدا اسی عدالت مین رجوع ہوا تھا یا پیش کیا گیا تھا :

دفعہ ۱۲ - بجاے فقرہ ثانی دفعہ ۷۵ کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجاے یعنی -

جب جرم یا ایک جرم منجملہ ان جرائم کے جنکی نالش ہو قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور کے ہو تو سپردگی عدالت ہائی کورٹ مین کی جائیگی :

اور جب اس شخص پر جسکی اس پنج پر سپردگی کیجاے نالش کئی جرمون کی ہو جنمین سے ایک قابل سزاے موت یا حبس بعبور دریاے شور ہو اور دوسرا لائق کم سزا کے ہو اور عدالت ہائی کورٹ کی دانست مین جرم قابل سزاے موت یا حبس بعبور دریاے شور کی بابت اسکی تجویز نہونی چاہیے تو بھی عدالت ہائی کورٹ کو جائز ہے کہ دوسرے جرم کی نسبت اسکی تجویز کرے

دفعہ ۱۳ - دفعہ ۱۸۶ مین بجاے اس عبارت کی جسپر کسی عدالت فوجداری کے حضور مین کوئی جرم عائد کیا جاے عبارت مندرجہ ذیل قائم کرنی چاہیے یعنی -

جسپر کسی عدالت فوجداری مین کسی جرم کا الزام رکھا جاے :

دفعہ ۱۴ دفعہ ۱۹۵ کی تشریح ۳ مین بجاے اس لفظ کے کہ صادر نہین ہو سکتا ہے یہ لفظ قائم کیا جاے کہ عموماً

صادر نہ کیا جائے گا ۔

دفعہ ۱۵ دفعہ ۲۰۲ کی ضمن اول مین یہ الفاظ زیادہ کیے جائین یعنی — الا اُس حال مین کہ مجسٹریٹ کو اس بات کا اطمینان ہو کہ وہ وکیل سرکار یا اور شخص پہلے سے حال سپردگی اور مضمون فرد قرارداد جرم سے آگہی رکھتا ہے ۔

دفعہ ۱۶ دفعہ ۲۱۰ مین تشریح مندرجہ ذیل زیادہ کیجائے یعنی —

تشریح ۳ — بجز اسکے کہ مجسٹریٹ یہ راے قائم کرے کہ بادی النظر مین مقدمہ شخص ملزم پر ثابت ہو گیا ہے لازم ہے کہ فرد قرارداد جرم تیار کیجاے گو کہ کل شہادت جانب مدعی ختم نہو گئی ہو ۔

دفعہ ۱۷ دفعہ ۲۲۲ مین بجاے ضمن ۱ اُسکے یہ عبارت قائم کرنی چاہیے یعنی —

۱ توہین بہ نیت پیدا کرنے اشتعال نقض امن حسب دفعہ ۵۰۴ اور تخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۶ مجموعہ تعزیرات ہند ۔

دفعہ ۱۸ دفعہ ۲۳۱ مین بجاے دفعہ ۴۷۲ کے یہ عبارت قائم کرنی چاہیے یعنی —

دفعہ ۳۳ یا دفعہ ۴۳۵ یا دفعہ ۴۷۲ یا دفعہ ۴۷۴ ۔

دفعہ ۱۹ دفعہ ۲۴۷ کے شروع مین یہ عبارت زیادہ کیجاے یعنی —

شخص پیروکار جانب مدعی من بعد اپنا بیان شروع کریگا اور ۔

دفعہ ۲۰ بجاے فقرہ اول دفعہ ۲۴۹ کے یہ عبارت قائم کیجاے یعنی —

جب کوئی گواہ عدالت سشن کے روبرو یا عدالت ہائی کورٹ کے روبرو بہ تعمیل اُسکے فوجداری اختیار سماعت ابتدائی یا اپیل کے پیش کیا جاے جائز ہی کہ جو شہادت اُسنے مجسٹریٹ سپردکنندہ کے روبرو ادا کی ہو اگر وہ حسب ضابطہ شخص ملزم کے مواجہہ مین لی گئی ہو تو جج اجلاس کنندہ اپنی اقتضاے راے کے موافق اوسپر مقدمہ مین بطور شہادت کے عمل کرے ۔

دفعہ ۲۱ دفعہ ۲۶۳ کے فقرہ ۴ مین بعد لفظ اول جو رہی ہے یہ عبارت داخل کیجاوے گی راے سنے اور اُسی

دفعہ کے فقرہ ۵ - اور ۶ کے بجای عبارت مندرجۂ ذیل قائم کیجاے یعنی -

اگر عدالت اہل جوری کی راے یا اُنکی اکثریت راے سے تمام امور یا کسی امر مندرجۂ فرد قرار دادہ جرم کی نسبت جسکی علت مین قیدی کی تجویز ہوئی ہو اتفاق کرے اور بنظر انصاف ضروری سمجھے تو جائز ہے کہ مقدمہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین بھیجے اور اگر ایسا کرے تو اُسے لازم نہین ہے کہ نسبت کسی امر منجملہ امور مندرجۂ فرد قرار دادہ جرم کے جنکی علت مین قیدی کی تجویز ہوئی ہو راے بریت یا ثبوت جرم کی قلمبند کرے لیکن اُسکو جائز ہو کہ قیدی کو حراست مین واپس بھیجدے یا حاضر ضامنی پر رکھے ٭

عدالت العالیہ ہائی کورٹ اُس مقدمہ مین اُسی نہج پر عمل کریگی جیسا کہ مقدمہ اپیل مین کرتی لیکن اُسکو جائز ہے کہ واقعات اور نیز امور قانونی کی بنا پر بلا لحاظ اُن خاص امور مندرجۂ فرد قرار دادہ جرم کے جنکی باب مین عدالت سشن نے جوری کی راے یا اتفاق کی ہو شخص ملزم کو بری کرے یا ثبوت جرم کا حکم دے اگر ثبوت جرم کا حکم دے تو اُسی طرح سزا کا حکم صادر کرے جیسا کہ عدالت سشن صادر کرتی ٭

دفعہ ۲۲ بجای دفعہ ۲۷۱ کے دفعات مندرجۂ ذیل قائم کرنی چاہیین یعنی -

دفعہ ۲۷۱ ہر شخص کو جسپر عدالت سشن کی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو عدالت ہائی کورٹ مین اپیل کرنیکا اختیار ہوگا ٭

اپیل نہ صرف امر قانونی بلکہ امر متعلقہ واقعہ کی بابت بھی جائز ہوگا بجز اُس صورت کی کہ جوری کی تجویز سے جرم کا ثابت ہونا قرار پایا ہو کہ اُس صورت مین اپیل صرف امر قانونی کی بابت ہو سکے گا ٭

دفعہ ۲۷۱ (الف) جب ایسے شخص کی نسبت جرم سزای موت صادر کیا جاے تو عدالت سشن اُسکو نقل حکم سزا کی دیکر مطلع کریگی کہ اگر وہ چاہے اپیل کرے اور وہ اپیل سات دن کے اندر ہونا چاہیے اور عدالت مذکور مقدمہ کا استصواب کے لیے ارسال کرنا جیسا کہ ایکٹ ہذا مین بعد ازین حکم ہے اُس عرصہ مناسب کے اندر جو سات دن سے زیادہ نہو ملتوی رکھیگی تاکہ اپیل اور استصواب ایک ہی وقت مین ہو ٭

جب یہ نظر آوے کہ حکم سزا کی تعمیل ملتوی نہ رہنی چاہیے تو عدالت سشن اُسکی وجوہ قلمبند کرکے مقدمہ کو استصواب کے لیے فوراً ارسال کرے ٭

دفعہ ۲۷۱ (ب م) جب جج اجلاس کنندہ عدالت اپیل یا استصواب یا نظر ثانی کے جداگانہ رائے مختلف رکھتے ہوں تو مقدمہ مع اُنکی رائے کے ایک اور جج کے روبرو پیش کیا جائیگا اور وہ جج بعد اُس تفتیش اور سماعت کے جو اُسکی دانست مین مناسب ہو اپنی رائے صادر کرے گا اور اوسی رائے کے مطابق فیصلہ یا حکم ہوگا ٭

دفعہ ۲۳ - دفعہ ۲۷۲ کے دوسرے فقرہ مین بجاے اِن الفاظ کے جو اپیل حسب دفعہ ہذا دائر کیا جانے اُس سے قواعد میعاد اپیل متعلق ہونگے یہ عبارت قائم کی جاے یعنی - کوئی اپیل حسب دفعہ ہذا اُس فیصلہ کی تاریخ سے جسکا اپیل ہو چھ مہینے کے بعد رجوع نہ کیا جائیگا ٭

دفعہ ۲۴ - دفعہ ۲۷۴ کی دوسری ضمن مین لفظ مگر سے جو عبارت ہے وہ متروک کیجاے اور اُس دفعہ مین یہ تشریح بڑہادی جاے یعنی ٭

تشریح - جس حکم سزا کی رو سے بعوض عدم ادا سے جرمانہ قید تجویز کی گئی ہو وہ حسب معنی ضمن ۲ دفعہ ہذا سے ایسا حکم سزا نہین ہے جسکی رو سے دو یا کئی سزائین جمع کی گئی ہون ٭

دفعہ ۲۵ - بجاے دفعہ ۲۷۶ کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجاے یعنی -

دفعہ ۲۷۶ - اگر کوئی شخص جسپر کسی حکم سزا سے یا اور حکم مصدرہ عدالت فوجداری کا اثر پہونچتا ہو چاہے کہ وہ ہدایت صاحب جج نے بنام جوری لکھی ہو اُسکی نقل یا کسی اور روئداد کی نقل جو فیصلہ یا حکم محکومہ دفعہ ۲۷۶ نہو حاصل کرے تو اسکو بروقت اُسکی درخواست کے نقل عطا کیجائیگی بشرطیکہ وہ اُسکا خرچہ ادا کرے الا اس حال مین کہ عدالت کسی وجہ خاص سے بلا خرچہ نقل کا دینا مناسب سمجھے ٭

دفعہ ۲۶ دفعہ ۲۷۸ مین ضمن مندرجہ ذیل زیادہ کیجاے یعنی -

بنا منظوری کسی اپیل کے حسب دفعہ ہذا عدالت اپیل کو لازم نہین ہے کہ زیادہ سزا کا حکم دے ٭

دفعہ ۲۷ - دفعہ ۲۷۹ مین یہ الفاظ زیادہ کرنی چاہیین یعنی -

اور درصورت ہاے متعلقہ دفعہ ۲۷۲ کے جنمین عدالت اپیل اپیل کی سماعت کرنا تجویز کرے اُسسے یہ بھی لازم ہوگا

کہ رسپانڈنٹ کے نام اطلاع نامہ جاری کرائے ۔

دفعہ ۲۸ دفعہ ۲۸۰ کی ضمن میں اول یہ الفاظ زیادہ کرنے چاہییں یعنی -

یا حکم دے کہ اپیلانٹ کی از سر نو تجویز کیجاے ۔

دفعہ ۲۹ دفعہ ۲۹۶ کے فقرہ ۲ میں یہ الفاظ مگر شرط یہ ہے کہ متروک کیے جاینگے اور بعد الفاظ تجویز کیے لئے یہ عبارت زیادہ کیجاے یعنی - اُس امر کی بابت جو منشاے نالش مذکور ہو یا جسکی بابت شخص ملزم عدالت یا مجسٹریٹ کی راے میں بیجا رہا کیا گیا ہو سپرد دورہ کیا جاے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اُس عدالت یا مجسٹریٹ کی راے میں شہادت سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ شخص مذکور نے کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اُس عدالت یا مجسٹریٹ کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ عدالت ماتحت اُس جرم کی تحقیقات کرے ۔

دفعہ ۳۰ دفعہ ۲۹۷ کے فقرہ ۳ میں بجاے لفظ بطرز نامناسب کے لفظ بلاصحت قائم کیا جاے ۔

دفعہ ۳۱ بجاے دفعہ ۲۹۸ کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجاے یعنی -

دفعہ ۲۹۸ عدالت ہائی کورٹ یا عدالت سشن مجسٹریٹ ضلع کو یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ خود یا بذریعہ کسی مجسٹریٹ اپنے ماتحت کے ۔

یا مجسٹریٹ ضلع کسی مجسٹریٹ ماتحت کو یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ تحقیقات مزید کسی نالش میں جو حسب دفعہ ۱۴۷ خارج کی گئی ہو عمل میں آئے ۔

دفعہ ۳۲ دفعہ ۳۰۲ کے فقرہ ۴ کے بجاے یہ دفعہ قائم ہونی چاہیے یعنی -

دفعہ ۳۰۲ (الف) جن مقدمات کی تجویز کسی ایسی عدالت سے عمل میں آئے جو عدالت سشن سے کم درجہ کی ہو اُنمیں اگر شخص ملزم کی نسبت حکم سزاے قید صادر کیا گیا ہو تو وہ عدالت فوراً اُسکو مع اُسی طرح کے وارنٹ کیواسطے تعمیل حکم سزا کے عہدہ دار مہتمم جیلخانہ ضلع کے پاس جسمیں تجویز عمل میں آئی ہو بھیجدے ۔

لیکن جس حال مین کہ شخص مذکور کی نسبت حکم سزا سے زیادہ کا دیا گیا ہو تو اس حکم کی تعمیل اُس مقدمہ مین اور اُس وقت ہوگی جبکہ عدالت ہدایت کرے ٭

دفعہ ۳۱۳ دفعہ ۳۱۱ کے فقرہ ۳ مین بعد لفظ مجسٹریٹ کے یہ الفاظ داخل کیے جائین یعنی یا سپرنٹنڈنٹ جیلخانہ ٭

اور دفعہ ۳۱۲ کے پہلے اور دوسرے فقرہ مین بعد لفظ مجسٹریٹ کی لفظ یا سپرنٹنڈنٹ داخل کیا جاوے ٭

دفعہ ۳۱۴ دفعہ ۳۲۲ کی پہلی ضمن مین عبارت مندرجۂ ذیل زیادہ کرنی چاہیے یعنی ۔

یا نسبت اُس حکم سزا کے مہلت یا وقفہ دیوے اور ضمن ہای مندرجۂ ذیل بھی اُسی دفعہ مین زیادہ کیجائین یعنی ۔

یہ دفعہ تمام سزاون سے متعلق ہے جو کہ ہائی کورٹ کے حکم سے دی جائین مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عبارت مندرجۂ دفعہ ہذا مخل استحقاق جناب ملکہ معظمہ کی اُس باب مین نہوگی کہ سزا کو معاف فرمائین یا مہلت یا وقفہ دین یا اُسمین تخفیف کرین ٭

جب کوئی جرمانہ یا تاوان کسی شخص پر بعلت کسی جرم کے عائد ہو تو نواب گورنر جنرل بہادر یا جلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ (برعایت احکام دفعہ ۴۰۸ کے) یہ ہدایت کرے کہ ایک حصہ یا حصہ رسدی اُس جرمانہ کا واسطے مدد دلی ہونے اُسکے اخراجات کے مدعی کو دیا جاوے یعنی جیسا کہ نواب گورنر جنرل بہادر یا جلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مناسب تصور کرے ٭

دفعہ ۳۱۵ دفعہ ۳۳۰ کے فقرہ ۲ کے بعد عبارت مندرجۂ ذیل داخل ہونی چاہیے یعنی ۔

اگر گواہ اندر حدود اراضی معمولی فوجداری اختیار سماعت ابتدائی کسی عدالت ہائی کورٹ واقع فورٹ ولیم اور مدراس اور بمبئی کے موجود ہو تو اُس عدالت کو اختیار ہے کہ اُس گواہ کو بذات خود حاضر کرانے سے درگذر کرکے یہ حکم دے کہ کمیشن کسی مجسٹریٹ پولیس کے نام اُن حدود کے اندر جاری کیا جاوے اور اُس مجسٹریٹ پولیس کو گواہون کو جبراً حاضر کرانے اور اظہار لینے کے باب مین ایسی صورت مین بھی وہی اختیار حاصل ہوگا جو کہ اُسکو مجسٹریٹ

مذکور خود اپنے روبرو مقدمات مرجوعہ مین حاصل ہے —

اور اُسی دفعہ کے فقرہ ۳ مین بجاے لفظ بھوائین کے لفظ بھوائین تب کا قائم کرنا چاہیے اور بجاے ان الفاظ کے اُنکے جواب لکھوا کر بھوائیگا یہ الفاظ قائم کرنی چاہئین گواہ کے اظہار کے گا اور بعد لفظ مجسٹریٹ کے لفظ یا مجسٹریٹ پولیس داخل کرنا چاہیے —

اور اُسی دفعہ کے فقرہ ۴ کے بعد یہ فقرہ زیادہ کرنا چاہیے یعنی —

بعد ازان کہ کمیشن جو حسب دفعہ ہذا صادر کیا گیا ہو حسب ضابطہ تعمیل پا چکے تو وہ مع زبان بندی اوس گواہ کے جسکا اظہار اوسکے بموجب لیا گیا ہو اُسی عدالت مین واپس کیا جائیگا جس سے کہ صادر ہوا ہو اور وہ کمیشن اور اوسکا جواب اور زبان بندی اس گواہ کی اُس مقدمہ مین بطور شہادت مستعمل ہو سکتی ہے اور شامل مثل رہیگی —

دفعہ ۳۶ دفعہ ۳۷۹ مین بعد لفظ حسب دفعہ ہذا کے لفظ لی جاے زیادہ کرکے یہ الفاظ متروک کیے جائین یعنی —

کوئی انسپکٹر مہتمم تھانہ پولیس خود لے یا اُسکی حکم سے لیجاے یا وہ عہدہ دار پولیس لی جو مقدمہ کی تفتیش حال مین مصروف ہو —

دفعہ ۳۷ دفعہ ۳۹۸ کے فقرہ ۲ مین بجاے لفظ شخص ملزم کے لفظ فریق یا گواہ کا قائم ہونا چاہیے —

دفعہ ۳۸ دفعہ ۴۱۸ مین قبل لفظ تجویز کے لفظ تحقیقات یا داخل کرنا چاہیے —

اور اُسی دفعہ مین تشریح مندرجہ ذیل زیادہ کرنی لازم ہے یعنی —

تشریح - اس دفعہ مین لفظ مال کے معنی مین نہ صرف وہ مال داخل ہے جو ابتدا مین کسی فریق مقدمہ کے قبضہ یا اہتمام مین ہو بلکہ وہ مال بھی داخل ہے جو اُس سے بنا لیا گیا ہو یا بدل لیا گیا ہو اور نیز ہر شے داخل ہے جو اُس بنانے یا بدلنے سے حاصل کی گئی ہو خواہ اِس سے کہ ایسا فوراً عمل مین آئے یا اور نہج پر —

دفعہ ۳۹ دفعہ ۴۴۰ مین یہ ضمن زیادہ کرنی چاہیے یعنی —

تجویز فاتر العقل ہونے شخص ملزم کی جزو اُس تجویز کی سمجھی جائیگی جو اُس شخص کی بابت عدالت کے روبرو ہو —

دفعہ ۴۰ دفعہ ۴۵۱ کی تمثیل کے پہلے فقرہ کے بجاے فقرہ مندرجہ ذیل قائم کرنا چاہیے یعنی —

زید پر حسب دفعہ ۱۹۶ مجموعۂ تعزیرات ہند ایک ایسی فرد قرارداد جرم کی بنا دیر جرم ثابت قرار دیگیا ہے میں اس بات کا لکھنا بالفرد لگذاشت ہوگیا تھا کہ زر جانتا تھا کہ وہ فاسد طور سے کسی وجہ ثبوت کو جو کہ جھوٹی یا بنائی ہوئی تھی سچی یا اصلی وجہ ثبوت کی حیثیت سے کام مین لایا یا کام مین لانے کا اقدام کیا ہے۔

دفعہ ۱۹۴ دفعہ ۱۹۴ کے فقرہ ۲ کے بجاے عبارت مندرجۂ ذیل قائم ہونی چاہیے یعنی —

فیصلہ یا حکم شخص ملزم کو یا اُس شخص کو جسپر وہ موثر ہو سمجھا دیا جائیگا اور بروقت اُسکی درخواست کے اُسکی ایک نقل اسکو بلا دزنگ اور بلا خرچہ اگر ممکن ہو تو اُسی کی زبان مین ورنہ عدالت کی زبان مین حوالہ کیجائیگی —

اور اُسی دفعہ کے فقرہ ۷ مین یہ عبارت زیادہ کرنی چاہیے یعنی —

جس حال مین کہ وہ غلطی یا سقم ایسے امر کا ہو جس سے روئیداد مقدمہ مین خلل واقع نہ ہوتا ہو —

دفعہ ۲۰۲ — دفعہ ۲۰۲ مین ضمن مندرجہ ذیل زیادہ ہونی چاہیے یعنی :—

اُس دفعہ مین لفظ جج اور ملازم سرکار سے وہی معنی سمجھے جائینگے جو ان الفاظ کے واسطے مجموعۂ تعزیرات ہند مین قرار دیے گئے ہین —

دفعہ ۲۰۳ فصل ۳۶ (مجامع ناجائز کا متفرق کرنا) بلا کلکتہ اور مدراس اور بمبئی سے متعلق سمجھی جائیگی اور اُس فصل مین جہان لفظ مجسٹریٹ کا ہے وہان اُسکے معنی مین مجسٹریٹ پولیس بھی داخل متصور ہوگا —

دفعہ ۲۰۴ دفعہ ۵۰۳ مین یہ عبارت زیادہ ہونی چاہیے یعنی —

اور جس حال مین کہ وہ زر تاوان اس نہج پر وصول نہ ہو سکے تو بحکم مجسٹریٹ موصوف ضامن مستوجب اسکے ہوگا کہ حبس خانہ دیوانی مین اُس میعاد تک جو چھ مہینے سے زیادہ نہو قید کیا جاے —

دفعہ ۲۰۵ دفعہ ۵۰۷ مین بجاے لفظ ۲۰۱ کے لفظ ۲۰۱ قائم کرنا چاہیے —

دفعہ ۲۰۶ مجموعۂ ضابطہ فوجداری کے ضمیمہ ۴ کے خانہ ۳ مین مقابل نمبر ۳۲۳ کی بجاے اس لفظ کے کہ بلا وارنٹ گرفتاری نہ کرسکے گا یہ لفظ لکھنا چاہیے کہ بلا وارنٹ گرفتاری کرسکتا ہے اور محاذی نمبر ۳۰۴ کے

بجاسے "یہ دفعہ" کے یہ الفاظ قائم کرنے چاہین کہ بلا وارنٹ گرفتاری کرسکتا ہے۔

دفعہ ۷ ہم۔ اس ایکٹ مین لفظ "دفعہ" سے مراد دفعہ مجموعہ ضابطہ فوجداری ہے۔

اور تمام حوالے مجموعہ ضابطہ فوجداری کے بعد ایکٹ ہاے سابقہ مین یا بعد صدور ایکٹ ہذا مین ہون انکو ایسا سمجھنا چاہیے کہ وہ مجموعہ ضابطہ مرحومہ حسب ایکٹ ہذا کے حوالے تھے۔

دستخط
ڈبلیو ایم ہسٹوکس سکرٹری گورنمنٹ ہند